

Classic Urdu Material

اسلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد بمعہ مصنف / مصنف کے نام سے محفوظ ہیں۔
بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز یا مواد سے متعلق مسودہ ویب سائٹ یا مصنف / مصنف کی اجازت کے
بغیر نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد / بلاگ / ویب سائٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود
ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کلاسیک اردو میٹیریل کے لیے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب سائٹ پر اپنا
ناول / ناولٹ / افسانہ / کالم / آرٹیکل / شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا
استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Email Address

bestreadingmaterial@gmail.com

Classicnovels04@gmail.com

Facebook Group: Classic Urdu Material

Facebook Page:

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ان شاء اللہ آپکی تحریر ایک ہفتہ کے اندر اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔
مزید تفصیلات کے لیے اوپر دیے گئے ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں۔

شکریہ

انتظامیہ کلاسیک اردو میٹیریل

تو سفر میرا از قلم در نجف

مکمل ناول

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ آہستہ آہستہ قدم

اٹھا راہی تھی۔۔۔۔

آج اس کا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا۔۔۔

ہر ڈیپارٹمنٹ کے باہر سٹوڈنٹس نے ڈیسک ٹاپ آرینج کیا تھا تاکہ نیو کمرز کو گائیڈ کر سکیں

۔۔۔۔

وہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھتی ہے۔۔۔

آج اس کی کزن مہرو Bestie + بھی نہیں

آسکی تھی۔۔۔۔

وہ ڈیسک ٹاپ سے انفارمیشن لیے کر اپنی کلاس کی طرف بڑھتی ہے۔۔۔

اور دل میں اپنے کرائم پارٹنرز کو صلاواتو سے نوازتی ہے ----
کیونکہ بعقول ان کے

"Enjoy your First Day
and

Learned Something"

وہ لیٹ کلاس میں پہنچتی ہے ----

"May I come in Sir"

ایک پروفیسر جو کلاس کو

"Programming Fuamendmental"

کے مین پونٹس بتا رہا تھا ماتھے پر بل ڈال کر دروازے کی طرف دیکھتا ہے ---

"Yes Come_in"

کھڑوس وہ سر کو دیکھ کر لقب بھی دے دیتی ہے -----

کلاس سٹارٹ ہوئے آدھا گھنٹہ ہو گیا ہے کہا تھی آپ ----

(سر بازو پر بندھی گھڑی کو دیکھ کر بولتا ہے)

وہ اپنی بلیو بڑی خوبصورت آنکھوں سے پوری کلاس کو دیکھتی ہے اور پھر سر کو دیکھ کر بولتی

ہے۔۔۔

سر ایلچولی میری ریگنگ ہوئی مجھے فول بنا کر کسی اور ڈیپارٹمنٹ میں بھیج دیا تھا میں اس لیے لیٹ ہو گئی۔۔۔

(وہ معصومیت سے جواب دیتی ہے)

کلاس میں کوئی نہیں ہنستا کیونکہ کے سب کے ساتھ کچھ نا کچھ ہوا تھا اس لیے سب خاموش رہے۔۔۔۔۔ 😊

ٹھیک ہے کیونکہ کے آج سب کا فرسٹ ڈے ہے تو میں کچھ نہیں کہہ رہا ہٹ نیکسٹ ٹائم "بی کیئر فل" میں 5 منٹ کے بعد کسی کو کلاس میں نہیں آنے دیتا۔۔۔۔۔ بیٹھے جا کے۔۔۔

اوکے تو کلاس میں

"Variable Declaration"

کا بتا رہا تھا۔۔۔۔

اسلاید اتنا سنا کے ابھی کہتے کے "میں کچھ نہیں بول رہا" دانیہ نقل اتارتی ہے سر کی۔۔۔۔۔ "باے داوے" ہائی اس غریب اللہ کی نیک بندی کو دانیہ کہتے ہیں۔۔۔

"لینڈ یور گوڈ نیم پلیز"

Classic Urdu Material

(عروش جیسے ہی بیٹھتی ہے تو دانیہ بولتی ہے۔۔۔۔ اور عروش اس کے بات کے فنی سٹائل سے ہنس پڑتی ہے اور یہیں وہ پھنس جاتی ہے)

"Hey you Late Comer Stand Up"

ایک تو کلاس میں آپ لیٹ آئی سکینڈلی دانت نکال رہیں آپ۔۔۔۔

What's your Name ?

(پروفیسر ایسے ہنستا دیکھ کھڑا کر کے پوچھتے ہیں)

"عروش خان" سر

واؤ بیوٹیفل نیم دانیہ کے منہ سے با ساختہ نکلتا ہے۔۔۔۔

(اور پوری کلاس ہنسنے لگ جاتی ہے۔۔۔۔)

Silance !

آپ دونوں کلاس سے آؤٹ ہو جائیں 5 سیکنڈ کے اندر اندر۔۔۔۔

سوری سر۔۔۔ (sorry Sir)

(دونوں بروقت بولتی ہیں)

"I hate Word Sorry So

You Both get out"

وہ دونوں خاموشی سے کلاس سے چلی جاتی ہیں ----



اب کیا کریں ----

(دانیہ پوچھتی ہے عروش سے ----)

کرنا کیا ہے چلو کیفے چلتے ہیں ---

میرے بھائی بھی یہاں پڑتے ہیں مینے مسیج کر دیا انہیں --

اوہ اچھا کس ڈیپارٹمنٹ میں اور سمسٹر کون سا اور کتنے بھائی پڑتے ہیں ؟؟؟

(دانیہ ایک ساتھ اتنے سوالات کرتی ہے)

ہا ہا ہا حوصلہ لڑکی حوصلہ دو بھائی ہیں میرے تبریز اور آریز (ٹوئٹر) -----

ارے واہ مجھے ملواؤں پلیز میں نے دیکھنا ہے انہیں ایک جیسے ہوں گے دونوں مجھے بہت شوق

ہے ٹوئٹر دیکھنے کا -----

کیوں ہم کوئی سرکس کے شیر جنہیں آپ دیکھنا چاہتی -----

(دانیہ جو اپنی لے میں بول رہی تھی چونک کر پیچھے مڑ کر آریز کو دیکھتی ہے)

تم ---- دانیہ بولتی ہے

تم -----

آریز بھی اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے -----



وہ یونیورسٹی کے باہر کھڑی ہو کر اس کی بلڈنگ کو بڑی خوشی سے دیکھ رہی تھی کیونکہ بچپن

سے اس کا خواب تھا اس یونیورسٹی میں داخلہ لینے کا جو آج پورا ہو گیا تھا -----

اس نے محنت کر کے سکالرشپ حاصل کیا تھا -----

وہ یونیورسٹی کے گیٹ کی طرف قدم بڑھاتی ہے -----

ابھی وہ اینٹر ہو کر مڑتی ہے کہ ایک لڑکے سے ٹکرا جاتی ہے -----

آریز جو اپنی اسائنمنٹ submit کرنے والے جلدی جلدی جا رہا تھا کسی سے ٹکرانے کی وجہ سے

اسائنمنٹ نیچے گر جاتی ہے -----

آندھے ہو نظر نہیں آتا کیا پاگل انسان -----

دانی غصے سے بولتی ہے -----

اوائے میڈم ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری "یوگانڈا کی بکری"

(وہ دانیہ کو دیکھ کر بولتا ہے جس نے بلیک وائٹ کمبینیشن میں ٹراؤزر اور شرٹ پہنی تھی جس

کے بال دو بٹے میں کور تھے لیکن آنکھیں بہت خوبصورت کے کوئی بھی شخص ان میں کھو

سکتا تھا لیکن مقابل آریز خان تھا لمبا قد ہلکی سی داڑھی اور اس میں پڑتا ڈسپل جو لڑکیوں کو دوانہ

بنا دیتا ہے -----)

اوے ہوئے آسٹریلین طوطی بھی باتیں کر رہی ----

دانیہ بولتی ہے کیونکہ اسے شدید غصہ آیا تھا اس شخص پہ اوپر سے یوگانڈا کی بکری بول دیا اس نے -----

آریز غصے سے دانی کو کمر سے پکڑ کر اپنے بالکل قریب کر لیتا ہے وہ گھبرا جاتی ہے -----

لڑکیوں کو اتنی بکواس نہیں کرنی چاہیے سمجھی -----

وہ اس کے کان کے بالکل قریب آہستہ سے سرگوشی کرتا ہے -----

دانی اسے دھکا دے کر اس کے ہاتھ سے اسائنمنٹ لے کر پھاڑ دیتی ہے -----

وہ ایک دم شوکڈ ہو جاتا ہے اس کی محنت سے بنائی اسائنمنٹ -----

آئینہ میرے منہ مت لگنا اس سے بھی برا کروں گی میں اور مجھے آم لڑکی نہ سمجنا کبھی

You idiot

یہ کیا کر دیا تم نے اب انجام کے لئے تیار رہنا کیونکہ آریز خان اپنے دشمنوں کو کبھی معاف

نہیں کرتا بلکہ انہیں مزاح چکھاتا ہے -----

وہ چلا کر بولتا ہے -----

ایک پل کے لئے تو دانیہ بھی سہم جاتی ہے اور ڈر کر وہاں سے بھاگ جاتی ہے -----
کہاں تک بھاگ کر جاؤ گی اب تمہارا میں وہ حشر کروں گا ساری زندگی یاد رکھو گی -----
رہی بات منہ لگنے کی تو وہ اب میں صرف تم سے ہی لگو گا -----
وہ جہا بھاگ کر گئی تھی وہاں دیکھ کر تنزیہ مسکرا دیتا ہے -----



اوہ ہو دانیہ یہ ہے میرا بھائی تبریز اور یہ ہے آریز یہ چھوٹا ہے تابی سے ایک منٹ پورا ----
(وہ جان کر بولتی ہے کیونکہ آریز بہت چڑتا ہے اس بات سے)

عروش کی بات سے دانیہ واپس ہوش میں آتی ہے
ہاں بالکل صرف ایک منٹ چھوٹا ہوں سو اپنی چونچ بند کرو تم -----
آریز دانیہ کو دیکھ کر اپنا غصہ ضبط کرتا ہے ---
جو بھی ہے چھوٹے تو خیر تم ہونا ----

(عروش ہنس کر بولتی ہے ----)

اوے ہاں سچ یاد آیا تم دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہو کیا؟
ہاں صبح مین گیٹ پر ملاقات ہوئی تھی تمہاری اس دوووست سے -----

یہ کیا ہو رہا ادھر؟؟؟؟

آپ کو تھوڑا بھی اندازہ ہے لیکچرز ہو رہے ادھر آپ نے خود تو پڑھنا نہیں دوسروں کا احساس کریں ----

امیر ماں باپ کے

بگڑے بچے ----

سر پلیز ماں باپ پر مت جائیں ----

(تبریز جو کب سے خاموش کھڑا تھا فاعلی بولتا ہے)

نہیں تو کیا کریں گے آپ؟؟؟

(وہ ایک ابرو اٹھا کے پوچھتا ہے) ----

نہیں کچھ نہیں سر بس ہم جا رہے ادھر سے ---- چلو بھی ----

(دانیہ جلدی سے بول کر سب کو اپنے ساتھ لے کر چلی جاتی ہے --

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

آج کوتابی بھائی بچا لیا مینے آپ کو بس ---- ہا ہا

اوہ سوری میں نے آپ کو تابی بولا ----

(دانیہ بیٹھتے ہوئے ہنس کے بولتی ہے ---- اور پھر اچانک "تباہی" نک نیم کی وجہ سے سوری بولتی ہے)

" Ohh no It's ok dear

sister you can

Also call me Tabiiiii "

ہا ہا ہا ارے اس نے ہمیں بچا لیا ہا ہا ہا ----
(عروش ہنستی ہوئی اس کے سر پر ہلکی سی چپت لگا کر بولتی ہے بس کرو آریز اسے نہیں پتہ تھا)

کیا نہیں پتہ تھا کیا مطلب ----

مطلب کے وہ ہمارا بڑا بھائی ہے ----

(وہ تینوں ایک ساتھ بولتے ہیں)

کیا؟؟؟؟؟؟

(وہ اتنا اونچا چلاتی ہے کہ آس پاس کے لوگ اس کو دیکھتے ہیں جبکہ وہ تینوں ہنستے ہوئے کانوں

پر ہاتھ رکھ لیتے ہیں ----)

اور چلانے کی وجہ سے اس کے کپڑوں پر جوس گر جاتا ہے ----

ہاں یار وہ ہیں میرے اور آریز کے بڑے بھائی

"خزیمہ خان" -----

عروش کے تایا کا بڑا بیٹا اس کا کزن ----- ہا ہا ہا

(تاجی ہنستے ہوئے تعارف کرواتا ہے)

ہائے یار اب میں کیا کروں -----

ویسے تم دونوں کزن ہو عروش کے -----

(وہ آبرو اٹھا کے پوچھتی ہے)

نو نو ہم بھائی ہیں اس کے -----

وہی -----

وہی نہیں یار ہم واقعی بھائی اس کے -----

یار جب ہم دونوں پیدا ہوئے تھے تو ہماری ماما کافی بیمار ہو گئی تھیں -----

تب چچی (عروش کی ماما) نے ہمیں فیڈ کروایا تھا سو ہم اس چوھی کے بھائی ہیں -----

(آزاد بھائی اور ایمان آپی کے بھی بھائی ہیں)

اوہ سسی سسی آئی انڈرسٹنڈ -----

ہممم -----

چلو کچھ آرڈر کرو بہت بھوک لگ رہی -----

(عروش بولتی ہے کیونکہ وہ صبح سے بنا کچھ کھائے یونی آئی تھی)

اوہ میں اسے صاف کر کے آتی ہوں اور پھر دیکھتی میں تم سب کو -----

وہ اٹھ کر واشرومز کی طرف جاتی ہے

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

وہ واشروم کا دروازہ کھولنے ہی لگتی ہے کے پیچھے سے کوئی اسے اپنی گرفت میں لے کر اس

کے منہ پر ہاتھ رکھ دیتا ہے تاکہ وہ چلا نہ سکے -----

شور مت کرنا ورنہ بدنامی تمہاری ہوگی -----

ککککک ----- کون ہو تم (منہ سے ہاتھ اٹھنے کے بعد وہ گھبرا کر پوچھتی ہے)

وہ اس کی گردن سے بال ہٹا کر بال آگے کر دیتا ہے -----

اور اس کی دودھیا رنگ کی گردن پر اپنے دیھکتے لب رکھ دیتا ہے -----

دانیہ اس کے لمس سے بالکل ساکت ہو جاتی ہے جیسے اس کے بدن میں جان ہی نہ ہو

بتا دوں گا اتنی بھی کیا جلدی ہے ابھی تو یہ بس ٹریلر ہے پیکچر ابھی باقی ہے -----

وہ اس کے کان کی لو کو ہلکا سا دانتوں میں دبا کر بولتا ہے -----

وہ درد سے سسک اٹھتی ہے ----

اور پھر اسکی گردن پر کس کر کے وہ الٹے قدموں مر جاتا ہے ----

جبکہ دانیہ شوکڈ سے وہی کھڑی رہ جاتی ہے ----



الارم کی آواز سے اس کی آنکھ کھلتی ہے ----

وہ وضو کر کے مسجد نماز ادا کرنے چلا جاتا ہے ----

واپس آ کے ٹریک سوٹ پہین کے قریبی پارک میں جاگنگ کے لیے جاتا ہے ---

جاگنگ سے آنے کے بعد اوپر اپنے روم میں جا کر فریش ہو کر ڈریس اپ ہو کے خود کو ایک نظر

آئینے میں دیکھ کر بریک فاسٹ کلیے نیچے جاتا ہے ----

(اونچا لمبا قد ہلکی ہلکی داڑھی اور اس میں پڑتے ڈمپل اس کے چہرے کو اور خوبصورت بنا دیتے

ہیں جو کسی کے بھی دل کے تار چھیڑ سکتا ہے ----)

سلام کر کے اپنی چیر پر بیٹھ جاتا ہے ----

اورینگ مین کیسی جا رہی ہے جاب ---

(علی خان ناشتہ کرتے ہوئے اپنے بیٹے سے پوچھتے ہیں)

امم بابا اچھا چل رہا سب کچھ آہستہ آہستہ ماحول میں ایڈجسٹ ہو رہا ہوں --

(خزیہ جوس کا گلاس اٹھاتے ہوئے جواب دیتا ہے)

اسلام علیکم ایوری ون ماما جلدی سے بریک فاسٹ دیں ---

(تبریز سب کو سلام کر کے اپنی ماما سے ناشتے کا بولتا ہے)

تابی یار توں مجھے بھی اٹھا دیتا میں تیرا بھائی ہوں دشمن نہیں --

لگتا ہی نہیں کے تو میرا ٹون بھائی ہے ---

(آریز چانک سے آکے فل نائک کرتے ہوئے بولتا ہے)

تم دونوں کو مینے کل بھی بولا تھا کے نماز پڑھا کرو ایکسرسائز کیا کرو اور آج کیوں نہیں اٹھے صبح

بولو؟؟؟

(خزیہ اپنے دونوں چھوٹے شرارتی بھائیوں کو غصے سے دیکھ کر بولتا ہے)

بھائی سچی صبح آنکھ نہیں کھلی ورنہ میں پکا اردہ کر کے سویا تمھارات کو اور یہ تابی کی وجہ سے

آنکھ نہیں کھلی یہ رات مووی دیکھ رہا تھا ---

(آریز معصوم شکل بنا کے خزیہ کو جواب دیتا ہے)

کمینہ نوٹنکی انسان پھنسا دیا اس گبر سنگھ کے پاس ----

(تبریز نیچے منہ کر کے مسمناتا ہے)

اچھا چپ کرو اور جلدی ناشتہ کرو یونیورسٹی بھی جانا ہے تم لوگوں نے ---

(غزالہ بیگم ناشتہ پروستے ہوئے بولتی ہیں)



علی احمد خان مراد احمد خان کے دوسرے نمبر کے بیٹے ہیں۔۔۔

اور آمنہ بیگم علی احمد کی زوجہ ہیں۔۔۔

ان کے تین بچے ہیں۔۔۔

سب سے بڑے اور خاندان میں سب سے روہدار
خزیمہ خان جو آکسفورڈ یونیورسٹی سے C's میں تعلیم حاصل کر کے آیا ہے۔۔۔۔

اور ان دنوں ایک یونیورسٹی میں شوقیہ پڑھا رہا ہے۔۔۔۔

پھر آتے اس گھر کی دوجان ایک قلب

تبریز احمد خان اور آریز احمد خان۔۔۔۔

(دونوں ٹونز ہیں)

یہ "بی ایس سی ایس [BSCS]" کر رہے اور اب 5th سمسٹر میں ہیں۔۔۔۔

تینوں بھائیوں کی خوبصورتی لاجواب ہے اور اوپر سے تینوں کے چہرے پر پڑنا ڈمپل ان کی

خوبصورتی میں مزید اضافہ کر دیتا ہے۔۔۔۔

ان بھائیوں میں بہت پیار ہے اور سب سے بڑھ کر یہ ایک دوسرے کی طاقت ہیں۔۔۔۔

آمنہ اور علی خان کا غرور ہیں ان کے بیٹے ----



عروش اٹھ جاؤ شونا آپ نے یونیورسٹی نہیں جانا کیا؟

(ایمان پیار سے اپنی چھوٹی بہن کے بالوں کو سہلاتے ہوئے اٹھاتی ہے)

نہیں آپ آج نہیں جانا وہ اس گہر نے کویز دیا ہے آج مجھے نہیں آتا ----

لیکن عروش آپ رات کو مووی دیکھ رہی تھی ببلو (آریز) اور تابی کے ساتھ اس سے بہتر تھا آپ

خزیمہ کے پاس پڑھ لیتی جا کے ----

اچھا آپ تیار ہو اٹھ کے شاباش گھبرانہ نہیں بلکہ ہر چیز کا مقابلہ کرنا چاہیے ----

کوئی بات نہیں اگر غلط لکھ بھی آئی تو ہٹلیسٹ آپ کی انڈیس تو ہو جائے گی اور باقی لیکچرز بھی

چلو شاباش اٹھو ----

(ایمان بول کے نیچے کچن میں چلی جاتی ہے)

عروش فریش ہو کر نیچے آتی ہے ----

(پنک شورٹ فراق اور اوف وائٹ ٹراؤزر پہنے ہائی ٹیل اور ہنٹو پے لائٹ پنک کلر لگائے اپنی

نیچرل بلیوں آئیز کے ساتھ وہ کسی شہزادی سے کم نہں لگ رہی تھی)

اسلام علیکم ماما اینڈ بھیا ---

(عروش سلام کے بعد بھائی کے پاس بیٹھ جاتی ہے)

وعلیکم السلام ---

ہممم تو میری پرنسز کی سٹڈیز کیسی جا رہی ہے ---

(آزاد جو اخبار پڑھ رہا تھا بہین کو دیکھ کر مسکرا کر جواب دیتا ہے اور اخبار سائیڈ پہ رکھتا ہے)

بھائی آؤٹ کلاس جا رہی ---

ہاے بس "پروگرامنگ فنڈا مینٹل" کے علاوہ ---

(عروش منہ بوسور کے جواب دیتی ہے)

ارے وہ کیوں بیٹا ---

ہاہا میں بتاتی ہوں کیونکہ وہ خزیہ پڑھا رہا ہے اس لیے نہیں پسند اسے ---

(ایمان ہنستے ہوئے آزاد کو بتاتی ہے)

ہاہا اچھا سہی سہی ---

گڑیا ساری دشمنیاں ایک طرف کر کے سمجھنے کی کوشش تو کرو اچھا پڑھاتا ہے وہ ویسے ---

(آزاد بہین کو سر پر پیار دے کے بولتا ہے)

اور ناشتہ کر کے کھڑا ہوتا ہے

اچھا ماما میں الریڈی لیٹ ہو گیا چلتا ہوں ----

(آزاد ہاجرہ بیگم کو دیکھ کر بولتا ہے جو اپنے بچوں کو مسکراتا دیکھ کر خود بھی مسکرا رہی تھیں) ----

روکو آزاد بیٹا...

(ہاجرہ بیگم آزاد کو روکتی ہیں اور عروش کی طرف مڑتی ہیں)

عروش بیٹا جلدی ناشتہ کرو بھائی آپ کو یونیورسٹی چھوڑتا ہوا جائے گا ڈرائیور نہیں ہے آج اور واپس لے تابی والوں کے ساتھ آنا آپ جاؤ شاباش ----

اوکے ماما جی ----

اسد حافظ

(عروش ہاتھ میں پرائیمری رول کر کے جلدی سے بھائی کے پیچھے بھاگتی ہے)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہاجرہ بیگم احمد مراد خان کی سب سے چھوٹی بیوی ہے

اور دانیال احمد خان کی بیوی ہے ---

دانیال خان گھر کا سب سے چھوٹا اور چہیتا بیٹا تھا انکا اکسیڈنٹ ہوا تھا اور موقع پر ہی انتقال ہو گیا تھا

ان کے تین بچے ہیں

سب سے بڑا آزاد خان (جو کے 14 اگست کو پیدا ہوا تھا اسی وجہ سے آغا جی نے آزاد نام رکھا)

آزاد نے M.com

"کیا ہے اس کے بعد اپنا بزنس سنبھال رہا ----

پھر ایمان خان جس نے "بوٹنی اور ذولوجی میں بی ایس سی کی" ہے ---

جس کا نکاح اس کے تایا کے بڑے بیٹے سے ہو چکا ہے اور جلد رخصتی ہونے والی ہے ----

اور پھر آتی ہے ہماری نٹ کھٹ سی عروش خان ----

تبریز اور آریز کی کرائم پارٹنر ----

آغا جی اور بی جان کی لاڈلی ان کے جگر کا ٹکڑا ----

(ویسے تو سب بچے بہت پیارے انہیں ---

کیونکہ عروش سب سے چھوٹی ہے اس لیے لاڈو ہے ان کی)

علی احمد اور آمنہ بیگم کی بیٹی نہیں ہے تو وہ کمی عروش نے پوری کی ہوئی ہے ان کے پورشن

میں اس کا ایک باقاعدہ روم ہے ----

عروش "بی ایس سی" کے بعد یونیورسٹی میں "ایم ایس سی" کر رہی ہیں ----

تبریز اور آریز کی دیکھا دیکھی "سی ایس" ڈیپارٹمنٹ میں ایڈمشن لیا عروش نے ----

لیکن مسئلہ یہ ہے کہ پروگمنگ میں انٹرپسٹ نہیں عروش کو ----

اور خدا کا کرنا یہ ہوا کہ پڑھا بھی داگریٹ گبر سنگھ (خزیمہ) رہا ہے ---



یعنی جو تھوڑی سمجھ آئی تھی وہ اب بالکل نہیں آئے گی ----



آغا جی (مراد احمد خان) ڈلینگ ٹیبل کی ہیڈ چیر پر بیٹھے تھے ---

(ان کے بائیں جانب جمیدہ بیگم تھی ان کی زوجہ اور جبکہ دائیں جانب بڑا بیٹا جمال خان تھے)

ڈیڈ مجھے نیو کار چاہیے ---

(بلال اپنے باپ جمال خان سے فرمائش کرتا ہے)

ارے برخوردار کچھ عرصہ پہلے تم نے فی گاڑی لی تھی ----

(آغا جی بلال سے بولتے ہیں)

آغا جی وہ اولڈ ماڈل ہے اب نیو ماڈل چاہیے ---

یہ خوب کہی تم نے بیٹا کل کو بولو گے کہ دادا دادی ماں باپ بھی نیوووو چاہیے ---- اولڈ ہو

گئے یہ ہیں ----

(دادی بلال کی بات پر بولتی ہیں اور نیولفظ کو بڑا زور دے کر بولتی ہیں۔)

ہاہاہا واہ گریبی واہ کیا خوب جگت ماری آپ نے ہاہاہا ہاہاہا واسلہ۔۔۔۔۔

(عروش اندر داخل ہوتے ہوئے بولتی ہے۔۔ جا تو وہ یونیورسٹی رہی تھی لیکن آزاد کو بڑے تایا سے کوئی کام تھا تو وہ اس کے پیچھے ہی تایا کے پورشن آگئی۔۔۔۔۔)

اوے۔۔۔۔۔

(آزاد اس کے سر پر چپت لگاتا ہے)

جبکہ بلال اس کی ہنسی پر غصہ ظبط کرتا ہے۔۔۔۔۔

آآآآآ آ میرا پیارا بچہ۔۔۔

شکر ہے میں نے اپنی پری کو صبح صبح دیکھ لیا میرا دن اچھا گزرنا اب دادی صدقے۔۔۔

(بی جان عروش کو گلے لگا کر بولتیں ہیں کیونکہ عروش میں ان کی جان تھی)

لو جی بی جان کہاں دن اچھا گزرنا آج کا۔۔۔۔۔

اس منحوس کو دیکھ کر کیسے اچھا ہو سکتا ہے اپنے باپ کو کھا گئی یہ اس کو دیکھ کر میرا دن تو

خیر بہت برا گزرنے والا ہے صدقہ دے لوں میں سب گھر والوں کا۔۔۔۔۔

(شمیم بیگم حقارت سے بولتی ہیں اور اپنے الفاظ سے اس معصوم کا دل چھلنی کر دیتی اور دل

میں سوچتی ہیں کے آئی بڑی میرے بیٹے پہ ہنسنے والی۔۔۔۔۔)



بلال اپنی ماں کے ڈائلاگز پر دل سے فدا ہوتا ہے۔۔۔

جبکہ ولید افسوس سے اپنا سر جھٹک دیتا ہے ----

کیونکہ ولید کو اپنی یہ شرارتی اور چھوٹی سی کیوٹ بہن بہت اچھی لگتی ہے اور دوسرا یہ اس کی جان (ایمان) کی جان بھی تو ہے ---)

عروش تائی امی کی بات سن کر پیچھے ہوتی ہے کیونکہ آج پھر اس کے زخموں کو کیرا جاتا ہے جو شاید بے معنی ہیں ----

وہ آنکھوں میں آنسو لیے بابا کے گھر کی طرف بھاگتی ہے ----
(علی احمد کے گھر کیونکہ عروش علی احمد کو بابا بولتی ہے ----)

اور

اندر سے آتے خزیہ سے برے طریقے سے ٹکراتی ہے ----

اگر وہ اسے کمر سے نہ پکڑتا تو وہ بہت برا کرتی ---

یا وہشت کیا آفت آن پڑی ہے بولو ----

(خزیہ اسے کھڑا کر کے غصے میں چلاتا ہے ----

لیکن جب عروش اپنا چہرہ اوپر اٹھاتی ہے ---

اور خزیہ اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھتا ہے تو اسے کچھ غلط ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور وہ

یہ بات جانتا ہے کے عروش غصہ ہوتی ہے --- لیکن روتی وہ تب ہے جب وہ بہت ہڑٹ ہو
اور ابھی شاید وہ تکلیف میں ہے ----)

کیا ہوا ہے؟؟؟ ---

(خزیمہ اب کی بار نرمی سے پوچھتا ہے اس سے -)
چھوڑے!

مجھے بابا کے پاس جانا ہے ---

(عروش خزیمہ کے دونوں ہاتھ جھٹک کر روتی ہوئی اندر جاتی ہے ---
خزیمہ اسکی پیٹھ کو دیکھتا اپنی مٹھیوں کو بند کر کے اپنا غصہ پی جاتا ہے ---)

بابا ----

(عروش روتے ہوئے علی خان کے گلے لگتی ہے)

بابا میں نے اپنے پاپا کو نہیں مارا ----

میں ---- میں ---- میں ان سے بہت پیار کرتی ہوں ----

میں ---- انہیں بہت مس کرتی ہوں ----

وہ اس دن میری وجہ سے وہ اللہ کے پاس چلے گئے میں بہت بری ہوں ----

تائی امی کہیتی ہیں کہ میں منحوس ہوں ----

میں پایا کو کہا گئی -----

(خزیمہ، آمنہ بیگم افسوس سے روتی اور تڑپتی ہوئی اپنی معصوم سی گڑیا کو دیکھ رہے تھے جو سات سال کی عمر سے یہ دکھ سہیتی آرہی ہے) (🥹)

بس بس میرا بچہ ----

ادھر دیکھو مجھے -

میری بہادر بیٹی ہونہ آپ ---

ایسے روتا ہے کوئی ----

بیٹا لوگوں کے بولنے سے فرق نہیں پڑتا ----

(انہیں اندازہ ہو گیا تھا کہ آج بھی ان کی بھابھی نے کچھ برا بولا ہو گا عروش کو

وہ سمجھا رہے تھے لیکن عروش ان باہوں میں جھول گئی ----)

خزیمہ نے آگے بڑھ کر اس کو اٹھایا اور اوپر اس کے روم میں لا کر بیڈ پر لیٹا دیا ----

خزیمہ اپنے فیملی ڈاکٹر کو کال کرتا ہے ----

✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿

مراد احمد خان لاہور کے مشہور بزنس مین جنہوں نے اپنی محنت اور لگن سے اپنا بزنس امپائر کھڑا

کیا ----

"The Khan Group of Industries"

"خان گروپ آف انڈسٹریز"

جو وراثہ میں ملی مراد احمد خان کے سب بچوں کو سب بیٹے اور ان کے بچے مل کے اپنے دادا

کے کاروبار کو آگے بڑھا رہے۔)

مراد خان اور جمیلہ بیگم کے 4 بچے ہیں

تین بیٹے اور ایک بیٹی ----

مراد صاحب گھر کے سربراہ ہیں۔۔۔

اس گھر کے 3 پورشن ہیں۔۔۔۔

ہر بیٹے کا اپنا اپنا پورشن ہے۔۔۔۔

مراد صاحب اور ان کی زوجہ ایک ایک مہینہ ہر بیٹے کے پاس رہتے ہیں۔۔۔۔ (تا کہ سب کو

برابر رکھ سکیں)

بڑے، چھوٹے اور ملازم تک سب انہیں آغا جی بلاتے ہیں۔۔۔

اور سب ان سے ڈرتے ہیں ان کا حکم اس گھر میں آخری مانا جاتا ہے۔۔۔۔

جمیلہ بیگم اچھے اخلاق کی خاتون ہیں۔۔۔۔

انہوں نے اپنے بچوں کی تربیت۔ بہت اچھی کی ہے۔۔۔

جمیدہ بیگم کو سب لوگ " بی جان " کہتے ہیں۔



آغا جی کے سب سے بڑے بیٹے

جمال خان اور شمیم بیگم کے 2 بیٹے ہیں ---

بڑا بیٹا ولید خان جو باپ پر گیا ہے اور بہت نرم مزاج ہے ---

ولید نے " ایم بی اے * MBA * " کیا ہوا ہے اور اپنی کمپنی میں ہوتا ہے ---

کرنز میں سب سے ہے ---

پھر بلال خان جو " بی بی اے (BBA) "

کر رہا ہے ---

عادت میں اپنی ماں پر گیا ہے --- [#تلخ_مزاج](#)



ماضی:

اس دن عروش کا برتھڈے تھا عروش سات سال کی ہوئی تھی پورا خان ہاؤس مہمانوں سے

بھرا ہوا تھا لاڈلی جو تھی وہ ---

دانیال خان فیکٹری میں کام کر رہے تھے کے عروش کا فون آتا ہے
"پاپا میری برتھڈے ہے آج آپ ابھی تک نہیں آئے اور نہ میرا وہ ڈول ہاؤس آیا -----
آپ جلدی سے پہنچے ورنہ میں کبھی بات نہیں کروں گی ٹھیک ہے نا
اور ڈول ہاؤس لازمی لانا"

ہا ہا ہا او کے میری پرنسز میں ابھی آیا بس ----

عروش کی دھمکی سن کر وہ واپس جلدی میں لوٹ رہے تھے کیونکہ وہ لیٹ ہو گئے تھے لیکن
اچانک سامنے سے آتے ٹرک سے ان کی کار کا ایکسیڈنٹ ہوا اور موقع پر ہی ان کا انتقال
ہو گیا-----

خان ہاؤس لے قیامت کا سا منظر تھا ----

جہاں تھوڑی دیر پہلے خوشیوں بھرے قہقہے گونج رہے تھے اب وہاں صفِ ماتم بچھی ہوئی تھیں

چھوٹی سی عروش جسے معلوم نہں تھا کہ اس پر کیا قیامت ٹوٹ پڑی اپنے پاپا کو بس سفید
کپڑے (کفن) میں سکون سے سوئے ہوئے دیکھے جا رہی تھی ----

پاپا کو کیا ہوا یہ اٹھ کیوں نہیں رہے ----

پاپا پاپا میرا ڈول ہاؤس کدھر ہے ----

ایک تو آپ لیٹ آئے سکیڈلی مجھ سے بات نہیں کر رہے اٹھیے نا پاپا-----

پاپا میں ناراض ہو جاؤں گی-----

(وہ اب روتے ہوئے اپنے پاپا کو ہلا ہلا کر بولتی ہے)

اس کا باپ کتنا خوش تھا بیٹی کا جسم دن تھا آج--ہاے ہاے!!! منحوس نکلی باپ کو ہی کھا

گئی جلدی جلدی کے چکر میں باپ مار دیا اپنا-----

بلکل صحیح بول رہی تو بہن ایسا بھی کیا تھا کہ مووی ڈول کا گھر مانگ رہی تھی اور اپنا گھر اجاڑ دیا

اتنی چھوٹی بھی نہیں ہے---

(کچھ عورتیں اس طرح کی باتیں بولنے لگیں تھی جو ایک معصوم دماغ پر برا اثر ڈال رہی تھیں

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا پر اتنا سمجھ گئی تھی کہ اس کی دنیا رک گئی اس کے سر سے چھت

آٹھ گئی)

نو نو مینے پاپا کو نہیں مارا-----

مجھے کچھ نہیں چاہیے کچھ نہیں----

پاپا جانی---

پاپا جانی-----

(عروش ظور ظور سے پچختی ہے اور رونے لگتی ہے کہ مینے نہس مارا پاپا کو-----)

ہر بار اس کو یہ الزام تکلیف دیتا ہے کہ اسکی وجہ سے اس کے پایا دنیا سے گئے۔۔۔۔۔



ڈاکٹر عرفان عروش کو چیک کر کے میڈیسنز لکھ کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔

"مینٹل سٹریس ہے خان صاحب" بس کوشش کریے کے یہ ٹینشن نہ لیا کرے باقی سب ٹھیک ہے۔۔۔۔

اچھا جی ایجاز دیے۔۔۔۔۔

اللہ حافظ -----

(داکٹر عرفان، علی خان سے مل کر چلے جاتے ہیں)

ایمان بیٹا روشی کو جب ہوش آئے تو مجھے اطلاع دینا آپ ----

(ایمان کو خزیمہ نے فون کر کے بلایا سو وہ ان کے پورشن میں آگئی تھی)

علی خان بول کر کمرے سے باہر چلے جاتے ہیں -----

خزیمہ بھی آکر ایمان کے پاس بیٹھتا ہے -----

کچھ نہیں ہے ایمان ٹھیک ہو جائے گی تم ٹینشن نا لو -----

خزیمہ کیوں بولتی ہیں وہ ایسے کیو میری بہن کو تکلیف دیتی ہیں کیو -----

پاپا -----

پاپا -----

ایمان بول رہی ہوتی ہے کہ عروش کی آواز آتی ہے -----

کچھ نہیں ہے عروش سو جاؤ میری جان ----

وہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی ہے اور وہ سکون سے سو جاتی ہے -----

اس کے آرام میں خلل نہ پڑے اس لیے وہ دونوں خاموش بیٹھے ہوئے تھے -----



شمیم بہو کچھ خدا کا خوف کھاؤ کیوں میری معصوم بچی کے پیچھے پڑی ہو ----

بی جان غصے سے بولتی ہیں ----

ارے بی جان آپ کو بس اسی سے پیار باقی پوتے پوتیاں تو بس نام کے آپ کے ----

وہ منہ بنا کر بول کر چلی جاتی ہیں واہاں سے ----

بیچھے بی جان بڑ بڑاتی راہ جاتی ہیں اور عروش کے لیے دعا کرتی ہیں ----

[LRI] ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

شام کو تبریز اور آریز کو صبح کے ہوئے واقع کا پتہ چلتا ہے وہ دونوں بہت غصہ ہوتے ہیں

لیکن کیونکہ تربیت اچھی ہوئی ان کی اس لیے خاموش ہو گئے دونوں ----

پھپھو کی فیملی بھی آئی ہوئی تھی عروش کو پوچھنے ----

عروش کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے تابی اور مہر سب بچہ پارٹی کو آئس کریم کھانے کے لئے

لے جاتی ہے سوائے خزیہ (جو کے بڑی تھا اور وہ ویسے بھی زیادہ گیدرنگ نہیں کرتا) اور بلال

کے کیونکہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ باہر گیا ہوا تھا ----

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

عائشہ خان مراد صاحب کی اکلوتی بیٹی ان کی شادی ان کے پھپھو زاد دلاور خان سے ہوئی --

دلاور خان کا اپنا بزنس ہے ----

ان کو اللہ نے دو نعمتوں سے نوازا ہے ---

سب سے بڑی زیب النساء -----

اس سے چھوٹی مہرو النساء -----



دانی آپ امی بلا رہیں آپکو وہ پھوپھو آئی ہیں سلام کر دے جا کر اپنی ہونے والی ساس کو ---

تانیہ منہ بنا کر اپنی بہن کو بولتی ہے ----

تانیہ آپ پلینز آپ ایسے نا بولا کریں دانی آپا کو مجھے منصور بھائی بلکل نہیں پسند ----

11 سال کی وانیہ دکھ سے اور آنکھوں میں پانی بھرے اپنی بڑی بہن کو بولتی ہے ----

آآآ میری پیاری گریٹا رونا نہں چپ بلکل اچھے بچے روتے نہں چپ میری جان ----

میں پھوپھو کو مل کر آتی ہوں ----

(دانیہ اپنی چھوٹی بہن کو پیار سے سمجھا کر پھوپھو کے پاس جاتی ہے --)

اسلام علیکم پھوپھو ----

وا علیکم السلام ----

ارے لڑکی سنا ہے تیرے باپ نے یونیورسٹی میں داخلہ لے کر دیا ----

ایک بات کان کھول کر سن لو اگر کوئی لڑکے کا چکر چلایا نا تو منصور نے تیری ہڈیاں توڑ دینی

پتہ نہیں کیو پڑھا رہا تیرا باپ آگے جب کے 14 جماعتیں بہت تھی کرنی تو ہانڈی روٹی ہوتی

(پھوپھو پروین اپنی زبان سے تنز کے پھول جھاڑتی ہیں اور دانیہ ضبط کے گھونٹ پی جاتی ہے
کیونکہ اس کو اسکی بہنوں کو اور ماں کو بولنے کا حق جو نہں تھا)
پھوپھو میں جانتی ہوں مجھے کیسے رہنا ہے یونیورسٹی میں اور ----

دانیہ بیٹا جاؤ چائے لے کر آؤ ----

(صائمہ بیگم دانیہ کو آتکھ کے اشارے سے چپ رہنے کا بولتی ہیں) ----
وہ ماں کو دکھ سے دیکھ کر چائے لینے چلی جاتی ہے ہمیشہ ان کا منہ بند کر دیا جاتا ہے ----
بھابھی نظر رکھنا اس پر اب تو موبائل بھی لے کر دیا ہے لڑکی ذات ہے ----
جی جی آپ صحیح بول رہی بلکل لیکن مجھے اپنی بیٹی پر اور پرورش پر اعتماد ہے ----
ہاں زیادہ اعتماد بھی نہیں کرنا چاہیے ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

عدنان ملک ایک گورنمنٹ ٹیچر ہیں ----

10 مرلے کا ان کا ذاتی مکان ہے ----

ان کی اور صائمہ بیگم کی تین بیٹیاں ہیں ----

سب سے بڑی دانیہ جس نے ابھی گورنمنٹ کالج سے بی ایس سی کی اور اب یونیورسٹی میں

"ایم ایس سی" میں اسکالرشپ پے ایڈمشن لیا۔۔۔۔۔

جو کے بہت مشکلوں سے ابو سے اجازت ملی اسے ----

پھر آتی ہے تانیہ جو پری میڈیکل کر رہی ہے ----

اور پھر سب سے چھوٹی اور لاڈلی وانیہ جو ففٹھ سٹڈرڈ کی سٹوڈنٹ ہے -----

ان کے خوشحال گھرانے میں بھی ایک ایک کمی ہے ایک بیٹے ایک بھائی کی جو کے عدنان صاحب

کو لگتا ہے یا ان کی بہن کو -----

ساری زندگی صائمہ بیگم کو تانے ملتے رہے کہ وہ بیٹا نہیں دے سکی۔۔۔۔۔

(جب کے اولاد مرد کے نصیب کی ہوتی ہے اور

بیٹا یا بیٹی دینا تو اللہ کا کام ہے۔۔۔۔۔

لیکن ہمارے معاشرے میں آج بھی لوگ بیٹے کے چاہ میں بیٹیوں کو ان کے حق سے محروم

کر دیتے۔۔۔۔۔)



عروش ، مہر و کیسی ہو یار تم دونوں ----

دانیہ ان کو کلاس کی طرف بڑھتا دیکھ کر۔ بولتی ہے۔۔۔۔۔

(آج ان کو یونی جوائن کیے ہوئے پورے دو ہفتے ہو گئے ہیں۔ عروش، مہرو اور دانیہ کی بہت اچھی دوستی ہو گئی ہے)

یار سر خزمہ کا لیکچر سٹارٹ ہونے والا جلدی چلو ورنہ آج پھر کلاس سے باہر ہوں گے ہم

مہرو گھبرا کر بولتی ہے

کیونکہ خزمہ نے مہرو اور عروش کی کمپلین گھر کی تھی اور مہرو کو اس کے ڈیڈ سے بہت ڈانٹ پڑی تھی)

ہا ہا ہا چل تو رہیں ہیں یار اتنا ڈرتی کیوں ہے تو -----

(عروش بولتی ہے)

ویسے

"آئی مسٹ سے"

شیرو (خزمہ) کی جس لڑکی سے شادی ہوئی وہ بچاری کتنی عزاب والی زندگی گزارنے لگی

لائک

یہ مت کرو، وہ مت کرو، سو جاؤ،

رو مینس کرو، پاس آؤ میرے، کس کرو مجھے

ہاہاہا واسد

یار کھبی سوچا ان کا رومینس ہو گا کیسا

ہاہاہا اوہ گاڈ مطلب کیسا ہو گا میں تو سوچ رہی وہ کہے گے ادھر آؤ لڑکی وہ ان کے پاس جائے
گی بچاری اتنی مجبور ہوگی کے جیسے وہ بولیں گے وہ کرتی رہے گی ہاہاہا-----

ع-----رو-----ش پیچھے-----

(دانیہ بولنے لگتی ہے کہ)

چپ میری سنو میں خزیمہ سر کا رومینس بتانے لگی چپ-----
مس عروش آپ مجھے راستہ دے اور ہاں میرے رومینس پے تھیسس بعد میں لکھیے گا
پہلے کلاس اٹینڈ کر لیں اگر آپ نے پاس ہونا ہے تو-----
(خزیمہ پیچھے سے سرد آواز میں بولتا ہے اور اس کو گھور کر دیکھتا ہے)
سسسس رآپ-----

بج جی میں-----

(وہ اس کی نقل اتار کر بولتا ہے)-----

سائیڈ پے ہوں مجھے کلاس لینے جانا ہے-----

عروش جلدی سے سائیڈ ہوتی ہے اور وہ سر جھٹک کر کلاس میں چلا جاتا ہے-----

مہرو، دانی اب کیا ہوگا۔۔۔۔۔

(عروش پریشانی سے بولتی ہے)

وہی ہو گا جو منظور خدا ہو گا۔۔۔۔۔

ل ل ل

وہ دونوں ایک ساتھ بول کے چھر ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس پڑتی ہیں۔۔۔۔۔



زیبی بیٹا

جی ماما آرہی ہوں۔۔۔۔۔

ماما آپ نے بلایا مجھے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

(زیب النساء نیچے آتے ہوئے بولتی ہے اور سامنے آزاد کو بیٹھا دیکھ سلام کرتی ہے)

وعلیکم السلام کیسی ہو؟

بہت اچھی میرا مطلب ٹھیک ہوں --- وہ فلو میں بولتی ہے پر ماں کی گھوری سے جلدی بات

بناتی ہے۔۔۔۔

گڈ۔۔۔۔ (آزاد نیچے چہرا کر کے مسکرا دیتا ہے)

بیٹا اب کھڑی کیوں ہو دیکھ نہیں رہی میرا بچہ باہر سے آیا جاؤ کچھ کھانے کو جلدی لاؤ اور ہاں

جلدی لانا سو مت جانا پتہ نہیں آج کل لڑکیاں اتنی سست کیوں ہیں -----
سہی کہہ رہی پھوپھو آپ خود کو ماما کو دیکھ لیں سب لوگ ابھی بھی اکیٹھو ہیں پر پتہ نہیں یہ سب
لڑکیاں کن خیالوں میں رہتی ہیں ----
دیکھیں اب کھڑی ہے ادھر جب کے اب تک اسے چائے لے آئی چاہیے تھی یہ تو چلو میں
ہوں کوئی اور مہمان ہوتا تو ----

اسلام تم گئی نہیں زیبی کچھ تو عقل کر لیا کرو --

جی ماما جا رہی ہوں -----

(وہ غصے سے آزاد کو دیکھ کر اور پاؤں پٹختی کیچن کی طرف جاتی ہے)

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

In C++ we have three types of
basic loops: for, while and do-while

اوکے کوئی یہ بتائے کے ہم زیادہ یوز کون سی کرنے والے ہیں ---

عروش بتائیں گی ہمیں جی عروش بتائیں ہمیں

عروش جو پورے لیکچر میں جمائیاں لے رہی تھی

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

یار سارے لیکچر میں سر مجھے غصے سے گھورتے رہے جیسے کھا جائیں گے ----

ہاہاہاہا اچھا ہوا خودی پنگا لیا تم نے سر سے اب بھگتو ----

(دانیہ ہنس کر بولتی ہے)

"ہیلو لیڈیز وٹس گوٹنگ آن"

(عروش مہرو اور دانیہ کیفے ٹیریا میں بیٹھ کر باتیں کر رہیں تھیں کے تبھی تبریز اور آریز بھی وہاں

اپنے گروپ ساتھ آٹپکے)

کیا ہوا تمہیں ایسے کیو بیٹھی ہو ----

خیر چھوڑو تم لوگوں کے لیے ایک بنداس نیوز لے کر آیا میں ----

ہم لوگوں کا یونی ٹور جا رہا "دس دنوں" کیلئے نارن، کاغان اور آزاد کشمیر لگلے ہفتے اور لالا (خزیمہ)

بھی جا رہا ساتھ ----

(تبریز یہ نیوز سبک کو دیتا ہے)

"کیا سچ میں! یہ ہرے ہرے ہرے ہرے"

(عروش خوشی میں ضرور سے چلاتی ہے)

ہاں اور ہم سب جائیں گے پورا گروپ ----

(آریز بولتا ہے کیونکہ وہ سب چند دنوں میں بہت اچھے دوست بن گئے تھے لیکن دانیہ کے علاوہ وہ تو دشمن اس کی اور دانیہ کا بھی یہی خیال)

سوری گائیز میں نہیں جاؤں گی مجھے پر مشمن نہں ملے گی ---

(دانیہ اداسی سے بولتی ہے)

شکر ہے ---- (آریز بولتا ہے)

سب اسے گھوری سے نوازتے ہیں پھر ----

میں بھی نہں جاسکتی کاشف بھائی کی شادی ہے (مہرو کی چاچا کا بیٹا) ----

اوہ یار ---- میں بھی نہں جاؤں گی تم دونوں جو نہں جارہی ----

(عروش افسوس سے بولتی ہے)

اوے تم جاؤ یار ہماری وجہ سے روکنے کی ضرورت نہں اور میرے لیے وہاں سے شال لے کر

آنا اور ڈرائے فروٹ بھی ---- چل شاباش ----

(دانیہ عروش سے بولتی ہے)

ہاہاہا ---- ہاں میرے لیے بھی کچھ لے آنا پلیز ---

(مہرو دانیہ کی بات پر ہنس کر بولتی ہے)

لو جی لڑکیوں کی شاپنگ لسٹ شروع پہلے جان تے دیو یار -----

(کب سے خاموش بیٹھا منیب آخر کار بول ہی پڑتا ہے اور سب اس کی بات پر ہنس دیتے ہیں
-----)



اسلام علیکم -----

(مہر و گھر میں داخل ہوتے ہی سلام کرتی ہے)

و علیکم السلام -----

کیا حال چال میری پیاری بہن کے اور پڑھائی کیسی جا رہی آپ کی -----

میں بالکل ٹھیک ہوں آزاد بھائی اور پڑھائی تو ایک دم مست جا رہی -----

یہ تمہاری اور روشی کی پڑھائی تو ہمیشہ مست جاتی ہے لیکن رزلٹ مست نہیں آتا -----

ہا ہا ہا سہی کہہ رہے ہو بیٹا پر تو یہ چھاپ کے آتی ہیں پر چھاپا ہوا پر پتہ نہیں کہا چلا جاتا ان

کا -----

ماشاء اللہ سے زیبی اور ایمان ہمیشہ اے ڈویشن لیتی تھیں پر مجال جو ان دو کو کتاب کھولتے

دیکھا ہو میں نے -----

سہی کہہ رہی پھپھو جانی آپ -----

چائے ----

زیب آزاد کو چائے پکڑا کر سامنے صوفے پر بیٹھ جاتی ہے ----

آزاد ایک سپ لیتا ہے کے اسے کھانسی لگ جاتی ہے جبکہ زیب نیچے منہ کر کے اپنی ہنسی ضبط کرتی ہے ----

(زیب نے آزاد کی چائے میں نمک ڈال دیا تھا)

مہرو اسے دیکھ لیتی ہے اور سمجھ جاتی ہے کے اسکی بہن نے کوئی شرارت کی ہے
مہرو مسکرا کر آزاد سے بولتی ہے ----

کیا ہوا جیجو آپ کو ----

کچھ نہیں ----

وہ چائے کا گھونٹ بڑی مشکل سے پیتا ہے ----

جبکہ دونوں بہنوں کو ہنستا دیکھ کر وہ اور جل بجھ جاتا ہے اور بدلہ پینڈگ کر دیتا ہے ----

چائے پیجیے نا ٹھنڈی ہو رہی ہے ----

ہاں پی رہا ہوں ----

وہ صبر کا گھونٹ پی کر بولتا ہے جبکہ اب چائے پینا اس کے لیے مشکل کام ہو گیا تھا وہ

جلدی سے بھانہ بنا کر فوراً پھپھو کے گھر سے چلا جاتا ہے ----

لیکن زیب کو سبق ضرور سکھائے گا یہ سوچ کر ہی اس کے چہرے پر محبت بھری مسکراہٹ

✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧

ماما جانی ٹرپ جا رہا ناران کاغان ----

تو _____

اما تو میں جانا چاہتی ہوں آپ پلیز اس فورم پر سائن کر دیں ----

گھر بیٹھو چپ کر کے کہی نہیں جانا سمجھی -----

(ہاجرہ بیگم ذرا غصے سے بولتی ہیں)۔۔۔۔۔)

ماما پلیز جانے دیں ٹرپ پہ ----

(عروش کب سے ماما کو منانے کی ٹراے کر رہی تھی)

بولا نا نہیں۔۔۔۔۔

ضد مت کیا کرو۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے نہ جانے دیں اب تو بس بابا ہی بات کریں گے آپ سے ہوں۔۔۔۔۔

(عروش بول کے اپنے بابا کے گھر بھاگ گئی)

عرو

(پچھے ماما سے آوازیں دیتی راہ گئی)

ایمان میں اس لڑکی کا کیا کروں مجھے ڈر لگتا ہے لڑکی ذات ہے پتہ نہیں کیا ہو گا اس کا اور تم سب نے اسے بیجا لادُپیار میں خراب کیا ہوا۔۔۔

میری دعا ہے اللہ ایسا انسان دے جو اس کی ہر شرارتوں پے آف تک نہ کرے اور ہمیشہ اسکی
 ڈھال بنے اور اس کو بس پیار کرے آمین...

(ہاجرہ بیگم بولتی ہیں)

ششم آیین ---

مامانہ پریشان ہوا کریں آپ اللہ سب بہتر کرے گا۔۔۔۔

انشاء الله

(ہاجرہ بیگم ایمان کی بات پر ہولی --)



...

اما کو بولیں وہ مجھے ٹرپ پر جانے دیں پلیز----

بیٹا آپ خزیہ کو بولو وہ بات کر لے گا۔۔۔

کیونکہ وہ ساتھ ہو گا تو بھابھی اُس کی بات مان جائے گی۔۔۔۔۔

بابا مینے گبر سے بات نہیں کرنی آپ بول دیں پلیز ----

(عروش منہ بسور کر بولتی ہے)۔۔۔۔)

عروشِ ٹرپ کے ہیڈ بھائی ہیں۔۔۔۔۔

اور سوچ اگر انہوں نے سن لیا تو بیٹا پھر تیرا جانا ناممکن ---- 

(تباہی اچانک آ کر بولتا ہے)۔۔۔۔۔)

اچھا میں سمجھتی تھی کہ تیری صرف شکل منحوس ہے۔۔۔۔۔

لیکن نہیں میرے بھائی تو بولتا بھی منحوس ہے ---- 😊

--- ۱۱۱

(علی صاحب عروش کی بات سن کر بھرپور قہقہہ لگاتے ہیں)

بیٹا تو رک میں بتاتا ہوں بھائی کو کہ ان کی پیٹھ پیچھے گبر اور پتہ نہیں کیا کیا بولتی ان کو ----

(تبریزیہ بول کے اوپر خزیمہ کے کمرے کی طرف بھاگتا ہے)

تا پیلیدیلیدیپی نه پلیز ---

(عروش تبریز کے چمچے بھاگتی ہے)



یس کم ان ----

(خزیمہ ڈور نوک کی آواز سن کر اندر آنے کو بولتا ہے)

لالہ وہ ----

شیر و اسکی بات نہ سن نا یہ فضول بولنے آیا ہے ----

(عروش تبریز کے بولتے ہی زور سے دروازہ کھول کر اندر آکر ایک ہی سانس میں خزیمہ کو دیکھ کر بولتی ہے)

یہ کیا بد تمیزی ہے عروش کسی کے روم میں جانے کے مینرز نہیں ہے کیا پاگل ہو تم

(خزیمہ جو ابھی نہا کر نکلا تھا تو بنا شرٹ کے ٹراؤزر میں تھا بلا کا خوبصورت مرد.....)

عروش کی وجہ سے وہ کافی نجل ہو گیا تھا کیونکہ مرد ہونے کے باوجود وہ کبھی کمرے سے بنا

شرٹ کے نہیں نکلا اور ابھی اس طرح سے اسکا روم میں آنا وہ غصے سے چلایا تھا)

سوری ----

(عروش اس کے چلانے سے ڈگئی تھی لیکن خود کو کمپوز کر کے سوری بول دیتی ہے اور واپس

جانے لگتی ہے)

تابی کو اپنی ہنسی روکنا مشکل لگ رہا تھا

روکو اب کدھر جا رہی ہو۔۔۔

بولو کیا بولنے آئی تھی۔۔۔

(خزیمہ شرٹ پہن چکا تھا)

وہ میں نے بھی ٹرپ پر جانا ہے پلیز ماما کو بول دیں آپ کے بات کرنے سے وہ مان جائے گی

۔۔۔۔

پلیز پلیز پلیز پلیز۔۔۔

(عروش بہت معصوم بچوں جیسی شکل بنا کر بولتی ہے ایک پل کیلئے کوئی بھی بات مانی جا سکتی لیکن آگے بھی خزیمہ ہے۔۔۔۔)

بھائی میں یہ بولنے آیا تھا کہ اس کی کلاس بول رہی ہے اگر "جی آر" نہیں گئی تو وہ سب بھی نہیں جائینگے۔۔۔

(خزیمہ عروش کے بعد فوراً بولتا ہے۔۔۔)

اور اس کی بات سن کر عروش حیرت سے اسے دیکھتی ہے)

ٹھیک ہے تم لوگ جاؤ میں بات کر لو گا چچی سے۔۔۔۔

تھینکس برو 😊۔۔۔

وہ دونوں باہر آ جاتے روم سے۔۔۔

اوے تابی یہ کلاس نے کب بولا کے میں نہ گئی تو وہ سب بھی نہیں جائیں گے ---
(عروش جو حیران تھی سن کے آخر پوچھ ہی بیٹھی)

بابا بابا ----

دُئیر سسٹر یہ لالا کو بس ٹریک پر لانے کے لئے بولا ----

بابا بابا ----

بہت بہتیز ہے تو مجھے ڈریا کیو تھا میں سمجھی میرے خلاف ہو گئے تم ----
وہ اسکے بازو پر زور سے 2، 3 مقعے مارتی ہے --

"چھوٹی چوھی" دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے پر میں ترے خلاف نہیں ہو سکتا ---

میں بھی [PDI] ❤️ □

کیونکہ ہم تینوں بھائی بہن!

"We3"

ہیں

(اوپر آتا ہوا آریز بولتا ہے)

اور وہ سب ہنستے ہوئے نیچے جاتے ہیں ----



ابو جی وہ میرا ٹرپ جارہا ہے ناران کاغان ابو میں بھی جانا چاہتی ہوں -----
دیکھو دانیہ لڑکوں کے ساتھ پڑھنے کی اجازت دے دی ہے میں نے لیکن ان کے ساتھ گھومنے
جاؤ گی برداری پہلے ہی میرے خلاف تمہیں یونیورسٹی پڑھانے سے اب تم رہی سہی عزت ختم کر
دو میری -----

ابو جی برداری میں کوئی اسلیپ نہیں آگے بڑھ سکا کے انکے بچوں میں اتنا ہنر نہیں لیکن آپ
کبھی نہیں سمجھے گے ابو کیونکہ آپ ہمیں بوجھ سمجھتے ہیں -----
دانیہ روتے ہوئے بولتی ہے -----

دانیہ کس طرح سے بات کر رہی ہو ابو سے -----
دیکھ رہی ہو یونیورسٹی کے رنگ ابھی جمعہ جمعہ سات دن ہوئے اور پرپ پرزے نکال رہی

سہی کہہ رہیں تھی آپا یہ کوئی رنگ دکھائے گی -----

کیسی باتیں کر رہے ہیں جی آپ اللہ نہ کرے میری بٹیاں کوئی غلط حرکت کریں -----
رہنے دے اما انہیں ہم سے کبھی پیار نہیں ہو سکتا اور نہ ہی یہ ہم پر کبھی اور اعتبار کریں گے

(دانیہ روتے ہوئے بول کر کمرے میں آجاتی ہے)

ابو کاش میں آپ کی بیٹی نہ ہوتی اسلہ جی یہ ہم سے پیار کیونہیں کرتے باقی سب لڑکیاں
چاہیں وہ غریب ہی کیونہ ہو لیکن باپ کے لئے شہزادیوں سے کم نہیں ہوتی اور ہمارے ابو
ایسے کیونہیں وہ اسلہ سے شکوہ کرتی ہے ☹️

بہت زبان چل رہی اس کی اپنی زبان میں سمجھا دو ورنہ گھر بیٹھا دوں گا اسے -----
عدنان صاحب غصے سے بیوی کو بول کر گھر سے باہر چلے جاتے ہیں ----

✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿

✿ Tu Safar Mera ✿

✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿

خزیمہ نے ہاجرہ بیگم کو منالیا تھا اور آج ان کا ٹرپ جارہا تھا 10 دن کیلئے ناران، کاغان -----
عروش، تبریز اور آریز بہت خوش تھے ---

لیکن عروش اداس تھی کیونکہ مہرو اور دانیہ نہیں جا رہی تھیں

سب بڑوں کی دعائیں لے کر وہ یونیورسٹی کی طرف روانہ ہوتے ہیں ---

وہی سے انہوں نے آگے کی طرف روانہ ہونا تھا۔----



بس پر سب کا سامان رکھا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

پروفیسر اظہر حسین اور خزمہ خان میل سٹاف تھے جبکہ میڈم ملیحہ اور میڈم حرافی میل سٹاف کی تھی۔۔۔۔۔

میڈم ملیحہ نے سب سٹوڈنٹس کی اسٹڈیس لی۔۔۔

آخر ایک گھنٹے بعد بس اپنے سفر پر روانہ ہو گئی۔۔۔۔۔



لاہور سے نارائن تک انہوں نے ٹھہر ٹھہر کر انجوائے کرتے ہوئے سفر کیا۔۔۔۔۔
بارہ سے تیرہ گھنٹے کے سفر کے بعد وہ لوگ آخر کار پہنچ گئے۔۔۔۔۔

اتنے لمبے سفر کے بعد سب بہت تھکے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

ہوٹل کے مینجر نے سب کو ان کے رومز کی کیزدی۔۔۔۔۔

(ایک روم 4 بیڈز کا تھا)

یچر ز نے سب کو ریسٹ کرنے کا بولا اور اپنے روم کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔۔

چار گھنٹے بعد سب فریش ہو کر مالروڈ کیلئے تیار تھے۔۔۔۔۔

میڈم ملیحہ لودھی اور میڈم حرافاطہ گرلز کو لیڈ کر رہیں تھیں۔۔۔۔

اور میل ٹیچرز بوائز کو۔۔۔۔۔

عروش تبریز اور آریز نے مل کے سب گھروالو کیلے شاپنگ کی۔۔۔۔۔

عروش نے اپنی دونوں دوستوں کیلے بہت ساری شاپنگ کی۔۔۔۔۔

خزیمہ دور سے ان پر نظر رکھے ہوئے تھا کیونکہ وہ ان کی شرارتوں سے واقف تھا۔۔۔۔

اچانک عروش کے خرافاتی دماغ میں ایک آئیڈیا آیا۔۔۔۔

اور بس تبریز اور آریز تک پہنچ گیا۔۔۔۔۔

وہ تینوں ہنس کر ایک دوسرے کو ہائی فائی دیتے ہیں۔۔۔۔۔

خزیمہ بس سوچ رہا ہوتا ہے کہ ان کے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔۔۔۔۔

وہ لوگ اسکے پاس آتے ہیں۔۔۔۔۔

لالہ ایسکریم ہی کہلا دے کنجوسی چھوڑ دو۔۔۔۔۔

سر ہمیں بھی کھانی ہے۔۔۔۔۔

(وہ ابھی سوچ رہا تھا کہ چکر کیا ہے کہ۔۔۔۔۔

تبھی عروش کی کلاس فیلو بھی آکے بولتیں ہیں)

وہ سمجھ گیا ان کی کمرستانی بس پھر کیا۔۔۔۔

پورا ٹرپ اکھٹا ہو کر -----

یس سر یس سر ہمیں بھی کے نعرے لگانے لگ گیا۔۔۔۔

او کے او کے فائن بجوں ----

(وہ انہیں گھورتا ہوا بولا)

تجھی عروش بولی میں دو لوگی سرررررر۔۔۔

تبریز اور آریز سائیڈ پر منہ کر کے ہنسنے لگ جاتے ہیں۔۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی ہم بھی دو لیں گی سر----

(مونا غصے سے عروش کو دیکھ کر بولتی ہے)

ایک ایک ملے گی سب کو بس خاموش ----

(سر عمران ڈانٹ کر بولتے ہیں۔۔۔۔)

اور پھر خزیہ نے سب کو ایسکریم کھلائی اور وہ تینوں اس کا خرچہ کروا کر بہت خوش تھے

حالانکہ یہ خرچہ اس کے لئے بالکل معمولی سا تھا لیکن ان تین کی Awein ہی چھوٹی چھوٹی

خوشیاں



خان ہاؤس میں آج سب بڑے

ولید اور ایمان کی اور

آزاد اور زیب النساء

کی شادی کی تاریخ طے کرنے کے لیے اکٹھا ہوئے تھے۔۔۔۔۔

چھوٹی بہو سب تیاریاں مکمل ہیں ناٹھیک آج سے ایک مہینے بعد انشاء اللہ ہم اپنے بچوں کی خوشیاں دیکھے گے۔۔۔۔

(آغا جی ہاجرہ بیگم سے پوچھتے ہیں)

انشاء اللہ۔۔۔۔۔

جی آغا جی سب تیاریاں مکمل ہیں۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم علی خان کو اشارہ کرتی ہیں کہ وہ آغا جی سے بات کریں جو انہوں نے پہلے ایک دوسرے سے کی تھی)

آغا جی مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے بلکہ کچھ مانگنا ہے۔۔۔۔۔

(علی خان بولتے ہیں)

بولو برخوردار کیا بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

آغا جی، بی جان اور بھابھی صاحبہ (ہاجرہ بیگم) آپ عروش کو ہماری بیٹی بنا دیں ہمیشہ کے لیے
ہمارا مطلب ہے کہ خزیمہ کے لیے ہم اپنی بیٹی (عروش) آپ سے مانگتے ہیں۔۔۔۔۔

آغا جی نامت کیجیے گا ہم بڑے مان سے یہ کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔

آپ سب خزیمہ کو جانتے ہیں آپ لوگوں کی آنکھوں کے سامنے بڑا ہوا ہے وہ اور عروش ہماری
بیٹی ہے لیکن ہم چاہتے ہیں وہ ہمیشہ ہماری آنکھوں کے سامنے رہے۔۔۔۔۔
(علی خان بول کر ان سبکی طرف دیکھتے ہیں)

میرے خزیمہ کی دلسن اگر عروش بنے تو اس سے بڑی خوشی میرے لیے کیا ہو سکتی بھلا۔۔۔

خان جی میری خودیہ دلی خواہش تھی اور اب علی نے بول کر پوری کی۔۔۔۔۔

میری طرف سے ہاں ہے علی باقی ان سے پوچھ لو۔۔۔۔۔

(بی جان خوشی سے بولتی ہیں)

آغا جی گستاخی معاف لیکن عروش خزیمہ سے بہت چھوٹی ہے یہ راشتہ بے جوڑ لگے گا عروش

کا اب تک بچپنا نہں ختم ہوا جبکہ خزیمہ ہمارا تو بہت سنجیدہ طبیعت کا مالک ہے۔۔۔

(بڑی تائی بولتی ہیں کیونکہ وہ اپنی بہن کی بیٹی کی شادی خزیمہ سے کروانا چاہتی تھی لیکن آپ

ان کو یہ مشکل لگ رہا تھا)

بڑی بہو میں نہیں جانتی تمہیں میری عروش سے کیا دشمنی لیکن خیر تم نے بولا کے بچپنا ہے تو وہ وقت کے ساتھ ساتھ ختم ہو جائے گا اگر نا بھی ہوا تو ہم سب ہیں نا خودی سہنبا لیں گے اپنی بیٹی کو اچھا ہی ہے گھر ہی راہ جائے -----
(بی جان بولتی ہیں)

پر بی جان میں یہ بولنے لگی تھی -----

بس خاموش سب ----

چھوٹی بہو آپ کیا کہتی ہیں اس بارے میں -----

(کب سے خاموش بیٹھے آغا جی ہاجرہ بیگم سے پوچھتے ہیں)

آغا جی آپ ہمارے بڑے ہیں آپ کا حکم سر آنکھوں پر آپ کی بیٹی ہے عروش آپ کا خون ہے وہ آپ جو فیصلہ لیں گے مجھے منظور ہوگا۔۔۔

ہممم شاباش بیٹا ہم یہی امید رکھتے تھے آپ سے جیتی رہے۔۔۔۔۔

کلثوم -----

(گھر کی ملازمہ جو پیدا بھی اسی گھر میں ہوئی "بوا جی کی بیٹی")

18 سال کی ہے سب چھوٹو کی دوست بھی ہے خاص کر خزیہ کی بہن ہے)

جی آغا جی ----

جاؤ ولید، آزاد، ایمان اور زہبی کو بلا کر لاؤ ---

جی ---- آغا جی ابھی بلاتی ہوں ----

میں نے ان بچوں کو بھی بلا لیا ہے تاکہ میں سب کے سامنے فیصلہ سنا سکوں ----

✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽

کیا کر رہی ہو ----

~~~~~ اس ولید اپنے مجھے ڈا دیا ایسے کون پیچھے سے کان میں آ کر بولتا ہے ----

ہا ہا ہا تم ڈر گئی کیا؟

ایسے ڈر گئی ہو تو مہینے بعد مجھے کیسے جھیلوں گی لڑکی میری محبت کی شدت کو، جب تم میرے

اتنے قریب ہو گی بلکل میری دسترس میں، میری باہوں میں ----

(بلیک ڈریس اوپر سے گورا رنگ اس پے بہت چچ رہا تھا ---- ولید ایمان کو پیار بھری نگاہوں

سے دیکھ کر بولتا ہے)

ایمان کا دل ولید کی بات سن کر باہر آنے کو تھا اس میں ہمت نہ تھی کچھ بولنے کی

-----

بیبب۔۔۔۔۔ بیببیب۔ بی بی جان بولا رہی مجھے۔۔۔۔۔

وہ اسے دھکا دے کر بھاگ رہی ہوتی ہے کہ کلثوم سے ٹکرا جاتی ہے۔۔۔۔۔

ہائے ایمان باجی سر توڑ دیا میرا -----

سائید پر کھڑا ولید اب قہقہے لگا کر ہنس رہا تھا۔۔۔۔۔

ایمان ولید کو گھور کر دیکھتی ہے۔۔۔۔

ولید بھائی، ایمان باجی آپ دونوں کو آغا جی بولا رہے۔۔۔۔

خیریت۔۔۔۔۔ (ایمان پوچھتی ہے)

جی باجی شاید آپ دونوں کو رومینس کرتا دیکھ لیا انہوں نے -----

کیا \_\_\_\_\_

کب دیکھا تم ساتھ تھی کیا؟

تم کچھ بول دیتی۔۔۔۔

(ایمان چخ کر بولتی ہے)

آہاں اس کا مطلب رومینس واقع ہی کر رہے تھے آپ دونوں واہ واہ واہ -----

کلتھو ----- (ایمان چلاتی ہے)

ہاہا کلثوم شرارتی ہو گئی ہو -----

عروش کے ساتھ کم گھوما کرو ----

اچھا بتاؤ واقع آغا جی نے بلایا؟؟؟؟

جی بھائی بلایا ہے ----

اچھا چلو پھر -----



آپ نے بلایا آغا جی -----

(وہ سب ہال میں پہنچ کر بولتے ہیں)

ہاں بیٹھو تم سب اور بات کچھ یوں ہے کہ وہ ان کو ساری بات بتا دیتے ہیں ---

اور ہم نے فیصلہ کر لیا ہے ----

ہمارا فیصلہ ہے کہ عروش کا نکاح خزیہ سے ہو گا ----

(وہ جو سب اپنا سانس روک کر بیٹھے تھے آغا جی کے فیصلے سے اپنا اگلا سانس لیتے ہیں --)

ہم نے یہ فیصلہ اس لیے کیا ہے بڑی بہو ----

کے آپ کے گھر کی بڑی بہو ہماری پوتی ہمارا اپنا خون بن رہی ----

اور چھوٹی بہو کے گھر ہماری نواسی جا رہی ---

تو ہم چاہتے ہیں کہ آمنہ بہو کے گھر بھی ہمارا اپنا خون بیا کے جائے یہی ہماری خواہش ہے

---

اور اپنے عمر کا زکر کیا تھا تو خزیہ اور عروش کی عمر میں اتنا ہی فرق ہے جتنا ایمان اور ولید کے ---

کسی کو کوئی اعتراض ہمارے فیصلے سے -----

نہیں آغا جی کوئی اعتراض نہیں -----

( شمیم بیگم دل پر پتھر رکھ کر بولتی ہیں )

ہاجرہ بیگم، آزاد اور ایمان دل ہی دل میں اس کا شکر ادا کرتے ہیں کیونکہ خزیہ ہر لحاظ سے عروش کیلئے پرفیکٹ تھا -----

جبکہ آمنہ بیگم خوشی سے پھولے نہیں سماتی -----

اور سب کا منہ میٹھا کرواتی ہیں -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

آج ان کے ٹرپ کا

چھٹا دن تھا ----

پچھلے پانچ دنوں سے سب نے بہت انجوائے کیا۔۔۔

ناران کاغان گھوم کر اب ٹرپ اسلام آباد جانا تھا لیکن اس سے پہلے پتڑیٹا جانے کا پلین تھا کیونکہ سب سٹوڈنٹس نے چیئر لفٹ اور کیبل کار سے اوپر سے اسلام آباد کی قدرت کا نظارہ دیکھنا چاہتے تھے۔

پتھر پٹان کی گاڑیاں پہنچ گئی تھیں۔۔۔۔۔

آریز تبریز وہ دیکھو تم دونوں وہاں کیا کر رہے ----

ل ل ل

(عروش دو بندر ایک ساتھ دیکھ کر ان کو ہنس کر بولتی ہے)

وہ ابھی بول کے ہنس رہی ہوتی ہے کہ اچانک ایک چھوٹی سی بندریا بھی ان بندروں کے پاس جاتی ہے۔۔۔۔

آریز اور تبریز گلا پھاڑ مقدمہ لگا کر ہنستے ہیں۔۔۔۔

عروش بی بی کسی تو اکیلا چھوڑ دیا کرو یہاں بھی آگئی ہمارے پاس۔۔۔۔

٦٦٦٦ ٦٦٦٦ -٦٦٦

(وہ دونوں پیٹ پر ہاتھ رکھ کر زور زور سے ہنستے ہیں)

ہو گیا تم دونوں کا اب بکواس بند کرو اپنی ---

ورنہ یہ تھوڑے توڑ دینے مینے -----

باہا او کے ----

وہ تینوں ابھی دیکھ رہے تھے ان بندروں کو کے اچانک ایک بڑا بندر جاتا ہے ان کے پاس اور وہ

تینوں بندر ادھر ادھر کے بھاگ جاتے ہیں ----

وہ تینوں منہ کھولے حیرانگی سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں -----

اور پھر جو وہ تینوں ہنسنا شروع کرتے ہیں کہ ارد گرد کے لوگ انہیں پاگل ہی سمجھ رہے تھے

----

خزیمہ جو گھر پر خیریت کی اطلاع دے رہا تھا ان تینوں کی باتیں سن کر مسکرا رہا تھا لیکن جب

اچانک وہ بندر آجاتا ہے اس کی ہنسی غائب ہو جاتی ہے اور پھر ان تینوں کو ہنستا دیکھ وہ خود

بھی ہنس پڑتا ہے ----

(کیونکہ وہ فوراً بندر خزیمہ تھا)

پتہ نہیں میں ان کے لئے ولن کیوں ہوں وہ بس سوچ کر رہ جاتا ہے ---

اور آگ بڑھ کر سٹوڈنٹس کو بلاتا ہے ---

اوکے سٹوڈنٹس کم ہیئر اینڈ میک آلائن ----

ہم نے ٹکٹس لے لی ہیں ----

سب سے پہلے ہم چیئر لفٹ سے کیبل کار کی طرف مو کرے گے ----

پھر ہم کیبل کار سے "کشمیر پوائنٹ" جائے گے ----

گوڈ؟؟؟

(خزیمہ سب سے پوچھتا ہے)

یس سر ----

گڈ سو موو گاٹز ----

چلو عروش ---- (تابی بلاتا ہے)

نہیں مجھے نہیں جانا مجھے ڈر لگتا ہے پلیز نہیں مجھے نہیں بیٹھنا اس پر

عروش گھبراتے ہوئے بولتی ہے ----

عروش کچھ نہیں ہوتا میری بہن اچھا میرے ساتھ بیٹھ جاؤ ---- (تابی بولتا ہے)

کیا ہوا عروش بچے آپ گھبرا کیوں رہی ہیں ---

میم ملیجہ آکر پوچھتی ہیں)

میم پلیز مجھے نہیں جانا میم مجھے ڈر لگتا ہے مجھے ہاٹ فوبیا ہے ----

بچے کچھ نہیں ہوگا آپ کو اچھا آپ میرے ساتھ بیٹھ جاؤ۔۔۔۔

نومیم پلیز آپ سب لوگ جائیں میں ادھر ویٹ کر لوں گی آپ سب کا۔۔۔۔

(وہ تقریباً رونے لگ جاتی ہے)

ایوری تھنگ از اوکے مس ملیجہ۔۔۔۔

اینڈ عروش وٹ ہیپنڈ۔۔۔۔

روکیوں رہی آپ۔۔۔

(خزیمہ سب پروفیسرز کے ساتھ وہاں پوچھتا ہے)

سر عروش کو ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔

اوہ تو بچہ آپ میم ملیجہ کے ساتھ بیٹھ جائیں۔۔۔۔ (سر اظہر بولتے ہیں)

نو۔۔۔۔

مجھے نہیں جانا پلیز سر۔۔۔

پروفیسر اظہر ایکچولی عروش کو فوبیا ہے ہاٹ سے۔۔۔۔۔

آپ سب چلے جائیں ہم ادھر ویٹ کرتے آپ سب کا اور میم ملیجہ اینڈ میم حرامیں سے کوئی

بھی رک جائے ادھر۔۔۔۔

سر ہم فرسٹ ٹائم آئے ادھر ہم نے بھی وزٹ کرنا تھا پلیز آپ رک جائیں۔۔۔۔۔

اوکے فائن آپ سب جائیں ہم ادھر آپ کاویٹ کرتے ہیں میں بہت دفع یہ پلیس دیکھ چکا

----

اوکے تھینکس سر خزیمہ ----

وہ سب لوگ آگے بڑھ جاتے ہیں ----

عروش یار کیا ہے دیکھ ہم تیری وجہ سے ٹرپ پر آئے اور تم ----

(آریز غصے سے بولتا ہے)

مجھے ڈر لگتا ہے پلیز ----

"I am sorry but I can't"

(وہ رونے لگ جاتی ہے)

شٹ اپ آریز

(خزیمہ غصے سے اسے جھاڑتا ہے)

عروش ادھر دیکھو ----

دیکھو ہم سب ہیں تمہارے ساتھ ----

میں ہوتا بی ہے آریز ہے ----

کب تک ڈرتی رہو گی بی بریو یار ----

آجاؤ شاباش ہم سب تمہارے ساتھ ہیں  
کس کے ساتھ جاؤ گی بتاؤ ہم ایک ساتھ جائیں گے ----  
بتاؤ شاباش ---

آپ کے ساتھ لیکن آپ میرا ہاتھ پکڑ کر بیٹھے گے ---  
اوکے فائن چلو --- تم دونوں بھی چلو ----

خزیمہ انہیں لے کر آگے بڑھتا ہے ----  
✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

خزیمہ نے تمام ٹیچرز کو ساری بات بتا دی کہ وہ عروش کو ساتھ لا رہا آپ سب لوگ موو کر  
جائیں پھر سب کشمیر پوائنٹ لے اکھٹا ہوتے ہیں ----  
وہ سب چلے جاتے ہیں ----

خزیمہ عروش کو لائن میں کھڑا کر کے کھانے کیلئے لیز اور کوک وغیرہ لینے جاتا ہے ----  
وہ لائن میں کھڑی ہو کر ویٹ کر رہی تھی خزیمہ کا ----

کسی کالج کے بوائز کا ٹرپ آیا ہوا تھا ایک گروپ جو دوسری لائن میں تھے عروش کو اکیلا دیکھ  
کر بولتے ہیں ---

اوے ہوے یار ادھر آکر مزہ آجاتا اتنی بار میں ٹرپ ساتھ آیا یار خدا کی خوبصورت ترین وادیوں کے  
نظارے اور بھی بنائی چیزیں دیکھنے کو ملتی ہیں اسلیے دل بار بار کرتا ادھر آنے کو وہ لڑکا عروش  
کی طرف دیکھ کر کمینگی سے بولتا ہے۔۔۔۔

عروش کو ان کی باتیں سن کر غصہ آ رہا تھا وہ چھوٹی نہیں تھی جو انکی باتیں نا سمجھ سکتی  
اسے اب تھوڑا خوف بھی آ رہا تھا وہ سر ادھر ادھر گھما کر خزیہ کو ڈھونڈتی ہے۔۔۔۔  
(وہ بہادر ہے لیکن تب جب تبریز اور آریز اس کے ساتھ ہوں یا فیملی کا کوئی بھی ممبر)  
تبھی خزیہ آتا ہوا دکھائی دیتا ہے اسے۔۔۔۔

شیروووو۔۔۔۔۔

اس نے اونچی آواز سے بلایا اسے۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔

خرزیہ جلدی سے پہنچ کر پوچھتا ہے۔۔۔

شیروووو ہا ہا ہا۔۔۔۔۔

ایسے لگ رہا جیسے کوئی کتا ہو۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔

خرزیہ کو سمجھ آ گیا کہ اس نے کیو بلایا تھا۔۔۔۔۔

وہ لوگ ہنس رہے ہوتے ہیں کے اچانک ان میں سے اسی لڑکے کی نظر خزیمہ کی نظر سے ملتی ہے ---

آنکھیں لال آنکارے جیسی کے ایک دفع ان میں دیکھنے سے بڑوں بڑوں کو خوف آجائے خزیمہ آنکھ کے اشارے سے دفاہونے کو بولتا ہے ----

وہ لڑکا اپنے باقی ساتھیوں کو وہاں سے لے کر جا رہا ہوتا ہے کیونکہ خزیمہ کے دیکھنے سے وہ ڈر جاتا ہے ----

اوے لنگور کدھر بھاگ رہے رک تجھے میں بتاتی ہوں کیا بکواس کر رہے تھے ----

عروش اب زور زور سے چلاتی ہے ----

عروش چپ ہو جاؤ سب دیکھ رہے ہیں ----

نہیں ان کی ہمت کیسے ہوئی مجھ سے بکواس کرنے کی ان کی تو میں ابھی بینڈ بجاتی ہوں

-----

ایک دم چپ تمہاری آواز نہ آئے اب ----

( خزیمہ غصے سے عروش کے منہ پر ہاتھ رکھ دیتا ہے )

عروش خزیمہ کی آنکھوں میں دیکھتی ہے وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوتے ہیں پر دیکھ

دونوں غصے سے رہے تھے.....

لیکن وہاں موجود لوگ انہیں کیل سمجھتے ہیں اور انہیں لگتا ہے کہ شاید یہ محبت سے دیکھ رہے ایک دوسرے کو۔۔۔۔۔

اسیے عروش پر غصہ آ رہا تھا کیونکہ سب انہیں مسکرا کر دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

اسے عروش کی ڈریسنگ سینس بالکل پسند نہیں بلیک جینز پر بلیوں ٹاپ پہینا تھا اور گلے میں دو بٹے کے نام پر چھوٹا سا سٹولر اور جیکٹ جس کے بٹن بند نہیں تھے ایسے شدید غصہ آتا ہے لیکن خود کو کنٹرول کرتا ہے وہ۔۔۔۔۔

(وہ کوئی دقیانوسی خیالات کا انسان نہیں تھا لیکن کبھی کبھی وہ اس کی ڈریسنگ پر غصہ کرتا تھا لیکن بولتا کچھ نہیں تھا کیونکہ اس کے پاس کوئی حق نہیں کے وہ اسے منا کرے) ایکس کیوز می۔۔۔۔۔

I am Afan Shah

اگر آپ برا نہیں منائیں تو کیا آپ ایک سٹیپ پیچھے یا آگے جاسکتے وہ آپ سے آگے میری فیملی ہے۔۔۔۔۔

شیور آپ آگے آجائیں۔۔۔۔۔

بہت شکریہ۔۔۔۔۔

وہ ان سے آگے ہو جاتے ہیں اور وہ ان سے پیچھے -----

ہوں دیا لو انسان "شیور آپ آگے آجائیں" وہ اس کی نقل اتار کر منہ بنا کر بولتی ہے -----

وہ تھوڑی دیر بعد ہی چیر لفٹ پر بیٹھ گئے تھے

وہ دونوں لفٹ پے بیٹھے تھوڑا آگے گئے کے عروش نے چیخ چیخ کر اس کا برا حال کر دیا وہ

اس کے کان کے پاس چلا رہی تھی -----

ہائے اللہ تعالیٰ ابھی نا مارنا پلیز -----

میں نے ایمان آپ کی شادی دیکھنی ہے -----

آزاد بھائی کی بارات لے کر جانی ہے میں نے ---

میری بھی شادی نہیں ہوئی ابھی مجھے بہت ساری جیولری لینی ہے -----

(عروش آنکھیں بند کیے زور زور سے چلا رہی تھی -----

آنکھیں نہیں کھولی لیکن خوف تو تھا نا)

اس کی آخری دعا سن کے خزیمہ کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے -----

ہائے اللہ جی مجھے نہیں آنا چاہیے تھا -----

عروش بس کرو تمہیں پتہ تم ویسے ایکٹ کر رہی ہو جیسے وہ ایک سوشل میڈیا پر ایک لیڈی کی

ویڈیو وائرل ہوئی تھی -----

آنکھیں کھولو اپنی اور چلانا بند کرو سمجھی میرے کان کے پردے پھاڑ دیے تم نے اتنا چلاتی ہو تم -----

اب چلائی تو ادھر اوپر سے دھکا دوں گا نیچے جنگلی جانوروں کی خوراک بن جاؤ گی تم سمجھی -----

(خزیمہ غصے سے بولتا ہے کیونکہ اس کے چلانے سے اڑیٹ ہو رہا تھا وہ)

وہ آنکھیں کھول کر اس کو دیکھ کر بولتی ہے

آپ مجھے دھمکی دے رہے ہو -----

دھمکی نہیں ہے یہ میں کر سکتا ہوں ایسا -----

آغا جی ، بابا ، تبریز اور آریز اور باقی سب آپ کو چھوڑ دیں گے آپ کے خیال سے ؟؟؟؟

بابا بابا بابا تو انہیں سچائی کون بتائے گا ؟؟؟؟

میں بتاؤ گی خود سب کو ----

Awwwww how Innocent you are

لیکن تم تو مر گئی ہو گی پھر کیسے بتاؤ گی ؟؟

آپ مجھے مار دو گے ؟

ہاں اگر تم نے چلا نا بند نہ کیا تو میں ایسے ہی کروں گا اب چپ کر کے بیٹھ جاؤ ورنہ سچ میں  
گرا دوں گا اور بولوں گا سب کو کے گر گئی تھی ڈر کی وجہ سے ہل بہت رہی تھی -----  
میری روح سچائی بتانے آئے گی انہیں پھر آپ کی سچائی بھی سب کے سامنے آئے گی -----  
بابا بابا اچھا جی ----

ہائے پھر تو تمہیں واقع ہی نہیں مارنا چاہئے مجھے تم کافی خطرناک ہو -----  
جی بالکل سوچنا بھی مت - مجھے نقصان پہنچانے کا ----

آچھا عروش وہ دیکھو کتنا اچھا view ہے -----  
وہ فوراً دیکھتی ہے لیکن نیچے دیکھتے ہی وہ چیخ مار دیتی ہے -----  
خزیمہ سے مزید چپک کر اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے کوئی اور وقت ہوتا تو وہ خودی شرمندہ ہو  
جاتی لیکن ابھی تو خیر جان پر بنی تھی سو جان زیادہ پیاری تھی نا ----  
خزیمہ اسے اپنے سے دور کرتا ہے لیکن وہ مزید ساتھ ہو جاتی ہے -----  
خزیمہ ٹھنڈی آہ بھر کر رہ جاتا ہے -----

آچھا دیکھو پہنچ گئے ہم اب آنکھیں کھولو اور اپنی سائیڈ سے جلدی سے اترنا اوکے ----

عروش خزیمہ کی بات سن کر ایک آنکھ آدھی کھول کر دیکھتی ہے

اور پھر اللہ کا شکر ادا کرتی ہے کہ وہ صحیح سلامت پہنچ گئی -----



آمنہ بیگم آپ نے خزیمہ کو بتایا ہے -----

اگر اس نے منا کر دیا تو -----

علی خان پریشانی سے بولتے ہیں -----

کیسی باتیں کر رہے آپ وہ کیوں منا کرے گا -----

مجھے اپنے بیٹے پر پورا بھروسہ ہے وہ کبھی ہمارا سر جھکنے نہیں دے گا -----

بلکہ میرے تینوں بیٹے اور

مجھے فخر اپنے بیٹوں پر -----

(آمنہ بیگم فرط محبت سے بولتی ہیں)

ماشاء اللہ اور بس اللہ عروش کو ہماری بیٹی جلدی سے بنا دے آمین -----

تم آمین -----

میں بس اس لیے بول رہا تھا کہ خزیمہ کی عروش سے بالکل نہیں بنتی کہیں ہم اپنے بیٹے کے

ساتھ غلط تو نہیں کر رہے -----

کہہ تو آپ ٹھیک رہے اچھا آجائے واپس میں پوچھ لوں گی لیکن میں نے اس کی آنکھوں میں  
دیکھا ہے عروش کیلئے محبت -----

ہممم لگتا مجھے بھی ہے کیا عروش مان جائے گی ؟؟؟  
اللہ کرے علی سب اچھا اچھا ہو بس دعا کریں آپ -----  
انشاء اللہ

اچھا یہ چائے ٹھنڈی ہو گئی اور لادیں پلیز -----  
جی میں لاتی ابھی -----

آمنہ بیگم کپ اٹھا کر باہر چلی جاتی ہیں -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

جیسے تیسے کر کے خزیہ نے عروش کو کیبل کار میں بیٹھایا -----

ان دونوں کے علاوہ دو نیولی میریڈ کیل بھی تھے اسی میں آپس میں فرینڈز تھے وہ سب اور یہ

وہی لوگ تھے جنہوں نے لائن میں ریپسمنٹ کی تھی ان کے ساتھ (آفان شاہ)

ارے آپ لوگ بھی اس بکس میں چلیں اچھا ہوا گاڑیہ وہ جو لائن میں تھے ریپسمنٹ کی تھی  
ویسے برو تھینکس آپ کا -----

(آفان شاہ بولتا ہے)

اُس مائی پلئیر-----

she is my wife "Saba Shah"

اور یہ میرا دوست "حارث سہیل" اور ان کی وائف "نور حارث"

کراچی سے آئے ہیں ہم ہنی مون کے لئے دو ہفتے پہلے شادی ہوئی ہماری----

ماشاء اللہ بہت خوشی ہوئی آپ لوگوں سے مل کر

I am Khuzaima Khan and

she is Aroush Khan

ویسے تو یہ میری کزن ہے میرے چلچو کی بیٹی لیکن فلحال میری سٹوڈنٹ ہے ہمارا یونیورسٹی کا

ٹور آیا ہوا تھا اور ان میڈم کو ہائٹ فوبیا ہے سو میں اس کے ساتھ ہوں-----

اوہ تو یہ کیوٹ سی گرل آپ کی سٹوڈنٹ ہے-----

(نور اس کی چیکس کھینچ کر بولتی ہے)

عروش جھینب سی جاتی ہے-----

وہ لوگ بس تھوڑا آگے گئے ہی تھے کے اچانک کیبل کار کا ان کا بکس ہلنے لگا جس تار سے

بکس جڑا تھا سپارکنگ سٹارٹ ہو گئی تھی وہاں پھر اچانک بکس ٹوٹ کر نیچے جنگل کی طرف گرتا

ہے ----

یہ سب اچانک سے ہو گیا تھا کسی کو سمجھ نہیں آئی اس آفت کی -----

بیچھے کے دو بکس میں خوف پھیل گیا تھا

ہر طرف چیخ و پکار شروع ہو گئی تھی کیونکہ ان کے سامنے بکس نیچے جاتا ہے ---

بکس جس اونچائی سے گرا اندر موجود لوگوں کا بچنا ناممکن لگ رہا تھا -----



مری سے آگے پتڑیاں میں کچھ ٹیکنیکل پروبلمز کی وجہ سے ایک کیبل کار کا بکس نیچے کھائی

میں گر گیا ہے -----

جی ناظرین آپ اپنی ٹی وی سکرین پر سارے مناظر دیکھ سکتے ہیں -----

مزید معلومات ہم اپنے نمائندے قاسم صغیر سے لیتے ہیں ----

جی قاسم کیا صورت حال ہے وہاں کی اور کچھ معلوم ہوا کتنے لوگ تھے اور کیا ان سب کے

بچنے کے امکانات ہیں -----

یہ خبر دیکھتے ہی خان ہاؤس میں ایک دم سے سناٹا چھا گیا ----

ولید بچوں کو فون کرو جلدی ----

آغا جی جیسے ہوش میں آئے تو انہوں نے بولا ----

کل تک جو سب گھر میں شادی کی تیاریوں کی وجہ سے خوش تھے اب سب ہی دل میں اس سے  
خیر کی دعا کر رہے تھے ----

آغا جی خزیہ کا فون نہیں لگ رہا ----

تبریز عروش اور آریز میں سے کسی کو کر دیتے یار ----

آزاد اس کی بات سن کر جلدی سے بولتا ہے ----

ہیلو تابی تم سب ٹھیک ہو یہ خبر سنی تم سب نے ----

ایمان کی آواز سن کر سب اسکی طرف متوجہ ہوتے ہیں ----

(کیونکہ وہ پہلے ہی فون ملا چکی تھی تبریز کو +

ایمان آپنی وہ بھائی ---

کیا بھائی ہاں تم سب ٹھیک ہونا تشتم رو کیوں رہے ہو بتاؤ پلیز تم سب ٹھیک ہونا ----

وہ روتے ہوئے پوچھتی ہے کیونکہ اسے کچھ انہونی ہونے کا آ رہا تھا ----

میں اور آریز ٹھیک ہیں لیکن ؟

لیکن ! لیکن کیا ----

وہ دل لے ہاتھ رکھ کر رو کر پوچھتی ہے ---

اچانک ولید موبائل چھین کر اپنے کان سے لگاتا ہے ----

سپیکر پر لگاؤ اسے ----

آغا جان کی آواز سن کر ولید سپیکر اون کر دیتا ہے ----

تابی میں ولید اب بتاؤ سب ٹھیک ہے نا؟

بھائی وہ لالا اور عروش اسی بوکس میں تھے ہمیں ابھی معلوم ہوا اور تحقیق بھی ہو گئی ہے بھائی  
آپ آجاؤ پلیز آریز مجھ نہیں سنبھل رہا ولید بھائی آجاؤ پلیز آجاؤ میرے پاس میں مر جاؤں گا اگر  
ان سب کو کچھ بھی ہوا تو ----

وہ روتا ہوا بول کر اسے اپنے پاس بلا رہا تھا ----

اور ولید کے ہاتھ سے موبائل نیچے گر جاتا ہے ----

اما ----

اور تبھی پورے گھر میں ایمان کی چیخ گونجتی ہے ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

وہ سب ہسپتال کے کوریڈور میں موجود تھے ----

ہاجرہ بیگم وہ خبر سن نے کے بعد بے ہوش ہو گئی تھیں سٹریس لیا تھا ----

لیکن آغا جی کو ہارٹ اٹیک ہوا اور اب وہ ایمر جنسی میں ہیں ----

اسلام پہ اپنا رحم فرما ہمارے بچوں کو اور ہم سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھ ---  
(آمنہ بیگم نماز پڑھنے کے بعد دعا کرتی ہیں)  
شمیم بیگم گھر میں بی جان کے ساتھ تھیں

ایمان کا حال بھی بہت برا تھا لیکن اس نے خود کو سنبال لیا تھا ماما اور بڑی ماما کیلئے ----  
ایمان یہ لو کچھ کھا لو اور بڑی ماما کو بھی کھلاؤ آپ لوگوں نے کل سے کچھ نہیں کھایا ----  
آزاد آکر بولتا ہے اور چائے، سینڈویچ اس کی طرف بڑھاتا ہے ----  
بھائی مجھے نہیں کھانا میرا دل نہیں کر رہا  
بھائی آپ انہیں لادیں پلیز بھائی میری گریڈ پتہ نہیں کس حال میں ہو گی بھائی وہ خزیبہ وہ  
ٹھیک تو ہو گا نا ----  
وہ آزاد کے گلے لگ کر رو کر بولتی ہے ---

آزاد اسے خاموش کروا رہا ہوتا ہے کہ اس کا فون آ جاتا ہے اور وہ اسے بیٹھا کر باہر چلا جاتا ہے

ہیلو ہاں ولید پہنچ گئے تم مری اور پتہ چلا کچھ ----  
آچھا ٹھیک ہے تم سالار سے کہو کہ وہ اپنے فوجی بیج دے ڈھونڈنے کیلئے ----  
اور تبریز اور آریز کو بھیج دو گھر ----

ہاں یہاں سب ٹھیک ہے تم فکر نہیں کرو....

اسلام حافظ -----

آزاد ولید سے بات کر کے اندر کی طرف بڑھتا ہے ----

(کل خبر ملتے ہی علی خان ولید کو مری روانہ کر دیتے ہیں ----

اور خان ہاؤس کا ہر فرد اپنے اپنے Resource استعمال کر رہا تھا -----

سالار غفور خزیمہ کا بیسٹ فرینڈ ہے اور ایس ایس جی کمانڈر ہے ولید اس سے کانٹیکٹ کرتا ہے  
-----)

اندر اینٹر ہوتے ہی آزاد کی نظر پھوپھو اور ان کی فیملی پر پڑتی ہے ----

اسلام علیکم پھوپھو جان ---

وعلیکم السلام! آزاد بیٹا کچھ خبر ملی میرے بچوں کی ----

پھوپھو ڈھونڈ رہے سب انہیں امید تو ہے ----

آپ لوگ دعا کیجیے کہ وہ لوگ ٹھیک اور زندہ ہوں ---- نہیں تو ہمیں ان کی لاشیں مل جائیں

-----

(وہ خود پر ضبط کر کے بول دیتا ہے شاید سب کو مینٹلی طور پر تیار کر رہا ہر سچویشن کیلئے)

"کسی کے جانے سے کوئی مرتا نہیں ہے لیکن ہاں زندگی بدل ضرور جاتی ہے چاہنے والوں کو  
کہو کر ---- از درِ نجف"

بھائی ایسے نابولے میری عروش مجھے ہر حال میں چاہیے ----  
(مہر آزاد کی بات سن کر بلک بلک کر روتی ہے اور اسے بولتی ہے ----)

آمنہ بیگم اور ایمان بس خاموش ہو کر اپنے اسلہ سے خیر کی دعا کرتیں ہیں کیونکہ ایک انجانا سا  
خوف انہیں بھی تھا ----

آزاد ایک نظر سب پر ڈال کر باہر چلا جاتا ہے ----  
عائشہ اس کے پیچھے جاتی ہے ----

آزاد ----

ہمم ----

آپ ٹھیک ہیں ----

جس کی بہن اور بھائی کی کوئی خیر خبر نہ ہو وہ کیسے ٹھیک ہو سکتا ہے زیب ----

آپ اچھے کی امید رکھیں میرا دل کہتا ہے وہ بالکل خیریت سے ہیں ----

انشاء اللہ

آچھا سنو بڑی ماما اور ایمان کو کچھ کھلا دو پلیز میں نے اندر رکھا ہے کھانا ----

ٹھیک ہے آپ ریلیکس ہو جائے میں کھلا دیتی ہوں ----

شکریہ یار ----

اور تم لوگوں نے کھانا کھایا؟

پھپھو نے کھایا انہوں نے یقیناً نہ نہیں کھایا ہونا آچھا تم جاؤ روم میں میں لاتا ہوں ---

وہ بول کر چلا گیا اور زیب اس کو جاتا دیکھتی ہے ----

آزاد تم بہت آچھے ہو میں بہت لکی ہوں کے مجھے تم جیسا لائف پارٹنر مل رہا ہے ---- تمہیں

اپنے سے جڑے ہر رشتے سے پیار ہے اگر میں تمہاری زندگی میں آئی تو تم مجھ سے کتنا پیار کرو

گے یہ سوچ ہی مجھے ایک خوشی دیتی ہے ----

اللہ تعالیٰ تمہاری ساری مشکلات ختم کرے آمین ----

وہ یہ سب کرا اندر روم میں جاتی ہے ----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

جی ناظرین مری (پتريانا) میں ہوئے حادثے کی اپڈیٹ آگئی ----

ہماری معلومات کے مطابق 6 لوگ تھے کیبل کار میں ----

جن میں 4 نیولی میریڈ کیبل تھے اور 2 لوگ یونیورسٹی کے ٹرپ سے تھے ----

مزید معلومات ہم آپ کو پہنچاتے رہیں گے ہمارے ساتھ رہیے گا۔۔۔۔۔

دانیہ آپنی عروش آپنی کا کچھ پتہ چلا؟

نہیں ہانی پلیر دعا کرو سر اور وہ بلکل

خیرت سے ہوں۔۔۔۔۔

آمین۔۔۔۔۔

(مہرو سے دانی کو خبر ملی تھی وہ تب سے پریشان تھی اور اسلے سے دعا کر رہی تھی)

ٹھک ٹھک ٹھک (دروازا کوئی بجاتا ہے)

لگتا ابو آگئے۔۔۔۔۔

وانیہ بھاگ کر دروازہ کھولتی ہے۔۔۔۔۔

ابو۔۔۔۔۔

لیکن سامنے منصور کو دیکھ کر منہ بسور لیتی ہے۔۔۔۔۔

منصور بھائی آئے ہیں آجائیں بھائی۔۔۔۔۔

وہ اس کے پیچھے ان کے روم میں آجاتا ہے۔۔۔۔۔

(دانیہ بغیر دو بٹے کے لمبے کالے گھنے بال کھول کر بھینٹی تھی شورٹ شرٹ اور ٹراؤزر پہننے

ہوئے تھی۔۔۔۔۔)

منصور اسے ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم بھائی۔۔۔۔

دانیہ اس کی نظر سے گھبرا کر سلام کرتی ہے

کیونکہ وہ بنا دوپٹہ کے تھی اور اسکی نظریں بہت عجیب لگ رہی تھی اسے۔۔۔۔۔

یہ یونیورسٹی جا کر تم خراب نہیں ہوگی اوہو تو میڈم نے دوپٹہ پہننا بھی چھوڑ دیا تم جیسی ہوتی ہیں

جو خود دوسروں کو دعوت دیتی کے آؤ مجھے دیکھو۔۔۔۔۔

(وہ سلام کا جواب دیے بنا ہی ایسے دیکھ کر بھڑک پڑتا ہے)

(نظر خود کی میں فطور تھا اور چلانا اس لیے)

وہ میں۔۔۔۔

وانیہ باہر جاؤ مجھے تمہاری بہن سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

وانیہ اپنی بہن کو دیکھتی ہے جو اسے گھبرا کر نا جانے کے اشارے کرتی ہے۔۔۔

وانی کو کھڑا دیکھ وہ چلاتا ہے۔۔۔۔۔

سنائی نہیں دیتا کیا تمہیں بہری ہو گئی ہو کیا؟

وہ وانیہ کو بازو سے پکڑ کر کمرے سے باہر نکال دیتا ہے اور دروازہ بند کر کے اس کی طرف بڑھتا

ہے وہ پیچھے پیچھے ہوتی جاتی ہے اور وہ اس کی طرف قدم بڑھاتا ہے وہ پیچھے دیوار سے جا لگتی ہے

وہ اس کے پاس آکر اسکو کمر سے پکڑ کر اپنے بہت قریب کر لیتا ہے اتنا کہ ہوا بھی نہ گزر سکے  
ان کے پیچ سے -----

دانیہ خوف سے اس کے سینے پر اپنے ہاتھ رکھ کر روکنے کی ناکام کوشش کرتی ہے -----  
منصور بھائی ددد۔ ----- دور رہیں مجھ سے -----

تمہیں کتنی دفع بولا ہے کہ مجھے بھائی ناکھا کرو -----  
وہ غصے سے اسکا منہ دبوچ کر کہتا ہے -----

اور اس کے کان کے بالکل قریب اتنا کہ اس کے ہونٹ اس کے کان کی لو کو چھو رہے تھے -----

تم صرف میری ہو اور بہت جلد تم میری سچ سچاؤ گی پھر میں تمہاری بولتی بند کروں گا اور بھائی  
کہنا بند کرو مجھے ورنہ ساری زندگی پچھتاؤ گی -----

وہ اس کے منہ پر جھک رہا ہوتا ہے -----

وہ دل میں اللہ سے التجاء کرتی ہے اور آنکھیں بند کر لیتی ہے -----

وانیہ بیٹا آپ کے منصور بھائی آئے تھے کدھر ہیں وہ -----

اس کے کان میں مامو کی آواز پڑتی ہے -----

وہ سمجھے ہوتا ہے اور اس پے ایک غلط نگاہ ڈال کر باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

اور وہ روتے ہوئے وہی زمین پر بیٹھتی چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

نفرت ہے مجھے تم سے منصور میں اپنی جان دے دوں گی لیکن تمہاری کبھی نہیں ہوں گی میں  
کبھی نہیں -----

میرے ساتھ ہی کیوں ہوتا ہے یہ سب آخر کیوں۔۔۔۔



اسلام علیکم مامو جان-----

وعلیکم السلام میرا شیر بیٹا کیسا ہے۔۔

(عدنان صاحب منصور کو گلے لگا کر پوچھتے ہیں)

میں ٹھیک ہوں آپ کی طبیعت کیسی ہے دوائی لے رہے آپ۔۔۔۔

ہاں بیٹا میں ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا ہے بھلا۔۔۔

آچھا مامو جی میں بس آپ کی خیریت دریافت کرنے آیا تھا میں چلتا ہوں کچھ کام ہے مجھے

بیٹا کھانا کھا کر چلے جاتے۔۔۔۔۔

نہیں مامو جی میں پھر آؤ گا ابھی چلتا ہوں ----

چلو ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمہاری مرضی....



نہیں بھائی میں نہیں جاؤں گا واپس

عروش اور لالا کے بغیر بلکل نہیں جاؤں گا ----

(آریز روتا ہوا بولتا ہے)

ولید نے مری پہنچتے ہی ٹپ کو واپس بھیج دیا کیونکہ ٹپ والے لوگ پریشان تھے اور دعا کر رہے تھے ان سبکی سلامتی کی ----

اس نے تبریز اور آریز کو بولا لیکن وہ دونوں ضد پر تھے کہ ہم نہیں جائیں گے ----  
پھر وہ انہیں ہوٹل روم میں چھوڑ کر سالار کے ساتھ خزیمہ اور عروش کو ڈھونڈنے نکل پڑتا ہے



بلال ----

جی جان بلال ----

وہ تم نے کل بتایا تھا کہ تمہارے کزنز اس کیبل کار میں تھے تو کیا عروش آپ کی تمہاری کزن

ہیں؟؟؟؟

(تانیہ عدنان بلال سے پوچھتی ہے)

ہاں لیکن تم اسے کیسے جانتی ہو؟؟؟؟

وہ دانیہ آپ کی فرینڈ ہیں میں ان سے مل چکی وہ ہمارے گھر بھی آئی تھیں-----

ویسے وہ کتنی کیوٹ ہے نہ ان کی بلیو آئیز مجھے بہت پسند ہیں-----

تمہیں پتہ ہے جب مجھے پتہ چلا کہ ان کے ساتھ حادثہ ہوا مجھے بہت فکر ہوئی ان کی اسلہ

کرے وہ خیریت سے ہوں-----

(تانیہ افسردگی سے بولتی ہے)

آپھا بس آئندہ میرے سامنے اس کا نام نہ لینا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا مجھے نفرت ہے

اس سے سمجھی تم اور ہاں میری بلا سے وہ مرے یا جیے مجھے نہیں پرواہ سمجھی-----

بس میرے خزیہ برو کو کچھ نہ ہو-----

(وہ اتنا چیخ کر بولتا ہے کہ آس کے گلے کی رگیں اُبھر جاتی ہیں اس کا سفید چہرہ غصے سے لال

ہو گیا تھا لیکن بلال پر غصہ بھی چڑھ رہا تھا خوبصورتی تو ویسے اس خاندان میں جیسے اسلہ نے وافر

مقدار میں دے دی تھی)

بلال میں تو بس ویسے ہی آپ غصہ نہیں کرو۔۔۔۔

تانیہ پلیز چپ مجھے کوئی بات نہیں کرنی اس وقت اور چلو میں تمہیں ڈراپ کر دوں۔۔۔۔۔  
(بلال بول کر پارک کی اینٹریس کی طرف بڑھتا ہے اور دانیہ اس کے اس رویہ کو سوچتی ہوئی  
خود بھی آگے بڑھتی ہے)



کچھ دباؤ اور درد سے اسکی آنکھ کھلی تو عروش کو باہوں میں قید دیکھ اسے 4 سے 5 گھنٹے پہلے کا  
واقع یاد آیا۔۔۔۔۔

ان کا بوکس ہل رہا تھا تب اور پھر اچانک نیچے کی طرف گرتا ہے۔۔۔۔۔  
وہ اور سب لوگ چلا رہے تھے وہ عروش کو مضبوطی سے پکڑ کر خود اس کے گرد اپنے بازو پھیلا  
لیتا ہے۔۔۔۔۔

اسے چکر آرہے تھے جب بوکس کسی چٹان سے ٹکرا کر نیچے گر رہا ہوتا ہے تب وہ بے ہوش ہو  
جاتا ہے۔۔۔۔۔

اور ابھی اسے ہوش آیا تو اس نے ارد گرد نظر گھما کر دیکھا اسے چوٹیں لگی تھیں وہ اس بوکس سے  
نکل کر پہلے اوپر کی طرف دیکھتا ہے پھر سب کو وہ پھر بوکس میں آتا ہے۔۔۔  
عروشششش آہا۔۔۔۔۔

اٹھو عروش ----

خزیمہ نے دائیں جانب موجود عروش کو دیکھ کر پکارا جب کے پورا بدن اوپر اتنی اونچائی سے  
گرنے کی وجہ سے دکھ رہا تھا اور سردی کے زخم تو ویسے بھی تکلیف دہ ہوتے ----  
اس نے ایک نظر اپنے ساتھ موجود ان لوگوں کو بھی دیکھا ----  
بظاہر سب اسے ٹھیک لگے ----

آفان حارث اٹھو ----

کیا تم دونوں ٹھیک ہو ----

(خزیمہ نے ان دونوں کو بازوؤں سے پکڑ کر بلایا)  
وہ دونوں بھی اٹھ گئے اور ایک دوسرے کو حیرانگی سے دیکھ رہے ہوتے ہیں ----

حیران بعد میں ہو جانا پہلے بھا بھی لوگ کو تو دیکھو ----

ہاں تم عروش گریا کو دیکھو ہم اٹھاتے انہیں بھی ----

عروش اٹھو تم ٹھیک ہو آنکھیں کھولو اپنی وہ اس کا چہرہ تھپ تھپاتا ہے ----

مما ممما ----

عروش ، عروش آنکھیں کھولو اپنی ----

خزیمہ گھبرا کر اسے جھنجھوڑ دیتا ہے ----

آآہ ماما!

تکلیف کی وجہ سے وہ جھٹ سے آنکھیں کھول دیتی ہے۔۔۔۔

ارد گرد نظر دڑاتی ہے اور خزیہ کو دیکھتی ہے۔۔۔۔

مارو رہی تھیں مینے دیکھا انہیں ابھی۔۔۔۔۔

میری ماما مجھے ان کے پاس جانا ہے وہ رو رہی تھیں وہ اس کے سینے پر سر رکھ کر سسکیاں لیتی

ہے اور اسے بتاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

شش شش چپ سب ٹھیک ہے کچھ نہیں ہوا ہم سب ٹھیک ہیں تم نے خواب دیکھا ہے

ہم ان کے پاس چلیں گے۔۔۔۔

وہ اس کے چہرے سے بال ہٹا کر اس کے

آنکھوں سے گرتے موتی جیسے آنسوؤں اپنے ہونٹوں سے چن لیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عروش اس حرکت سے کافی نخل سی ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

خرزیہ خود بھی اس سے سائیڈ پر ہو جاتا ہے

اور اپنی اس حرکت پر حیران ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پھر باقی سب کی طرف دیکھتا ہے تو وہ ان کی

طرف متوجہ نہیں ہوتے تو وہ شکر ادا کرتا ہے۔۔۔۔

ہم مر گئے کیا؟

ہم جنت میں ہیں کیا؟

مجھے ابھی نہیں مرنا تھا وہ روتے ہوئے پوچھتی ہے -----

وہاں موجود سب اسکی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور تکلیف و پریشانی کے باوجود اس کی بات سن کر ہنس پڑتے ہیں ----

"You are so cute"

صبا حارث اس کو دیکھ کر بولتی ہے ----

پانی ----

خزیمہ اپنی بوتل اس کی طرف بڑھاتا ہے ---

(کیونکہ وہ سب بوکس میں تھے سو سب کا سامان ادھر ان کے پاس ہی موجود تھا)

اوکے گائیز ہمیں یہاں سے تھوڑا آگے چلنا ہو گا تاکہ ہم کسی مقامی لوگوں سے مدد لے سکیں

یا ہو سکتا ہے ہماری مدد کرنے کوئی آجائے ---

ویسے ہم سب بہت خوش قسمت ہیں کہ بچ گئے ورنہ جدھر سے ہم گرے بچنا ممکن نہ تھا

-----

(خزیمہ بولتا ہے)

بے شک اللہ سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے اور بے شک ہمیں ایک اور زندگی ملی ہے ----

(حارث بولتا ہے)

سبحان اللہ ----

(وہ سب باری باری بولتے ہیں)



وہ سب اپنا سامان لے کر آگے بڑھ چکے تھے اور اب سورج ڈھلتے ہی انہیں رکنا تھا کہیں ----

وہ ابھی چلتے جا رہے تھے کہ کس کوی اچھی سی جگہ ڈھونڈ کر رات گزار سکیں ----

انہیں ایک بالکل ٹوٹی ہوئی اور خستہ حالت میں جھونپڑی نظر آتی ہے ----

وہ سب اس جانب بڑھتے ہیں ---

ہمیں رات ادھر رکنا چاہیے ---- (حارث بولتا ہے)

یہ کس کی جھونپڑی ہوگی ؟

یہ جن یا چڑیل کی ہوگی رات کو وہ ہمیں کھا جائیں گے ----

(خزیمہ منہ بنا کر عروش کو جواب دیتا ہے)

یار ظاہری سی بات کسی شکاری نے بنائی ہونی رات رکنے کے لیے ---

وہ سب باتیں کرتے پہنچ جاتے ہیں ----

( جھونپڑی میں کھجور کے پتوں سے تیار کردہ چٹائیاں پڑی تھی اور چند مٹی سے بنے برتن اور بھی چیزیں موجود تھیں جھاڑو وغیرہ لیکن گرد بہت تھی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے )

شکر یار رات تو سکون سے گزر جانی ---- (آفان)

ہاں یار سامان سارا رکھتے ہیں اور کھانے کیلئے کوئی پھلوں والا درخت ڈھونڈتے ہیں اور ایسا کرتے کچھ لوگ لکڑیاں اکھٹی کر لو اور کچھ لوگ پانی ڈھونڈ لیتے ہیں اور دو دو پیرز بنا کر کرتے ہیں سب ----

( خزیمہ سب کو مشورہ دیتا ہے )

ہاں خزیمہ بھائی سہی ہے میں اور آفان لکڑیاں اکھٹی کر لیتے ہیں اس کے ساتھ ہی ہم جگہ بھی صاف کرتے ہیں ---- ( نور اپنا پلین بتا دیتی ہے )

چلیں سہی ہے صبا بھابھی اور حارث بھائی آپ لوگ بتا دیں آپ دونوں کیا کریں گے ----



رومینس ----

وہ سب شوکڈ ہو کر عروش کی طرف دیکھتے ہیں ----

قسم سے میرے منہ سے نقل گیا ----

am sorry

am sorry

am sorry

please 😞

(وہ خزیمہ کو غصے سے خود کو دیکھتے پا کر جلدی سے بولتی ہے ویسے خزیمہ کے علاؤہ یہ ڈرتی بھی کسی سے نہیں)

ہاہاہاہاہا کوئی بات نہیں سوئی۔۔۔

(صبا اس کے گال کھینچ کر بولتی ہے)

تمہیں تو میں بعد میں سیٹ کرتا ہوں خزیمہ دل میں سوچتا ہے۔۔۔۔۔

ہم کچھ کھانے کو ڈھونڈتے ہیں آپ لوگ پانی تلاش کر لو۔۔۔۔۔ (حارث خزیمہ کو بولتا ہے)

چلیں ٹھیک ہے پھر عروش بوتلیں اٹھاؤ میں گھڑا اٹھا رہا۔۔۔

وہ سامان اٹھا کر جا رہے ہوتے ہے کے نور آواز دیتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ بھائی ادھر سے سرف ملا ہاہاہا ایسا لگ رہا جیسے پینک پر آئے ہم ہر چیز موجود۔۔۔۔۔

ہاہاہا واسلہ پتہ نہیں ہماری ایسی کون سی نیکی جس کی وجہ سے ہم اللہ کی پناہ میں ہیں۔۔۔۔۔

بس اللہ تعالیٰ اپنی رحمت بنائے رکھ ہم پر۔۔۔۔۔

آمین -----

آچھا یہ پکڑیں اور جلدی سے آجائیں سب لوگ -----

انشاء اللہ -----

عروش اور خزیمہ آگے کی طرف بڑھ جاتے ہیں ----



وہ تھوڑا آگے گئے تھے کے عروش خزیمہ کو بلاتی ہے -----

ہیلو شیروں -----

ہمم بولو -----

مجھے بہت زور سے واشروم آیا ہے ----

(عروش خزیمہ کے بالکل کان کے قریب بولتی ہے)

کیا (what) ---- وہ زور سے بولتا ہے ----

تم پاگل ہو مطلب اس سنسان جنگل میں تمہیں واشروم کیسے آسکتا ہے؟

وہ اب کے غصے سے بولتا ہے ----



ہیں ہیں ایک منٹ ایک منٹ

یا تو آپ پاگل ہو یا میں ----

نہیں مطلب کیا ہے آپ کا؟؟؟

کیا یہ سب میرے بس میں ہے؟؟؟

It's a Natural Process

وہ باقاعدہ روتے ہوئے بولتی ہے -----

آپ واشروم نہیں جاتے کیا؟

وہ اب اس سے غصے سے پوچھتی ہے -----

اور وہ سہی تو بول رہی تھی -----

خزیمہ اسے روتا دیکھ شرمندہ ہو جاتا ہے -----

آچھا سوری رونا بند کرو میں کچھ سوچتا ہوں یار -----

زیادہ کام خراب کیا؟

وہ اس کے فیس کو دیکھ کر مسکراہٹ ضبط کر کے پوچھتا ہے -----

وہ ہاں میں سر ہلا دیتی ہے -----

آچھا تھوڑا سا آگے چلو پانی ڈھونڈ لیتے پہلے تب تک میں سوچ لیتا ہوں ٹھیک ہے نا کر لو گی

برداشت؟؟

جی ٹھیک ہے وہ ناک اوپر چڑھا کر بولتی ہے اور کیوٹ بھی بہت لگتی ہے -----  
✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

حارث ؟

جی -----

مجھے شدید بھوک لگی ہے -----

بابا بابا مجھے کھا جاؤ -----

بابا بابا نو حرام گوشت نہیں کھاتی میں -----

ہائے صدقے میں کھا جاتا ہوں تمہیں وہ شرارت سے اس کے گال پر کاٹی کر دیتا ہے -----

اسلا توبہ کوئی موقع نا جانے دینا اچھا -----

اب جلدی کچھ کھانے کو دے دو -----

یار وہ دیکھو سامنے جنگلی پرندے کیوں نہ ایک پکڑ لے -----

کیسے پکڑے گے ہم -----

اوائے یہ جنگلی مرغیاں لگ رہی ایک ہاتھ لگ جائے اسلا پلیز بہت بھوک لگ رہی ---

بابا بابا توبہ ہے کیسے نزدیکی شکل بنا کر دیکھ رہے آپ -----

چلو پکڑتے ہیں ٹرائے کرنے میں کیا حرج ----

وہ دونوں ان مرغیوں کے پیچھے بھاگتے ہیں۔۔

آخر کار بہت محنت کے بعد وہ ایک پکڑ لیتے ہیں۔۔۔۔۔

اور دونوں ہنستے ہوئے واپس کی طرف بڑھتے ہیں۔۔۔۔۔

لکڑیاں لے آیا میں نور تم نے جھاڑو لگا لیا؟؟

جی لگا لیا ہے آفان آپ آگ جلائیں پلیر سردی لگ رہی اب ----

آفان نور کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔۔۔۔۔

ادھر آؤ تم تمہاری سردی میں اتارتا ہوں -----

وہ اس کی گردن پر کس کر کے بولتا ہے ----

وہ ابھی مزید حرکت کرنے والا ہوتا ہے کے صبا اور حارث کی آواز سن کر پیچھے ہو جاتا ہے۔۔۔۔

آفان، بھابھی چھری ہے ادھر؟؟؟؟

دیکھیں اسلپاک کا کرم ہم سب پر ----

یار یہ ہے لیکن زنگ والی ہے پانی مل جائے تو کرتے ہیں سہی اسے بھی ----

ہممم چلو ان کا انتظار کرتے ہیں۔۔۔۔۔

وہ چاروں چولے میں آگ جلا کر اس کے ارد گرد بیٹھ جاتے ہیں -----



ہائے شکر پانی مل گیا ورنہ میرا تو کام ہی خراب ہونے والا تھا ----

(عروش پانی کے چشمے کو دیکھ کر بولتی ہے آدھے گھنٹے بعد مل ہی جاتا ہے آخر کار انہیں)

بابا بابا اچھا سنو میں وہ وہاں دوسری طرف منہ کر کے بیٹھ رہا تم فری ہو جاؤ پانی لے کر چلتے پھر

-----

جی اوکے یہ بیگ پکڑ لیں آپ اس میں نہ فیس واش بھی ہے آپ نکال کر منہ دھو لیں

-----

اچھا ٹھیک ہے -----

وہ بیگ لے کر تھوڑا دور چلا جاتا ہے اور پانی کے اندر پتھر پر جا کر بیٹھ جاتا ہے -----

وہ اس کا بیگ اوپن کرتا ہے تو فیس واش، پنک لپگلوں، ببلز، ٹوفیز، موئل اور پاور بینک ملتا

----- ہے

وہ اس کا فون اوپن کر کے کال ملانے کی کوشش کرتا ہے پر سگنل نہ ہونے کی وجہ سے

کال نہیں جاتی وہ تھوڑا افسردہ سا ہو کر لوکیشن آن کر دیتا ہے -----

پھر پہلے گھڑے کو سرف سے دھو کر اس میں پانی بھر لیتا ہے اور بوتلیں بھی بھر لیتا ہے

-----

ہلکا سا مسکرا کر چھوٹا سا فیس واش اٹھاتا ہے اور منہ دھونے کے بعد عروش کاویٹ کرتا ہے

میں نے بھی ہینڈ واش کرنے ہیں اور فیس بھی ----

اوکے بیٹھوں میں پانی دیتا تمہیں دھیان سے سلپری ہے جگہ گر نہ جانا اوکے ----

اوکے ----

وہ دونوں واپس جھونپڑی کی طرف موو کرتے ہیں ----

ہائے کتنا رومینٹک ہے یہاں سب کچھ ----

عروش جذباتی ہو کر بول دیتی ہے ---- لیکن ہائی ری قسمت ----

خزیمہ پانی کا گھڑا نیچے رکھ دیتا ہے ----

اور پھر عروش کی طرف بڑھتا ہے اور ایک ہی وار میں اس کو کمر سے پکڑ کر اپنے بالکل قریب

کر لیتا ہے ----

وہ گھبرا جاتی ہے اور خود کو چھوڑوانے کی کوشش کرتی ہے ----

کیا ہوا کلکلیا کر رہے ہیں آپ ----

تمہیں یہ رومینس کچھ زیادہ ہی پسند نہیں؟

وہ وہ زبان سے سلپ ہو گیا 😞

وہ اس کامنہ پکڑ کر اوپر کرتا ہے زبان کو تھوڑا کنٹرول میں رکھا کرو ہر جگہ سلپ ہوتی ہے ورنہ  
میں تمہیں بتا دینا ہے کہ رو مینس کیا ہوتا ہے -----

آئندہ میں تمہارے منہ سے یہ ورڈ نہ سنو اس دن یونیورسٹی میں آج ان سب کے سامنے بھی تم  
نے بولا تم چھوٹی ہو چھوٹی بن کر رہو سمجھی؟؟؟

جی نہیں بولوں گی اب -----

ہممم اوکے گڈ -----

اور آنکھیں صاف کرو اپنی اور مسکراؤ -----

آپ روب کیو جہاتے ہیں مجھ پر وہ بھی غصے سے بولتی ہے ----- 😡 😡

کیونکہ میں تم سے بڑا ہوں -----

اچھا جلدی چلو اندھیرا ہو رہا ہے -----

وہ دونوں آگے بڑھ جاتے ہیں -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

ان دونوں کے پہنچنے کے بعد وہ لوگ مرغی زباج کرتے ہیں -----

پھر باری باری سب پانی والی جگہ جاکر منہ ہاتھ دھو آتے ہیں فریش ہولیتے ہیں سب ----

اور ابھی سب بیٹھ کر کھانا کھا رہے تھے۔۔۔۔

آگ جلنے کی وجہ سے اس جگہ تھوڑی سردی کی شدت کم ہوئی تھی۔۔۔۔

اب وہ سب آگ کے ارد گرد بیٹھے تھے۔۔۔۔

ہائے بور ہو رہے کوئی گیم کھلیں؟؟؟

(عروش سب سے پوچھتی ہے)

سونگ ہی سنا دے کوئی؟؟؟؟ (نور سب کی طرف دیکھ کر بولتی ہے)

شیرو کی آواز بہت اچھی ان سے بولیں سونگ سنائیں۔۔۔۔

خزیمہ بھائی پلیز ایک سونگ تو بنتا ہے۔۔۔۔

خزیمہ

خزیمہ

کی آواز سب کی طرف سے آتی ہے۔۔۔۔

اور وہ مان جاتا ہے۔۔۔۔

Ek din kabhi jo khud ko taraashe

Meri nazar se tu zara

Haaye re..

# Classic Urdu Material

Aankhon se teri kya kya chhupa hai

Tujhko dikhaaon main zara

Haaye re..

Ek ankahi si daastan daastan

Kehne lagega aaina..

Subhan Allah

Jo ho raha hai pehli dafa hai

Wallah aisa hua

Subhanallah

Jo ho raha hai pehli dafa hai

Wallah, aisa hua..

(اس کی آواز سب کے کانوں میں رس گھول رہی تھی سب خاموشی سے آنکھیں بند کیے اس کی  
آواز کے سحر میں گم تھے)

Meri khaamoshi se baatein chun lena

Unki dori se taarifein bun lena

Haan..

Meri khaamoshi se baatein chun lena

Unki dori se taareefein bun lena

(خزیمہ عروش کو دیکھتے ہوئے سونگ کے اگلے لفظ بول رہا تھا اور وہ آنکھیں بند کیے گانے کو  
انجوائے کر رہی تھی)

Ek din kabhi jo khud ko pukaare

Meri zubaan se tu zara

Haaye re..

Tujh mein chhupi si jo shayari hai

Tujhko sunaaon main zara

Haaye re..

Ye do dilon ka vaasta vaasta..

Khul ke bataaya jaaye na

Subhan Allah..

Jo ho raha hai pehli dafa hai

WAllah aisa hua

WAllah aisa hua

واہ بہت خوب جناب بہت سریلی آواز آپ کی ---

(آفان تالیاں بجاتے ہوئے بولتا ہے)

آہم آہم کس کے لئے تھا سونگ خزیمہ بھائی -----

ہاہاہا نور بھابھی تھا کسی خاص کے لئے -----

(وہ مسکرا کر جواب دیتا ہے)

((تھا کسی خاص کے لئے ہوں گھنا میسنا انسان ہم سے تو کبھی ہنس کر بات نہیں کرتا اور ابھی

دیکھو مسکراہٹ ہی ختم نہیں ہو رہی ٹھہرکی انسان -----

عروش دل میں کڑھتے ہوئے بولتی ہے))

آچھا نام ہی بتا دیں اس خوشنصیب کا -----

"میں نہیں بتاؤں گا -----"

ہاہاہاہا سب کا مشترکہ قہقہہ لگتا ہے

ارے نور بیگم

"ایسی باتیں بتائیں نہیں جاتی نظر لگ جاتی ہے"

ہاہاہاہا (ایک بار پھر سے سب کے قفقہ گونجتے

پیس)

مجھے نیند آ رہی ہے شیرو۔۔۔۔۔

(عروش خزیمہ کے قریب ہو کر آہستہ سے بولتی ہے)

آچھا سو جاؤ۔۔۔۔

پہلے سب سوئیں گے تبھی میں بھی -----

نور بھابھی سونا کیسے ہے میرا مطلب کے کس طرح آرینجمنٹ کی آپ نے ----

خزیمہ بھائی جگہ کم ہے رات بیٹھ کر گزرائی پڑے گی۔۔۔۔۔

مجھے تو نیند آرہی نور آپنی۔۔۔۔۔

Awwwwww

آپ سو جاؤ سوئی۔۔۔۔۔

اس کو اتنی نیند آرہی تھی خزیہ کے کاندھے پر سر رکھتے ہی سو گئی۔۔۔۔۔

یہ تو سو بھی گئی تھکاوٹ کی وجہ سے۔۔۔۔۔

وہیے خزیمة مھائی عروش آپ کو شیرو کیو بلاتی ہے۔۔۔۔۔

میرے آغا جی پیار سے شیرو کہتے مجھے پھر ان کی دیکھا دیکھی یہ بھی کہتی ہے بہت ڈانٹ پڑی  
بچپن میں اسے کے مجھے بھائی بولے لیکن نہیں بولتی تھی یہ ابھی تک شیرو ہی بولتی ہے ----  
آچھا آپ سب کی لاڈلی ہے یہ ہانا؟؟؟؟

بہت زیادہ لاڈلی یہ پورے گھر کی رونق ہے یہ اور میرے دونوں چھوٹے بھائی ----  
تبریز اور آریز کا نام لیتے ہی ایک پیاری سی سماء آتی اس کے فیس پر ----  
خزیمہ ان کی شرارتیں بتاتا ہے سب کو وہ لوگ ہنس ہنس کر پاگل ہو جاتے ہیں ----  
پھر وہ سب لوگ بھی سو جاتے ہیں ----

خزیمہ عروش کے سر کے ساتھ سر ملا کر آنکھیں بند کر دیتا ہے اور تھوڑی دیر بعد وہ وہ بھی  
نیند کی وادیوں میں چلا جاتا ہے ----



سر ایک موبائل کی لوکیشن شو ہو رہی ہے ----  
میم کے موبائل کی ہے ----

ہاں یہ عروش کا نمبر ہے پہلے آن نہیں تھی نہ لوکیشن اس کا مطلب کے وہ خیریت سے ہے  
----

میرا دل کہہ رہا تھا کہ وہ لوگ ٹھیک ہوں گے ---

سالار ہمیں انہیں ڈھونڈنے کے لئے چلنا چاہیے ---

ہاں ولید چلتے ہیں وہ انشا اللہ مل جائیں گے ----

ہممم انشا اللہ ----



ایمان ؟

جی ماما جانی آپ کو ہوش آگیا شکر اللہ کا ---

آپ نے مجھے اور بھائی کو بہت پریشان کیا ہے ہمیں ڈرا دیا آپ نے ----

(ایمان ان کے گلے لگ کر روتے ہوئے بولتی ہے)

میں ٹھیک ہوں میری جان عروش اور خزیمہ کی کوئی خبر ملی ----

(ہاجرہ بیگم ایمان کے سر پر بوسہ دے کر پوچھتی ہیں)

ماما ولید کی کال آئی تھی انہیں عروش کے موبائل کی لوکیشن آن ملی ہے وہ اب ٹریس کر

رہے ----

آچھا ----

ہاجرہ بیگم اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہیں اور دل میں اللہ سے ان کی خیریت کی دعا کرتی ہیں

-----



کیا آغا جی آپ کو تو ہارٹ اٹیک ہی آگیا۔۔۔۔۔

بہادر نہیں ہیں آپ بالکل بھی عروش کو آ لینے دیں پھر دیکھنا وہ آپ پر کتنا ہنسے گی۔۔۔

سہی کہہ رہی مہرو عروش نے کہینا کے دیکھا آغا جی میری گریبی آپ سے زیادہ سڑانگ ہے۔۔۔۔

(بی جان بول کر ہنس دیتی ہیں۔۔۔۔۔)

ارے بیگم صاحبہ آپ واقعی بہت بہادر ہیں میں کبھی مقابلہ نہیں کر سکتا آپ کا۔۔۔۔

علی وہ بہو کیسی ہے۔۔۔۔۔۔۔

ارے تم سب ادھر ہو بہو کے پاس بھی چلا جائے کوئی۔۔۔۔۔

آغا جی ماما ٹھیک ہیں اور ایمان ہے ماما کے پاس آپ فکر نہیں کریں۔۔۔۔۔

(آزاد آغا جی کو جواب دیتا ہے)

آغا جی زیب آپ کو بھیجتے ہیں چھوٹی ممانی پاس اپنی ساسو ماں کی خدمت کرے گی تو ہی پیا

کے دل میں جگہ بنا پائے گی۔۔۔۔۔

اور مہرو کی بات سن کر سب قہقہے لگا کر ہنس دیتے ہیں۔۔۔۔۔

زیب شرما کر روم سے بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔

آزاد مہرو کے کان پکڑ لیتا ہے اور بولتا ہے ----

زیادہ نہیں بولنے لگ گئی تم مت تنگ کیا کرو ----

اوے ہوئے ماہی وے محبتاں سچیاں وے ----

ہائے آزاد بھائی مجھے بھی آپ جیسا انسان ملے بس ----

پھر وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس پڑتے ہیں ----



صبح کا وقت تھا سورج کی ہلکی ہلکی روشنی پھیل رہی تھی ہوا سے ہلتے پتے اور پرندوں کی آوازیں

بہت خوب صورت منظر پیش کر رہی تھیں ----

خزیمہ کی آنکھ کھلتی ہے وہ عروش کی طرف دیکھتا ہے لیکن وہ نہیں ہوتی ادھر وہ سب کی طرف

دیکھتا ہے سب ہی سو رہے تھے ----

یہ کدھر چلی گئی ----

وہ باہر نکلتا ہی ہے کہ وہ اسے باہر بیٹھی ملتی ہے ----

عروش کیا ہوا یہاں اکیلی کیوں بیٹھی ہو ----

ادھر دیکھو مجھے تم رو رہی ہو کیا ہوا ہے ----

مجھے گھر جانا ہے ماما کے پاس وہ اپنے نام کو شوشو کر کے بولتی ہے اور کوئی چھوٹی سی معصوم

سی بچی لگتی ہے -----

یاد تو مجھے بھی آرہی سب کی اور سب ہمارے لیے پریشان بھی ہونگے ہم آج انشا اللہ آگے کی  
طرف موو کرتے ہیں ٹھیک ہے ----

جی ----

بھوک لگ رہی تمہیں؟؟

ہاں جی بہت زیادہ اور یہ مجھے کل خراش آئی تھی ابھی بہت پین ہو رہی ہے ----

دکھاؤ یہ تمہیں کل لگی تھی اور تم مجھے اب بتا رہی ہو اور کدھر لگی چوٹ ----  
گھٹنے پر بھی لگی ہے چوٹ سکن اتر گئی ہے ---

تم۔ برداشت کیسے کر رہی ہو گھر میں ہوتی تو اب تک اتنا رولا ڈالتی کے سارا گھر سر پر اٹھایا ہوتا

-----

گھر میں سب پیار کرتے ہیں اس لیے شور مچاتی ہوں میں لیکن یہاں کون کرتا ہے ----

میں ---- ( اچانک نکل جاتا ہے خزیہ کے منہ سے )

عروش اچانک اس کی طرف دیکھتی ہے اور دونوں کی نظریں ملتی ہیں عروش فوراً اپنا چہرہ دوسری  
طرف کر لیتی ہے ----

اور خزیہ اس کی اس حرکت سے مسکرا دیتا ہے ----

مسکرا تو عروش بھی رہی ہوتی ہے لیکن دوسری طرف منہ کر کے آج پہلی مرتبہ اسے خزیمہ کی آنکھوں میں غصے کے علاوہ کچھ اور دکھا -----

امم کچھ کھانے کیلئے ڈھونڈیں -----

خزیمہ کھڑا ہو کر اس کی طرف ہاتھ بڑھا کر پوچھتا ہے -----

عروش پہلے اس کا ہاتھ دیکھتی ہے اور پھر اس کو اور کچھ ہی دیر میں اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیتی ہے -----

پھر دونوں آگے کی طرف چل دیتے ہیں -----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

نور آپی صبا آپی آفان لینڈ حارث بھائی ارے زندہ ہیں نہ آپ لوگ آٹھ جائیں -----

اوے شرم کرو پاگل -----

صبح ہو گئی کیا -----

جی نور آپی ہو گئی اچھا یہ دیکھیں سیب میٹھے اور تازے -----

ارے واہ کدھر سے ملے -----

یہی جنگل سے ہی -----

ہی ہی ہی

اچھا اچھا۔۔۔۔۔

ویسے خزیہ بھائی آپ کے نام کے معنی کیا ہیں ؟

مجھے آپ کا نام بہت پسند ہے 😊

"مشہور صحابی کا نام تھا خزیہ"

نور آپی آپ اپنے بیٹے کا نام رکھ لینا خزیہ۔۔۔۔۔

اور صبا آپی آپ اپنی بیٹی کا نام عروش رکھ لینا۔۔۔۔۔

بابا بابا یہ چیز آفان ہنستے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔۔

رش کی بات سن کر سب لوگ ہنس دیتے ہیں۔۔۔۔۔

عروش ٹھیک ہے میں اپنی بیٹی کا نام رکھ لوں گی لیکن مجھے پہلے معنی بتاؤ اپنے نام کے۔۔۔۔۔

"جنت کا فرشتہ"

واو آپ کے نام کے معنی بہت پیارا ہے اور آپ خود بھی بہت پیاری ہو۔۔۔۔۔

تھینک یو 🐵 📄 ❤️ [PDI]

آفان ہمیں آگے کیطرف مو کرنا چاہئے اب۔۔۔۔۔

بالکل اور شام ہونے سے پہلے ہم لوگوں کو آبادی والے ایریا میں جانا ہے۔۔۔۔۔

وہ لوگ باتیں کر رہے ہوتے ہیں کہ اُنہیں کتوں کے بھونکنے کی آواز آتی ہے۔۔۔۔۔



سالار شام ہونے سے پہلے ہم لوگوں کو تلاش کرنا ہے انہیں ----

ولید بولتا ہے -----

بالکل صحیح کہہ رہے ہیں ولید بھائی آپ ہم لوگوں نے ان کو ڈھونڈنا ہے اور سہی سلامت واپس

لے کر جانا ہے انشاء اللہ

اور پھر آرمی کے کتے سونگھتے ہوئے ایک طرف بھاگتے ہیں ----

اور پھر کمانڈوز بھی اسی طرف جاتے ہیں ----

ولید اور سالار کو ایک جھونپڑی نظر آتی ہے ---

وہ آگے بڑھتے ہیں ----



یہ تو کتوں کے بھونکنے کی آوازیں ہیں ----

میں دیکھتا ہوں ----

وہ جیسے ہی باہر نکلتا ہے اسے سامنے سالار اور ولید کھڑے نظر آتے ہیں اور ساتھ کچھ کمانڈوز

بھی ----

خزیمہ ----

(ولید خوشی سے چیخ کر نام لیتا ہے)

یہ تو ولید بھائی کی آواز تھی وہ بھی فوراً باہر آتی ہے ----

ولید بھائی -----

وہ بھاگتی ہوئی اس کے گلے لگ کر روتی ہے ولید بھائی شکر ہے آپ آگئے آپ کو پتہ ہم اتنی

اونچائی سے گرے ----

میں نے آپ سب کو بہت مس کیا بہت زیادہ ----

میری چھوٹی سی گریبا ہم بھی پریشان تھے آپ دونوں کے لئے ----

خزیمہ سالار سے ملتا ہے ----

اوے کتے تو نے جان ہی نکال دی تھی ----

بابا بابا اتنی جلدی نہیں مروں گا ----

اچھا جتنے بھی ہم لوگ اس بوکس میں تھے نہ ہم سب خیریت سے ہیں اللہ کے کرم سے ----

یہ آفان شاہ ہے اور یہ ان کی وائف نور شاہ اور یہ حارث ہے اور ان کی وائف صبا ----

ولید اور خزیمہ ایک دوسرے کے گلے لگتے ہیں ----

ٹھیک ہے تو یار؟؟

جان ہی نکال دی تھی۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ہو یا اور سنا گھر میں سب خیریت ہے نا ماما اور چھوٹی ماما اور آغا جی وغیرہ۔۔۔  
سب ٹھیک ہے بس تم لوگوں کے لیے بہت پریشان تھے ہم لوگوں کو لگا کے ہم نے تم دونوں کو کھو دیا ہے۔۔۔۔۔

ولید بھائی تبریز اور آریز ٹھیک ہیں۔۔۔

عروش ولید سے پوچھتی ہے۔۔۔۔۔

ہاں وہ دونوں بھی ٹھیک ہے بس تم تمہاری وجہ سے یہاں ہی موجود ہیں گئے نہیں واپس اور رو رو کے تو دونوں نے میرا برا حال کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا وہ دونوں روئے تھے بس ٹھیک ہے میں انہیں اب بہت تنگ کروں گی چھیڑوں گی۔۔۔۔۔  
ہا ہا ہا او کے۔۔۔۔۔

ہمیں نکلنا چاہیے ادھر سے۔۔۔۔۔

سالار خزیہ اور ولید کو بولتا ہے۔۔۔۔۔

پھر سب لوگ وہاں سے نکل پڑتے ہیں۔۔۔۔۔



ماما جانی ابھی ولید کی کال آئی ہے اس نے بتایا کہ خزیمہ اور عروش بالکل ٹھیک ہے اور وہ لوگ واپس آرہے ہیں -----

سچ میں میری میری عروش واپس آرہی ہے میرے اللہ نے میری سن لی -----  
کب تک پہنچ رہے ہیں وہ ایمان بیٹا کچھ پتہ چلا --؟  
(آمنہ بیگم ایمان سے پوچھتی ہیں)

بڑی ماما میری بات ہوئی تھی وہ کہہ رہے ہیں کہ وہ لوگ آج ہی نکلے گے یا پھر کل صبح

اللہ کرے خیر خیریت سے پہنچ جائے سب بچے ہمارے -----

آمین ثم آمین

ارے ایمان بیٹی میرے خزیمہ ، عروش تبریز اور آریز کی پسند کا کچھ پکا لو آج میرے بچے خیر سے واپس آرہے ہیں اتنے دنوں بعد اور آزاد سے بولو صدقے کے بکرے لے آئے -----

جی ٹھیک ہے بی بی جان میں بنا لیتی ہوں اور بھائی کو بول بھی دیتی ہوں -----

جیتی رہ میری بچی اس تیرے نصیب اچھے کرے آمین -----

بہت ہی بہادر بچی ہے سب کا خیال رکھا اس نے ----  
بی بی جان بیٹی بھی تو میری ہے ---- (بڑی تائی بولتی ہیں)  
بڑی بہو شکر ہے تمہیں ایمان پسند ہے ورنہ مجھے اس کی فکر ہی لگی رہتی ----  
بس بی جان آپ میرے پیچھے پڑی رہا کرے میں تو کبھی آپ کو آچھی نہیں لگ سکتی

شمیم بیگم بول کر ادھر سے چلی جاتی ہیں ----



تبریز، آریز یہ دیکھو کون آیا ہے ----  
عروش ---- (وہ چیختے ہوئے اس کی طرف بھاگتے ہیں)  
کہاں چلی گئی تھی تم تمہیں پتہ ہے تم نے ہم دونوں کو کتنا تنگ کیا ہے ----  
تمہیں کچھ ہو جاتا تو ہم دونوں بھی مر جاتے ----  
وہ تینوں ایک دوسرے کے گلے لگ کر رو رہے تھے ----  
میں ٹھیک ہوں میں نے تم دونوں کو بہت مس کیا ----  
مجھے لگا کے ہم اب کبھی نہیں مل سکیں گے اور میں مر جاؤں گی ----

ایسے کیسے مر جاتی ہاں -----

آئندہ بکواس نہ کرنا منہ توڑ دیں گے تمہارا ہم -----

بابا آچھا سوری بابا آئندہ نہیں بولتی میں -----

(عروش دونوں کو جواب دیتی ہے)

لالہ کدھر ہیں ----- (تابی پوچھتا ہے)

ہم مل کر آتے ہیں -----

وہ دونوں نیچے خزیمہ اور ولید کے پاس جاتے ہیں -----

لالہ ----- (وہ دونوں بھاگ کر خزیمہ سے لگ کر رونا شروع کر دیتے ہیں)

لالہ شکر ہے آپ ٹھیک ہیں -----

اوائے شیر بنو رو کیوں رہے ہو؟؟؟

شیر ہی ہیں ہم ---

وہ دونوں منہ بنا کر بھائی کو بولتے ہیں -----

پھر انہیں کافی دیر ہو جاتی ہے باتیں کرتے ہوئے -----

اس سے بہتر تو جنگل تھا تھوڑا سہی مگر کھانے کو کچھ نہ کچھ مل ضرور رہا تھا لیکن ادھر بھوکے

مارنے کے اثرات لگ رہے -----

(عروش سب کا انتظار کر رہی تھی اور پھر جب بھوک شدت پکڑ چکی تو نیچے آگئی تھی اور ادھر ہوتے ایویشنل ڈرامے اور ان کو اتنی دیر سے باتیں کرتے دیکھ کر بول ہی پڑی ----؟  
وہ چاروں اس کی طرف دیکھتے ہیں اور پھر ایک ساتھ قہقہہ لگا دیتے ہیں ----  
چلو یار مجھے بھی بھوک لگ رہی ہے اور ولید تمہیں میں نے آفان اور حارث کا نمبر لینے کا بولا تھا تم نے لیا؟؟؟

ہاں یار لیا اور انہیں کراچی کے لئے روانہ کر دیا میں نے ----

That's Good thanks yar 😊

چلو جلدی ورنہ پھر آجانا اس نے ----

بابا چلو چلو ----

اور پھر چاروں اس روم میں چلے جاتے ہیں جدھر انہوں نے کھانا کھانا تھا ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

کھانا کھانے کے بعد خزیمہ باہر ٹریس پر جا کے بیٹھ جاتا ہے ----

تو ادھر بیٹھا ہوا ہے جناب اور تیرے لیے ایک نیوز ہے ----

نیوز کیسی نیوز ز ولید سے خزیمہ پوچھتا ہے )

تیرے سر بھی سہرا سجنے والا ہے میرے بھائی ----

ایک منٹ ایک منٹ یہ کیا بول رہا تو؟؟؟

ارے میرے بھائی تو بھی دولہا بنے گا گھوڑی چڑھے گا ہا ہا۔۔

کیا مطلب ہے یار مجھے کھل کر بتا پہلیاں نہ بوجھوا۔۔۔۔۔

جگر تیری شادی ہو رہی ہے ہمارے ساتھ ہی میرا مطلب ہے کہ جب ہماری تاریخ طے ہوئی  
تب ہی تمہاری بھی ہوگی۔۔۔۔۔

کیا مطلب ہے یار کس سے کس سے ہو رہی ہے شادی اور کس کو پسند کیا ہے ماما بابا نے

بھونک دے ورنہ میں تیرا منہ توڑ دوں گا میرا دل بیٹھا جا رہا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

آئے ہائے بنے میاں صبر رکھ صبر۔۔۔۔۔

ویسے انہوں نے اسی کو پسند کیا جن کو ان کا بیٹا پسند کرتا ہے۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟ (خزیمہ زور سے چلاتا ہے)

ہا ہا کیوں کیا ہوا تمہیں کیا لگا تم ہم سب سے چھپا لو گے ہمیں خبر نہیں ہوگی بچپن سے

تیری نظر عروش پر تھی نہ تو بڑا خبیث ہے سب پتہ مجھے اور ایمان کو بھی گھنے میسنے انسان

آہم آہم آہم

(خزیمہ مصنوعی کھانس دیتا ہے اس کی بات سن کر)

بس اب عروش میڈم کاری ایکشن دیکھنا ہے -----

(ولید بولتا ہے)

یار ولید وہ نہیں مانے گی اور اس نے بہت واویلا مچانا ہے -----

یار تو وہ مجھ پہ اور بی جان پر چھوڑ دے وہ ہم کر لیں گے -----

سردی بڑھ رہی ہے چلو روم میں چلتے ہیں -----



وہ دونوں جیسے پونچتے ہیں عروش میڈم تبریز اور آریز کو سٹوری سنارہی ہوتی ہے جنگل کی

لالہ آپ نے عروش کو دھمکیاں دی تھی نیچے گرانے کی -----

بابا بابا یار تب یہ چیخ رہی تھی -----

جو بھی ہے میں آغا جی کو بتاؤ گی ----- (عروش روتے ہوئے بولتی ہے کیونکہ سب کو دیکھ کر

اسے نئے سرے سے ساری باتیں یاد آرہی تھی )

او کے بتا دینا فلحال سو جاؤ.....

عروش روم میں جاؤ اپنے ساتھ والا روم ہے تمہارا تھک گئی یو گی نہ ریسٹ کر لو پھر صبح گھر بھی

جانا ہے۔۔۔۔۔

او کے ولید بھائی میں جا رہی -----

GoodNight Everyone 🌙

عروش کے جاتے ہی وہ لوگ بھی بستر پر لیٹ جاتے ہیں۔۔۔۔۔



وہ ابھی سوتے ہی ہیں کہ دروازے پر دستک ہوتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ دروازہ کھولتا ہے۔۔۔۔۔

عروش تم کیا ہوا ہے رو کیوں رہی ہو؟

آشیرو میرے روم میں جن ہے مجھے نہیں جانا واہا مجھے ڈر لگ رہا ہے -----

لو جی تم سے بڑا بھی کوئی جن ہوگا ایڈیٹ چپ کر کے سو جاؤ جا کر کچھ نہیں ہے اوکے

میں نہیں جا رہی ادھر آپ جا کر سو جاؤ اور مجھ پر خام خاہ میں روب نہ جمایا کریں -----

عروش خزمہ کو ایک انگلی دکھا کر وارن کرتی ہے۔۔۔۔

بتاؤ تمہیں میں ----- ???

( خزیہ عروش کی طرف قدم اٹھاتا ہے )

آما عروش چلا کر تبریز اور آریز کے پاس بھاگ کر چلی جاتی ہے -----

بچاؤ مجھے تم دونوں کیسے بھائی ہو میرے اٹھو حفاظت کرو میری -----

نہیں زکوٰۃ جن تمہیں کسے کہا تھا اس دیو سے پنگا لینے کا خود بھی مرو گی ہمیں بھی مرواؤ گی

ولید بھائی مجھے سچ میں ڈر لگ رہا تھا وہاں کچھ تھا بھائی میں جھوٹ نہیں بول رہی -----

پلیز س دیو کو اپنے پاس بلائے -----

بابا بابا اوئے دیو آجا ادھر نہ کر تنگ اسے میں نے پہلے ہی کہا تھا وہ ڈر جائے گی اکیلے روم میں

خیر آجا ادھر سو جا میرے شیر -----

خرزیہ کا منہ دیو کھلانے پر کھلا کا کھلا رہ جاتا ہے -----

ادھر ہو کر سو جاؤ میں بھی سونا ادھر -----

عروش تبریز اور آریز کو ایک سائیڈ کر کے خود چوڑی ہو کر سو جاتی ہے -----



ابھی آدھی رات گزرتی ہے کے آریز کی درد بھری آوازیں نکلتی ہیں -----

خزیمہ لائٹس آن کرتا ہے ----

تابی کیا ہوا تمہیں؟؟؟

بھائی یہ عروش ٹانگیں مار رہی میرے پیٹ میں درد شروع ہو گئی ہے -----

کیا اٹھا کے باہر پھینک دوں اسے میں سونا بھی نہیں آتا اسے چڑیل کہیں کی ----

بابا نہیں بھائی میں ٹھیک ہوں آپ سو جاؤ تھک گئے ہو گے آپ بھی ----

آچھا اٹھو آؤ ہمارے ساتھ سو جاؤ -----

اوکے ----- (تابی اٹھ کر ان کے بیڈ پر آجاتا ہے)

لالہ -----؟

جی -----

آی لو یو i love you

آپ دنیا کے سب سے آچھے بھائی ہو -----

وہ دونوں ایک دوسرے کے گلے لگے ہوتے ہیں ولید کی آواز سن کر اس کی طرف دیکھتے ہیں

-----

کیا ہوا تم دونوں کو اور یہ کیسا سین ہے؟

ویسے تابی کو کیا ہوا ہے -----

عروش نے مارا ہے -----

بابا بابا بابا او مائی گاڈ -----

مجھے بی بتاؤ بس ایمان تو نہیں مارتی نہ؟؟؟

اس کے پوچھنے کے اسٹائل سے خزیمہ کو ہنسی آجاتی ہے -----

نہیں ولید بھائی ایمان آپی تو تمیز سے سوتی ہیں -----

جنگلی بس یہ ہے ----- (اب کے خزیمہ بولتا ہے)

پتہ نہیں اپنے شوہر کا کیا حشر کرے گی -----

بابا بابا بابا بابا بچارا شوہر

(ولید تبریز کی بات پر قہقہہ لگا کر ہنس دیتا ہے)

چلو سو جاؤ یار مجھے قسمے نیند آرہی ہے بہت زیادہ -----

خرزیمہ جلدی سے بات بدل دیتا ہے کیونکہ ولید اس کی طرف آنے والا تھا ---

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

صبح کا ناشتہ کر کے وہ لوگ گھر کی طرف نکل پڑتے ہیں ----

3 گھنٹوں میں وہ لوگ پہنچ جاتے ہیں -----

سب گھر والوں سے ملتے ہیں -----

آغا جی کے روم میں جاتے ہیں

عروش آغا جی کو دیکھ کر بہت روتی ہے -----

آغا جی میں نے آپ کو بہت مس کیا آغا جی شیرو نے مجھے دھمکیاں بھی دی تھیں -----

وہ آغا جی کو خزیہ کی شکایاتیں لگاتی ہے -----

آغا جی کے روم میں سب لوگ بیٹھ کر دیر تک باتیں کرتے ہیں -----

عروش بیٹا فریش ہو جاؤ آپ ابھی پھپھو بھی آجائیں گی آپ کی -----

جی اوکے ماما -----

وہ اٹھ کر اپنے روم میں چلی جاتی ہے -----

خرزیہ بھی اٹھ رہا ہوتا ہے کے آغا جی اسے بیٹھنے کا بولتے ہیں -----

روکو خزیہ تم اور باقی سب بچہ پارٹی جائے ادھر سے -----

سب بچے چلے جاتے ہیں وہاں سے -----

جی آغا جی -----

بیٹا ہم نے تمہارے لئے ایک فیصلہ کیا ہے ہمیں امید ہے تم ہمیں ناامید نہیں کرو گے

-----

جی آغا جی آپ حکم کجیئے -----

ہم نے تمہاری شادی عروش سے طے کر دی ہے تمہیں کوئی اعتراض -----؟؟؟؟

آغا جی آپ سب بڑوں کا حکم سر آنکھوں پر آپ کے فیصلے سے مجھے اعتراض کیسے ہو سکتا بھلا

----

آپ لوگ عروش سے پوچھ لیں بس -----

ٹھیک ہے بیٹا جیتے رہو ہمیں اسی جواب کی امید تھی جاؤ ریسٹ کرو آپ بھی -----

جی آغا جی --- خزیہ بھی اپنے کمرے کی طرف بڑھ جاتا ہے ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

شام کا وقت تھا خان ہاؤس میں کافی دنوں بعد خوشیاں واپس آئی تھی -----

سب بڑے لوگ آغا جی کے کمرے میں موجود تھے ادھر میسنگ یو رہی تھی -----

سب بچہ پارٹی لان میں بیٹھے تھے (بوائز) -----

ایمان اور زیب چائے بنا رہی تھیں -----

مہر عروش کے روم میں تھی -----

اوے یہ کتنے لیول کا ہے یہ میں رکھ رہی -----

مہر و عروش کا بریسلٹ رکھتے ہوئے بولتی ہے -----

مہر توں کتنی ظالم لے تجھے فرینڈ سے کزن سے مطلب ہی نہیں کے میں زندہ کیسے

بچی؟؟؟؟؟

تجھے بس چیزوں سے غرض ہے ----

ہاں تو سامنے بیٹھی ہے توں میرے اب آتی اتارو تیری کیا ----

ویسے وی تو ڈھیٹ ہڈی لے اتنی جلدی جان نہیں چھوڑے گی تو ----

دفع ہو جا بے غیرت ----- (عروش اس کو تکیہ مار کر بولتی ہے)

بی بی جان آپ آئیے نہ ----

عروش بی جان کو اپنے روم کے دروازے پر کھڑا دیکھ کر بولتی ہیں -----

عروش مجھے تم سے بات کرنی ہے -----

جی بی جان بولیے -----

(عروش مسکرا کر بی جان کا ہاتھ پکڑ کر بولتی ہے) ---

مہر و تم جاؤ باہر -----

مہر و مسکراہٹ دباتی نیچے بھاگ جاتی ہے -----

جی بی بی جان -----

عروش میں نے اور تمہارے آغا جی نے ایک فیصلہ کیا ہے ----

کیسا فیصلہ بی بی جان ----؟

تمہاری اور خزیہ کی شادی کا فیصلہ -----

کیسا؟

کیسے آپ دونوں کیسے سوچ سکتے ہو ایسا کیا آپ دونوں نے ایک مرتبہ میرے بارے میں نہیں

سوچا؟

کیا سوچ کر یہ فیصلہ کیا آپ لوگوں نے؟

میں کبھی اس سے شادی نہیں کروں گی کبھی نہیں -----

(عروش روتے ہوئے بولتی ہے)

بس بہت زبان چل رہی تمہاری کسی کی اتنی جرت نہیں ہے کے ہمارے اور خان جی کے آگے

بول سکیں -----

ہم نے تمہیں بے جا پیار میں بگاڑ دیا ہے -----

اگر اپنے بیمار آغا جی سے زرا سا بھی پیار کرتی ہو تو اس رشتے کے لیے ہاں کر دینا ورنہ جو فیصلہ

ہو ایمان کو بتا دینا -----

اگر ہاں ہوئی تو میں تمہاری یہ ابھی والی بدتمیزی بھول جاؤ گی اور جو کچھ تم نے کہا میں کسی کو  
ویسے بھی نہیں بتاؤ گی -----

لیکن انکار کی صورت میں یاد رکھنا عروش میں تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی -----  
بی جان پلیر میری بات سنے آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتیں میں مر جاؤں گی میں آپ  
سے بہت پیار کرتی ہوں -----

میں بھی کرتی ہوں پیار لیکن میں خزیہ سے بھی کرتی ہوں  
اور جو لڑکی میرے پوتے کے لیے انکار کر دے میں اس سے پیار کیسے کر سکتی ہوں -----

تم بتاؤ کیا کمی ہے خزیہ میں ----- ???

بی جان کمی نہیں ہے کوئی بھی -----

(عروش روتے ہوئے بولتی ہے)

تو پھر کیا مسئلہ ہے ???

بی جان میری نہیں بنتی شیرو سے وہ روب جھاتا ہے ---

مجھے ڈانٹتا بھی ہے -----

اور بہت کھڑوس ہے وہ آپ نہیں سمجھے گی -----

(عروش اب کے چڑ کر بولتی ہے)

ادھر آؤ میری جان میرے پاس بیٹھو بی جان عروش کو بازو سے پکڑ کر اپنے پاس بٹھاتی ہیں

-----

جب شادی ہو جائے گی نہ تب وہ تمہاری سنے گا اور مانے گا بھی دیکھو سب خزیہ سے ڈرتے ہیں سوچو اس کی بیوی کا کتنا روب ہو گا۔۔۔۔۔

پھر ابھی وہ تمہیں ڈانٹتا ہے کہ تم پڑھ کر نہیں جاتی پھر وہ تمہیں پڑھائے گا بھی سہی۔۔۔۔۔  
سوچو اس بارے میں اور مجھے جواب دو صبح اوکے۔۔۔۔۔

ابھی ریسٹ کرو تم۔۔۔۔۔

جی بی جان۔۔۔۔۔؟

(بی جان اسے گہری سوچ میں ڈال کر کمرے سے چلی جاتی ہیں۔۔۔۔۔)

مہرو اور پھپھو وغیرہ اپنے گھر واپس چلے گئے تھے انہیں ضروری کام تھا کوئی۔۔۔۔۔  
عروش بھی اپنے بستر پر لیٹ جاتی ہے۔۔۔۔۔

✱ ✱ ✱ [LRI] ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ [LRI] ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

ہیلو مائی لیڈی۔۔۔۔۔

دانیہ یہ آواز سن کر چیخ مار دیتی ہے۔۔۔۔۔

دانیہ کیا ہوا ہے؟؟؟

کچن کی لائٹ آن ہوتی ہے اور عدنان صاحب دانیہ سے پوچھتے ہیں -----

ابو مجھے لگا جیسے کچن میں کوئی تھا۔-----

شاید میرا وہم ہے میں ٹھیک ہوں آپ سو جائیں۔۔۔؟

ٹھیک ہے بیٹا سو جاؤ جاکر لائٹس آف کر دینا۔----- جی ٹھیک ہے ابو۔-----

وہ پانی پی کر لائٹس آف کر کے جا رہی ہوتی ہے کہ کوئی اسے اپنی جانب کھینچتا ہے۔-----

شور نہیں کرنا ڈارلینگ ششش۔-----

کون ؟

کون ہو تم چھوڑو مجھے۔-----

کیسی ہو یاد تو تم نے مجھے بالکل نہیں کیا ہو گا۔-----

خیر میں نے تو بہت کیا تھا اپنی ڈارلینگ کو یاد۔-----

کون ہو تم آخر چاہتے کیا ہو ؟؟؟؟

تمہیں میرے گھر کا کیسے پتہ چلا۔----- (دانیہ تھوڑا گھبراتے ہوئے اس سے پوچھتی ہے )

دانیہ یہ تم ہو صحن میں ؟؟؟

جی ابو میں ہوں۔-----

جا رہی میں کمرے میں۔-----

دانیہ جلدی سے بول کر کمرے میں بھاگ جاتی ہے اور اندر سے لاک لگا لیتی ہے -----  
کون ہے وہ اور مجھ سے کیا چاہتا ہے ؟؟؟؟

دانیہ پوری رات اپنے بستر پر لیٹ کر سوچتی رہتی ہے -----



عروش ابھی کچی نیند ہی تھی کے دروازہ ناک ہوتا ہے -----

اب کیا موت پڑ گئی سکون سے سونے مرنے بھی نہیں دیتے  
وہ غصے سے بڑبڑاتے ہوئے دروازہ کھولتی ہے -----

آپ اس وقت یہاں ----- ؟؟؟

(عروش خزیہ کو دیکھ کر بولتی ہے -----)

ہو آگے سے مجھے تم سے ایک اہم بات کرنی ہے -----

پلیز ہم صبح کر لیں مجھے ابھی نیند آرہی بہت تیز -----

(عروش جمائی لیتے ہوئے بولتی ہے)

نہیں ابھی اور اسی وقت کرنی ہے مجھے بات -----

آچھا بولے ----- 😊😊

تم سے چچی یا بی جان نے ہمارے رشتے کی بات کی ہوگی ؟؟؟؟

اگر کر لی ہے یا ابھی کرنی ہے میری بات غور سے سنو تم ----

تم آغا جی اور بی جان کو جا کر بولو گی کے تمہیں یہ شادی نہیں کرنی کسی بھی حال میں اور اگر

تم نے ایسا نہیں بولا تو میں تمہارا حشر بگاڑ دوں گا اور انجام کے لیے تیار رہینا ----

کیونکہ میں تمہیں بالکل بھی برداشت نہیں کر سکتا سمجھی تم ----

عروش کو خزیہ کی بات سن کر شدید غصہ آتا ہے ----

میں جا رہا ہوں لیکن صبح مجھے انکار کی نیوز ملنی چاہیے انڈر سٹینڈ ؟؟؟؟؟

وہ بول کر چلا جاتا ہے جب کے عروش غصے سے پاگل ہو جاتی ہے ----

اس کی اتنی ہمت کے مجھے انکار کر رہا ----

مسٹر خزیہ یو ہیو ٹو پے فور دس ---

ابھی تم دیکھتے جاو میں کیا کرتی ہوں ----

عروش غصے میں بول کر آغا جی اور بی جان کے روم کی طرف بڑھتی ہے ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

یس کم ان ----

اسلام علیکم آغا جان کیسی طبیعت ہے آپ کی اب ----

(عروش اندر آکر بولتی ہے)

وعلیکم السلام میرا بچہ میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔

(آغا جی اسے اپنے پاس بلاتے ہوئے بولتے ہیں)

عروش آغ جی کے پاس جا کر بیٹھ جاتی ہے ----

فی جان آغا جی آپ دونوں نے جو فیصلہ لیا ہے میرے نکاح کا مجھے آپ کا حکم منظور ہے لیکن

میری ایک شرط ہے۔۔۔۔

## کیسی شرط عروش ----؟؟؟

عروش انہیں اپنی شرط بتا دیتی ہے۔۔۔۔۔

وہ دونوں پہلے تو کافی پریشان ہوتے ہیں پھر آغا جی مان جاتے ہیں اور اسے بولتے ہیں کہ

ٹھیک ہے وہ صبح اپنا فیصلہ سنائیں گے سب کو۔۔۔۔۔

عروش انکو Goodnight بول کر اپنے روم میں واپس آجاتی ہے -----

**ہاہا ہاہا اب مزہ آئے گا۔۔۔۔**

وہ ہنستے ہوئے سو جاتی ہے۔۔۔۔۔



عروش کے جانے کے بعد فی جان ولید کو اوکے کا میسج کرتیں ہیں۔۔۔۔۔

ادھر کب سے پریشان سا خزمہ جو ادھر ادھر ٹھہیل رہا تھا ولید کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔۔۔۔۔

عروش نے ہاں کر دی۔۔۔۔۔

ہاں بالکل کہا تھا تجھے الٹے دماغ کی ہے جس چیز سے روکو گے وہ وہی چیز ضد میں آکر کرے گی

(ولید خزیمہ کو ہنستے ہوئے بولتا ہے)

ل ل ل ل ل ل ل ل

چلو شکر ایک ٹینشن تو کم ہوئی۔۔۔۔۔

(خزیمہ لمبا سانس خارج کر کے بولتا ہے)

خزیمہ ----- ؟

ہاں ۔۔۔۔۔؟

اوے توں پھر سوچ لے میرے بھائی وہ رات کو ٹانگیں مارتی ہے توں برداشت کر لے گا نہ

ہا ہا ہا اچھا چل میں چلتا ہوں سو جا توں بھی جب سے آیا ہے ریسٹ نہیں کیا تو نے ----

او کے صبح ملتے -----

اسد حافظ -----



عروش میری جان شکر ہے تم ٹھیک ہو -----

(دانیہ عروش کے گلے لگ کر بعلتی ہے)

دانیہ یار میری ون ویک کی کلاسز نس ہوئی ہیں -----

پلیز وہ سب تو سمجھا دو تمہیں پتہ ہے فائلز بھی ہونے والے ہیں -----

ارے تم فکر نہیں کرو میں تمہیں آج ہی بتا دیتی ہوں -----

لیکن چلو "ڈیٹا بیس" کا لیکچر لینے اس کے بعد کرواتا تم دونوں کو -----

ہاں چلو ----

(مہرو ان دونوں کو ہاتھ سے پکڑ کر کلاس میں لے آتی ہے).....



شام کا وقت تھا سب لوگ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے تھے -----

ہم نے ایک فیصلہ کیا ہے ---؟

آغا جی کی آواز سے سب ان کی طرف متوجہ ہوتے ہیں -----

جیسے کے ہم نے کہا تھا ولید اور ایمان کی شادی جس دن ہے اسی دن خزیہ اور عروش کی بھی شادی ہوگی۔۔۔۔۔

لیکن ابھی ہم نے تھوڑا فیصلہ بدلہ ہے اپنا۔۔۔۔۔

ایمان ولید، زیب اور آزاد کے نکاح والے دن خزیہ اور عروش کا نکاح ہو گا لیکن ابھی عروش کی رخصتی نہیں ہوگی۔۔۔۔

عروش کی رخصتی اس کی ایم ایس سی کے بعد یا پھر دو تین سمسٹر کے بعد ہوگی۔۔۔۔۔  
ان کا فیصلہ سن کر سب لوگ شوکڈ تھے۔۔۔۔۔

اور خزیہ تو جیسے بے یوش یونے کو تھا۔۔۔۔۔  
کسی کو کوئی اعتراض؟۔۔۔۔۔

نہیں آغا جی جیسے آپ کو مناسب لگے۔۔۔۔۔  
ہاجرہ بیگم بولتی ہیں۔۔۔۔۔

سب کے منہ اترے ہوئے تھے سوائے عروش کے کیونکہ یہی تو اس کی شرط تھی۔۔۔۔۔



علی یہ آغا جی اور بی جان نے کیسا فیصلہ سنا دیا -----

میں نے سوچا تھا خزیہ کی شادی ہو جائے گی

میرے اتنے ارمان تھے میں نے تو شادی کی تیاریاں بھی شروع کر دی تھیں -----

آمنہ کچھ سوچ کر ہی فیصلہ کیا ہے انہوں نے

تم فکر نہ کرو سب ٹھیک ہوگا انشاء -----

ہممم انشاء -----

لیکن میں بتا رہی نکاح کے بعد فوراً رخصتی کی بات کرنی ہے -----

ہم نے کون سا عروش کو منا کر دینا پڑھنے سے -----

آزاد اور ولید کی شادی بھی تو ہو رہی ہے نہ بس ان کی عمر کا ہے میرا خزیہ بھی سو میں بی

جان ور اور آغا جی سے خود بات کروں گی -----

ٹھیک ہے جیسے تمہیں سہی لگے کر لو -----

اور رکھ دیں یہ فائلز اب سو جائیں اب گھر آکر بھی ٹائم نہیں دیتے آپ اس سے بہتر آفس ہی

ریا کریں -----

ہاہاہاہا ہماری بیگم کو ٹائم چاہیے ہم سے سوچ لے پھر ہم تو ٹائم دیتے ہیں لیکن آپ ہی بولتی

ہیں کے

"شرم کریں جوان بیٹوں کے باپ ہیں" -----

(علی خان آمنہ بیگم کو اپنی باہوں میں پیار سے لیکر بولتے ہیں)

بس یہی تو آتا آپ کو اور الٹا مطلب نہ لیا کریں میری باتوں کا اور پیچھے ہو کر بیٹھیں دور سے  
بھی سمجھ آجاتی ہے بات مجھے ----

ہاہا ہا بیگم واللہ آپ شرماتے ہوئے آج بھی بہت پیاری لگتی ہیں -----

ہاہا ہا ہا ہا ہا ---- (وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس پڑتے ہیں)



ایمان آپنی ---- (عروش ایمان کے گود میں سر رکھ کر لیٹی تھی)

جی ---- (ایمان عروش کے بالو میں انگلیاں چلاتے ہوئے جواب دیتی ہے)

آپنی آپ مجھے شادی کے بعد بھول تو نہیں جاؤ گی نہ؟؟؟

لو یہ کیا بات ہوئی میں اپنی چھوٹی سی پیاری سی گڑیا کو بھلا کیسے بھول سکتی ہوں ---

ویسے ایک بات بتاؤ تمہارا بھی نکاح ہو رہا تو کیا تم مجھے بھول جاؤ گی ----

(عروش ایمان کی بات سن کر اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے)

اللہ نہ کرے میں کبھی آپ کو بھولوں ----

ہاہا ہا میں بھی نہیں بھولوں گی ----

میری پیاری سی بہنا ولید بھائی بہت اچھے ہیں آپ ہمیشہ خوش رہیں گیں -----  
خزیمہ بھی بہت اچھا ہے تم بھی خوش رہو گی و سب سے زیادہ تم بڑی ماما اور بڑے بابا کے  
ساتھ رہو گی ہمیشہ -----

اوہو اس کرڑے بادام کا نام ضرور لینا تھا آپ نے -----  
ہاہاہاہا پاگل نہ کیا کرو پھر جب اسے غصہ آئے گا نہ تمہیں کوئی نہیں بچا پائے گا -----  
آپی آپ مجھے ڈرا رہی ہیں ----

نہیں میری جان حقیقت بتا رہی کے وہ تمہیں چیخنے چلانے بھی نہیں دے گا -----  
اچھا میں دیکھ لوں گی میں ڈرتی نہیں اس سے ---- (عروش ناک چڑھا کر بولتی ہے)  
ارے خزیمہ تم کب آئے آؤ ادھر کیو کھڑے ہو بیٹھو نہ -----

ایمان کی بات سن کر عروش کے چہرے کے رنگ اڑ گئے -----  
ہاہاہاہاہاہا اوے مزاق تھا اپنا چہرہ دیکھو کیسا پھیکا پڑ گیا ہاہاہاہا کوئی بھی نہیں ہے ادھر  
عروش فوراً سے دروازے کی طرف دیکھتی ہے ----

آپ نے ڈرا دیا تھا۔۔۔ (عروش رونی شکل بنا کر بولتی ہے)  
پھر دونوں بہنیں بہت ہنستی ہیں ----



عروش میڈز کا ریزلٹ آگیا۔۔۔۔۔

مہرو کیا بنا ہمارا۔۔۔۔۔

عروش باقی سب سبجیکٹس میں Above 25 مارکس ہمارے لیکن پروگرامنگ میں ہم دونوں  
فیل جسٹ۔۔۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔؟؟؟؟ (عروش چلاتی ہے)

کتنے مارکس ہمارے۔۔۔۔۔؟

میرے 6 تمہارے 3۔۔۔۔۔

تمہارے 6 کیسے آگئے جھوٹی تم نے مجھے بولا تھا کہ تمہارا پیپر برا ہوا ابھی 6 نمبر مار کر بیٹھی ہو

ہائے میں ہی پاگل جو سچ بتا دیتی تجھے۔۔۔۔۔

آئندہ مجھ سے بات نہ کرنا تم سمجھی جا رہی میں۔۔۔۔۔

دانیہ حیران پریشان سی کھڑی انہیں دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

عروش قسم اٹھوا لے نہیں پتہ 6 نمبر کیسے آگئے میرے یار سچ کہہ رہی میں سن لے میری بات

پلیز۔۔۔۔۔

مہرو عروش کے پیچھے جاتے بولتی ہے اور دانیہ مہرو کے پیچھے۔۔۔۔۔

اللہ جی میرا سر لٹ گیا ----- (مہرو کسی سے ٹکرانے کے بعد سر پکڑ کر بولتی ہے)  
آؤچ دیکھ کر نہیں چل سکتی کیا تم آندھی ہو ----

(آریز بھی غصے سے بولتا ہے)

تم آندھے ہو گئے بدتمیز، جاہل گنوار انسان ----

اوے "یوگنڈا کی بکری" تمہیں ہزار دفع بولا ہے میرے راستے میں نہ آیا کرو تمہیں سمجھ نہیں آتی  
میری کی گئی بات بولو -----

آؤں گی ہزار بار آؤ گی جو کرنا ہے کر لو آسٹریلین بندر ہوں ----

You .....

(آریز اپنی دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اٹھا کر بولنے لگتا ہے کہ)  
آریز عروش نے پھر رولا ڈال دیا اس کی اور مہرو کی لڑائی و گئی توں خود بعد میں لڑ لینا پہلے چل  
کر انہیں دیکھ لو ----

(تبریز کے بولنے سے دانیہ اور آریز اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں)

پھر وہ تینوں عروش اور مہرو کی طرف بھاگتے ہیں ----



عروش پانی پی ٹھنڈی ہو جا میری بہن ----

تبریز عروش کو پانی دیتے ہوئے بولتا ہے ----

تابی مجھے اپنے فیل ہونے کا دکھ نہیں لیکن اس کی غداری کا دکھ ہے ----

ہا ہا ہا عروش وہ خود بھی تو فیل ہی ہے اور تین نمبرز زیادہ تم سے صرف ----

غدار تو یہ بھٹی ہے 29 29 مارکس ہر سبجیکٹ میں ٹوپر ہے یہ ----

(آریز تیلی لگاتا ہے)

آریز تم تیلی نہ لگاؤ آچھا ---- دانیہ نے شروع میں بتا دیا تھا کہ اس کا پیپر آچھا ہوا ہے ---

غدار تو یہ بھٹی ہے ----

اوہ گود میں پاگل ہو جاؤ گی عروش کیا ہو گیا ہے مڈز ہی تھے جسٹ میں پروس کرتی ہوں اب

کے تم دونوں کو خود پڑھاؤ گی ----

اور مجھے سمجھ نہیں آیا کہ تم دونوں نے باقی سبجیکٹس میں اچھے مارکس لیے لیکن پروگرامنگ میں

فیل کیوں جبکہ سر خزمہ تم دونوں کے کزن تم دونوں ان کے پاس پڑھ بھی سکتی ہو ----

(دانیہ تنگ آ کر پوچھ لیتی ہے)

ایگو ---- (تبریز بولتا ہے)

لیکن کس چیز کی ایگو ----

خزیمہ لالہ کے پاس نہ پڑھنے کی ایگو۔۔۔۔

ہیں میں سمجھی نہیں۔۔۔؟؟؟

یار نچپن میں پڑھاتے ہوئے بھائی نے ڈانٹ دیا تھا اور عروش جو ہلکا سا سر پر تھپڑ بھی لگا دیا تھا

بس تب سے ایگو آگئی۔۔۔۔

ہاہا ہاہا ہاہا اوه گود بس اتنی سی بات ----

یہ اتنی سی بات نہیں ہے تم نہیں سمجھو گی۔۔۔۔۔

اور تم سب کے سب غدار ہو مجھ سے بات نہ کرنا۔۔ (عروش بول کر چلی جاتی ہے وہاں سے)

جادو ہو میں بھی نہیں بلانا تجھے آئندہ۔۔۔۔۔

مہر بھی غصے سے اپنا بیگ اٹھا کر بس سٹینڈ کی طرف بڑھتی ہے۔۔۔۔

جبکہ دانیہ شوکد کی حالت میں ادھر بیٹھی رہ جاتی ہے۔-----



سب لوگ علی خان کے پورشن میں لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے عروش آتی ہے ادھر

پر گئی ٹھنڈ مل گیا سکون....؟

(عروش خزیمہ کے سامنے کھڑے ہو کر روتے ہوئے اس سے پوچھتی ہے)

کیا کیا ہے میں نے اور یہ کس طرح سے بات کر رہی ہو مجھ سے تم -----؟  
(خزیمہ ماتھے پر بل ڈال کر اس سے بولتا ہے)

بلکل ویسے بات کر رہی میں جس کے آپ قابل ہیں ----

(اب کے خزیمہ اپنے غصے کو ضبط کرنے کے لیے ہاتھوں کو بھینچ لیتا ہے)

عروش کیا بدتمیزی ہے یہ کس طرح سے بات کر رہی ہو تم خزیمہ سے ----

ہاجرہ بیگم اس کا رخ اپنی طرف کر کے غصے سے پوچھتی ہیں)

مجھے مڈز میں فیل کر دیا انہوں نے آپ انہیں کچھ مت بولنا سب کے سامنے انسلٹ کر دی

میری ----

(عروش روتے ہوئے سب کو بتاتی ہے)

تو پڑھ لیتی نہ جب سارا دن تم یونیورسٹی میں بے فضا لگھومنے میں گزاروں گی تو فیل تو کروں گا

نہ میں ----

مجھ سے امید نہیں رکھنا کے بنا پڑھیے میں تمہیں پاس کر دوں گا ----

دیکھ رہے ہیں آپ آغا جی کتنی بدتمیز ہو گئی ہے یہ ابھی آپ بول رہے تھے کہ اس کی

"ایم ایس سی" سے پہلے رخصتی نہیں کرنی ----

اس نے چار سمسٹرز میں نہیں بلکہ آٹھ سمسٹرز میں "ایم ایس سی" کرنی ہے ----

کوئی ضرورت نہیں دیر کرنے کی میں بتا رہی بس ایمان کے ساتھ میں نے ایسے بھی رخصت کر دینا ہے -----

اور تبھی یہ پاس ہوگی ورنہ اس کی ایم ایس سی نہیں ہوتی پوری -----  
(ہاجرہ بیگم آغا جی سے بولتی ہیں)

نو آغا جی آئی ایم سوری میں آئندہ ایسے نہیں کروں گی اور آئی پروس میں آچھے مارکس لاؤں گی  
نیکسٹ ----- (عروش اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولتی ہیں)

بس ٹھیک کہہ دہی تمہاری ماں ہم نے بلا وجہ تمہیں لاڈ پیار میں بگاڑ دیا ہے -----  
آمنہ بہو تیاریاں شروع کر دیں آپ بھی -----

ایمان کی رخصتی والے دن عروش بھی رخصت ہو کر آپ کے گھر آئے گی -----  
عروش آغا جی کا فیصلہ سن کر روتے ہوئے اپنے کمرے میں بھاگ جاتی ہے -----  
✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

عروش میرے بچے -----

مجھے کسی سے بات نہیں کرنی پلیز بی جان ---

اپنی گربنی سے بھی نہیں کرنی کیا؟؟؟

ابھی آپ نے دیکھا آغا جی نے کیا فیصلہ کر دیا -----

ارے میری جان دیکھا جائے تو تمہارے حق میں ہو گیا -----

دیکھو تم اب خزیہ سے بدلہ لے سکتی ہو۔۔۔۔۔

ہاں لیکن کیسے؟؟؟

(عروش حیرانی سے پوچھتی ہے)

وہ ایسے کے شادی کے بعد خزیہ کی کوشش ہوگی کہ تم اچھے مارکس لو کیونکہ پھر سب اس کا مزاق بنائیں گے دیکھو خزیہ کے مسز کے مارکس اچھے نہی آئے بلا بلا وہ تمہیں پڑھائے گا

لیکن تمہیں آگے کیا کرنا ہے تم اچھے سے جانتی ہو۔۔۔۔۔

ہمم سمجھ گئی میں۔۔۔۔۔

بابا بابا بابا اب دیکھنا شیرو میں تمہاری زندگی کیسے جہنم بناتی ہوں۔۔۔۔۔

یہ ہوئی نہ میری عروش والی بات اب آئے گا مزہ۔۔۔۔۔ (بی جان ہنستے ہوئے بولتی ہیں)

لیکن کون جانے آگے کیا ہو گا۔۔۔۔۔

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

بھابھی ہائے ابھی تیاریاں بھی مکمل نہیں ہوئی اور پرسو مائیو ہے بچوں کا۔۔۔۔۔

خرزیہ کو بول دیا ہے میں نے وہ عروش کو لے جائے گا اس کی شاپنگ کروانے۔۔۔۔۔

تابی کدھر جس رہے ہو بیٹا اور یہ آریز کدھر ہے۔۔۔۔۔

میں نے بولا تھا تمہیں کے شادی والا گھر ہے تو زمہ داریاں سنبھال لو تم دونوں کچھ لیکن نہیں  
تم دونوں کو آوارہ گردی سے فرصت ملے گی تبھی کچھ کرو گے ----

ارے میری پیاری ماما فکر نہیں کریں سب ہو جائے گا -----

آچھا چھوٹی ماما یہ عروش کدھر ہے -----

بیٹا وہ باہر پھول سہی جگہ پر رکھوا رہی ہے ---

اوکے میں آتا ہوں ----

تابی کل تمہاری خالہ آرہی ہیں انہیں پک کرنے چلے جانا ایئرپورٹ سے -----

اوکے ماما آؤں گا ---- (تبریز بول کر باہر چلا جاتا ہے)



خزیمہ آمنہ بیگم کے کہنے پر گھر جلدی آجاتا ہے کیونکہ عروش کو شاپنگ کروانی تھی -----

خزیمہ کی کارگھر سینٹر ہوتی ہے وہ جیسے ہی کار سے اترتا ہے اس کی نظر سامنے گھر کے لون میں  
کھڑی عروش پر پڑتی ہے اور اس کے حلیے کو دیکھتے ہی اس کے ماتھے پر بل آجاتے ہیں....----

وہ تیز تیز قدم اٹھاتا اس کی

طرف بڑھتا اور زور سے اس کے بازو کو پکڑ اندر کی طرف بڑھتا ہے ----

عروش جو کے مالی بابا کے ساتھ مل کر پودوں کا جو ٹرک آیا تھا وہ مزدوروں سے اتروا کر سیٹنگ

کروا

رہی تھی اور انکو سمجھا رہی تھی کے گلے کہا کھنے ہیں۔۔۔۔

لیکن خزیمہ کے اس طرح اچانک پکڑ لینے سے ایک تو وہ ڈر گئی دوسرا اس کی گرفت اتنی سخت تھی کے اسے اپنے بازو میں درد محسوس ہوا۔۔۔۔

خزیمہ عروش کو کھینچ کر گھر ک اندر لاتا ہے اور سامنے ہال میں اپنی ماما اور چچی کو بیٹھا دیکھ کر عروش کو ان کے سامنے صوفے پر دکھا دیتا ہے۔۔۔۔

وہ دونوں خواتین پریشانی سے خزیمہ کی طرف دیکھتیں ہیں۔۔۔۔

یہ کیا ہمتیزی ہے خزیمہ۔۔۔۔

آمنہ بیگم غصے سے کھڑی ہو کے اپنے بیٹے سے پوچھتی ہیں۔۔۔۔

آپ دونوں یہ بتائیں کے یہ عروش بی بی نے کس قسم کا ڈریس پہنا ہے؟؟؟۔۔۔۔

خزیمہ اپنی ماں کے سوال کو انور کر کے ان سے پوچھتا ہے۔۔۔۔

کیا ہے اس ڈریس کو آمنہ بیگم غصے سے خزیمہ سے پوچھتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ عروش کو دیکھتا ہے جو اپنی ماں کے ساتھ چپک کے بیٹھی تھی جس نے سکن کلر کا

ٹائٹس اور ریڈ کلر کا ٹاپ پھینا ہوا تھا دوبہ سرے سے تھا ہی نہیں اس کے پاس۔۔۔۔۔۔۔۔

ماما کیا آپ کو نہیں لگتا کہ یہ بڑی ہو رہی ہے۔۔۔۔

خزیمہ اپنی چچی کو دیکھ کر پھر عروش کو عجیب ہی نظر سے دیکھتا ہے ---

خزیمہ ---

(ہاجرہ بیگم غصے سے بولتی ہیں) ---

میں یہی بتانا چاہتا ہوں کہ بے چھوٹی نہیں ہے اب غور کریں آپ دونوں اور دیکھیں کہ یہ مکمل لڑکی ہے اور خیر سے شادی بھی ہو رہی ہے اس کی ---

اسے ڈھنگ کے کپڑے پہننے کا بولیے تبھی لے کر جاؤں گا شلپنگ پر ورنہ بیٹھی رہے ---  
خزیمہ انہیں بول کے اوپر اپنے روم میں چلا گیا ---

اس کو تو میں درست کرتی ہوں بعد میں --- ابھی سے خبیث نے اپنے رنگ دکھا دیے ---

آمنہ بیگم س کے کمرے کی طرف دیکھ کر بولتی ہیں ---

اور عروش کو شلپنگ پر جانے کیلئے تیار ہونے کا بولتی ہیں ---



مما میں گاڑی میں بیٹھا ہوں عروش کو بھیج دیں ---

(خزیمہ باہر جاتے ہوئے بولتا ہے)

عروش عروش بیٹا جاؤ شاپنگ کر آؤ -----

ہاجرہ بیگم عروش کو آواز دے کر بلاتی ہیں -----

جی ماما میں جا رہی ہوں -----

(عروش اوپر سے آکر ان کے سامنے کھڑے ہو کر بولتی ہے)

یہ تم نے کیا پہنا ہے کیا بنی ہو تم یہ -----

بابا بابا بابا (ہاجرہ بیگم اور آمنہ بیگم عروش کو بلیک شلوار قمیض اور بڑی سی بلیک چادر میں کھڑا

دیکھ ہنس دیتی ہیں) -----

میں جا رہی ہوں -----

بابا بابا بابا بابا اوکے جاؤ ----- (وہ دونوں ہنستے ہوئے بولتی ہیں)

چلیں جلدی کریں دیر ہو رہی ہے -----

(عروش خزیمہ کی گاڑی میں بیٹھ کر اس کی طرف دیکھ کر بولتی ہے)

یہ کیا بنی ہو تم اب -----؟؟

کیا بنی ہوں خودی تو بولا تھا آپ نے ----- 😊

میں نے سہی ڈریسنگ کا بولا تھا عجوبہ بننے کا نہیں بولا تھا -----

اب جلدی سے جاؤ کچھ ڈھنگ کا پہن کر آؤ -----

(خزیمہ عروش کے عجیب حلیے جو دیکھ کر بولتا ہے)

عروش غصے سے دروازہ کھول کر گھر کے اندر جاتی ہے ----

پتہ نہیں خود کو کیا سمجھتا ہے گبر سنگھ ---

یہ پہنو وہ نہ پہنو اسی کی مرضی چلنی جیسے کھڑوس کھی کا ----

عروش بڑبڑاتے ہوئے اندر آتی ہے ----

ارے کیا ہوا ---- (آمنہ بیگم پوچھتی ہیں اس سے)

ہونا کیا ہے ماما میں بتا رہی آپ کو میں سر پھاڑ دینا اس شخص کا ----

بابا بابا ٹھیک ہے پھاڑ دینا ----

(آمنہ بیگم ہنستے ہوئے جواب دیتی ہیں) ---

عروش اپنے روم میں آجاتی ہے ----

اف کیا پہنو ایسا کے اس کھڑوس سے بھی بچ جاؤ اور شاپنگ پر بھی چلی جاؤں ----

ہاں یہ بیسٹ رہے گا عروش وائٹ ٹراؤزر کے ساتھ لائٹ پنک شرٹ نکالتی ہے الماری سے اور

ساتھ میں وائٹ اینڈ پنک دوبہ اورھنے کیلئے ----

وہ تیار ہو کر نیچے آتی ہے ----

اب ٹھیک ہے چلیں اب یا کوئی اور آرڈر آپ کا ----؟؟؟

(عروش خزیمہ سے اب کے تھوڑا چڑ کر پوچھتی ہے)

ہمم پرفیکٹ

(وہ بول کر گاڑی چلا دیتا ہے۔۔۔۔)



خالہ آپ نے بولا تھا کہ خزیمہ صرف میرا ہے جبکہ اسکی شادی تو عروش سے ہو رہی ہے۔۔۔۔

آئمہ اپنے سامنے موجود چیزیں نیچے پھینکتے ہوئے غصے سے چلا کر بولتی ہے۔۔۔۔۔

آئمہ میرے بچے میں نے ٹرائے کیا تھا لیکن وہ منحوس آغا جی کی پوتی ہے وہ تمہیں کبھی اس پر

فوقیت نہیں دیں گے۔۔۔۔۔

شمیم بیگم (تائی امی) اپنی بھانجی کو سمجھاتے ہوئے بولتی ہیں۔۔۔۔۔

مجھے کچھ نہیں سن نا میں خود اس عروش کو دیکھ لوں گی۔۔۔۔۔

آئمہ بول کر ادھر سے چلی جاتی ہے۔۔۔۔۔

آپا اب کیا ہوگا آئمہ میری بچی غصے میں گئی ہے کچھ الٹا سیدھا نہ کر دے۔۔۔؟ (شاہین اپنی

بڑی بہن سے پوچھتی ہیں)

کچھ نہیں ہوگا سمجھ جائے گی تم فکر نہیں کرو۔۔۔۔۔

شمیم بیگم اپنی چھوٹی بہن (شاہین) کو بولتی ہیں)



خزیمہ باہر مال کے سامنے گاڑی روکتا ہے -----

وہ دونوں مال میں اینٹر ہوتے ہیں -----

عروش آج ہی شاپنگ کرنی ہے ساری ٹھیک ہے اور چلو سب سے پہلے تمہارے ڈریسیں لے لیتے ہیں -----

خزیمہ بول کر ڈریس ڈیزائنرز شاپ کی طرف بڑھتا ہے اور عروش بھی اس کے پیچھے جاتی ہے -----

شاپ کے اندر اینٹر ہوتے ہی

خزیمہ کی نظر ایک ڈریس پر پڑتی ہے -----

واؤ اٹس بیوٹیفل -----

عروش بھی اس ڈریس کی طرف دیکھتی ہے -----

مائیوں کے حساب سے فٹ رہے گا کیا خیال ہے تمہارا -----؟

امم بس سوسو ہی ہے ---

(عروش منہ ٹھہرا کر کے جواب دیتی ہے)

او کے تمہیں نہیں پسند تو ہم کوئی اور لے لیتے چلو کہیں اور دیکھتے ہیں خزیمہ عروش ک ہاتھ پکڑ کر دوسری شاپ میں لے جاتا ہے ----



(مسلسل دو گھنٹوں سے عروش نے خزیمہ کو بہت تنگ کیا اسے کچھ پسند نہیں آیا تمہا یا پھر وہ جان بوجھ کر تنگ کر رہی تھی اسے ---)

او کے عروش لاسٹ ٹائم پوچھ رہا اس کے بعد میں اپنی پسند سے تمہاری ساری شاپنگ کروں گا تم نے دماغ گھما دیا میرا ----

وہ بول کر آگے تیز تیز قدم بڑھتا ہے عروش اس کے پیچھے بھاگتی ہے ----  
لیکن کسی سے ٹکرا جاتی ہے وہ نیچے گرنے لگتی ہے کہ وہ لڑکا اس کو کمر سے پکڑ کر بچا لیتا ہے ----

چھوڑو مجھے ----

(عروش اس کے بازوؤں کو ہٹانے کی کوشش کرتی ہے)

لیکن وہ لڑکا اسے اپنے اور قریب کر لیتا ہے ----

ایشین بیوٹی ----

(سمیر آفندی عروش کی آنکھوں میں دیکھ کر بولتا ہے)

ٹھا-----

(عروش اس کے منہ پر تھپڑ مار دیتی ہے)-----

تھپڑ کی آواز سن کر خزیمہ عروش کی طرف مڑتا ہے-----

جبکہ سمیر اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر غصے سے کھڑا عروش کو دیکھ رہا ہوتا ہے-----

عروش تم ٹھیک ہو کیا ہوا ہے-----

( خزیمہ بھاگ کر عروش کے پاس آکر پوچھتا ہے )

میں ٹھیک ہوں یہ ایڈیٹ مجھ سے ٹکرا گیا تھا پھر ہیلپ کی مجھے گرنے سے بچایا لیکن اینڈ میں

چھوڑنے کا نام نہیں لے رہا تھا-----

خزیمہ عروش کی بات سن کر اپنی لعل انگار آنکھوں سے سمیر کی طرف دیکھتا ہے-----

لوگ بھی ان کی طرف متوجہ ہوتے ہیں-----

میں جان بوجھ کر نہیں ٹکرایا تھا اچانک ہوا----- (سمیر بولتا ہے)

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اسے ٹچ کرنے کی-----

( سمیر ابھی بول رہا ہوتا ہے کہ خزیمہ اس کے منہ پر گھونسا مار کر بولتا ہے)-----

مال کے گارڈز آکر سمیر کو خزیمہ سے چھڑواتے ہیں-----

سمیر وہاں سے جاتے ہوئے عروش اور خزیمہ کو غصے سے دیکھ کر جاتا ہے-----

چلو تم بھی لے لو کچھ یا ادھر رکنے کا ارادہ ہے ---

خزیمہ عروش کو غصے سے بولتا ہے ---- عروش اس کے پیچھے منہ لٹکا کر چل پڑتی ہے ----

خزیمہ عروش کو مائیوں ، مہندی ، رخصتی کے ڈریسیں لے کر دیتا ہے اور ساتھ ہی ساری جیولری

بھی مچھنگ کی لے لیتے ہیں۔۔۔۔

ولیمے کا ڈریس میں لے لوں گا خود ہی۔۔۔

تم نے کچھ اور لینا ہے؟؟؟

نو\_\_\_\_\_

او کے چلو پھر ڈنر کر کے گھر چلتے ہیں ماما کی کال بھی آرہی ہیں۔۔۔۔۔



خزیمہ عروش کو گھر ڈراپ کر کے اور شاپنگ کا سامان کلثوم کو پکڑا کر سالار کے پاس جاتا ہے

کیونکہ اس نے خود کیلئے اب شاپنگ کرنی تھی۔۔۔۔۔

کلتھوم سارے شاپنگ بیگز عروش کے کمرے میں لا کر رکھ دیتی ہے۔۔۔۔۔

عروش آبی میں شاپنگ دیکھ لوں آپ کی ----

ہاں کلثوم دیکھ لو اور پھر پلیز یہ سب سامان کبرڈ میں رکھ دینا۔۔۔

عروش آپنی واؤ اتنے پیارے ڈریسڈس۔۔۔۔۔

اہم اہم یہ خزیہ بھائی کے پسند کے ہیں نہ -----

کلثوم میرے سر میں درد ہو رہی ہے پلیز چائے بنا دو ----

آچھا میں بنا کر لاتی ہوں پر پہلے یہ رکھ دوں ---

ہم اچھا رکھ دو -----

کلثوم سارا سامان الماری میں رکھ کر چلی جاتی ہے -----

اس کے جاتے ہی عروش الماری سے اپنی نکاح والی چنری نکالتی ہے اور اسے اوڑھ کر شیشے کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہے -----

Mehndi mehndi na mujhko lagana mujhe saajan ke

ghar nahin jaana

Chaahe kuch bhi kahe dil deewana dil ki baaton mein

mujhe nahin aana

Chaahe kuch bhi kahe dil deewana dil ki baaton mein

mujhe nahin aana

Na na na na na ji na na

Mehndi mehndi na mujhko lagana mujhe saajan ke  
ghar nahin jaana

اور پھر شرمانے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے یہ سونگ گاتی ہے -----

ویسے خزیمہ خان مان نا پڑے گا آپ کی چوائس کو -----

(عروش اس کے دلائے ڈریسیس دیکھ کر بولتی ہے)

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

تبریز، آریز جا کر خالہ کو ائیرپورٹ سے لے آنا -----

جی ماما کے ابھی ایک گھنٹہ رہتا ہے ہم لے آئیں گے -----

خالہ جانی ---

زمیل میری پیاری بیٹی -----

(آمنہ بیگم زمیل کو اپنے سینے سے لگا پیار کرتی ہیں)

ہم خودی آگئے ہیں آپ ان دونوں کو نہ بھیجیں

(آمنہ بیگم کی بہن حممنہ "تبریز اور آریز" کے کان کھینچتے ہوئے بولتی ہیں)

اللہ آنی ہم آرہے تھے لینے آپ کو ----

اچھا اچھا بس اب ڈرامے نہ شروع کر دینا تم دونوں -----

خالہ جانی میرے دولہا بھائی کدھر ہیں -----

(زمیل آمنہ بیگم سے خزیہ کا پوچھتی ہے)

اوہ میری گرتیا میں ادھر ہوں کافی بڑی ہو گئی ہے یہ ماما -----

ہاں بیٹا بیٹیاں تو بہت جلدی بڑی ہو جاتی ہیں -----

حمنہ ریسٹ کر لو تم سب پھر شام کو نکاح ہے پھر مائیوں بھی ہے ہلا گلا بھی تو کرنا ہے

-----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

زیب آپنی سب سے پہلے آپ کا نکاح ہے ---

بابا اور مامو مولوی صاحب کے ساتھ آرہے ہیں ---

زیب النساء ولد دلاور خان آپ کا نکاح آزاد خان ولد بلال خان سے ہو رہا ہے کیا آپ کو قبول

ہے ---

جی قبول ہے ---

آزاد اور زیب کا نکاح ہو گیا تھا ---

تھوڑی دیر بعد آزاد مولوی صاحب کے ساتھ اندر آجاتا ہے -----

اور ایمان دانیال سے ایمان ولید بن جاتی ہے ----

پھر عروش کا نکاح ہوتا ہے شروع

عروش خان ولد دانیال خان آپ کا نکاح

خزیمہ خان ولد علی خان سے ہو رہا ہے کیا آپ کو قبول ہے ---؟

عروش خاموش سی بیٹھی ہوتی ہے ----

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے ؟؟؟؟

عروش کی طرف سے مکمل خاموشی ہوتی ہے ---

عروش بیٹا جواب دو آزاد عروش کے سر پر ہاتھ رکھ کر اس سے پوچھتا ہے ----

قبول ہے ---- (اسی طرح عروش خزیمہ کے نام ہمیشہ کیلئے لکھ دی جاتی ہے)

عروش اور ایمان آزاد کے گلے لگ کر نہت روتی ہیں ----

مہرو اور زیب بھی ایک دوسرے کے ساتھ لگ کر رو رہی ہوتی ہیں ----

(زیب اور مہرو کو بھی بھائی کی کمی بہت محسوس ہو رہی تھی)

بس کر دو بچوں نہیں روتے ایسے خوشی کے موقع پر ----

(بی جان سب کو ڈانٹ کر چپ کرواتی ہیں) --

آزاد بھی باہر سب کے پاس چلا جاتا ہے ----

عروش کیوں رو رہی ہو میری جان تم ایمان عروش کے آنسو صاف کرتے ہوئے پوچھتی  
ہیں-----

آپی بس رونا آرہا ہے ایک سیکنچر سے ہماری پوری زندگی کیسے بدل جاتی ہے نہ ہم ہمیشہ کے لیے  
کسی انجان شخص کے حوالے کر دیئے جاتیں ہیں----

اس کی بات سن کر زیب اور ایمان بھی رونے لگ جاتی ہیں-----  
اوے بس کرو تم تینوں ایسے خوشی کے موقع پر ناخوست نہ پہلاؤ اللہ تم سب کو خوش اور  
آباد رکھے----- آمین!

انجان لوگوں میں نہیں جارہی اپنوں میں جارہی بہت خوش قسمت ہو تم تینوں  
(بی جان اب کے زرا غصے سے بولتی ہیں)

ارے چلو تینوں جلدی سے ریڈی ہو جاؤ مائیوں کی رسم شروع ہونے والی ہے-----  
(مہرو ان تینوں کو تیار ہونے کا بول کر نیچے چلی جاتی ہے)

عروش، ایمان اور زیب کو ایک روم میں بٹھایا گیا تھا سو وہ تینوں بھی تیار ہونا شروع ہوتی ہیں



تینوں کو سٹیج پر بٹھا کر رسمیں شروع کی جاتی ہیں-----

ایمان اور زیب نے یلیو (پیلے) رنگ کے کپڑے پہنے تھے۔۔۔۔

جبکہ عروش نے خزیمہ کا دلایا ہوا ڈریس یلیو کلر کالہنگا اوپر گرین کلر کی چولی اور ساتھ میں پنک کلر کا دوبہ سیٹ کر کے لیا ہوا تھا وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی کے نظر ایک دفعہ اس پر پڑ جائے تو ہٹنا مشکل ہے

اوپر سے پھولونسے بنی جیولری تینوں پر بہت خوبصورت لگ رہی تھی ----



اوے یوگنڈا کی بکری آج تو بہت بچ رہی ہو ----

(دانیہ جو عروش کے مایوں پر آمئی ہوئی تھی آریز سے آخر سامنا ہو جاتا ہے اس کا)

یو نو آریز تم انتہائی بدتمیز لڑکے ہو مجھے سمجھ نہیں آتی کہ تم اس فیملی کے کیسے ہو سکتے ہو

??-----

پاپا پاپا پاپا لوگ جیلز ہو رہے مجھ سے ---

جیل سے ہو تم سے میری جوتی

بدتمیز پتہ نہیں کیوں میرے راستے میں آجاتا ہے۔۔۔۔۔

(دانیہ غصے سے پاؤں پٹخ کر وہاں سے چلی جاتی ہے)

جبکہ آریز کی آنکھیں اس کا دور تک پہنچھا کرتی ہیں۔۔۔۔۔



Mehndi Special 

مہندی سیشن 



ارے دانیہ کی ماں آج وہ دانیہ کی سہیلی کی مہندی ہے تم چلی جانا ساتھ اس کے -----  
عدنان صاحب میری طبیعت نہیں ٹھیک میں نے تانیہ کو بول دیا وہ بہن کے ساتھ چلی جائے گی -----

چلو یہ بھی سہی ہے ان سے بول دینا تھوڑا جلدی واپس آجائیں گی -----  
جی میں نے کہہ دیا ہے -----

اللہ نصیب اچھے کرے ----- (عدنان صاحب دل سے دعا دیتے ہیں)  
آمین -----



تابی بیٹا دلہنوں کو پارلر لے جاؤ شام ہونے کو ہے اور وہ تینوں تیار نہیں ہوئی -----

(ہاجرہ بیگم تبریز کو کچن کی طرف جاتا دیکھ بولتی ہیں)

چھوٹی ماما میں لے جاتا ہوں آپ فکر نہیں کریں -----

ٹھیک ہے میرا بچہ دھیان سے لے کر جانا بہنوں کو۔۔۔۔۔

ارے میری پیاری ماما جانی -----

اپن کے ہوتے ہوئے ٹینشن نہیں لینے کا۔۔۔۔

اسی بات کی ہی تو ٹینشن ہے۔۔۔۔

(مہر و تبریز کی بات سن کر بولتی ہے)

مہر و میرے سے نہ تم تمیز سے بات کیا کرو۔۔۔۔

کیوں بھائی کس خوشی میں ہاں بتاؤ مجھے -----

(مہر اس کے سامنے دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر لڑاکوں کی طرح کھڑے ہو کر پوچھتی ہے)

کیونکہ میں تمہارا ہونے والا شوہر ہوں۔۔۔۔۔

(تبیریز اس کو چڑاتے ہوئے بولتا ہے)

بابا بابا بابا بابا اے منہ دھو کر آو اپنا ہونے والا شوہر۔۔۔۔۔ ہوں شکل دیکھی کبھی اپنی تم نے

اے تم نے شکل دیکھی کبھی اپنی "زہریلی مینڈکی" اتنا لو سٹینڈرڈ نہیں میرے بھائی کا جو تم

سے شادی کرے گا نکل لو ادھر سے پہلی فرست میں ----

(آریز مہرو کی بات سن کر اس کو جواب دیتا ہے)

مہوروتے ہوئے اوپر عروش والوں کے پاس چلی جاتی ہے ----

ہاہاہا مرزہ آگیا۔۔۔۔۔ (تاجی ہنستے ہوئے آریز سے ہامی فائی کر کے بولتا ہے)

شرم تو نہیں آتی تم دونوں کو اور اب لڑکیوں کو چھوڑ آؤ پارلر۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم غصے سے بول کر چلی جاتی ہیں)

ہی ہی ہی سوگ ہے ہمارا 😎

تبریز بول کر اوپر گرلز کے روم کی طرف بڑھتا ہے آریز بھی اس کے پیچھے بھاگتا ہے۔۔۔۔



کیا ہوا مہر و تم روکیوں رہی ہو -----

ایمان آپی یہ آریز اتنا بد تمیز ہے میرے سے منہ تڑوا لے گا کسی دن -----

اب کیا کر دیا میرے پیارے سے ویر نے ---

(عروش جلدی سے مہرو کی بات سن کر بولتی ہے)

مجھے کہتا "زہریلی مینڈکی" -----

نہیں کوئی تمیز نہیں اسے۔۔۔۔۔

بابا بابا بابا بابا -----

(وہ تینوں اس کا نام سن کر ہنس دیتی ہیں)

آپ لوگ ہنس رہے ہو اور وہ تاباں پتہ نہیں خود کو ہیرو سمجھتا ہے وہ -----

سکینڈ ہینڈ فلموں کا شارخ خان ----

اے مہرو بس کر دے اچھا میرے سامنے میرے بھائیوں کو برا بول رہی توں "زہریلی مینڈکی"

تیرا سہی نام رکھا ہے -----

بابا بابا ہماری شیرینی ----

(تبریز اور آریز اندر آکر عروش کو بولتے ہیں)

عروش میں تیری بیسی ہوں -----

(مہرو دکھی ہو کر بولتی ہے)

ہاں تو ہم بھائی ہیں اس کے خیر دشمنوں کے علاوہ سب نیچے جلدی سے آجاؤ ہم پارلر چھوڑ

دیتے آپ لوگوں کو -----

(تبریز بول کر آریز کو ساتھ لے کر نیچے چلا جاتا ہے)

میں نہیں جاؤ گی آپ تینوں جاؤ میں دشمن یوں ان کی -----

مہرو روتے ہوئے غصے سے بول کر روم سے چلی جاتی ہے)



مہندی کا فنکشن شروع ہوتا ہے مہمان آنا شروع ہو جاتے ہیں -----

بوائز کے لئے الگ سیٹج تھا گرلز کے لیے الگ ---

دانیہ اور تانیہ خان ہاؤس پہنچ گئی تھیں۔۔۔۔۔ دانیہ مہرو کو تیار کر رہی تھی اور تانیہ آمنہ بیگم کے

ساتھ ان کی ہیلپ کروا رہی تھی۔۔۔۔۔

مہرو تم بھی پارلر چلی جاتی نہ یار۔۔۔۔۔

(دانیہ مہرو جا ہیئر اسٹائل بناتے ہوئے بولتی ہے)

دانی وہ آریز اتنا بدتمیز ہے اس نے مجھے

"زہریلی مینڈکی" کہا تمہیں پتہ مجھے بہت ہرٹ ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

یار تم اگنور کرو اسے وہ ہے ہی جاہل انسان۔۔۔۔۔

نہیں تم نہیں سمجھو گی جب کوئی آپ کا نام رکھے تو کیسا لگتا ہے۔۔۔۔۔

مہرو کی بات سن کر دانیہ کو "یوگانڈا کی بکری" یاد آ جاتا ہے اسے خود بھی آریز پر بہت غصہ آتا

ہے جب وہ ایسے بولتا ہے۔۔۔۔۔

مہرو دیکھو اتنا اچھا ہیئر اسٹائل بن گیا اور اسے دفعہ کرو ہم بھی اس کا کوئی نام رکھتے ہیں ویسے

خود کو "جئے کانت شکرے" سمجھتا ہے چھچھوندرا۔۔۔۔۔

دانیہ غصے میں یہ بول دیتی ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہا دانیہ چھوٹا بھی سہی ہے ویسے ---- ہاہاہا وہ دونوں ہنس دیتی ہیں پھر ----



ارے تانیہ بیٹا یہ پھولوں کی ٹوکری یہ ساتھ والے پورشن میں بڑی بھا بھی کو دے آؤ گی پلیز

----

جی آئی میں دے آتی ہوں ----

جیتی رہو بیٹا

(آمنہ بیگم اسے دعا دے کر دوسرے کاموں پر شروع ہو جاتی ہیں)

تانیہ ٹوکری اٹھا کر دوسرے پورشن میں جاتی ہے -----



تانیہ وہاں اینٹر ہوتے ہی آئمہ سے ٹکرا جاتی ہے ---

تم اندھی ہو نظر نہیں آتا کیا ----

اوہ سوری سوری مائی میسٹیک میں نے دیکھا نہیں ----- (تانیہ اتنی غلطی نہ ہونے کے باوجود

بھی سوری بول دیتی ہے )

تم مڈل کلاس گرلز کی یہی پروہلم ہے ابھی ادھر کوئی بوائے ہوتا تو اس ٹکرا کر پیار کا نائٹ شروع

کر دیتی -----

انف اوکے یہ ایسی حرکتیں آپ کرتی ہوں گی میں نہیں ----

اور اندھی تو آپ میں جو ٹکرا گئی مجھ سے اتنا پیسہ ہے کسی اچھے آئی سپیشلسٹ سے اپنا علاج کرواؤ۔۔۔۔

تانیہ آئمہ کو بستیں سنا کر اس کو سائڈ کر کے پھولوں کی ٹوکری میز پر رکھ کر واپس چلی جاتی ہے

(آئمہ شوکڑ سی اسے جاتا دیکھتی رہ جاتی ہے ---)

ل ل ل

# That's why you are my Girl Tania

(اسی لئے تم میری ہوتانیہ)

بلال اوپر سے ان کی لڑائی دیکھ کر ہنس کر بولتا ہے ---



ایمان ، زیب اور عروش کو باری باری سٹیج پر بٹھاتے ہیں۔۔۔۔۔

ایمان نے لائٹ گولڈن بیلو کانٹراس میں لہنگا پہنا تھا۔۔۔۔۔

زیب نے لائٹ گرین شرٹ اور پنک کنٹراس میں ڈیس پہنا تھا۔۔۔۔۔

عروش آف وائٹ او اوپر پنک اور ییلو پھول بنے ہوئے فراک میں تھی ----

سب سے پہلے مہندی کی رسم آغا جان اور بی جان سے شروع ہوئی ---

ان کو ابھی مہندی لگا رہے تھے کہ لڑکوں جا شور شروع ہوتا ہے اور دولہوں کی اینٹری ہوتی ہے

-----

سب سے پہلے آزاد وائٹ کرتا پاجامہ اوپر سیلو اورنج اور گرین میں واسکٹ پہنے آکر بیٹھتا ہے ----

پھر ولید بلیک کرتا پاجامہ اور ملٹی شیڈ میں واسکٹ ----

پھر اینٹری ہوتی ہے خزیہ کی ----

بلیک ڈریس اوپر آف وائٹ واسکٹ تینوں کے بیٹھتے ہی بوائز کا بھنگڑا اور جھومر شروع ہوتا ہے

-----

سب لوگ ان کو بھی مہندی لگانا شروع کرتے ہیں ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

مہندی کی تقریب جاری تھی ----

مہر پیچ کلر کا فراک اوپر ملٹی شیڈ مین میں ہوئے کام دار ڈریس پہنے ہال میں آتی ہے ----

پیاری لگ رہی ہو ----

تبریز پیل گرین کرتا اور اوپر گولڈن سی واسکٹ پہنے ہوئے اس کے پاس آکر بولتا ہے ----

تم سے مطلب اپنے کام سے کام رکھا کرو تم ----

ہائے مطلب تو تمہارے سارے مجھ سے ہی ہیں ----

(تبریز مہرو کی بات پر اسے جواب دیتا ہے)

تابی بھائی آجاؤ ڈانس بھی کرنا ہے آریز بھائی بلا رہے آپ کو ----

تابی کا ایک کزن آکر اسے بلاتا ہے ----

ہاں یار چلو میں بس ابھی آیا ----

سنو "زمریلی مینڈک" اپنا زمر کم پھلایا کرو ویسے پیاری لگ رہی ہو سچ میں ----

وہ بول کر بھاگ جاتا ہے وہاں سے ----

ایڈیٹ کہی کا مہرو کڑھتی رہ جاتی ہے ----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

لیڈیز اینڈ جینٹل مین پلیز اٹینشن ----

پورے ہال میں آریز کی آواز آتی ہے اور سب اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ----

ہمارے پیارے بھائی پلس دولہا لوگ کی طرف سے ان کی پیاری سوئیٹ سی وائفز کیلئے ایک

عدد پرو فیمینس ہے ----

سو پلیز بھرپور تالیوں میں استقبال کریں ----

♥ [PDI] □ ♥ [PDI] □ آزاد اور ولید بھائی کا ♥ [PDI] □ ♥ [PDI]

لائس ہال سے آف ہو جاتیں ہیں ----

اور پھر سٹیج پر لائس کا فوکس ہوتا ہے ----

سٹیج پر کچھ گرلز اور بوائز آجاتا ہیں ----

میوزک سٹارٹ ہوتا ہے ---

☆ کب سے آئے ہیں تیرے دولہے راجہ ----

اب دیری نہ کر جلدی آجا ----

آزاد اور ولید سٹیج پر آتے ہیں ----

☆ تیرے گھر آیا میں آیا تجھ کو لینے

دل کے بدلے میں دل کا نظرانہ دینے ---

میری ہر دھڑکن کیا بولے ہے ----

سن سن سن سا جن جی گھر آئے دلہن

کیوں شرمائے ----

(ہر طرف تالیوں کی آواز ہوتی ہے ---

گانا بدلتے ہے -----)

یہی یہ ہیرے سہرا باندھ کر میں تو آیا رے

یہی یہ ڈولی بارات بھی ساتھ میں

میں تو لایا رے ---

اب تو نہ ہوتا ہے اک روز انتظار سوہنے

آج نہیں تو کل ہے تجھ کو تو بس میری

ہونی رے -----

تینوں لے کے میں جاواں گا دل دے کے میں

جاواں گا -----

گانے کے ڈائلاگز کے ساتھ ہی وہ دونوں

ڈانس کے سٹیپ بھی کرتے ہیں -----

بن جاتوں میری رانی

تینوں محل دواں دونگا -----

بن میری محبوبہ -----

میں تینوں تاج پاواں دوںگا۔۔۔۔

بن جا توں میری رانی

تینوں محل دواں دوںگا۔۔۔۔

سن میری رانی رانی

بن میری رانی رانی

شاہجہان میں تیرا

تینوں ممتاز بنا دوںگا

بن جا توں میری رانی

تینوں محل دواں دوںگا۔۔۔۔

(ہو ہو ہو ہر طرف شور ہوتا ہے)

سب آزاد اور ولید کو چٹراپ کر رہے تھے)

ہاں کب تک جوانی چھپاؤ گی رانی۔۔۔۔

کنواروں کو کتنا ستاؤ گی رانی۔۔۔۔

کبھی تو کسی کی دہنیا بنو گی۔۔۔۔

مجھ سے شادی کرو گی۔۔۔۔

(آزاد زیب کے سامنے پرپوز کرنے والے اسٹائل میں بیٹھ کر آگے ہاتھ بڑھاتا ہے)  
مجھ سے شادی کرو گی -----

(ولید بھی ایمان کے سامنے ایسے ہی کرتا ہے)  
وہ دونوں شرماتے ہوئے ان کے ہاتھ میں ہاتھ رکھ کر ہاں میں سر ہلا دیتی ہیں ----  
ہر طرف تالیوں، ہونگ اور شور کی آواز  
ہوتی ہے -----

ولید اور آزاد کے بعد تبریز اور آریز سلج پر  
آتے ہیں اور اپنی ڈانس پرفمنس سے سب کو انجوائے کرواتے ہیں -----

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مہرو تم نے بھی تو ڈانس کرنا تھا کب کرو  
گی ایم ویٹنگ یار ----

دانیہ بس اب میری باری ہے یار سونگ اولڈ

ہے بٹ میرا فیورٹ ہے ---

آخری پرفمنس کیلئے آرہی ہیں ہم سب کی دل عزیز اور

آزاد خان کی اکلوتی سالی صاحبہ میڈم

مہرو النساء -----

آریز کی اوئسمنٹ سے سب ہنس دیتے ہیں  
اور تالیوں سے مہرو کا استقبال کرتے ہیں ----

❖ مہندی لگا کے آئی -----

بندیاں سجا کے آئی -----

چوڑی کھنکا کے آئی -----

پائیل کھنکا کے آئی -----

ہو اب گیت ملن کے گانا ہے -----

گانا ہے گانا ہے -----

مجھے ساجن کے گھر جانا ہے -----

مجھے ساجن کے گھر جانا ہے ----- ( سب لوگ تالیاں اور شور مچا رہے ہوتے ہیں )

دانیہ موبائل سے مہرو کی ویڈیو بنا رہی

ہوتی ہے -----

جمدیاں موہیے پیا توں

پرائیاں ہو جانیاں

پیا مرجانیاں -----

پل میں ناتہ توڑ چلی میں -----

بابل کا گھر چھوڑ چلی میں -----

(زیب کے والد اپنی آنکھیں سو آنسوں صاف  
کرتے ہیں)

اب تو پیا کے دیس میں سارا

جیون مجھے بتانا ہے -----

مجھے ساجن کے گھر جانا ہے -----

مجھے ساجن کے گھر جانا ہے -----

(مہرو کے سیلکٹ کیے سونگ نے بہت

سی آنکھوں میں آنسوں لا دیے تھے)

بیٹی کی تقدیر کا لکھا ہائے -----

بیٹی کی تقدیر کا لکھا -----

پڑھ کے ممتا روئے -----

کسی نے اس کو جہنم دیا اور

لے جائے اسے کوئی -----

(ہاجرہ بیگم اپنی نم آنکھیں صاف کرتی ہیں

اور آمنہ بیگم انہیں گلے لگا لیتی ہیں)

اوے تابی یہ زہریلی مینڈکی نے تو ماحول

ہی بدل دیا سب کو سیڈ کر دیا -----

ہاں یار چل آجا عروش پاس چلیں آج وہ

بچاری قید ہے ----- (تبریز بولتا ہے)

ہاہا یار ویسے میں خوش ہوں عروش لالہ

ساتھ بہت پیاری لگتی ہے -----

ہممم اللہ دونوں کو خوش رکھے -----

آمین ثم آمین

وہ دونوں پھر سٹیج کی طرف موو کرتے ہیں ---



کیسی ہو عروش -----

(آئمہ عروش کے پاس آکر پوچھتی ہے)

میں ٹھیک ہوں آئمہ آپنی -----

ارے لگتا ہے خزیمہ خوش نہیں اس شادی

سے دیکھو نہ کیسے خاموش سا بیٹھا ہے

عروش اس کی بات سن کر خزیمہ کیطرف  
دیکھتی ہے -----

آزاد اور ولید دیکھو کتنے خوش ہیں اوران

کی ڈانس پرفانس بھی لیول کی تھی -----

آزاد بھی کر لیتا کچھ تمہارے لئے دیکھو

یادیں ہی رہ جاتیں ہیں بس -----

(آئمہ عروش کا دل جلانے والی باتیں کرتی ہے)

مہرودانیہ مجھے روم میں جانا ہے ابھی -----

عروش مہرودانیہ کو اپنے پاس بلا کر

بولتی ہے -----

(اسکی بات سن کر آئمہ کمینگی سے ہنس

دیتی ہے کام جو ہو گیا تھا اس کا)

او کے میں ممانی کو بتا کے آتی ہوں -----

مہرو عروش کس بول کر ہاجرہ بیگم کے پاس جا کر اُنہیں بتاتی ہے وہ بولتی ہیں کے عروش کو

لے جاؤ -----

مہرو اور دانیہ عروش کو روم میں لے کر جانے کیلئے کھڑا کرتی ہیں -----

ارے کدھر لے کر جارہی ہماری بھابی کو ---

تبریز دانیہ سے پوچھتا ہے -----

تابی بھائی عروش کہہ رہی اس کا دل گھبرا رہا ہے تو اسے ہم روم میں لے کر جارہے ---

کیا ہوا عروش تم ٹھیک ہو -----

(تبریز اور آریز ایک ساتھ اس سے پوچھتے ہیں)

سر میں درد ہو رہا میرے ---

آچھا جاؤ ریسٹ کرو -----



عروش اوپر روم میں جانے کے لئے سیڑھیوں  
پر پاؤں رکھتی ہے کہ اس کا پاؤں مڑ جاتا ہے۔۔۔

آہ ماما میرا پاؤں۔۔۔۔۔

اوہ عروش کیا ہوا۔۔۔۔۔

(مہر عروش کی طرف بڑھتی ہے)

موج آگئی ہے شاید پاؤں میں آہ مجھ سے نہیں اٹھا جا رہا عروش روتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔  
آمنہ بیگم اور ہاجرہ بیگم اندر آتی ہیں

عروش میرے بچے کیا ہوا۔۔۔۔۔

مما درد ہو رہا ہے بہت مجھ سے نہیں چلا جا رہا آزاد بھائی کو بلائیں پلیز۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے آمنہ بیگم کو بولتی ہیں)

مما کیا ہوا ہے خیریت آپ لوگ ادھر

سیڑھیوں پر کیوں بیٹھے ہو۔۔۔۔۔

(خزیمہ اپنے روم میں جانے لگا تھا کہ سب کو وہاں دیکھ کر ادھر آجاتا ہے)

خزیمہ اچھا ہوا تم آگئے دیکھو عروش کے پاؤں پر موج آگئی ہے شاید۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم خزیمہ کو بتاتی ہیں)

دکھاؤ پاؤں اپنا ---

نو میں ٹھیک ہوں نو پلیز ڈونٹ ٹچ ---

(عروش روتے ہوئے خزیہ کو منا کرتی ہے  
اور اپنا پاؤں کھینچتی ہے)

خرزیہ عروش کے پاؤں کو پکڑ کر ایک جھٹکا دیتا ہے ----

آہ مما جانی وہ چیخ مارتی ہے ----

کچھ نہیں ہے ہلکی سی موج آگئی تھی اب

ٹھیک ہے اور تم چلنے کی ٹرائے کرو تو ----

آہ درد ہو رہی ہے ----

(عروش چلنے لگتی ہے ہے تو درد سے پھر بیٹھ جاتی ہے)

خرزیہ اٹھا کر روم میں چھوڑ آؤ عروش کو بیٹا ----

جی تجھی ----

خرزیہ عروش کو بازوؤں میں اٹھا کر اوپر روم کی طرف بڑھتا ہے ----

اوپر روم میں لا کر اسے بیڈ پر لیٹا دیتا ہے ----

جب کل میرے روم میں آوگی تو خود کو ٹھیک کر کے آنا اس طرح ٹوٹے پاؤں رونی صورت

لے کر مت آنا ورنہ مجھے تو تم جانتی ہو  
سب کے ڈینٹ شینٹ میں کتنی محارت سے  
نکالتا ہوں اور جو دماغ فتور ہیں نہ انہیں  
نکال دو سمجھی ----

(خزیمہ عروش کے کان میں بولتا ہے اسے اس کے رونے سے پاؤں کے درد کے علاوہ کچھ اور  
بھی محسوس ہوتا ہے)

چچی ریسٹ کرے گی تو صبح تک ٹھیک ہو جائے گی ----

خزیمہ بول کر باہر چلا جاتا ہے ----

عروش بیٹا زیادہ پین ہو رہی کیا میرے بچے ----

جی ماما جانی بہت پین ہو رہی ----

میرا بہادر بچہ میں ابھی مرہم لگا دیتی ہوں اپنی شہزادی کو ----

عروش اوکے یار میں چلتی ہوں بہت دیر ہو گئی صبح آجاؤ گی میں ----

دانیہ عروش کو گلے مل کر چلی جاتی ہے ----

میں کچھ کھانے کو بھجواتی عروش تمہارے

لیے ----

جی ماما مجھے بھوک بھی لگ رہی  
تھی میں نے کچھ نہیں کھایا ---  
آچھا میری جان ابھی بھپکتی وہ اس کے  
ماتھے پر بوسہ دے کر نیچے چلی جاتی  
ہیں ----

اور عروش آئمہ کی باتیں سوچ کر رونے لگتی ہے۔۔۔۔۔

I Hate you Khuzaima 🥲



کس کا انتظار کر رہی ہو ----  
بلال تانیہ کے پاس آکر پوچھتا ہے ----  
آپ کا تو بلکل نہیں کر رہی تھی میں ---  
بابا با آچھا جی یہ تو اچھی بات ہے ویسے بھی  
فیوچر ڈاکٹر کہاں میرا انتظار کرے گی ---  
بلال مجھے آپ سے بات نہیں کرنی جائیں

ادھر سے ----

ارے ناراض کیوں ہو ریزن تو بتا دو -----

آپ کو پورے دن میں ابھی یاد آیا مجھ سے

بات کرنا ----

یار بڑی تمہا میں بہت ورنہ تم سے امپورٹنٹ

ہے میرے لئے کچھ ----

ہمم پتہ ہے مجھے جتنا آپ بڑی تھے ----

تانیہ چلیں ----؟

(بلال بولنے ہی لگتا ہے کے دانیہ آکر تانیہ کو بولاتی ہے)

ہاں چلو وہ دونوں باہر کی طرف بڑھتی ہیں ----

ہمیں چھوڑنے کون جا رہا دانی ---؟

اممم پتہ نہیں شاید ڈرائیور ----

وہ دونوں جیسے ہی گاڑی کے پاس آتی ہیں تو آریز کھڑا ملتا ہے ----

اوہ تو یہ ڈرائیور ہے ہمارا ----

(دانیہ دل میں سوچ کر ہنستی ہے)

وہ دونوں آگے بڑھتی ہیں تانیہ جلدی سے

پیچھے بیٹھ جاتی ہے ----

دانیہ بھی پیچھے بیٹھ جاتی ہے ----

آریز غصے سے پیچھے کا دروازہ کھولتا ہے ----

اوے آگے آؤ میں ڈرائیور نہیں ہوں تمہارا ----

ڈرائیور جلدی چلو ہمیں دیر ہو رہی ہے ----

(دانیہ ہنستے ہوئے آریز کو بولتی ہے)

شٹ اپ بیٹھی رہو میں نہیں لے کر جا رہا ----

آریز غصے سے بول کر ڈرائیونگ سیٹ پر جا کر

بیٹھ جاتا ہے ----

اف دانیہ میں سمجھی تم بیٹھ جاؤ گی آگے

پر تم بھی پیچھے آکر بیٹھ گئی میں جاتی

ہوں آگے ---

ہاں جاؤ تمہی بیٹھو میں اس چھچھوند کے

ساتھ کبھی نہیں بیٹھوں گی آگے ---

"یوگانڈا کی بکری اتنی بکواس کر رہی کرتا

ہوں اس کا علاج بھی ---"

(آریز دل میں سوچتا ہے اور گاڑی چلا دیتا ہے)



♥ بارات سپیشل ♥ / Barat Special

تبریز اور آریز بیٹا آپ دونوں کہا جا رہے ہو-----

(آمنہ بیگم انہیں گھر سے باہر جاتا دیکھ کر

پوچھتی ہیں)

اما وہ زکوٹا جن گر گئی تھی کل اسے پوچھنے جا رہے ہیں ایمان آپی کی کال آئی انہوں نے بلایا

ہے کے ہماری شیرینی انہیں تنگ

کر رہی ہے ----

علی صاحب جو لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے آریز کا عروش کو زکوٹا جن بولنے پر ہنس دیتے

ہیں --

تم دونوں کی بھابھی بن رہی وہ اب تو عزت  
کیا کرو اس کی -----

بابا بابا وہ بھابھی بعد میں پہلے ہم دونوں  
کی بہن ہے اور ہماری بہن رہے گی یہ بھابھی والے چونچلے ہم سے نہیں ہوتے -----  
(تابی اپنی ماما کی گال پر کس دے کر بولتا ہے)  
ہٹ بدمعاش کہی کا ----

(آمنہ بیگم ہنستے ہوئے اس کی کمر پر پیار سے چپٹ لگاتی ہیں)

آچھا ماما بابا ہم اسے ابھی پوچھ کر آتے ہیں ---

وہ دونوں اپنے پورشن سے نکل کر عروش

کے پورشن میں جاتے ہیں -----

علی صاحب چائے کا کپ اپنے سامنے موجود میز پر رکھتے ہیں -----

آمنہ بچے خوش ہیں ہمارے اس فیصلے سے اور خزیہ بھی مجھے تو اس کی فکر تھی بس -----

مجھے نہیں تھی کیونکہ خزیہ عروش سے

پیار کرتا ہے اور ماں سے بہتر کون جانتا ہے

بچوں کی پسند نا پسند -----

(آمنہ بیگم مسکراتے ہوئے علی صاحب سے

بولتی ہیں)

آپ نے مجھے تو کبھی نہیں بتایا.....

(علی صاحب ناراضگی سے بولتے ہیں)

ہا ہا ہا آپ نے کبھی پوچھا نہیں بس اللہ کرے خیریت ڈے رخصتی جائے -----

آمنہ بیگم علی صاحب کو جواب دے کر کچن میں چلی جاتی ہیں -----

آمین -----

(علی صاحب ان کی بات پر بولتے ہیں)

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

اللہ اللہ اتنی بھی چوٹ نہیں لگی اسے لیکن اس لڑکی نے رو رو کے میرے سر می درد شروع کر دی ہے اور آج دیکھو رخصتی بھی ہے

اس کی ابھی پارلر بھی جانا تھا اور اب کہہ رہی شادی نہیں کرنی اس نے یہ کیا بات ہوئی  
بھلا -----

سارے مہمان نیچے ہیں کسی نے سن لیا تو میں کیا جواب دیتی پھروں گی سب کو

میرے اللہ میں کدھر جاؤں کیا کروں اس لڑکی کا -----

(ہاجرہ بیگم آسمان کی طرف دونوں ہاتھ اٹھا کے بولتی ہیں عروش کل کی موج کی وجہ سے  
بہت ڈرامے کر رہی تھی اور بھی نیا ڈرامہ رخصتی نہیں کرنی میں نے)

مجھے کوئی پیار نہیں کرتا میں صرف اپنے بابا (علی صاحب) کی بیٹی ہوں صرف وہی پیار کرتے  
ہیں مجھ سے۔۔۔

عروش اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتی ہے۔۔۔۔  
اور رونے کی وجہ سے اپنی بہیتی ناک کو اپنی آستین سے سوسوں کرک صاف کرتی  
ہے۔۔۔۔

اسد عروش تم کب بڑی ہو گی ناک ایسے کون صاف کرتا ہے۔۔۔۔  
(ہاجرہ بیگم اسے غصے سے بولتی ہیں)  
میں۔۔۔۔

وہ اپنی موٹی جھیل جیسی بلیو آنکھوں کو ٹپ ٹپا کے جواب دیتی ہے۔۔۔۔  
اور ایمان جو کب سے اپنی ماں اور چھوٹی لاڈلی بہن کی باتیں چپ کر کے سن رہی تھی اپنی ہنسی  
قابو نہیں کر پاتی اور زور سے ہنسنے لگ جاتی ہے اور اپنی بہن کو پیار سے گلے لگا لیتی  
ہے۔۔۔۔

ماما تابی اور آریز کو بلایا ہے وہ سمجھاتے

ہیں اسے آپ اتنی ٹینشن کیوں لے رہی ہیں ---

ایمان ٹینشن کیسے نہ لوں بیٹھے بیٹھے یہ لڑکی نیا شوشہ چھوڑ چکی ہے -----

(ہاجرہ بیگم ابھی بول رہی ہوتی ہیں کے تابی کی آواز سن کر وہ چپ ہوتی ہیں)

ہیلو ادھر کوئی ہے ----- ???

(تبریز اور آریز کمرے میں جھانک کر پوچھتے ہیں)

آؤ بیٹا تم دونوں ہی سمجھاؤ اسے میں تو جا رہی مہمانوں کو دیکھنے نیچے -----

(ہاجرہ بیگم تو بس دوڑنے کی کرتی وہاں سے) وہ دونوں عروش کے پاس اس کے ٹیڈی بیئر کو

سائیڈ پر کر کے بیڈ پر بیٹھتے ہیں ----

(عروش کا پورا روم پنک کلر سے ڈیکوریٹ

تھا ہر چیز پنک پنک کلر فیورٹ ہے اس کا)

ایمان تبریز اور آریز کو ساری بات بتاتی ہے اور زیب کے پاس دوسرے روم میں چلی جاتی ہے)

عروش کیا تماشا لگایا ہوا ہے تو نے ہاں؟؟؟

تبریز غصے سے بولتا ہے -----

تماشا کون سا تماشا؟

دیکھا تمہارات اپنے اس اکڑو بھائی کو کس طرح منہ بنا کر بیٹھا تھا -----  
اگر تھوڑا سا ڈانس کر دیتا تو کیا جاتا اس کا میری کتنی انسلٹ ہوئی کچھ اندازہ ہے تمہیں؟  
وہ روتے ہوئے ان دونوں سے بات کر رہی ہوتی ہے وہ دونوں اس کے پاس بیڈ پر بیٹھے تھے

میری بھی خواہش تھی کہ میرا لائف پارٹنر

میرے لیے ڈانس کرے -----

زیادہ نہ سہی وہ بھنگڑا یا جھومر ڈال لیتا

بٹ ہی ڈونٹ لائک می ----

میں بس اس کے سر پر تھوپتی جا رہی ہوں --

(انہیں نہیں پتہ تھا کہ دروازے کے باہر سے

کوئی ان کی باتیں سن رہا ہے اور اب الٹے

قدم لوٹ گیا)

وہ دونوں اس کی شکایات سن کر اپنی

مسکراہٹ چھپا لیتے ہیں ---

بس اس وجہ سے اتنا ہنگامہ کر رہی تھی؟

تم نہیں سمجھو گے سب کے سامنے اگنور ہونا کیسا لگتا ہے۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے بولتی ہے)

اچھا تم بس آج رات اس سے بدلہ لے لینا اپنے

شیطانی دماغ سے کچھ ایسا کرنا کہ لالہ ساری زندگی یاد رکھے اور مہندی پر ڈانس نہ

کرنے کی وجہ سے ہمیشہ پچھتائے سزا تو

بنتی تمہارا دل دکھانے کی۔۔۔۔۔

(آریز عروش کو آنکھ مار کر آئیڈیا دیتا ہے)

ابھی تو پارلر جاؤ لیٹ ہو رہی ہو اور

ادھر سوچ لینا کے تمہیں کرنا کیا ہے۔۔۔۔۔

(آریز اسے کچھ سوچتا دیکھ کر بولتا ہے)

ہاں دیکھ لوں گی میں اس خزیہ نامی بلا

کو بھی ہونہہ میں جینا حرام کر دینا اس

کا۔۔۔۔۔

(عروش کچھ سوچتے ہوئے بولتی ہے)

جبکہ وہ دونوں کمینگی سے ہنس دیتے ہیں

کیونکہ آگے بھی تو "داگریٹ خزیمہ" تھا ----  
اور ان دونوں نے تو بس اب گھر میں تماشے  
دیکھنے تھے ----



خزیمہ جو چچی کے روم میں کسی کام سے

جا رہا تھا عروش کے روم سے رونے کی آواز

سن کر اس طرف جاتا ہے ----

دروازے پر پہنچ کر جیسے وہ اندر جانے لگتا

عروش کی اپنے شکایات سن کر ادھر ہی رک جاتا ہے ----

پھر اس کی باتیں سن کر مسکراتے ہوئے اپنے

روم میں واپس آجاتا ہے ---

ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر کچھ

سوچتا ہے اور پھر موبائل فون اپنی پیٹ کی پوکٹ سے نکال کر کسی کو کچھ ٹیکسٹ

کرتا ہے اور پھر اپنے جہازی سائز بیڈ پر لیٹ جاتا ہے اور چھت کو گھورتے ہوئے کچھ سوچتا

ہے ----

خزیمہ کا روم گرے اور بلیک کمر سے آراستہ

تھا گرے دیواریں اور اس میں موجود خوبصورت سا جہازی سائز بیڈ اور اسی ڈیزائن میں صوفہ

لیفٹ سائیڈ کے ایک کارنر میں ڈریسنگ روم اور ساتھ ہی بڑا اور کھلا سا واشروم -----

اور دوسری طرف ٹریس جو کے گھر کی

بیک سائیڈ کے لان کی طرف بنا ہوا تھا ----

روم کے رائٹ سائیڈ میں ایک چھوٹا سا سٹڈی روم کمرے میں اینٹر ہوتے ہی کوئی بھی

اتنے صاف ستھرے اور خوبصورتی سے سجائے گئے روم میں کھو زور جاتا ہے -----



ولید بھائی وہ روم ڈیکوریشن والے آئیں ہیں ---

بلال ولید کے کمرے کا دروازے کھٹکھٹا کر

بولتا ہے ---

ولید روم سے باہر آکر انہیں اندر بھیجتا ہے ----

اور بلال سے بولتا ہے ----

تم نے آج دروازہ نوک کیا یہ تم ہی ہو نہ میرے بھائی تمہیں بخار تو نہیں؟؟؟؟

ولید بلال کا سرچیک کر کے بولتا ہے -----

ہاہا بھائی میں ٹھیک ہوں بس اب آپ میاں

جی بن رہے سو میں عادت ڈال رہا ہوں۔۔

(بلال ہنستے ہوئے ولید کو جواب دیتا ہے)

اوہ ہو یعنی اب میرا بھائی سمجھدار ہو گیا ہے

ہاہا بس اب میرے ہاتھ بھی پیلے کر دیں اور مجھ پر بھی ذمہ داری ڈال دیں۔۔۔۔

کون ہے وہ۔۔۔ (ولید بلال سے پوچھتا ہے)

کون وہ۔۔۔۔

ارے وہی جس کیلئے میرا پاگل سا بھائی سمجھدار ہوا اور ذمہ داری تک لینے کو تیار۔۔۔۔۔

ہاہا بتاؤ گا بلکہ ملو بھی دوں گا بہت جلد۔۔۔

ہممم ایم ویٹنگ۔۔۔۔

(ولید بلال کے گلے لگ کر بولتا ہے)



سب لوگ ہال میں پہنچ جاتے ہیں۔۔۔۔۔

شمیم، آمنہ اور ہاجرہ بیگم سب مہمانوں کے

استقبال کے لیے ایئر س پر کھڑی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

ہال اور سیج کو بڑی خوبصورتی سے سجایا  
گیا تھا۔۔۔۔

سیج پر 3 صوفے سیٹ کیے گئے تھے۔۔۔۔  
مہمانوں کی آمدورفت شروع تھی۔۔۔۔

دلہنوں کو پارلر سے لا کر ویٹنگ روم میں بٹھا دیا تھا۔۔۔۔

آریز سیج کے پاس کھڑا ہوتا ہے اور نظر اچانک مہرو پر پڑتی ہے جو سیج کے ساتھ ڈانسنگ فلور پر  
فراک پھلائے بیٹھ کر فوٹوز بنوا رہی تھی۔۔۔۔

بلیک لانگ فراق نیچے بارڈر پر گولڈن کام اور کھلے بال اس کو مزید خوبصورت بنا رہے تھے اور آریز  
کی نظر اس سے ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔۔۔۔۔۔

چلچو منہ بند کر لے اور بڑا ہی کمینہ نکلا گھر کی بندی کو تاڑ رہا ڈوب کے مر جا کمینے۔۔۔۔

(بلال آریز کو مہرو کو ٹکٹکی باندھے دیکھ کر شرارت سے اس کے کان کے قریب بولتا ہے)

میں میں وہ میں۔۔۔۔

(آریز اپنی چوری پکڑی جانے پر گھبرا جاتا ہے)

کیا میں میں ہاں پکڑا گیا توں بس اب..... بلال مسکراتے ہوئے اس کا کان پکڑ کر بولتا

ہے۔۔ ہا ہا ہا یار نہ کر آریز بلال کی کمر پر مکا مار

کر بولتا ہے -----

وہ دونوں چھر ہنستے ہوئے ایک دوسرے کو پیار سے گھونسنے مارنا شروع کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔  
(بلال اپنے سبھی کزنز سے بہت پیار کرتا ہے سوائے عروش کے اس سے اتنی نفرت تھی اسے  
یا کچھ اور عروش بھی بلال کے علاوہ باقی سب کی پرواہ کرنے والوں میں سے تھی پر بلال سے  
خاص قسم کی چڑ تھی اسے پر وقت آگے کیا کرے کب دلوں سے نفرت نکال دے یہ کوئی  
نہیں جانتا۔۔۔۔۔)



ولید، آزاد اور خزمہ ہال میں آکر بیٹھ جاتے ہیں  
ولید اور آزاد نے گولڈن شیروانی پہنی تھی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ایمان کو کزنز ہال میں لاتی ہیں ریڈ لینگا گرین گولڈن کمبینیشن میں چولی اور پنک  
دوہٹا ساتھ میں مچنگ جیولری پہنے ہوئے وہ سب اسے ولید کے ساتھ بیٹھا دیتے ہیں۔۔۔۔۔  
پھر زیب جس نے گولڈن اور ریڈ کمبینیشن میں لینگا پہنا ہوا تھا اور ساتھ مچنگ جیولری آزاد کے  
قریب اسے بھی بیٹھا دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔

ان دونوں کیپلز کی فوٹو سیشن بھی ساتھ ساتھ چل رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

ارے مہرہ بیٹا جاؤ میری عروش شہزادی کو

بھی لے آؤ۔۔۔۔۔

بی جان مہرو کو سیلفی لیتے دیکھ کر بولتی ہیں

بی جان کی بات سے آغا جی بھی مستفوق ہوتے ہیں اور مہرو کو عروش کو لینے کیلئے بھیجتے ہیں

۔۔۔۔۔

مہرو ویٹنگ روم کی طرف بڑھتی ہے سامنے ہی دانیہ وائٹ ڈریس میں پیاری سی ڈول بنے تانیہ

کے ساتھ ہاتھ میں گفٹ لیے آرہی ہوتی ہے

تانیہ بلیک شرٹ شرارے میں ریڈ دوبہ لینے ہوئے تھی۔۔۔۔۔

مہرو ان سے ملتی ہے۔۔۔۔۔

دانی اتنی جلدی آگئی توں۔۔۔۔۔

(مہرو دانیہ کے دیر سے آنے پر تنز کرتی ہے)

ہاہاہا سوری بابا گئے ہوئے تھے کہیں ابھی آئے

تھے وہ اس لیے لیٹ ہو گئے۔۔۔۔۔

(دانیہ اپنے دونوں کان پکڑ کر سوری کرتی ہے

مہرو سے)

آچھا اُس اوکے چلو عروش کو لے آتے ہیں ہم  
ہمم اوکے چلو ----

وہ تینوں عروش کو لینے کیلئے وینگ روم کی  
طرف بڑھتی ہیں ----



عروش ہال میں اینٹر ہوتی ہے ----

لیفٹ سائیڈ سے مہر اور رائٹ سائیڈ سے

دانیہ اسے کے ڈریس کو پکڑے ساتھ چلتی آتی ہیں ----

عروش نے پنک کلر کا لونگ گاؤن پہینا تھا

جس پر سلور کلر کے چھوٹے چھوٹے پھول

تھے ڈامنڈ نیکلسٹ جو کے ڈریس سے

کافی میچ تھا وہ چلتی ایسے آرہی تھی

جیسے کسی ملک کی شہزادی ہو ----

تھوڑا سا آگے وہ بڑھتی ہیں کے لائٹس کا فوکس عروش پر آتا ہے اور ہال کی لائٹس

آف ہوتی ہیں ----

وہ تینوں ادھر ہی رک جاتی ہیں ---

کچھ گرلز اور بوائز سیم کمر کی ڈریسنگ میں سلج کے پاس اریج ہو جاتے ہیں ---

اور پھر میوزک سٹارٹ ہوتا ہے -----

🍁 رب نے بنا دی جوڑی ہی ہائے -----

(وہ سب ڈانس کا مو کرتے ہیں)

تم تھے کے تھی کوئی اُجلی کرن -----

تم تھے یا کوئی کلی مسکائیں تھیں -----

(دو گلرز عروش کے پاس آکر اس کا ہاتھ

پکڑ کر سلج کے سینٹر میں لے آتی ہیں)

روح نے چھولی جسم کی خوشبو -----

تو جو پاس آئی تو جو پاس آئی -----

تو جو پاس آئی -----

(رمینٹک سونگز اور ہلکا ہلکا کپلز کا ڈانس

ماحول کو بہت خوبصورت بنا رہا تھا)

ہاتھ میرا تھام لو ساتھ جب تک ہو -----

بات تب تک ہوتی رہے بات جب تک ہو  
سامنے بیٹھے رہو تم رات جب تک ہو ----  
(سب لوگ حیرانگی سے یہ سب دیکھ رہے  
تمھے اور سسپینس تمھانیکسٹ کا کے آگے کیا  
ہوگا ----)

جانم دیکھ لو مٹ گئی دوریاں ----  
میں یہاں ہوں یہاں ہوں یہاں ہوں یہاں ----  
(خزیمہ ان سب ڈانس کرنے والوں کے پیچھے  
سے نکل کر ڈانس کرتے ہوئے سامنے آتا ہے  
بلیک کلر کی شیروانی واٹ پاجامہ میں سب لڑکیوں کے دل ہلا رہا تھا)  
ہر طرف سے تالیوں کا شور اور ہوٹنگ کی آوازیں آتی ہیں ----  
عروش منہ پر ہاتھ رکھے شوکد کی حالت  
میں کھڑی ہوتی ہے)  
دل کب سیدھی راہ چلا ہے ----  
مڑ جاتا ہے مڑنے دو ----

( خزیہ عروش کے پاس پہنچ کر اسے ہلک

سا گول گھماتا ہے ---، )

کب تک چپ بیٹھے اب تو کچھ ہے بولنا ----

کچھ تم بولو کچھ ہم بولیں اوڈوہلنا -----

( پھر اسے چھوڑ کر ڈانس کرتا ہے )

تو ہی دل کی ہے رونق ----

تو ہی جہنم کی دولت

اور کچھ نہ جانوں میں

بس اتنا ہی جانوں ----

تجھ میں رب دکھتا ہے ----

یارا میں کیا کروں -----

( خزیہ سمیت سب عروش کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرتے ہیں وہ شرما اور مسکرا رہی ہوتی

ہے )

کیسی سرحدیں کیسی مجبوریاں

میں یہاں ہوں یہاں ہوں یہاں ہوں یہاں

رب نے بنا دی جوڑی ہائے ----- (خزیمہ گھٹنوں پر بیٹھ کر عروش کے آگے

پھول کرتا ہے ہر طرف تالیوں کا شور ہوتا

بڑے محبت سے انہیں دیکھ کر دعائیں دیتے

ہیں جب کے کچھ لوگ محبت اور رشک

سے ان کو دیکھ رہے ہوتے ہیں -----

کچھ کی بری اور نفرت بھری نگاہیں ان پر

جمی ہوتی ہیں -----)

عروش پھول پکڑ لیتی ہے اور پھر خزیمہ

اس کا ہاتھ پکڑ کر سبج پر لے کر جاتا ہے -----



میں ڈالو تال پہ بھنگڑا

تو بھی گدا پالے

چل ایسا رنگ جمادے ہم

کے بنے سبھی متوالے

من کہے کے میں لے آؤں

چاند اور تارے سارے

( بلال ، تبریز اور آریز تینوں ڈانس فلور پر

ایک ساتھ پرفانس دیتے ہیں ---- )

ان ہاتھوں پر میں چاند رکھوں

اس مانگ میں بھر دو تارے

ہیلو ہیلو ہیلو تو فلور پہ کب ہے آئی

یہ لو یہ لو لوگ بڑی سولڈ مستی چھائی ---

ہیلو ہیلو ہیلو ٹوچ ہے تم نے لگائی بھائی

یہ لو یہ لو کنٹرول کرو میرے بھائی ----

دھک دھک دھک دھک دھڑکے یہ دل

چھن چھن بولے امرتسری چوڑیاں

رات بڑی ہے مستانی

تو دلبر جانی کر لے گلہ گوڑیاں

( مہرو ویسے یہ چھچھندر کافی آچھاناچ

لیتے ہیں نا --- (دانیہ عروش کے کان میں بولتی ہے)

ہاہا ہاہا اے یار یہ تینوں ہمارے خاندان کے

مراسی ہیں ---

مہرو، دانیہ اور تانیہ تینوں قمقمہ لگا کر

ہنس دیتی ہیں اور ان کی نیکسٹ پرفانس دیکھتی ہیں ----

🌟 چھوٹے چھوٹے بھائیوں کے بڑے بھیا

آج بنیں گے کسی کے سیا ----

چھوٹے چھوٹے بھائیوں کے بڑے بھیا

آج بنیں گے کسی کے سیا ----

ڈھول نگارے بچے شنائیاں ----

جھوم کے آئی منگل گھڑیاں ----

چتے ہیں دیکھو کیسے بڑے بھیا

چھوٹے چھوٹے بھائیوں کے بڑے بھیا

وہ تینوں سٹیج پر جا کر دولہوں کو کھڑا

کر کے بھنگڑا ڈالنا شروع کر دیتے ہیں ----

اور یہ سب کیمرے کی آنکھ سیف کر لیتی ہے



یوگانڈا کی بکری تم کیا چرنے آئی ہو ادھر دانیہ جو کھانا ڈال رہی تھی آریز کی بات سن کر اس کی طرف دیکھتی ہے -----

اوہ تو مراٹھی بھی ناچ ناچ کر تھک گیا اور اب آگیا ٹھونسے -----

(دانیہ بھی آریز کو جواب دیتی ہے)

تمہاری زبان کچھ زیادہ نہیں چل رہی آجکل

آریز دانیہ کو کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کر لیتا ہے اور اس کے کان کے بالکل قریب ہو کر بولتا ہے -----

دانیہ گھبرا جاتی ہے اور اسے دکھا دیتی ہے

اور پلیٹ جس میں اس نے فرائیڈ رائس ڈالے تھے کھانے کے لئے وہ بھی ادھر ہی رکھ کر بھاگ جاتی ہے -----

ارے ارے کہا جارہی میری بلبل آریز ہنستے ہوئے اسے بھاگتے دیکھ کر بولتا ہے -----

کھانا بھی نہیں کھایا بچاری نے چلو ہم ہیں

ناکھانے کے لئے -----

وہ شرارت سے مسکراتے بول کر دانیہ والی پلیٹ اٹھا لیتا ہے -----



سارے بڑوں اورینگ سٹرز کے ساتھ فوٹو سیشن کمپلیٹ ہوتا ہے -----

اور مہرو دانیہ، تانیہ کو ساتھ لے کر اور باقی کرنرز کے ساتھ دودھ پیلائی کی رسم کیلئے آتی ہے

-----

لو جی آگئی فقیہ نیاں -----

آریز انہیں دیکھ کر بولتا ہے اور سب کے

قہقہے چھوٹ جاتے ہیں -----

تم سے تو نہیں مانگ رہے نہ سوچو بچ بند

رکھو اپنی -----

ہائے مجھ سے بھی تو مانگو کسی دن تم

لوگ -----

اتنا برا دن نا آئے ہماری زندگی میں کبھی ---

چھوڑو مہرو تم اسے اور رسم شروع کرو

دانیہ اب کے بولتی ہے ----

آریز تو تپ ہی جاتا ہے ----

آزاد، ولید اور خزیہ بھائی جلدی جلدی

سے دو دو لاکھ آپ تینوں دیں ----

ہیں ہیں یہ کوئی مزاق ہے ---- (آزاد کانوں کو ہاتھ لگاتے بولتا ہے)

او بھائی مارو مجھے مارو ----

(ولید ہنستے ہوئے بولتا ہے)

سب لوگ ان کے ڈائیلاگز پر ہنس دیتے ہیں ---

آچھا مہرو سنو مجھے تو چھوڑو میں تمہیں

'پی ایف' میں پاس کر دوں گا ----

(خرزیہ مہرو کو لالچ دیتا ہے)

نانا وہ ہم ویسے بھی ہو جائیں گی ----

(مہرو عروش کو آنکھ مار کر خزیہ کو جواب

دیتی ہے ----)

پڑھے بغیر تو مجھ سے کوئی امید نہ رکھے کے میں پاس کر دوں گا۔۔۔۔۔

(خزیمہ بھی عروش کی طرف دیکھ کر مہرو کو جواب دیتا ہے مہرو غصے سے پہلو بدل کر رہ جاتی ہے کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ بول اسی کو رہا ہے)

بڑی مشکلوں سے مہرو ان تینوں سے

دودھ پیلائی کے پیسے نکلواتی ہے۔۔۔۔۔

اور پھر آغا جی کے حکم پر رخصتی کی ہوتی

ہے۔۔۔۔۔

بلال ایمان کے سر کے اوپر بھائی بن کر قرآن شریف اٹھا کر لاتا ہے۔۔۔۔۔

تبریز زیب کے اوپر اور آریز عروش کے سر پر قرآن مجید اٹھائے ساتھ باہر کا رتک آتا ہے۔۔۔۔۔

ایمان اور عروش ہاجرہ بیگم کے گلے لگ کر بہت روتی ہیں۔۔۔۔۔

سبکی ہی آنکھیں اشک بار تھی۔۔۔۔۔

دلاور صاحب زیب کو گلے لگائے باہر آتے ہیں۔۔۔۔۔

تم کیو رو رہی ہو سوئی۔۔۔۔۔

(بلال تانیہ کو آنکھیں صاف کرتے دیکھ اس

کے پاس آکر بولتا ہے۔۔۔۔۔)

ویسے ہی بس رونا آ رہا کتنی بہادر ہوتی ہیں نا لڑکیاں سب کچھ چھوڑ کر لگے گھر چلی جاتی ہیں پتہ  
نہیں ہوتا آگے کی زندگی کا بھی

کے لائف پارٹنر کیسی نیچر کا ہو ----

تانیہ مسکراتے ہوئے بلال کو بولتی ہے جبکہ  
آنکھوں میں آنسوؤں بلال نے پھر سے دیکھ

لیے ----

سہی کہہ رہی ہو لیکن آگے کی زندگی بھی

خوبصورت ہوتی ہے ----

میاں بیوی کا رشتہ بہت پیارا ہوتا ہے لڑکی  
کو تھوڑی آزادی ملتی ہے وہ اپنے شوق پورے  
کرتی ہے لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ شوہر

پیار کرنے والا اور آچھا ہو پھر تو پوری زندگی لڑکی کی آچھی گزر جاتی ہے ----

ہاں تم فکر نہیں کرو میں تم سے بہت پیار

کروں گا بس ایک دفعہ میری دسترس میں آ جاؤ اب کے وہ زرا شرارت سے بولتا ہے ----

(تانیہ شرماتے ہوئے وہاں سے بھاگ جاتی ہے)

جاتے دیکھ کر بولتا ہے )

روتے ہوئے تینوں کو کار میں بیٹھا کر دعاؤں

میں رخصت کیا جاتا ہے۔۔۔۔

🍁 انگلی پکڑ کے تو نے۔۔۔

چلنا سکھایا تھانا -----


دہلیز اونچی ہے یہ پار کرا دے ----

بابا میں تیری ملکہ ----

ٹکڑا ہوں تیرے دل کا ----

دہلیز اونچی ہے یہ پار کرا دے۔۔۔۔۔

مڑ کے نہ دیکھو دلبرو دلبرو -----

مڑ کے نہ دیکھو دلبرو ----- 



ولید اور ایمان کی گاڑی گھر پہنچتی ہے۔۔۔

پھول پھینک کر سب ان کا استقبال کرتے ہیں ----

ایمان کو ولید کے کمرے میں آئمہ اور باقی سب کمزن بجھا کے آتی ہیں۔۔۔۔۔

ایمان پورے کمرے کا جائزہ لیتی ہے۔۔۔۔۔

سیج کو وائٹ کارٹنز اور سرخ گلاب مے پھولوں سے سجایا گیا بیچ میں سفید پھولوں سے بھی ڈیکوریشن کی گئی سامنے رکھا ایک جدید دور کا صوفہ اور کمرے کو بہت ہی سلیقے سے سجایا گیا تھا

کمرہ بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔

ایمان تھوڑا گھبرا رہی تھی اور تھوڑا شرما

رہی تھی۔۔۔۔۔

پھر وہ اپنا لنگا اور دوپٹہ وغیرہ سیٹ کر کے

ولید کا انتظار کرنے لگتی ہے۔۔۔۔۔



ولید اپنے روم میں جانے لگتا ہے کہ کمرنر سب

روم کے باہر کھڑی ہوتی ہیں۔۔۔۔۔

پیسے دیے بنا کہیں نہیں جاسکتے آپ بھائی ----

یار جانے دو بہت تھک گیا ہوں اور

صبح سے پیسے ہی لٹائی جا رہا ہوں میں ----

(ولید ان کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولتا ہے)

کمرے میں جا کر تھکاوٹ اتر جائے گی ---

(بلال شوشہ چھوڑتا ہے ولید اس کو گھوری سے نوازتا ہے)

نو نو ولید بھائی پیسے تو دینیے ہونگے جیب تو خالی کرنی پڑے گی ورنہ ہم دلہن کے پاس نہیں جانے

دیں گی -----

(ولید کی کزنز بولتی ہیں)

بلال کھڑا ہنس رہا ہوتا ہے اپنے بھائی کی بے

بسی پہ -----

بلال لے کر جان سب کو ادھر سے پلینز ---- (ولید اپنے چھوٹے بھائی سے ریکویسٹ کرتا

ہے)

ہا ہا ہا بھائی پیسے دے دیں ورنہ یہ چڑیلیں

یہاں سے نہیں جائیں گی -----

(بلال ہنس کر بولتا ہے)

بیٹا تیرا دن بھی آئے گا تو میرے آگے روئے گا میں تجھے بالکل نہیں بچاؤں گا ہر کتے کا دن آتا ہے -----

(ولید رونی شکل بنا کر بلال کو دھمکی دیتا ہے اور آخری ڈائیلاگ غصے سے بولتا ہے)  
ہا ہا ہا لیکن بھائی آج آپ کا دن ہے انجوائے کیجیے -----

(بلال ولید کو مزید چڑا کر وہاں سے قہقہہ لگا کر بھاگ جاتا ہے)  
آخر کار ولید کو اپنی جیب خالی کرنی پڑتی ہے ان سب کو پیسے دینے پڑتے ہیں -----  
وہ سب پیسے لے کر وہاں سے تربتر ہو جاتی ہیں اور ولید کمرے میں داخل ہوتا ہے ---  
اندر جا کر سب سے پہلے تو دروازے کی کنڈی  
لگاتا ہے تاکہ انہیں کوئی اب تنگ نہ کر سکے -----  
اہم اسلام علیکم!

ولید گلا کھنگارتے ہوئے ایمان کو سلام کرتا ہے)  
وعلیکم السلام -----

(ایمان بالکل دھیمے سے سلام کا جواب دیتی ہے)

ولید ایمان کے پاس بیڈ پر بیٹھتا ہے ----- ایمان ولید کے بیٹھتے ہی سمٹ سی جاتی ہے ---

ولید ایمان کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہاتھ میں لیتا ہے --

کیا ہوا ہے گھبرا کیوں رہی ہو ----

(ولید شرارت سے ایمان سے پوچھتا ہے ---)

نن نہں میں تو نہیں گھبرا رہی ----

(وہ جھجکتے ہوئے جواب دیتی ہے)

سچ میں نہیں گھبرا رہی یہ تو بہت اچھی بات ہے ڈارلینگ -----

ولید کے اس طرح بولنے سے ایمان کا چہرہ شرم کے مارے سرخ ہو جاتا ہے -----

اچھا شادی سے پہلے تو بڑے بڑے ڈائلاگز مارتی تھی ----

میں یہ کر دوں گی میں وہ کر دوں گئی بلا بلا بلا -----

(ولید ہنستے ہوئے ایمان کی نقل اتارتا ہے)

پر ہائے رے قسمت وہ میرے سامنے جو کل تک شیرینی ہوتی تھی آج بھگی بلی بن کے بیٹھی

ہے -----

بلکہ بھگی نہیں صرف بلی بن کے بیٹھی ہے -- (ولید ایمان کی ننھلی کو چھیڑتے ہوئے بولتا

ہے)

ولید پلیز تنگ نہیں کریں مجھے ---

(ایمان رونی شکل بنا کے ولید سے بولتی ہے)

ارے میں نے تو ابھی تک تنگ ہی نہیں کیا۔۔۔

ابھی کچھ کیا ہی نہیں تو یہ حال ہے آگے

میرے ساتھ کیا کرو گی تم۔۔۔۔

کہا تھا میری محبت نہیں سہ پاؤ گی تم۔۔۔۔

ہا ہا ہا آچھا چلو یہ دیکھو کیا لایا ہوں میں تمہارے لیے منہ دکھائی میں۔۔۔۔۔

ولید ایمان کے ہاتھ میں دو کنگن رکھتا ہے۔۔۔

واؤ یہ بہت خوبصورت ہے ولید بہت زیادہ

(ایمان خوشی سے ان کو دیکھتے ہوئے ولید سے بولتی ہے۔۔۔۔۔)

میں پہنا دوں تمہیں؟؟

ایمان ولید کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

ولید اس کے ہاتھوں میں کنگن پہناتا ہے۔۔۔

Beautiful ❤️

ولید ایمان کو کنگن پہنا کر اس کے ہاتھوں کی تعریف کرتا ہے اور پھر اس کے ہاتھوں پر محبت سے اپنے لب رکھ دیتا ہے -----

(ایمان شرما کر ہاتھ پیچھے کھینچ لیتی ہے)

ایمان -----

(تھوڑی دیر خاموشی کے بعد ولید ایمان کو آواز دیتا ہے)

جی -----

میں آج بہت خوش ہوں بہت زیادہ خوش کیونکہ تم میری زندگی میں شامل ہوئی ہو آج کے دن -----

شاید آج میری اب تک کی زندگی کا سب سے خوبصورت دن ہے -----

میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں تم ہی میری پہلی اور آخری محبت ہو -----

(ولید ایمان کی آنکھوں میں دیکھ کر فرط محبت سے بولتا ہے)

میں بھی بہت خوش ہوں ولید میں نے جب ہوش سنبھالا تب سے صرف آپ سے ہی پیار کیا

ہے اور آج اللہ نے ہمیں ایک کر دیا -----

ولید ایمان کو اپنے بازوؤں میں گھیر لیتا ہے اور بیڈ پر ٹیک لگا لیتا ہے ---

ایمان اپنا سر ولید کے سینے پر رکھ دیتی ہے ---

اور اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے ----

کچھ دیر بعد ولید کی آواز آتی ہے ----

کیا خیال ہے پھر ----؟؟؟؟

(ولید ایمان کے گرد بازوؤں کا گھیرا بنائے اس کے چیکس پر کس کر کے پوچھتا ہے)  
کس بارے میں ----

ایمان اپنا سر ولید کے سینے سے اٹھا کر اس کے سامنے چہرہ کر کے پوچھتی ہے)  
یار آج ہماری ویڈنگ نائٹ ہے اس بارے میں بول رہا ہوں میں اور میں تم سے کیا کہوں گا  
ابھی میں تم سے اور کیا کہہ سکتا ہوں بتاؤ؟؟

مجھے مجھے نائیند آرہی ہے بہت نیند آرہی ہے میں سونے لگی ہوں ----  
(ایمان جلدی سے کروٹ لے کر لیٹ جاتی ہے)

ہا ہا ہا ہا اوے میرے ساتھ یہ بدمعاشی نہیں چلے گی تمہاری ----  
چپ کر کے مجھے اپنا آپ سونپ دو ورنہ میں اپنا حق خودی لے لوں گا پھر تم نے رونا ہے

----  
ایمان اس کی بات سن کر گھبراتے ہوئے اپنی بند آنکھیں زور سے بھیج لیتی ہے ---  
ولید ایمان کو بازو سے پکڑ کر سیدھا لیٹاتا ہے ----

پھر اس پر جھک کر اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا ہے ----

ایمان اپنی آنکھیں مزید بھینچ لیتی ہے -----

ولید ایمان کا دوپٹہ سائیڈ پر اتار کر رکھتا ہے -----

اور اس کی بند آنکھوں پر باری باری بڑی محبت سے اپنے لب رکھتا ہے ----

پھر ایمان کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ

دیتا ہے -----

ایمان کے تو مانو جسم سے جان ہی نکل گئی ----

ولید کے دھیکتے لب ایمان کی پورے چہرے پر جگہ جگہ بوسہ دے رہے تھے -----

ولید کی جسارتیں اب مزید بڑھنے لگتی ہیں ----

ولید ---- (ایمان اسے روکنا چاہتی ہے)

شششش وہ ایمان کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ کر خاموش کروا دیتا ہے -----

ابھی کچھ نہیں سن نا مجھے پلیز بس مجھے ابھی تمہیں محسوس کرنا ہے ----

ولید بول کر سائیڈ لیپ کو ہاتھ بڑھا کر آف کر دیتا ہے -----

اور پھر اپنی پیار بھری جسارتیں ایمان پر کرتا ہے -----



زیب بیڈ پر لنگا پھلائے بیٹھ کر آزاد کا انتظار  
کر رہی تھی ----

کمرہ بہت ہی نفاست سے سجایا گیا تھا ----  
آف وائٹ نیٹ بیڈ کے چاروں کنار پر تھی  
گرین بیل کے اوپر لال گلاب اور سچ میں لائٹنگ کا استعمال زیب سہرائے بغیر نہیں  
رہ سکی ڈیکوریشن کو دیکھ کر ----

اسے آدھا گھنٹہ ہو گیا تھا آزاد کا انتظار کرتے  
وہ اب بیٹھ بیٹھ کر تھک چکی تھی سو  
بیڈ کی سائیڈ سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر لیتی ہے ----  
اور کچھ ہی دیر میں وہ سو جاتی ہے اسے  
پتہ ہی نہیں چلتا ----

آزاد کمرے میں آتا ہے ----

زیب کو سوتے دیکھ اسے شرارت سو جھتی ہے

وہ زیب کے پاس جا کر اس کے لیفٹ گال پر زور سے کاٹی کر دیتا ہے ----

زیب چیخ مارتی اس سے پہلے ہی وہ اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیتا ہے ----

آئی ماما جی جنگلی انسان ہو تم - - - - -  
(زیب گال پر ہاتھ رکھ کر آزاد کو غصے سے  
گھورتے ہوئے آزاد کو بولتی ہے)  
آہ جنگلی پن نہیں تھا یہ بلکہ لوبائٹ تھی  
پر تمہیں کیا پتہ - - - - -

زیب ادھر آو چھوڑو سب - - - - -  
(آزاد زیب کا ہاتھ پکڑ کر اسے ڈریسنگ مر  
کے سامنے لاتا ہے)  
زیب کے پیچھے آزاد کھڑا ہوا اسے شیشے میں دیکھ رہا ہوتا ہے - - - - -

This one Is for you ❤️

وہ گولڈ کا نیکلسٹ اس کے سامنے کرتے ہوئے  
بولتا ہے - - - - -

زیب نیکلسٹ کا بوکس پکڑتی ہے - - - - -  
آزاد یہ تو بہت خوبصورت ہے - - - - -  
امم لیکن تم سے زیادہ نہیں - - - - -

آزاد پیچھے سے زیب کو ہگ کرتا ہے ----

یہ آپ ہی پہنا دیں -----

زیب آزاد کو نیکلسٹ پکڑتے ہوئے بولتی ہے ----

آزاد زیب سے پکڑ کر سامنے ڈریسنگ پر دکھتا ہے اور پہلے کی پہنی ہوئی جیولری اتارتا ہے ---

پھر زیب کے دوپٹے کی پینز اتارتا ہے -----

یہ اتنی پنز کون لگاتا ہے ----

پنز اتارتے اتارتے آخر تنگ آکر بولتا ہے وہ ----

ہا ہا ہا دوپٹہ سیٹ کیا تھا -----

(زیب ہنستے ہوئے آزاد کو بولتی ہے)

آخر کار پنز اتار دیتا ہے وہ اور دوپٹہ اتار کر

بیڈ پر رکھ دیتا ہے ----

پھر وہ زیب کا رخ اپنی طرف کرتا ہے اور

اس کے گال پر کس کرتا ہے جہاں اس نے تھوڑی دیر پہلے کاٹی کی تھی -----

زیب شرماتے ہوئے اس کے سینے سے لگ جاتی ہے -----

وہ مسکراتے ہوئے اس کے گرد اپنے دونوں بازو پھلا لیتا ہے ---

کچھ دیر دونوں ایک دوسرے میں گم ایسے ہی  
کھڑے رہتے ہیں ----

پھر آزاد زیب کے بال جو کے جوڑے کی شکل میں تمھے کھول دیتا ہے  
اور اپنا لایا ہوا نیکلسٹ زیب کے گلے میں ڈالتا ہے ----

اس کی انگلیوں کے پور جب زیب کی گردن  
جو چھوتی ہیں تو وہ اپنا سانس روک لیتی

ہے ----

آزاد نیکلسٹ پہنا کر اس کا رخ اپنی طرف کرتا ہے اور بڑی محبت سے اس کے گلے میں  
موجود نیکلسٹ پر کس کر دیتا ہے ----

پھر آہستہ آہستہ وہ پورے گلے پر کس کرنا شروع کرتا ہے ----

زیب مدہوش سی ہو کر گرنے لگتی ہے کے آزاد اسے اپنے بازوؤں میں اٹھا کر لا کر بیڈ پر لیٹا دیتا  
ہے ----

اور خود اس کے چہرے پر جھک جاتا ہے

اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر اپنی پیاس بجھاتا ہے ----

زیب اپنے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھ کر اسے دور کرنا چاہتی ہے ----

لیکن وہ اس کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر اس پر مزید جھکتا چلا جاتا ہے ----

زیب تھوڑی سی مزہمت کے بعد اپنا آپ آزاد

کے حوالے کر دیتی ہے ----

اور آزاد کی شدتیں بڑھتی چلی جاتی ہیں ---

دور آسمان پر موجود چاند بھی ان کے

حسین ملاپ پر خوش تھا -----



عروش اور خزیمہ جیسے ہی گھر میں داخل

ہوتے ہیں اوپر سے پھولوں کی بارش ہوتی ہے -

پھولوں سے راستہ لاونج سے کمرے تک بنایا

گیا تھا ----

عروش اور خزیمہ اس راستے پر چلتے ہوئے جاتے ہیں ----

موی میکر ان کا یہ سارا سین بڑی محارت سے ریکارڈ کرتا ہے ----

(یہ سب تبریز اور آریز کا پلین تھا)

عروش خوش ہوتے ہوئے خزیمہ کا ہاتھ پکڑے

اس کے ساتھ ساتھ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا  
رہی ہوتی ہے -----

کمرے کے باہر تبریز، آریز، زمیل اور باقی  
سب کزنز نے راستہ روکا ہوا تھا -----

ہاں جی کدھر پیسے دے گے تو راستہ ملنا  
ورنہ بیگم کو لے کر کسی اور روم میں چلے  
جاؤ بھائی صاحب -----

(آریز خزیہ اور عروش کو شرارت سے دیکھ  
کر بولتا ہے)

بیٹا آپ لوگوں نے جو کرنا ہے کر لو  
لیکن مجھے عروش کو کمرے میں لے کے جانے دو  
اس نے ہیوی ڈریس پہنا ہے تھک گئی ہوگی ---

(آمنہ بیگم سب کو وہاں ڈیرے جمائے کھڑے دیکھ کر بولتی ہے)  
پھر سب عروش کو آمنہ بیگم کو کمرے میں جانے کی جگہ دیتے ہیں ----  
آمنہ بیگم عروش کو کمرے میں بیڈ پر سبھی

سچ جو کہ گرے وائٹ کمرٹز اور اس میں سیلو لائٹس کا ورک کیا گیا تھا اس بیڈ پر بٹھا کر چلی جاتی ہیں -----

پورے کمرے سے گلاب کے پتیوں کی خوشبو کمرے میں ایک خوبصورت سا ماحول بنا رہی تھیں -----

خود کو پتا نہیں کیا سمجھتا ہے یہ شیروا بھی بتاتی ہوں اس کو میں -----

سب کے سامنے کیا بول رہا تھا کہ جو پڑھے گا اس کو پاس کروں گا میں -----

ہنہ -----

اب میں بھی بالکل نہیں پڑھوں گی -----

اور پڑھے بغیر پاس نہ ہوئی نہ تو میرا نام بھی عروش خان نہیں -----

(عروش بیڈ سے اٹھ کر ڈریسنگ روم میں جاتی ہے ہے اور اپنا ویڈنگ ڈریس چینج کر کے

اپنا نائٹ ڈریس پنک کلر کا جس کے ٹراؤزر اور شرٹ پر اسٹامپرز بنی ہوئی تھی پہین کر باہر آ

جاتی ہے)

باہر نکلتے ہیں اس کے دماغ میں شرارت آتی ہے

عروش دوبارہ سے ڈریسنگ روم میں جاتی ہے اور وہاں پہ خنزیر کا ہینگ کیا ہوا نائٹ ڈریس اتار کر باہر لاتی ہے۔۔۔۔۔

ہاہاہاہا ابھی مزہ چکھاتی ہواسے میں ----

وہ خزیمہ کا ڈریس اٹھا کر واش روم میں جاتی ہے ہے اور وہاں نل چلا کر کپڑے گیلے کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

دوبارہ باہر آ کر کپڑے ڈریسنگ روم میں ہینگ کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

کمرے کا جائزہ لیتی ہے۔۔

یہ کیا یاد بورنگ سا انسان ہے گرے وائٹ اور بلیک کمبینیشن روم میں لاکھ سرپسلی۔۔۔۔

شیر و آپ نے بہت موچے مار لی ہیں اب

اس کمرے میں پینٹ کلر میری مرضی کا ہوگا

میں کل بابا سے بول کر پینک کلراور پریل کلر کا کمبینیشن کرواؤں گی۔۔۔۔۔

(عروش کچھ سوچتے ہوئے یہ بولتی ہے)

اور بیڈ پر لمبی تان کر لیٹ جاتی ہے ---

✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧  
خزیمہ تب سے سب سے بحث

کمر رہا ہوتا ہے۔۔۔

تم دونوں نکلو ادھر سے بہنیں کرتی ہیں یہ رسم تم کیوں پیسے مانگ رہے ہو۔۔۔۔

(خزیمہ تبریز اور آریز کو جھڑک کر بولتا ہے کیونکہ وہ دونوں زیادہ رولا ڈال رہے تھے)

لالہ آپ کچھ بھی بولو پیسے ہم دونوں بھی

لیں گے بس دس دس ہزار ہم دونوں کو دے دیں آپ۔۔۔۔۔

خزیمہ بھائی پہلے ہمیں دیں ہم بہنیں ہمارا

زیادہ حق۔۔۔۔۔

(زمیل خزیمہ کے سامنے جا کر بولتی ہے)

خزیمہ اپنے والٹ سے پیسے نکال کر زمیل کو دیتا ہے اور اسے بولتا ہے۔۔۔۔۔

یہ تم سب بانٹ لو۔۔۔۔۔

زمیل خوشی سے جھوم اٹھتی ہے اور سب کزنز پیسے لے کر چلی جاتی ہیں وہاں سے۔۔۔۔۔

اب تم دونوں کا کیا مسئلہ ہے۔۔۔۔۔

(تبریز اور آریز کی طرف مڑ کر خزیمہ ان سے پوچھتا ہے۔۔۔۔۔)

بھائی پیسے۔۔۔۔۔

(آریز اتنی معصوم بچوں کی طرح شکل بنا کر بولتا ہے کہ خزیمہ کو اسے دیکھ کر ہنسی آ جاتی ہے)

یہ لو پچاس ہزار ان کی طرف بڑھتے ہوئے

بولتا ہے۔۔۔۔

تابی اور آریز کا منہ کھلا رہ جاتا ہے پھر دونوں جھپٹ کر پیسے پکڑتے ہیں۔۔۔۔۔

بھائی آج آپ شوک لے شوک دے رہے ہو

تھینک یو لویو وہ دونوں ایک ساتھ اس کی

دائیں بائیں گال پر کس کر دیتے ہیں ----

اوپس یہ کام عروش کا تھا جو ہم نے کر دیا سوری ہاں بھائی (آریز بولتے ہی تبریز کا ہاتھ

پکڑ کر بھاگ جاتا ہے اُدھر سے )

خزیمہ ہنستے ہوئے کمرے کی طرف بڑھتا ہے



خزیمہ جیسے ہی کمرے میں انٹر ہوتا ہے

اس کی نظر عروش پر جاتی ہے جو اپنی پنک نائٹ ڈریس میں بیڈ پر بڑے مزے سے لیٹ کر

ٹانگ پر ٹانگ جمائے موبائل فون استعمال کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

اسے شدید غصہ آتا ہے عروش پر کے وہ اپنا ڈریس چیلنج کر لیتی ہے اور اس کا ویٹ بھی نہیں

کرتی \_\_\_\_\_

جبکہ وہ اسے جی بھر کر دامن کے روپ میں

دیکھنا چاہتا تھا ----

ایک نظر عروش کو دیکھتا ہے جو اسے بالکل انور کیے ہوئے تھی جیسے کہ وہ اس روم میں ہو  
ہی نہ ----

وہ اپنا غصہ پی جاتا ہے اور ڈریسنگ روم میں جاتا ہے ----

عروش اس کے وہاں سے جاتے ہی ایک لمبا سانس خارج کرتی ہے اور ڈریسنگ روم کی طرف  
دیکھتے ہوئے مسکراتی ہے ----

تھوڑی دیر ہی گزرتی ہے کہ خزیہ غصے

سے ڈریسنگ روم سے نکلتا ہے اور اپنا نائٹ ڈریس ٹراؤزر اور لوزشرٹ عروش کے سامنے پھینکتا  
ہے ----

یہ تم نے کیا ہے نہ ؟؟؟؟

کک کیا کیا ہے میں نے ہاں ؟؟؟؟

(عروش تھوک نکل کر خزیہ سے بولتی ہے)

یہ میرا ڈریس تم نے بھگلیا ہے ----؟

ارے میں کیوں کروں گی ایسا میں نے نہیں کیا ----

(وہ اکڑ کر بولتی ہے)

خزیمہ کو پہلے ہی اس پر غصہ تھا ویڈنگ  
ڈریس چیلنج کرنے کا اوپر سے ابھی اکڑ کر بول رہی تھی -----  
خزیمہ اس کا دایاں ہاتھ موڑ کر پیچھے کمر  
کیطرف لے کر جاتا ہے -----  
آہ ماما جی -----

(عروش درد سے چلاتی ہے -----)  
میرے سے دور رہا کرو تم اور یہ حرکت  
کیوں کی تم نے بتاؤ مجھے اور سچ بولنا ہے  
ورنہ ---

(خزیمہ عروش کا بازو ہلکا سا مزید موڑ دیتا  
ہے)

آہ بتاتی ہوں بتاتی ہوں -----

(وہ درد سے روتے ہوئے بولتی ہے)  
وہ آپ نے سب کے سامنے میری پڑھائی والی  
بات کیوں کی بس وہ غصہ نکالا تھا میں نے

I am Sorry 😞 😞

مجھے درد ہو رہا ہے پلیز چھوڑ دیں -----  
(عروش روتے ہوئے اسے بولتی ہے)  
(خزیمہ اس کی نیلی آنکھوں سے ٹپ ٹپ  
گرتے آنسو دیکھ کر اس کا بازو چھوڑ دیتا  
ہے -----)

ہمم لیکن سزا تو ملے گی چلو مرغی بنوں جلدی سے -----  
نہیں نہیں خزیمہ میں مرغی نہیں بنوں گی -----  
تو کیا مرغا بنو گی -----؟

نو میں نے کچھ نہیں بن ناسوری نالیز آئندہ نہیں کروں گی پکا 😞 😞  
جتنی بحث کرو گی سزا اتنی بڑھتی جائے  
گی -----

عروش جلدی سے بیڈ پر کھڑی ہو جاتی ہے  
اور اپنے دونوں کان پکڑ لیتی ہے -----  
دس دفعہ سٹ سٹینڈ کرو -----

عروش کان پکڑ کر سٹ سٹینڈ سٹارٹ  
کرتی ہے ----

ون ---- ٹو ---- تھری ----

خزیمہ اپنے گیلے کپڑے بیڈ سے اٹھا کر  
ڈریسنگ روم کی طرف مڑتا ہے اور اپنی  
ہنسی مشکل سے کاہل کرتا ہے ----

وہ جیسے ہی باہر آتا ہے عروش بیڈ پر  
بڑے مزے سے بیٹھی ہوتی ہے ----  
تم نے اپنی سزا پوری کر لی ----؟

جی کر لی ہے پوری دس دفعہ کیا ہے سٹ سٹینڈ ----  
میں نے نہیں دیکھا تھا تو دوبارہ کرو ----

یہ کیا بات ہوئی آپ نے دیکھا تھا میں کر رہی تھی ----

نہیں میں نے صرف فور 4 تک دیکھا تھا تم نے فور تک کیا تھا میرے سامنے ----

اپنی نئی نویلی دلہن سے کوئی سٹ سٹینڈ کرواتا ہے ----

کوئی اس کو مرغی بناتا ہے ---؟

(عروج رونی شکل بنا کر خزیہ سے بولتی ہے)

اوہ تو میڈم کو کو اس بات کا احساس تو ہے کہ وہ نئی نویلی دلہن ہے۔۔۔۔۔

تو نئی نویلی دلہن کا فرض نہیں کہ وہ اپنے شوہر کے لئے تیار ہو کے بیٹھے اس کا انتظار کرے

۔۔۔۔۔

تمہیں پتا میں نے تمہیں یہ سزا کس چیز کی دی تھی۔۔۔۔۔

عروش نا میں گردن ہلاتی ہے۔۔۔۔۔

یہ چھوٹی سی سزا تھی تمہاری جو تم نے میرے آنے سے پہلے اپنا ویڈنگ ڈریس چن کر

لیا۔۔۔۔۔

عروش خزیہ کی بات سن کر اپنا سر نیچے

جھکا کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔

ادھر آؤ میرے پاس عروش۔۔۔۔۔

(خزیہ عروش کو اپنے پاس بلاتا ہے)

جی فرمائیں۔۔۔۔۔

(خزیہ کے پاس جا کر عروش ایڈیٹیوڈ سے بولتی ہے)

خزیہ اس کے اس بازو کو جس کو کچھ دیر پہلے موڑا تھا بہت آرام سے پکڑتا ہے۔۔۔۔۔

اور بازو پر کس کر دیتا ہے -----

آئی ایم سوری تمہیں درد دینے کے لیے -----

عروش خزیمہ کے ڈمپلز کو دیکھتی ہے -----

شیرو مجھے آپ کے یہ ڈمپلز بہت اچھے لگتے ہیں -----

خزیمہ عروش کی بات سن کر کھل کر مسکراتا ہے جس سے اس کے ڈمپلز مزید

نمایاں ہو جاتے ہیں -----

(خزیمہ عروش کی آنکھوں کو دیکھ رہا تھا)

مجھے تمہاری یہ بلیوں آئیز پسند ہے -----

خزیمہ باری باری اس کی آنکھیں چومتا ہے -----

مجھے تمہارے چیکس بھی بہت اچھے لگتے ہیں -----

پھر وہ اسے بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کرتا ہے اتنا قریب کے ہڈا کا گزرنا بھی مشکل تھا -----

وہ بہت محبت سے اس کے گالوں پر اپنے لب رکھ دیتا ہے -----

عروش خزیمہ کی آنکھوں میں عجیب سی

چمک دیکھتی ہے اور جلدی سے خزیمہ کو دور کرتی ہے -----

میرے ساتھ کچھ کرنے کی کوشش کی تو

میں سر پھاڑ دوں گی دور ہو کر کھڑے ہوں

مجھ سے -----

(عروش خزیمہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتی ہے -----)

اوہ ریلیٰ کیا نا کرنے کا بول رہی ہو ---- ( خزیمہ مسکراتے ہوئے عروش سے پوچھتا ہے )

وہ میں (عروش گھبرا جاتی ہے)

مجھے پتہ ہے تم جتنی اوپر ہو اس سے کئی

زیادہ زمین میں ہو سب پتہ ہے تمہیں ---

خزیمہ بول کر قدم عروش کی طرف بڑھتا ہے ---

(عروش خزیمہ کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر جلدی سے تکیہ اٹھا کر صوفے کی طرف بھاگ جاتی ہے

-----)

کہاں جا رہی ہو تم ؟؟؟؟

( خزیمہ اسے تکیے سمیت جاتا دیکھ کر پوچھتا ہے ----- )

میں وہ وہاں کاوچ پر سونے کے لئے -----

(عروش کاوچ کی طرف اشارہ کر کے خزیمہ کو جواب دیتی ہے)

چپ کر کے بیڈ پر آکر شرافت سے سو جاؤ یہ کوئی فلم یا ڈرامہ نہیں ہے کے جس میں ہیرو اپنی

ہیروئن کو صوفے سے اٹھا کر لائے گا اور بڑی محبت سے بیڈ پر سلائے گا۔۔۔۔  
اگر آج کاوچ پر سوئی تو پھر تمہیں ہمیشہ ادھر سونا ہوگا سمجھی۔۔۔۔۔؟؟؟  
آپ مجھے دھمکی دے رہے ہیں۔۔۔۔

(عرش دونوں بازو اپنی کمر پر رکھ کر لڑاکوں کی طرح کھڑے ہو کر اس سے پوچھتی ہے)  
میں تمہیں آج بتا رہا ہوں میں کبھی کسی کو دھمکی نہیں دیتا اور تمہیں پتا ہے کہ میں عمل  
کرنے والوں میں سے ہوں اور یہ بات تم آچھے سے جانتی ہو میڈم عروش خیر وہاں سوئی تو ابھی  
تھوڑی دیر پہلے جس کام سے منع کر رہی تھی میں وہ کام بڑے حق سے وصول کروں گا

عرش اس کی بات سن کر رک جاتی ہے  
پھر غصے سے جوتکیہ اٹھا کر کاوچ پر جا رہی تھی وہی واپس اٹھا کر زور سے بیڈ پر پھینک دیتی  
ہے اور ادھر ہی لیٹ جاتی ہے۔۔۔۔۔

آرام سے لیٹو آرام سے توڑ نہ دینا بیڈ۔۔۔۔۔

اسلا کرے ٹوٹ جائے۔۔۔۔۔

(عرش چڑ کر بولتی ہے)

خزیمہ بھی دوسری طرف آکر لیٹ جاتا ہے۔۔۔۔

خزیمہ کو لیٹے تھوڑی دیر ہوئی تھی کے

عروش کی آواز آتی ہے -----

شیرو -----

ہمممم -----

مجھے نہ جونیر شیرو چاہیئے ----

کیا؟؟؟؟

( خزیمہ عروش کی بات سن کر حیران سا خوش ہو کر اٹھ کے بیٹھ جاتا ہے ----- )

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ [LRI] ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

تبریز اور آریز اپنے بیڈروم میں اپنے اپنے بیڈ پر لیٹے تھے -----

( دونوں بیڈز کے سینٹر میں سائیڈ ٹیبل پر موجود لمپ کی روشنی پورے کمرے کو روشن کیے

ہوئے تھی ----- )

تابی -----

ہمممم -----

سو گیا ہے توں کیا؟؟؟

نہیں سونے کی کوشش کر رہا ہوں نیند نہیں آرہی -----

( تبریز آریز کو ہلکی کچی نیند میں جواب

دیتا ہے )

یار مجھے بھی نیند نہیں آرہی -----

(آریز افسردہ سا ہو کر بولتا ہے )

کیوں؟؟؟؟؟

میری بھی شادی کردو میرے آمان جاگ رہے

تینوں بڑوں کی کر دی شادی ہماری بھی کر دیتے -----

(آریز رونی شکل بنا کر بولتا ہے )

ہاہاہا فٹے منہ میں سمجھا شاید طبیعت خراب تیری -----

یار سرلیں ہوں میں شادی کرو میری میں

قسمے تنگ آگیا روز تیری یہ بو تھی دیکھ

کر -----

میں چاہتا ہوں صبح اٹھو تو ایک خوبصورت چہرہ میرے سامنے ہو -----

پر جب میں اٹھتا ہوں تو تیری سٹیل کے

ڈونگے جیسی شکل میرے سامنے ہوتی ہے ---

دفعہ ہو جا مجھے توں اب کوئی کام بولی سہی منہ توڑ دینا تیرا میں ----

(تابی غصے سے آریز کو تاکیہ مار کر بولتا ہے)

آلے میری بے بی نالاز ہو گئی آآ میں اپنی بے بی

کو کیسے مناؤ -----

(آریز تابی کے بیڈ پر آکر اس کی چن کو پکڑ

بڑی معصومیت سے یہ سب بولتا ہے ----)

ہا ہا ہا نا کر آریز سو جا مجھے بھی

سونے دے -----

اچھا چل گڈ نائٹ -----

آریز بھی اپنے بیڈ پر آکر لیٹ جاتا ہے اور لیمپ آف کر دیتا ہے -----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

ہاں مجھے شیرو کے بغیر نیند نہں آرہی ----

کیا مطلب تمہارا ---- ؟

(خزیمہ اس کی بات سے المھ جاتا ہے)

ارے میرا ٹیڈی بیئر جونیر شیرو ----

(وہ اب تنگ ہو کر بولتی ہے)

کیا تمہارے اس گندے سے ٹیڈی بیئر کا نام بھی شیروں ہے ----؟؟؟

او ہیلو گندہ نہیں وہ اچھا ہے ہنہہ ----

(عروش منہ بگاڑ کر بولتی ہے)

تم یا تو اس کا نام بدلو یا مجھے شیرو کہنا چھوڑ دو ----

ٹھیک ہے میں اس کو شیرو بلاؤں گی اور آپ کو آپ کے نام سے "خزیمہ"

خزیمہ کو عروش کا خزیمہ کہنا بہت اچھا لگتا ہے

(اس کا دل کہتا ہے کہ وہ بار بار اس کا نام لے کیونکہ وہ پہلی دفعہ اس کے منہ سے اپنا نام

سن رہا تھا ----)

میری بات سنو تم مجھے شیرو ہی بلا لو تمہارے منہ سے بالکل اچھا نہیں لگتا خزیمہ کہنا ----

(خزیمہ جان بوجھ کر عروش کو ایسے بولتا ہے)

میں تو اب آپ کو خزیمہ ہی کہو گی آپ کو اچھا لگے یا برا ----

"خزیمہ خزیمہ خزیمہ"

(خزیمہ اپنی چالاکي پر دوسری طرف منہ کر کے ہنس دیتا ہے)

او کے فائن جو دل کرے بول لو ----

خزیمہ مجھے شیرو چاہیے پلیز مجھے اس کے بغیر نیند نہیں آرہی میں رات کو اس کو ہگ (گلے لگا) کر کے سوتی ہوں۔۔۔۔۔

ابھی مجھ سے گلے لگا کے سو جاؤ میری جان

(خزیمہ صرف سوچ کر ہی رہ جاتا ہے یہ بات)

یار اتنی رات کو میں تمہارے پوریشن میں جاؤں گا مطلب چیچی اور آزاد کو ڈسٹرب کروں گا تمہارا دماغ خراب ہو گیا۔۔۔۔۔

چپ کر کے سو جاؤ مجھے تمہاری آواز نہ آئے۔۔۔۔۔

(خزیمہ ڈانٹ دیتا ہے عروش کو)

کھڑوس کہیں کا کا سڑیل انسان ہنہ گبر سنگھ.....

(عروش بڑبڑاتے ہوئے دوسری طرف منہ کر کے لیٹ جاتی ہے)

تھوڑی دیر گزرتی ہے کے عروش نیند کی وادیوں میں گم ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

عروش کے سوتے ہی خزیمہ بھی سونے کی

کوشش کرتا ہے۔۔۔۔۔

(وہ الگ بات تھی کے اس کے چھوٹے چھوٹے سے سانس لینے کی آواز اور میٹھی میٹھی سی

اس سے آتی مہک خزیمہ کے ہوش اڑا رہی تھی اور اسے نیند نہیں آرہی تھی)

خزیمہ کی ابھی آنکھ لگی تھوڑی دیر گزری تھی وہ کچی نیند میں تھا کے اچانک اسے اپنے پیٹ پر  
کچھ وزنی چیز کا احساس ہوتا ہے -----

آئی میرا پیٹ -----

وہ آنکھیں کھول کر اپنے پیٹ پر دیکھتا ہے

عروش کی ٹانگ اسکے پیٹ پر ہوتی ہے -----

خزیمہ غصے سے عروش کی طرف دیکھتا ہے

وہ اس کی ٹانگ اٹھا کر پھینکنا چاہتا تھا -----

لیکن جب وہ اس کی طرف دیکھتا ہے تو وہ نیند میں تھوڑے کھلے منہ کے ساتھ بہت کیوٹ  
لگ رہی تھی اسے -----

خزیمہ اس کی طرف دیکھتا ہے اور پھر مسکراتے

ہوئے اس کا سر اپنی ایک بازو پر رکھ لیتا ہے

اور دوسرا بازو اس کے گرد لپیٹ کر آنکھیں بند کر لیتا ہے -----

اور کچھ دیر میں نیند اس پر بھی مہربان ہو جاتی ہے -----



اگلی صبح خزیہ کی آنکھ کھلتی ہے تو اپنے

سامنے عروش کو سویا پاتا ہے -----

وہ جھک کر اس کے گال پر کس کرتا ہے ---

اور واشروم چلا جاتا ہے -----

نہا کر باہر آتا ہے تو عروش ویسے ہی سو رہی

ہوتی ہے -----

وہ بیڈ کی طرف بڑھتا ہے -----

عروش اٹھو صبح ہوگئی ہے -----

( خزیہ عروش کو بلا کر اٹھاتا ہے )

پانچ منٹ سونے دیں پلیز -----

( عروش نیند میں خزیہ کو بولتی ہے )

نہیں بالکل نہیں ابھی اٹھو سب ہمارا ویٹ کر رہے ہونگے بریک فاسٹ کے لیے اٹھو شاباش

عروش اٹھ کر واشروم چلی جاتی ہے -----

عروش روم میں آکر دیکھتی ہے خزیہ کہیں نہیں ہوتا -----

وہ خزیہ کا ہئیر برش اٹھا کر بال بنانے لگتی ہے۔۔۔۔

آہ مسٹر خزیہ میں ڈیلی اب آپ کے برش سے بال بناؤں گی وہ شیشے میں دیکھ کر  
ہنس پڑتی ہے۔۔۔۔۔

( خزیہ کو بالکل پسند نہیں کے کوئی اسکی  
چیزوں کو یوز کرے خاص طور پر کنگھی یا  
ہئیر برش )

خرزیہ لائبریری سے باہر آتا ہے عروش کو اگنور کر کے وہ اپنے کام کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔  
عروش اسے دیکھانے کلیے کے وہ اس کا برش  
یوز کر رہی ہے۔۔۔۔۔

چیزوں کو بلا کر شور مچاتی ہے  
عروش جلدی کرو نیچے جانا ہے۔۔۔۔

خرزیہ عروش کو اپنی مسکراہٹ کنٹرول کر کے بولتا ہے وہ دیکھ چکا تھا اپنا ہئیر برش۔۔۔  
میں آپ کا ہئیر برش یوز کر رہی آپ کو پتا ہے۔۔۔۔۔

عروش تھوڑا حیرانگی سے بولتی ہے۔۔۔۔۔

خرزیہ عروش کے پاس چلتا ہوا آتا ہے اور اسے دونوں بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کرتا ہے

-----

جب میں ہی تمہارا ہوں تو میرا ہیئر برش بھی تمہارا ہی ہونا ....؟

خزیمہ یہ بول کر اس کے گال پر اپنے لب رکھ دیتا ہے -----

(عروش منہ کھولے خزیمہ کو دیکھ رہی ہوتی ہے)

اگر تم سمجھ رہی کے میں ایسا کچھ بولوں گا

یا کروں گا تو تم غلط سمجھ رہی آئندہ یوز

مت کرنا ----

اور نیچے آجاؤ سب انتظار کر رہے ہوں گے -----

(خزیمہ برش ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ کر اس

کو بول کر باہر جاتا ہے)

"آئندہ یوز مت کرنا" ہوں میں تو کروں گی

کر لینا جو کرنا ہوا اور ٹھہکی انسان مجھے کس بھی کر گیا -----

(عروش نقل اتار کر بولتی ہے)

اور برش ڈریسنگ ٹیبل پر زور سے رکھتی ہے

اور نیچے جاتی ہے -----



ولید اٹھ جائیں نا میں کب سے آپ کو اٹھا

رہی سب کیا سوچے گے ہمارے بارے میں ----

(ایمان ولید کو اٹھاتے ہوئے بولتی ہے ----)

ولید ایمان کو بازو سے پکڑ کر اپنے اوپر گراتا ہے ----

سوجاؤ کوئی کچھ نہیں کہتا سب کو پتہ نیولی میرڈ کیل یے ----

وہ اس کے ناک پر ناک رگڑ کر بولتا ہے ----

نہیں کریں اٹھیں نہ پلیز ----

آچھا بابا اٹھ گیا میں اب خوش ----

جی اور اب جلدی سے ریڈی بھی ہو جائیں ----

ولید فریش ہونے واشروم جاتا ہے اور ایمان

سارا بکھرا سامان سمیٹنا شروع کرتی ہے ----



خزیمہ اور عروش نیچے ڈانگ ہال میں آتے

ہیں سب ہی پہلے سے ادھر موجود سب کو

سلام کر کے وہ دونوں تبریز اور آریز کے سامنے

والی چئیئرز پر بیٹھ جاتے ہیں -----

بابا -----

(عروش علی صاحب کو بلاتی ہے جو چائے پی رہے تھے)

جی میرا بچہ -----

بابا پلیز خزیمہ کے روم کا پینٹ چیلنج کریں

گرے اینڈ بلیک نہیں پسند -----

پنک اور پریل کروادیں -----

عروش کی فرمائش سن کر سب ایک دفعہ

شوگڈ میں جاتے ہیں -----

اور پھر خزیمہ کے علاوہ سب کے جاندار قہقہے ہوتے پورے گھر میں -----

بابا بابا نہیں میرا بچہ پنک اور پریل نہیں آچھا

لگتا بوائز کے روم میں ----

(آمنہ بیگم ہنستے ہوئے اس کو سمجھاتی ہیں)

مما اب میرا بھی تو ہے روم تو کیا اپنی مرضی منہس کر سکتی -----

(عروش رونی شکل بنا کر آمنہ بیگم سے پوچھتی ہے)

نہیں!

ایسی فضول مرضی نہیں چلے گی سو سوچنا بھی مت -----

( خزیمہ تھوڑا چڑ کر اور غصے سے بول کر

وہاں سے چلا جاتا ہے )

میری پرنسز کاروم ہے تو سہی ادھر پنک

والا جب دل کرے وہ یوز کرو ٹھیک ہے میرا

بچہ -----

( علی صاحب عروش کے سر پر پیار کر کے

وہاں سے چلے جاتے ہیں اور آمنہ بیگم بھی

ان کے پیچھے چلی جاتی ہے ----- )

اوہ ہو خزیمہ ----- 📖

شیرو گیا کیا -----

( اب وہ دونوں شرارت سے پوچھتے ہیں اور عروش انہیں رات والی ساری بات بتاتی ہے )

اور وہ دونوں اس کی مرغی بن نے پر ہنس ہنس کر پاگل ہو رہے ہوتے ہیں -----

وہ تینوں وہاں بیٹھے ہنسی مذاق پر لگے ہوتے ہیں -----



عروش ناشتہ کر کے واپس اپنے کمرے میں آتی ہے ----

سامنے بیڈ پر اسے وائٹ کلر کا گاؤن نظر آتا ہے

اوہ واؤ یہ میرا ہے ----؟

عروش گاؤن کو اٹھا کر خوشی سے جھوم کر

کر بولتی ہے ----

ہاں آج ریسپشن پر پہننا تم اوکے ----

خزیمہ ڈریسنگ روم سے سر باہر نکل کر

عروش کو بولتا ہے عروش اپنے ساتھ لگائے ہوئے تھی گاؤن کو خزیمہ کی یقلم آواز سن کر

ڈر جاتی ہے اور گاؤن ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر جاتا ہے ----

پاگل ----

(خزیمہ عروش کا گاؤن اٹھا کر اس کے سر ہلکی سی چپت مار کر بولتا ہے ----)

سنجھالو اسے ----

اور آج کے لیے اپنا مائٹڈ سیٹ کر کے آنا میں کوئی بھانا نہیں سنوں گا سمجھی تم اب شادی

شدہ ہو سو گرواپ ----

اور اگر تم نے میرے آنے سے پہلے ڈریس چینج کیا تو میں خود اپنے ہاتھوں سے تمہیں دوبارہ یہی

ڈریس پہناؤ گا۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کے ہاتھ میں گاؤن پکڑا کر بول کر باہر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔

عروش اس کی پیٹھ کو دیکھتی رہ جاتی ہے اور اس کے ڈریس پہنانے والی بات پر جھرجھری سی لیتی ہے۔۔۔۔۔



آزاد بیٹا شام کی ساری تیاریاں مکمل ہے نہ

اور ہاں بیٹا زیب کو 3 بجے پارلر چھوڑ دینا

آپ اوکے۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم آزاد کو چائے کا کپ پکڑاتے ہوئے

بولتی ہیں۔۔۔۔۔

وہ لوگ ہال میں بیٹھے چائے پی رہے تھے

زیب کچن سے پانی لینے گئی تھی)

اما خزیمہ سے بات ہوگئی تھی وہ تینوں

برائیڈلز کو لے جائے گا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم خاموشی سے چائے پینے لگ جاتی ہیں)

(آزاد چائے کا ایک گھونٹ بھرتا ہے اور اس کے دماغ میں ایک شرارت کلک ہوتی ہے وہ اپنے کپ میں 5 چمچ چینی کے بھر بھر کر ڈالتا ہے اور ہاجرہ بیگم کو بھی دیکھتا ہے لیکن ان کا دھیان کہیں اور تھا -----

وہ مسکراتے ہوئے اپنے چمچ سے چینی ہلا کر چائے میں مکس کرتا ہے -----

اور اپنا کپ ایمان کے کپ سے چیلنج کر دیتا ہے)

ایمان واپس آکر آزاد کے ساتھ والے صوفے پر بیٹھ جاتی ہے -----

اور چائے کا کپ اٹھا کر سپ لیتی ہے -----

گھونٹ بھرتے ہی نہ وہ چائے باہر نکالنے کی

کنڈیشن میں ہوتی ہے نہ اندراتنی میٹھی چائے لے جانے کی ہمت خیر وہ مشکلوں سے گھونٹ

لے جاتی ہے اندر -----

زبب آزاد اور ہاجرہ بیگم کو بڑے سکون سے

چائے پیتے دیکھ کر حیران ہوتی ہے۔۔۔۔

(آزاد اس کے کان کے پاس اپنے ہونٹ لے کر جاتا ہے۔۔۔)

آہ میری پیاری بیگم یہ بدلہ ہے اس چائے کا

جو تم نے مجھے پلائی تھی یاد ہے نا۔۔۔۔۔؟

تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو۔۔۔۔۔

ہمیں یاد ہے وہ زرا زرا۔۔۔۔۔

(وہ اس کے کان کے قریب ہنستے ہوئے بول کر چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔)

زبب غصے سے پیچھے اسے دل میں القابات سے نوازتی جاتی ہے۔۔۔۔۔)

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

شام کو میرج ہال سب لوگ پہنچتے ہیں۔۔۔۔

اور مہمان بھی آرہے ہوتے ہیں گھر کے سب

بڑے ان کا استقبال کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

دلہنیں بھی تیار ہو کر آجاتیں ہیں۔۔۔۔۔

سب سے پہلے ایمان اور ولید کی اینٹری ہوتی ہے ایمان نے ولید کے بازو میں بازو ڈالا ہوا تھا اور

ان کے چلتے چلتے -----

ایمان لائٹ پنک سی کا مدار میکسی میں تھی اور ولید بلیو تھری پیس میں ----

بیک گراؤنڈ میں لائٹ سامیوزک چل رہا ہوتا ہے -----

ہلچل ہوئی ، زرا شور ہوا

دل چور ہوا ، تیری اوڑ ہوا

ہلچل ہوئی ، زرا شور ہوا

دل چور ہوا ، تیری اوڑ ہوا

ایسی چلی جب ہوا

عشق ہوا ہی ہوا

(ولید ایمان کے بیٹھتے ہی آزاد اور زیب النساء ہال میں اینٹر ہوتے ہیں-----)

آزاد بلیک تھری پیس سوٹ میں تھا اور زیب

آف واٹ ڈریس میں زیب نے آزاد کے بازو میں

اپنا بازو دیا ہوا تھا وہ دونوں بھی سب کی تالیوں اسر شور سے ہوتے ہوئے اسٹیج پر جا کر بیٹھ

جاتے ہیں -----

پلکوں سے ہونٹوں تک جو راہ نکلتی ہے گزرے نہ وہاں سے یہ تیری غلطی ہے -----

رہتے ہیں اب ہم وہاں -----

عشق ہوا ہی ہوا

ایسی چلی جب ہوا

عشق ہوا ہی ہوا

(بیک گراؤنڈ میں بالکل دھیمے سے یہ سانگ چل رہا تھا -----)

عروش خزیمہ کا ہاتھ پکڑ کر ہال میں اینٹرنر

ہوتی ہے وہ دونوں دھیمے دھیمے چلتے ہوئے

اسٹیج کی طرف بڑھتے ہیں -----

عروش وائٹ گاؤن شہزادی لگ رہی تھی اور اپنی پرکشش بلیوں آئیز کے ساتھ تو وہ اور بھی دیوانہ

کر رہی تھی سب کو -----

خزیمہ وائٹ شرٹ اور بلیک تھری پیس سوٹ میں اپنی خوبصورت ڈسپلن والی مسکراہٹ کے ساتھ

چل رہا تھا -----

وہ دونوں ویسٹرن سٹائل میں تھے -----

ہال میں سب رشک بھری آنکھوں سے اس خوبصورت کپیل کو دیکھ رہے تھے اور کچھ جلن بھری آنکھوں سے -----

آئمہ دور سے انہیں دیکھتی ہے -----

عروش خزیمہ میرا تھا اور ابھی جہاں تم  
بیٹھی ہو یہ جگہ میری تھی میں تم سے  
سب کچھ چھین لوں گی میں نے بچپن سے  
خزیمہ کے خواب دیکھے میں تمہارا نہیں  
ہونے دوں گی اسے -----

وہ دور سے عروش کو نفرت سے دیکھ کر  
بولتی ہے -----؟

اس کی نفرت بھری آنکھیں ایک اور شخص نے بھی دیکھ لی تھی اور وہ مسکراتا ہوا آئمہ کو غور  
سے دیکھتا ہے -----

ہلچل ہوئی ، زرا شور ہوا

دل چور ہوا -----

قدموں کو سنبھالے -----

نظروں کا کیا کریں -----

نظروں کو سنبھالے -----

تو دل کا کیا کریں -----

ایسی چلی جب ہوا

عشق ہوا ہی ہوا -----



جمال خان اور علی خان سب مہمانوں کے

ویلم کے لئے کھڑے تھے -----

سمیر آفندی ہال میں اینٹر ہوتا ہے اور ان کے

پاس جا کر سلام کرتا ہے -----

ارے سمیر بیٹا پاپا نہیں آئے آپ کے -----

(علی صاحب پوچھتے ہیں)

جی انکل انہیں کام تھا کوئی اس لیے مجھے

بھیج دیا -----

چلو بہت اچھا کیا کے آپ آگئے آپ بیٹھو بیٹا --

(سمیر آفندی ان کے بزنس پارٹنر کا بیٹا ہے)

کچھ ہی دیر ہوتی ہے اسے بیٹھے کے کپلز

کی اینٹریز سٹارٹ ہوتی ہیں -----

سمیر سائیڈ پر صوفے پر بیٹھ کر کپلز کو دیکھ رہا تھا لیکن جب آخری کیل دیکھتا ہے

تو اسے بہت غصہ آتا ہے اور مال والی اپنی

بے عزتی یاد آتی ہے ----

اوہ تو یہ میڈم ادھر رہتی ہے -----

اب آئے گا کھیل کا مرزہ ----

بابا بابا بابا ----

(وہ ہنستے ہوئے اپنے سیکرٹری کو کال ملاتا ہے اور اسے کچھ بولتا ہے اور پھر کال بند کر کے

فون اپنی پوکٹ میں عروش اور خزیمہ کو مسکراتے ہوئے دیکھ کر رکھتا ہے) ----

پھر کچھ ہی دیر میں وہ اٹھ کر اسٹیج کی طرف بڑھتا ہے ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ LRI ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

ہیلو مسٹر اینڈ مسز خزیمہ -----

سمیر ان کے پاس جا کر بولتا ہے -----

خزیمہ اسے دیکھ کر اپنے ماتھے پر بل لے آتا ہے ----  
تم ادھر کیا کر رہے ہو تمہیں اندر کس نے آنے دیا؟  
خزیمہ کی آواز سن کر عروش بھی سر اوپر اٹھا کر سمیر کو دیکھتی ہے ----  
ریلکس میں یہاں آپ کے فادر کے انوائیٹ کرنے کی وجہ سے آیا ہوں -----  
سمیر آفندی آپ کے فادر کا بزنس پارٹنر -----  
(سمیر سلام کے لیے اپنا ہاتھ خزیمہ کی طرف بڑھتا ہے)  
خزیمہ ہاتھ ملا لیتا ہے اور سمیر کمینگی سے مسکراتے ہوئے عروش کو دیکھتا ہے ----  
ویسے مس عروش آپ بہت پریٹی لگ رہی ہیں -----  
سمیر عروش کی بلیو آئیز میں جھانک کر بولتا ہے -----  
مسز خزیمہ -----

You can call her Mrs Khuzaima

(خزیمہ سمیر کو تنبیہ کرتے ہوئے بولتا ہے)

اوہ سوری مسز ----- خزیمہ

(سمیر مسز بولنے کے بہت دیر بعد خزیمہ

بولتا ہے)

خزیمہ کی گھوری سے وہ مسکراتا ہوا سلج  
سے ستر کر نیچے چلا جاتا ہے ---



ولیمہ ختم ہوتے ہی سب اپنے اپنے گھروں کی طرف بڑھتے ہیں ----  
آزاد، زیب اور ہاجرہ بیگم ایک گاڑی میں  
ہوتے ہیں ----

جمال خان، شمیم بیگم ولید اور ایمان کے  
ساتھ واپس گھر جاتے ہیں ----

تبریز آغا جی، بی جان اور اپنے پیرنٹس کے  
ساتھ ایک گاڑی میں ہوتا ہے ----

بلال اور آریز دانیہ کو ان کے گھر  
چھوڑنے جاتے ہیں ----

(بقول تبریز کے آریز زن مریدی میں  
ریکارڈ بنائے گا)

سب کے جاتے ہی خزیہ عروش کا ہاتھ  
پکڑ کر پارکنگ کی طرف بڑھتا ہے -----

ڈرائیونگ سیٹ پر خزیہ بیٹھ جاتا ہے اور فرنٹ سیٹ پر عروش کے بیٹھتے ہی خزیہ  
زن سے گاڑی بھگا کر لے جاتا ہے -----

پیاری لگ رہی ہو ----- [LRI] [PDI] ❤️

(تھوڑا آگے وہ جاتے ہیں کے خزیہ کی آواز

عروش کے کان میں پڑتی ہے)

تھینکس -----

(عروش جواب دے کر خاموش ہو جاتی ہے)

تم مخاطب بھی ہو قریب بھی ہو

تم کو دیکھیں کہ تم سے بات کریں

خرزیہ ایک جگہ گاڑی روک کر باہر چلا جاتا ہے

یہ کدھر غائب ہو گئے اب اففف

(عروش ادھر ادھر خزیہ کو تلاش کر کے

جھنجھلا کر بولتی ہے.....

ڈریس ہیوی تھا وہ تھک گئی تھی)

خزیمہ گاڑی میں بیٹھتا ہے اور وانیلا آئسکریم عروش کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔۔

عروش جلدی سے پکڑ لیتی ہے۔۔۔۔۔

(ایسے جیسے وہ چھین نہ لے اس سے دوبارہ)

وہ دونوں آئسکریم کھا رہے ہوتے ہیں کے

ایک خواجہ سرا خزیمہ کی طرف سے شیشے ناک کرتا ہے۔۔۔۔۔

صاحب اللہ کے نام پردے نا اللہ تم دونوں کی جوڑی سلامت رکھے تمہیں پیارے بچے دے

اس کی باتیں سن کر عروش گھبرا اور شرما کر اپنا رخ دوسری طرف کر لیتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ اس کی بات سن کر مسکرا دیتا ہے

یہ لو اور دعا کرنا اللہ مجھے ایک بیٹی ضرور دے۔۔۔۔۔

(خزیمہ 55 ہزار کے دو نوٹ دیتے ہوئے اسے

بولتا ہے)

ہائے ہائے میں تو آج پہلی دفعہ ایسا مرد دیکھا جو بیٹی کی چاہت رکھتا ہے سنا تھا لوگ

ہوتے ہیں پر دیکھا پہلی دفعہ ہے ----

اللہ سے دعا ہے میری تجھے بہت خوبصورت اور خوبسیرت سی بیٹی دے اور اس قسمت

بھی بہت اچھی ہو بلکل ایسی جیسی تمہاری

اس بیوی کی قسمت ہے -----

(عروش جو دوسری طرف منہ کر کے ان کی باتیں سن رہی تھی خواجہ سرا کی آخری بات پر وہ خزیمہ کی طرف رخ کرتی ہے اور دونوں ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے ہیں لیکن

عروش اپنی آنکھیں دوسری طرف کر

لیتی ہے اسے ہمیشہ خزیمہ کی آنکھوں میں

کچھ عجیب سا لگتا ہے ----

وہ خواجہ سرا انہیں بہت سی دعائیں دے کر

وہاں سے کب کا جا چکا تھا -----

خزیمہ کار سٹارٹ کر کے گھر کی طرف بڑھاتا ہے -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

آریز کار ڈرائیو کر رہا تھا ساتھ ہی فرنٹ سیٹ پر بلال بیٹھا تھا پیچھے دانیہ بیٹھی

تھی -----

پوری کار میں خاموشی تھی -----

کچھ دیر میں دانیہ کا گھر آجاتا ہے

وہ دروازے کے باہر گاڑی روکتے ہیں -----

منصور، پروین پمپھو اور عدنان صاحب

باہر آتے ہیں -----

دیکھا دیکھا منہ کالا کرواتی پھر رہی ہے یہ

کہا تھا اتنی آزادی نہ دے پر میری نہیں مانتے تم ابھی دو جوان جہاں لڑکوں کے ساتھ اتنی بڑی

گاڑی میں آئی ہے پتہ نہیں شادی پر

گئی بھی تھی یا بس بھانہ تھا یارو سے ملنے کا -----

وہ دونوں حیرت سے سب دیکھ رہے تھے اور

دانیہ کا دل چاہ رہا تھا کہ زمین مچھے اور وہ

اس میں سما جائے اتنی تزلیل وہ بھی ان دونوں کے سامنے -----

دیکھیے آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے

ہم عروش کے کہنے پر چھوڑنے آئے تھے آپ

اتنا گھٹیا اور غلط کیوں بول رہی ہیں -----

ہائے منصور یہ دیکھ کیا بول رہا تیری ماں کو یہ -----

منصور آریز کی طرف بڑھتا ہے لیکن بیچ میں بلال آکر کھڑا ہوتا ہے تو منصور ادھر ہی رک جاتا ہے

-----

تانہ باہر آتی ہے اور دانیہ کو جلدی سے اپنے ساتھ لے جاتی ہے -----

تم دونوں جاؤ ادھر سے -----

(عدنان صاحب آریز اور بلال کو واپس بھیجتے ہیں)

وہ دونوں وہاں سے چلے جاتے ہیں اور عدنان صاحب بھی انکے جاتے ہی گھر میں داخل ہوتے

ہیں -----

منصور اور پروین بیگم کڑھتے ہوئے گھر میں

دوبارہ جاتے ہیں -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

تانہ روتی ہوئی دانیہ کو گھر کے اندر صحن میں لا کر کھڑا کر دیتی ہے -----

تانی یہ پھپھو اور منصور بھائی کیا فضول بول رہے تھے -----

(دانیہ روتے ہوئے تانیہ سے بولتی ہے)

عدنان صاحب گھر کے اندر داخل ہوتے ہیں ان کے پیچھے پروین بیگم اور منصور بھی آجاتا ہے

-----

ابو میں آپ سے پوچھ کر گئی تھی نا  
آب جانتے تھے کے شادی پر گئی ہوئی تھی

پھر یہ سب کیا ہے -----

آپ سب نے مجھے ان کے سامنے بہت شرمندہ کیا ہے وہ لوگ میرے بارے میں کیا سوچتے  
ہوں گے ----

(دانیہ روتے ہوئے اپنے باپ سے بولتی ہے)  
لو جی دیکھو لڑکی کے کام دیکھو مطلب لڑکوں کے سامنے شرمندہ ہوں گی-----  
(پروین بیگم مکمل آگ لگا رہی ہوتی ہیں)

پھوپھو پلیز آپ میرے بارے میں ایسے نہیں بول سکتی میں نے آج تک کبھی اپنی ابا کی عزت پر  
آنچ نہیں آنے دی-----

ہاں تو تب تم اسکول میں اور کالج میں پڑھتی تھی-----  
اب تو یونیورسٹی چلی گئی ہو یونیورسٹی میں تو لڑکے ہیں نا-----؟

ارے بھائی میں اپنے منصور کے لیے تیری لمبی زبان دراز بیٹی نالوں کبھی بھی  
نظر رکھ نہیں تو پتہ چلے گا کہ کہیں منہ مات کے آجائے سامنے۔۔۔۔۔

پھوپھو بس کرے کسی باتیں کرتی ہیں آپ سوچ تو لیا کریں کہ کے بارے میں کیا بات کر رہی  
ہیں اور میں آپ کی بھتیجی آپ کے بھائی کی بیٹی ہوں آپ کی باتیں کوئی بھی سنئے گا تو وہ  
میرے بارے میں میرے ابو کے بارے میں ان کی پرورش کے بارے میں کیا سمجھے گا۔۔۔۔۔  
دانیہ بس کرو جاؤ اپنے کمرے میں تم تمہارا علاج میں بعد میں کرتا ہوں۔۔۔۔۔  
(عدنان صاحب چیختے ہوئے بولتے ہیں)

ماموں جان می دانی سے شادی نہیں کروں گا ذرا برابر تمیز نہیں ہے میری ماں کی اتنی سی  
بات برداشت نہیں کر سکی وہ۔۔۔۔۔

منصور بیٹا بچے دیکھو غلطیاں سب سے ہو جاتی ہیں۔۔۔۔۔

نہیں مامو نہیں بس بہت ہو گیا میں دانیہ شادی نہیں کروں گا۔۔۔۔۔

ہاں صحیح کہہ رہا ہے منصور اور اگر تم چاہتے ہو کہ ہم دونوں بہن بھائی آپس میں جڑے رہے  
ہیں تو تم تانیہ کی منصور سے فلک کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔

تانیہ اور امی حیرت سے منصور اور پروین بیگم اور عدنان صاحب کو دیکھتی ہیں۔۔۔۔۔

نہیں ابو میں منصور بھائی سے تو کبھی شادی نہیں کروں گی اور آپ زبردستی نہیں کر سکتے۔۔۔۔

میں خود کو آگ لگا دوں گی لیکن میں کبھی بھی منصور بھائی سے شادی نہیں کروں گی آپ کو ہم سے پیار ہی نہیں ہے ابو۔۔۔۔

آپ کو صرف اپنی بہن سے پیار ہے اور اپنے بھانجے سے۔۔۔۔

ہم آپ کی اولاد ہیں ہم آپ کا سہارا ابو آپ ہمارا سہارا ہو ہم ایک دوسرے کے ساتھ ہیں امی میں نہیں کروں گی آپ کو ابو کو سمجھا دیں۔۔۔۔

اور میں دانیہ نہیں ہو جو خاموشی سے سہ لوں گی میں اپنے حق کے لئے بولنے والا میں سے ہوں۔۔۔۔۔

تانیہ سب کو بول کر اور سب کو دیکھ کر روتے ہوئے اپنے کمرے میں بند ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

چلو منصور بس اب بھائی بھائی نہیں رہا بھائی کی اولاد بڑی ہوگی یہ بیٹی ہیں سر پہ خاک ڈالی گئی اس کے۔۔۔۔

پروین بیگم منصور کو اپنے ساتھ لیتے ہوئے گھر سے نکلتی ہیں اور دروازہ زور سے بند کر کے جاتی ہیں۔۔۔۔

عدنان صاحب صحن میں بڑے تختے پر بیٹھ جاتے ہیں -----  
کیا ہوا ہے آپ کو آپ ٹھیک ہیں میں پانی لاتی  
ہوں آپ کے لیے -----

مار دیا مجھے تیری اولاد نے مار دیا یا کچھ نہیں چاہیے مجھے بس مجھے زہر لادے -----  
عدنان صاحب روتے روتے ہوئے بولتے ہیں



بلال یار ہمیں دانیہ کو ایسے چھوڑ کے نہیں

آنا چاہیے تھا وہ پتا نہیں اس کے ساتھ کیا کریں گے -----

(آریز پریشان پریشان سا بولتا ہے)

تم سہی کہہ رہے ہو لیکن ہمارا وہاں رکنا مناسب نہیں تھا -----  
ہمم -----

پتہ نہیں یار وہ کس حال میں ہوگی -----

اللہ کرے وہ خیریت سے ہو مجھے وہ عورت بالکل اچھی نہیں لگتی -----

سب بہت عجیب لگا اور خود کیا باتیں کر رہی تھیں وہ تہمت ----- 😞

ہوتی ہیں یار ہوتی ہیں کچھ فتنہ و فساد پھیلانے والی ایسی عورتیں ہر خاندان میں ہوتی ہیں ----  
صحیح کہہ رہے ہو تم یاد۔۔

پھر وہ دونوں خاموشی سے اپنے گھر کی طرف سفر جاری رکھتیں ہیں ----  
❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀

خزیمہ گھر کے باہر گاڑی روکتا ہے ----

عروش جلدی سے ڈور اوپن کر کے نیچے اترتی ہے ----  
عروش رکو کو ایک ساتھ جائیں گے ہم روم

میں ----

(عروش خزیمہ کے بات سن کر وہیں رک جاتی ہے)

پھر دونوں ایک ساتھ اپنے روم کی طرف بڑھتے ہیں ----

(عروش روم میں انٹر ہوتے ہی ڈریسنگ روم کی طرف رخ کرتی ہے) ----

کدھر جا رہی ہو تم ---- ؟

چینج کرنے جا رہی ہوں ----

کیوں ---- ؟

ڈریس بہت ہیوی ہے میں تھک گئی ہوں ----

خزیمہ عروش کی طرف بڑھتا ہے ہے اور اسے  
دونوں بازوؤں سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا  
کرتا ہے۔۔۔۔۔

تم کیوں میرے صبر کو آزما رہی ہو۔۔۔۔۔  
جس دن مجھے غصہ آیا نا۔۔۔۔۔

یا جس دن میرا صبر کا پیمانہ ٹوٹ گیا  
اس دن تم بہت پچھتاؤ گی بہت زیادہ۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کو کمر سے پکڑ کے اپنے قریب کر لیتا ہے ہے اور پھر اس کے کان میں بولتا  
ہے اس کے بولتے لب عروش کے کانوں کی لو کو چھو رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔  
(عروش کو اپنے پورے بدن پر عجیب سی جھنجھانٹ ہوتی ہے۔۔۔۔۔)

عروش خزیمہ کی بات سن کر گھبرا جاتی ہے  
وہ اسے پیچھے دھکیلنے کی کوشش کرتی ہے لیکن وہ چھوٹی سی پری اس جن کو کو سائیڈ پر نہیں  
کر پاتی ہے

اور پھر آخر میں وہ رونا شروع کر دیتی ہے۔۔۔۔۔  
کیا بے عروش تم رو کیوں رہی ہو۔۔۔۔۔

(خزیم گھبرا کر اس کا چہرہ ہاتھوں میں لے کر کر اسے پوچھتا ہے)  
مجھے ڈر لگتا ہے پلیز خزیمہ -----

(عروش روتے ہوئے خزیمہ کو جواب دیتی ہے)  
تمہیں ڈر کس سے لگتا ہے مجھ سے لگتا ہے؟

(عروش ہاں میں گردن ہلاتی ہے)  
سیریلی تمہیں مجھ سے ڈر لگتا ہے

(خزیمہ تھوڑا پریشان اور تھوڑا حیرت میں ڈوبے ہوئے مسکراتے ہوئے اس سے پوچھتا ہے)  
جی آپ سے لگتا ہے ----

بتاؤ کیوں ڈر لگتا ہے کب لگتا ہے ڈر تمہیں  
مجھ سے؟

جب آپ میرے پاس آتے ہیں نہ نہ تو میرا سانس بند ہونے لگتا ہے مجھے ایسے لگتا ہے جیسے  
میرا دم گھٹ جائے گا اور میں مر جاؤں گی-----

(عروش کی آخری بات سن کر خزیمہ اسکے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ دیتا ہے)----- شششش  
پاگل ہو تم ایسے کوئی بولتا ہے ----

اچھا دیکھو مجھے بلکہ میری آنکھوں میں دیکھو حالانکہ آنکھیں تمہاری بلیو اور خوبصورت ہیں لیکن پھر  
بھی تم میری آنکھوں میں دیکھو-----

( خزیمہ شرارت سے آخری لائن عروش کو  
دیکھ کر بولتا ہے )

عروش خزیمہ کی طرف دیکھتی ہے دونوں کی نظریں ایک دوسرے کی نظروں سے ملتی ہیں ----  
عروش میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں بہت زیادہ پیار کرتا ہوں ہو تب سے نہیں جب سے تم  
میری نکاح میں آئی ہو ----

بلکہ تب سے کرتا ہوں جب تم چھوٹی سی تھی جب تم شرارتیں کرتی تھی اور چچی سے بچ کر  
میرے کمرے میں آکر چھپ جاتی تھی ----  
میں تمہیں تب سے چاہتا ہوں لیکن میں تم سے

دور رہنے لگا اور ڈانٹے بھی لگا کے تم میرے پاس نا آؤ کیونکہ تمہیں اپنے سامنے اپنے قریب  
دیکھ کر میرا دل کرتا تھا تمہیں چھونے کو ( خزیمہ عروش کے چہرے پر اپنے دائیں ہاتھ  
کی انگلیاں بڑی محبت سے پھیر رہا ہوتا ہے )

تم جب بولتی تھی عروش تو تمہارے یہ  
ہلتے ہونٹ مجھے تمہیں اپنی جانب کھینچنے

پر مجبور کرتے تھے -----

خزیمہ عروش کے ہونٹوں کو اپنے ہاتھ کے

انگوٹھے سے ہلکا ہلکا مسلتا ہے -----

اس کی نظر عروش کے ہونٹوں پر تھی وہ

سر کو تھوڑا ٹھیرا کر کے عروش کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر اپنی برسوں کی پیاس

نبھاتا ہے -----

عروش اپنے دونوں ہاتھ خزیمہ کے سینے پر

رکھ کر اسے پیچھے کرنے کی کوشش کرتی ہے

لیکن خزیمہ اس کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر

اس کی یہ مزہمت بھی روک دیتا ہے -----

اور پھر اس کے ہونٹوں پر بڑی شدت سے

کسنگ کرتا ہے کے عروش کے ہونٹ پر زخم

ہو جاتا ہے اور کچھ دیر بعد خزیمہ عروش کے ہونٹوں کو آزاد کرتا ہے تو عروش لمبے لمبے

سانس لیتی ہے -----

( خزیمہ عروش کے سر سے اپنا سر جوڑتا ہے )

میں مانتا ہوں تمہیں اس چیز کو ایسیپٹ  
کرنے کے لئے ٹائم چاہیے -----  
لیکن تم تب میری محبت کو سمجھ پاؤ گی  
جب تم میرے پاس ہوگی مجھے سمجھو گی  
مجھے جانو گی انفیکٹ ہمارے اس ریلیشن کو  
سمجھو گی -----

میں تمہیں فائل اگرزیم تک ٹائم دے رہا  
ہوں اس کے بعد مجھ سے بالکل بھی امید  
مت رکھنا تمہیں ہمارے رشتے کو سمجھنا  
ہو گا -----

(وہ اپنا سر اس کے سر کے ساتھ جوڑے ہوئے  
تھا اور محبت سے پور بڑی چاہت سے اسے  
سمجھا رہا تھا)

چینج کر لو تم تھک گئی ہو نا -----  
عروش ہاں میں سر ہلاتی ہے ----

(عروش جیسے ہی آگے قدم بڑھاتی ہے اپنے  
گاؤں سے الجھ کر گرنے لگتی ہے)

دھیان سے ----

(خزیمہ بول کر جلدی سے اسے پکڑ لیتا ہے)  
خزیمہ عروش کو ایک نظر دیکھتا ہے پھر

اپنے بازوؤں پر اٹھا کر وہ اسے ڈریسنگ روم  
میں لے جا کر اتار دیتا ہے اور عروش کی طرف دیکھتا ہے جو شوق کی حالت میں کھڑی تھی  
کے ایک منٹ میں یہ سب ہوا کیا ----

ہابا ہا کیوں کھڑی ہو ایسے کیا چنچ بھی میں کرواؤں تمہیں ----  
(خزیمہ اسے شوکڈ میں کھڑا دیکھ کر

ہنستے ہوئے شرارت سے بولتا ہے)

نہ نہ نہیں میں کر لوں گی آپ جائیں ----

ہابا ہا اوکے ----

وہ اس کے گال پر کس کر کے واشروم چلا جاتا

ہے ----

اس کے جاتے ہی عروش اپنے گال کی اس کس

والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر مسکرا دیتی ہے ----

اور سر جھٹک کر ڈریس چنچ کرتی ہے ----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

خزیمہ جب باہر آتا ہے تو عروش بیڈ پر لیٹی ہوئی ہوتی ہے ----

خزیمہ بیڈ کی دوسری طرف آکر لیٹ جاتا ہے ----

عروش ----

جی ----

اگر آج تم نے مجھے ٹانگیں ماری تو قسم سے

ٹریس میں پھینک آؤں گا تمہیں میں ----

ہا ہائے میں کب ماری ٹانگیں ہونہ ----

(عروش خزیمہ کی بات پر اس کو جواب دیتی ہے)

اچھا سو جاؤ مجھے صبح یونیورسٹی بھی

جانا ہے ----

اور ہاں کل سے تیاری پکڑو یونی جانے کی ----

(خزیمہ کہنی رکھ کر بند آنکھوں سے اسے  
بولتا ہے)

میں کل نہیں جاؤں گی پلیز-----  
کیوں-----؟

بس کل میں سب کچھ پوچھ لوں پھر--  
آچھا ٹھیک ہے سو جاؤ-----

کچھ ہی دیر میں دونوں نیند کی وادیوں  
میں کھو جاتے ہیں-----



آذانوں کے وقت خزیمہ کی آنکھ کھلتی ہے  
وہ عروش کی طرف دیکھتا ہے جو مزے سے  
سو رہی ہوتی ہے-----

خزیمہ وضو کر کے نماز پڑھنے مسجد چلا  
جاتا ہے-----

وہ جب واپس آتا ہے تو عروش ٹھیری میڑی

سی ہو کر سو رہی ہوتی ہے -----

وہ سر کو دائیں بائیں جانب گھما کر عروش کی طرف بڑھتا ہے -----

عروش اٹھو نماز پڑھ لو ٹائم نکل رہا ہے ----

اٹھو جلدی سے -----

( خزیہ عروش کو اٹھاتا ہے لیکن وہ ڈھیٹ

بنے ٹس سے مس نہیں ہوتی )

خرزیہ اس کے اوپر کمبل سہی سے اورھا دیتا ہے پھر اسے چھوڑ کر جوگنگ پر چلا جاتا ہے ---

واپس آکر شاوڑ لے کر خزیہ تیار ہو کر یونیورسٹی چلا جاتا ہے -----

دو گھنٹے بعد عروش اٹھتی ہے.....

فریش ہو کر نیچے جاتی ہے -----

آمنہ بیگم کچن میں دوپہر کے کھانے کی تیاری کر رہی ہوتی ہیں -----

آمنہ بیگم عروش کو سیڑیاں اترتے ہوئے دیکھتی ہے -----

عروش آمنہ بیگم کے پاس جا کر ان کو سلام کرتی ہے اور سر پر پیار لیتی ہے -----

اور ڈانگ کی چیر گھسیٹ کر باہر اسی پر  
نیٹھ جاتی ہے -----

اٹھ گیا میرا بچہ اچھا آپ ناشتہ کرلو  
اور خزیہ کہہ رہا تھا کہ کل سے آپ نے بھی یونیورسٹی جانا ہے سو جلدی اٹھنا ہے کل سے

-----  
(آمنہ بیگم عروش کے سامنے ناشتہ رکھ کے بولتی ہیں)  
اما میں نے یونیورسٹی نہیں جانا مجھے شرم آتی ہے  
سب لوگ مجھے عجیب نظر سے دیکھیں گے آپ کو تو پتا ہے کہ خزیہ میرے پروفیسر بھی ہیں

-----  
ہا ہا کچھ نہیں ہوتا اگر آپ پڑھو گی نہیں تو پتہ ہے نا پھر خزیہ کا -----  
(آمنہ بیگم عروش کی بات سن کر ہنس دیتی ہیں)

اچھا ٹھیک ہے پھر میں مہرو اور دانیہ سے پتہ کرتی ہوں کہ سب ٹیچرز نے کتنا پڑھا دیا  
میری بہت ساری کلاسز مس ہوئی ہیں -----

بیٹا آپ پوچھ لو سلیبس اور پھر خزیہ سے کہنا وہ آپ کو پڑھا دے گا -----

جی ماما ----

(عروش ناشتہ کمر کے اوپر اپنے کمرے میں واپس چلی جاتی ہے)



مہرو یونیورسٹی کے مینن گیٹ پر کھڑے

ہو کر وائٹ شلوار اوپر پنک پرنٹڈ پھولوں والی شرٹ ہاتھ میں پانی کی بوتل اور سائیڈ شولڈر پر بیگ

لٹکائے دانیہ اور عروش کا انتظار کر رہی ہوتی ہے ---

زمریلی مینڈکی عروش نہیں آئے گی آج ---

(تبریز بلیک جینز کے اوپر ریڈ ٹی شرٹ پہنے

مہرو کے پاس جا کر بولتا ہے) ---

مہرو اسے دیکھ کر منہ بنا لیتی ہے ---

تمہیں ذرا تمیز نہیں ہے یہ مینڈکی کیا ہوتا

ہے گھٹیا انسان ----

(مہرو ارد گرد دیکھتے ہوئے تبریز کو غصے سے بولتی ہے)

بابا بابا اتنی محبت اتنی عزت کے لئے شکریہ جناب آپ کا ----

(تبریز مہرو کو چڑانے کے سٹائل میں بولتا ہے)

ہونہ دفع صبح صبح موڈ خراب کر دیا میرا

وہ تبریز کو بول کر اپنی کلاس کی طرف بڑھتی ہے -----

تبریز کی نظریں دور تک اس کا پیچھا کرتی ہیں -----

پھر وہ بھی اپنی کلاس کی جانب موکرتا ہے

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

علی صاحب ٹیوی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے

نیوز دیکھ رہے تھے -----

بابا یہ دیکھے میں نے کیک بیک کیا -----

(عروش علی صاحب کے پاس بیٹھ کر بہت

محبت اور چاہ سے انہیں اپنے ہاتھ کا بنا کیک دیکھاتی ہے -----)

ارے واہ دیکھنے میں تو بہت اچھا لگ رہا

ابھی ٹیسٹ کر کے بتاتا میں اپنی بیٹی کو

علی صاحب خوش ہوتے ہوئے چھوری سے

کیک کاٹ کر پیس پلیٹ میں رکھتے ہیں

اور کانٹے سے ایک پیس منہ میں ڈالتے ہیں -----

واہ زبردست یہ واقعی بہت ٹیسی ہے

علی صاحب کو کیک بہت مزے کا لگتا ہے ----

وہ اپنی جیب سے پانچ پانچ ہزار کے چار نوٹ

نکال کر عروش کو دیتے ہیں ----

وہ ہنستے ہوئے ان سے پیسے پکڑ لیتی ہے

(عروش جب بھی کچھ بناتی تھی علی صاحب ہمیشہ اسے پیسے دیتے ہیں)

تبریز اور آریز فریش ہو کر اپنے روم سے آتے ہیں ----

اولے ہوئے کیک بنا ہوا ہے آج تو مزے ---

تبریز عروش کے ساتھ بیٹھتا ہوا بولتا ہے

جی ہاں بیٹا عروش نے بنایا ہے کیک ----

(آمنہ بیگم کیک کا پیس منہ میں ڈالتے ہوئے

تابی کو جواب دیتی ہیں)

ارے واہ میٹھے کی رسم کی ہے بھابھی صاحبہ نے ----

(آریز پلیٹ میں کیک ڈالتے ہوئے شرارت سے بولتا ہے ----)

اس کی بات سن کے تابی، آمنہ بیگم، علی صاحب تینو ہنس دیتے ہیں -----

ویسے بھابھی صاحبہ آپ کے "پتی دیو" نظر نہیں آرہے کدھر ہیں وہ ----- ???

ادھر ہوں میں بولو کیا کام ہے تمہیں مجھ سے خزیہ گھر میں اینٹر ہوتا ہے تو آریز کی بات سن لیتا ہے ----

نہیں لالہ میں تو بس ویسے ہی پوچھ رہا تھا -----

(آریز معصوم شکل بنا کر خزیہ کو جواب دیتا ہے)

مینسنا گھنا کھی کا -----

(عروش آریز کے معصوم بننے پر لٹوٹ کرتی ہے)

خرزیہ بیٹا یہ ٹیسٹ کرونا عروش نے بنایا ہے

کیک ----

(آمنہ بیگم پلیٹ میں کیک کا بڑا سا پیس ڈال کر خزیہ کی طرف بڑھاتی ہیں)

خرزیہ ان کے ہاتھ سے پلیٹ پکڑ لیتا ہے

اور کیک کھانا سٹارٹ کرتا ہے ---

صرف کھانے کو نہیں بولا تھا بھائی تعریف بھی کر دیں تھوڑی سی آپ ہی کی بیوی ہے

-----

(تابی خزیہ کو جسٹ کھاتے دیکھ لُٹ کرتا ہے)  
ارے بیٹا تم لوگ تو ہو کنوارے تمہیں کیا پتا کیلنز کے پیار کا ان کے اظہار تعریف کا ----  
اب یہ ہمارے سامنے تعریف تھوڑی کرے گا یہ تو کمرے میں کرے گا نا کیوں خزیہ

-----  
(علی صاحب ہنستے ہوئے خزیہ پر جگت مارتے ہیں)

بابا بابا بابا

(پورے ٹی وی لاؤنج میں سب کے قہقہے گونجتے ہیں)  
(وہ ابھی صرف دو سے تین باٹ لیتا ہی ہے کہ علی صاحب کی بات سن کر اس کو پھندہ سا لگ جاتا ہے)  
علی صاحب کی بات سن کر اور سب کے قہقہوں کی وجہ سے عروش شرما تے ہوئے اپنے کمرے میں بھاگ جاتی ہے -----

اس کو بھاگتے ہوئے دیکھ ایک بار پھر سے پورے ہال میں قہقہے گونجتے ہیں

خزیہ نیچے منہ کر کے دھیا سا مسکرا دیتا ہے -----



اما پرسو میں زیب، ایمان اور ولید ہم لوگ  
پریس جارہے ہنی مون کے لئے -----  
(یہ سب لوگ ڈنر کر رہے تھے تو آزاد ہاجرہ بیگم کو بتاتا ہے)  
بیٹا عروش اور خزیہ وہ دونوں نہیں  
جارہے کیا؟

اما میں نے خزیہ سے پوچھا تھا وہ کہتا  
کے پیرز ہیں عروش کے تو اس لیے وہ بعد  
میں چلے جائیں گے -----  
بعد میں کب جب بچے ہو جانے تب یہی دن  
ہیں گھومنے کے پھرنے کے پھر بعد میں یہ  
نہیں ہو پاتا ----

خیر کرنی تو تم سب بچوں نے اپنی ہوتی ہے  
بعد میں بچے ہو گئے تو پھر نہیں جاتے  
گھومنے یہ کہی بھی ----  
ہاجرہ بیگم کی بات سن کر وہ دونوں نیچے

منہ کر کے مسکرا دیتے ہیں -----



ابو -----

(دانیہ اپنے ابو کو خاموش سا بیٹھا دیکھ ان کے پاس جا کر بولاتی ہے انہیں)

آپ ناراض ہیں ہم سے پلیز معاف کر دیں

لیکن کھانا کھالیں پلیز ابو -----

تانیہ بھی روتے ہوئے ان کے پاس بیٹھ جاتی

ہے -----

تم لوگوں کو کیا میں جیوں یا مروں ہاں جاؤ

ادھر سے چلی جاؤ مجھے اکیلا چھوڑ دو دونوں -----

(عدنان صاحب روتے ہوئے ان دونوں کو

سائیڈ پر کرتے ہیں) -----

سبو پلیز آپ جدھر کہیں گے میں شادی کر لوں گی جس سے بھی کروا دیں لیکن منصور

بھائی نہیں باقی کوئی بھی ہو -----

تانیہ روتے ہو عدنان صاحب سے بول کر کمرے میں بھاگ جاتی ہے -----

ابو پلیز کھانا کھالیں -----

دانیہ کو روتے دیکھ عدنان صاحب کھانا شروع کرتے ہیں -----  
نوالا منہ کے پاس لے جا کر روکتے ہیں اور دانیہ کی طرف دیکھتے ہیں -----  
دانیہ جاؤ تم بھی کھانا کھا لو اور تم بھی کھا لو -----  
جی ابو ---

دانیہ بول کر اندر جاتی ہے -----

تانیہ بیڈ پر اوندھے منہ پڑے رو رہی ہوتی ہے --  
تانی -----

(دانیہ تانیہ کو اٹھا کر اپنے گلے سے لگاتی ہے  
دونوں بہنیں بہت روتی ہیں -----)

کاش ہمارا کوئی بھائی ہوتا تو آج ہم ایسے  
زلیل نہ ہوتی شاید ابو ہم سے تھوڑا سا پیار  
سی لیکن کرتے ضرور -----

دانیہ تانی کے کندھے پر سر رکھ کر بولتی  
ہے -----

اور دونوں آنسوؤں بہاتی ہی سو جاتی ہیں ---



علی صاحب کی پوری فیملی ڈانگ ٹیبل کے گرد بیٹھ کر ڈنر کر رہی ہوتی ہے -----

خزیمہ بیٹا آپ لوگ بھی گھوم پھر آتے بیٹا

(آمنہ بیگم جگ سے گلاس میں پانی ڈالتے ہوئے بولتی ہیں -----)

مما پپرز ہیں عروش کے سو ہم دونوں بعد

میں چلے جائیں گے -----

آپ فکر نہیں کریں میں لے جاؤ گا اسے بھی --- ( خزیمہ جو چاول کھانے میں مصروف تھا  
چاولوں سے بھرے چمچ منہ کے پاس لے جا کر پہلے آمنہ بیگم کو جواب دیتا ہے پھر چمچ منہ میں  
ڈالتا ہے ----- )

پھر سب خاموشی سے ڈنر کرتے ہیں -----

عروش کھیر کا باؤل اٹھاتی ہے اور وہ اس

کے ہاتھ سے سلپ ہو جاتا ہے اور خزیمہ اور

اس کے خود کے کپڑوں پر کھیر گرجاتی ہے ---

اوہ شٹ خزیمہ کھڑا ہو جاتا ہے -----

ایم سوری غلطی سے ہو گیا -----

عروش خزیمہ کو غصے میں دیکھ کر جلدی

سے اپنی صفائی پیش کرتی ہے۔۔۔۔

کوئی بات نہیں بیٹسٹ ہو جاتا ہے ایسے آپ جاؤ

چینج کرو پہلے پھر خزیمہ نے بھی کرنے ہونگے چینج ڈریس۔۔۔۔

عروش اپنے روم میں جلدی سے چلی جاتی ہے۔۔۔

تبریز اور آریز اپنی ہنسی بڑی مشکلوں سے

روک کے کھڑے تھے۔۔۔۔۔

خزیمہ اسے کچھ مت کہنا میری بیٹی ادھر

بھی تم سے سہم گئی تھی۔۔۔۔

(علی صاحب خزیمہ کو وارن کرتے ہیں)

بابا میں اسے کھ نہیں کہتا۔۔۔۔۔

ابھی بھی کچھ نہیں کہوں گا۔۔۔۔۔

گڈ نائٹ۔۔۔۔۔

وہ بول کر اوپر اپنے روم کی جانب جاتا ہے۔۔۔

باقی سب بھی اپنے اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔

جبکہ آمنہ بیگم کلثوم سے جہاں کھیر گیری تھی وہ جگہ صاف کرواتی ہیں -----  
✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

خزیمہ جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھول کر  
اندر داخل ہوتا ہے تو نظر سامنے ڈریسنگ  
کے پاس اپنے کاندھوں سے نیچے تک سٹیپ  
کننگ میں اپنے بالوں کو ڈرائے سے ڈراے  
کرتی ہوئی عروش نظر آتی ہے -----  
وہ ابھی شاور لے کر نکلی تھی تھوڑی دیر  
پہلے -----

جاہل عورت ----

(اس کے پاس سے گزرتے ہوئے خزیمہ جان بوجھ کر بول کر واش روم کی طرف جاتا ہے)  
عروش خزیمہ کے جاہل عروت بولنے پر غصے میں آجاتی ہے اور خزیمہ کے پیچھے بھاگتی ہے  
خزیمہ جب عروش کو اپنے پیچھے آتے دیکھتا ہے تو جلدی سے باتھ روم میں گھس کر  
کنڈی لگا دیتا ہے -----

(عروش واش روم کے دروازے پر زور سے مکہ مارتی ہے -----)

یہ عورت اپنے کس کو بولا ہے میں آپ کو عورت نظر آتی ہوں خبردار آئندہ اگر مجھے عروت کہا تو

آپ خود مرد ہوں گے -----

(عروش غصے میں لال چہرے کے ساتھ چیخ کر بولتی ہے)

(خزیمہ اپنی شرٹ کے بٹن کھول کر شرٹ کھونٹی پر ہینگ کرتا ہے)

ہا ہا ہا یار الحمد للہ میں مرد ہوں -----

(خزیمہ زور سے قہقہہ لگا کر اس کی بات کو انجوائے کرتا ہے اور پھر اسے دروازے کے پیچھے

سے جواب دیتا ہے)

اچھا ٹھیک ہے میں تمہیں آئندہ عورت نہیں کہوں گا لیکن جاہل تو کہہ سکتا ہوں نہ -----

(خزیمہ کی شوخی بھری آواز اس کے کانوں میں پڑتی ہے وہ زور سے تھپڑ دروازے پر مارتی ہے

لیکن اس کے خود کے ہاتھ پر چوٹ لگ جاتی ہے) -----

آئی ماں -----

(اب کے وہ اپنے پاؤں دروازے پر مارتی ہے)

دیکھ لوں گی میں آپ کو -----

(وہ دروازے کی طرف دیکھ کر زور سے چلاتی ہے -----

خزیمہ کنڈی کھول کر اسے اندر کھینچ لیتا ہے )

ہاں دیکھو تمہارے سامنے کھڑا ہوں

دیکھو کیا دیکھنا ہے -----

( خزیمہ شمرات سے مسکراتے ہوئے عروش کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتا ہے )

( عروش خزیمہ کو بنا شرٹ کے دیکھتی ہے

اور اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے ----- )

یہ کیا بد تمیزی ہے چھوڑیں مجھے ----

( عروش کو خزیمہ نے اپنے بالکل قریب کیا ہوا

تھا عروش خود کو اس کی باہوں سے نہیں نکال پا رہی ہوتی تنگ آ کر وہ خود چھوڑنے کا بولتی ہے )

ارے تم نے تو دیکھنا تھا مجھے تو دیکھو نا ----

( خزیمہ اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے عروش کو بولتا ہے ----- )

خزیمہ بھائی عروش آپ میں آ رہی ہوں کمرے میں -----

( کلثوم (کام والی) کمرے میں انٹر ہوتی ہے )

بھائی عروش آپ کی کدھر ہیں آپ لوگ ؟؟؟

ہیں ابھی تھوڑی دیر پہلے تو وہ کمرے میں

آئے تھے کدھر جا سکتے ہیں ----

(عروش اور خزیمہ واش روم میں سانس روکے ایک دوسرے کو خاموشی سے دیکھ رہے ہوتے

ہیں جیسے ان کے سانس لینے سے اس کے کانوں میں ان کی آواز آ جائے گی)

( خزیمہ عروش کو دیکھ رہا ہوتا ہے جو گھبرا کے دروازے کی طرف دیکھ رہی ہوتی ہے....

خزیمہ بڑی چالاک سے شاور کے ٹیپ کو پریس کر دیتا ہے ----)

شاور سے پانی عروش اور خزیمہ پر گرنا شروع ہوتا ہے ----

عروش چیخ مارنے لگتی ہے لیکن خزیمہ اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیتا ہے ----

دروازہ بند ہونے کی آواز آتی ہے جس سے یہ دونوں اندازہ لگا لیتے ہیں کہ کلثوم چلی گئی

ہے ----

خزیمہ کے چہرے کے اوپر سے پانی گزرتا ہوا عروش کے چہرے پر گر رہا تھا ----

خزیمہ کا ایک ہاتھ عروش کے منہ پر تھا تھا

اور دوسرا ہاتھ اسکی کمر پر ----

وہ کمر سے پکڑ کر عروش کو اپنے قریب کرتا ہے

( خزیمہ اس کے منہ سے ہاتھ اٹھا کر گردن کی طرف لے جاتا ہے اور بالوں کو ہلکا سا پیچھے سے

پکڑتا ہے )

بالوں سے پکڑ کر اس کا چہرہ تھوڑا سا اوپر کی طرف کرتا ہے -----

اس کے چہرے پہ بہتے پانی کو دیکھتا ہے

عروش کی آنکھیں پانی سے بھیگ رہی ہوتی ہیں -----

بہت نرمی سے اس کی آنکھوں پہ باری باری اپنے لب رکھ دیتا ہے -----

پھر وہ اس کے ہونٹوں پر جھک جاتا ہے -----

کافی دیر تک وہ اس پر جھکا رہتا ہے -----

عروش کو جب سانس لینے میں تنگی ہوتی ہے تو وہ اپنے دونوں ہاتھ خزمہ کے سینے پر رکھتی ہے

شاہ روکنے کا ایک طریقہ تھا ----- خزمہ اس کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھ دیتا ہے -----

خزمہ پھر اس کے چہرے پر اپنا ہاتھ پھرنے لگتا ہے -----

وہ اسکے ہونٹوں کو اپنے انگھوٹے سے سہلا رہا ہوتا ہے

تبھی عروش خزمہ کے انگھوٹے پر کاٹ دیتی ہے -----

آہ -----

( خزمہ درد سے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچتا ہے )

پاگل ہو تم کیا؟؟؟؟

اتنے زور سے کاٹ دیا مجھے -----

ہاں تو یہ کیا کر دیا آپ نے میرے سارے کپڑے گلے ہو گئے میں ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی تو  
نہا کے نکلی تھی -----

اور اوپر سے آپ یہ کیا چھچھوری حرکتیں شروع کر دیتے ہیں میرے ساتھ ---  
آپ نے وعدہ کیا تھا نہ کہ آپ میرے ساتھ ایسا کچھ نہیں کریں گے آپ مجھے ٹائم  
دینگے -----

(عروش پہلی بات رونی شکل بنا کر خزیہ کو بولتی ہے اور دوسری تھوڑا غصے سے )  
ہاں تو تمہیں ٹائم دے تو رہا ہوں کچھ کیا ہے سہی میں نے تمہارے ساتھ ----؟  
یہ تو میں تمہیں ڈوز دیتا ہوں تاکہ تمہیں پتا تو چلے میرے پیار کرنے کی شدت کا ----- )  
خرزیہ مسکراتے ہوئے عروش کے گال کھینچ کر بولتا ہے )

اچھا جاؤ چلیج کر لو تم میں بھی نہانے لگا ہوں جلدی بھاگوں ورنہ -----

(عروش پاؤں پٹختی وہاں سے ڈریسنگ روم کی طرف بھاگ جاتی ہے )

ایک دم پاگل ہے ----

(خرزیہ سر جھٹک کر بولتا ہے )

بے شر انسان عروش ڈریسنگ روم میں آکر ڈریس نکالتی ہے اور کپڑے چینج کرتے ہوئے  
مسلسل وہ اسے بہت سے القابات سے نوازتی رہتی ہے



عروش مہروں اور تانیہ کلاس روم میں بیٹھی ہوئی تھیں -----  
کچھ کلاس کے لوگ عروش کو مسکراتے دیکھ رہے ہوتے ہیں اور کچھ لوگ عجیب نظروں سے  
مہرو، دانیہ یا یہ لوگ کس طرح سے دیکھ رہے ہیں مجھے شرم آرہی ہے -----  
عروش کی بات سن کر وہ دونوں قہقہہ لگا دیتی ہیں -----  
ابتدائے شادی ہے روتی ہے کیا  
آگے آگے دیکھے ہوتا ہے کیا -----  
مہرو شعر کا بیڑا غرک کر کے اس کو سناتی ہے  
وہ تینوں پھر خود ہی اس شعر پر ہنس دیتی ہے ----  
پروفیسر خزیبہ کلاس میں اینٹر ہوتے ہیں ---  
ایک ہاتھ میں لیپ ٹاپ اور دوسرے میں بورڈ  
مارکلز ہوتے ہیں ان کے پاس -----

سب کو سلام کر کے وہ ڈائس پر اپنا لیپ ٹاپ اور مارکلز رکھتے ہیں -----

تھوڑی دیر بعد وہ اپنا لیکچر ڈلیور کرنا

شروع کرتے ہیں -----

پوری کلاس خاموشی سے انکا لیکچر سن رہی

ہوتی ہے -----

لیکچر اینڈ ہونے میں جب 15 منٹ رہتے

ہیں تو خزیہ اپنا لیکچر اینڈ کرتا ہے -----

Listen Every One

خرزیہ کلاس کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے ----

میں یہاں پر کسی کو صفائی دینے کے لئے تو بالکل بھی حقدار نہیں لیکن یہ ایک بات ہے جو

کلیئر کرنا چاہتا ہوں ----

وہ ڈائس کے رائٹ سائیڈ پر آکر کھڑا ہو جاتا ہے

ایک کہنی ڈائس پر رکھتا ہے اور اسی کے ساتھ ہلکا سا ٹیک لگا لیتا ہے -----

کل جب میں گزرا تو میرے کانوں میں دو تین سوڈنڈ کی آواز آئی تو وہ بڑی عجیب قسم کی بات

کر رہے تھے -----

آپ سب لوگ سٹوڈنٹ ہیں سٹوڈنٹ بن کے رہیں یہ گلی گلی محلے میں گھومنے والی خالہ بننے کی ضرورت نہیں ہے ----

خیر "کم ٹو دا پوائنٹ" "Come to the point"

جیسا کہ آپ سب کو پتہ ہے کہ عروش میری وائف ہیں ہماری ریسینٹلی شادی ہوئی ہے ----

لیکن اس سے پہلے یہ میری کزن تھی میرے چاچو کی بیٹی ہے ----  
میں نے اس کا سارا رزلٹ دیکھا تھا ----

اور اس پورے رزلٹ میں جو میرا سبجیکٹ ہے یہ صرف اور صرف اس سبجیکٹ میں تمہری مارکس لے کے بیٹھی ہوئی ہے ----

اور باقی کا overall رزلٹ بہت اچھا ہے ----

مہر میری بہن ہے میری پھپھو کی بیٹی ہے

اس کے مارکس بھی سب کے سامنے ہیں ----

میں نے سنا تھا کہ سرخزمہ اب عروش کو بہت اچھا گریڈ دیں گے ----

اگر میں نے اس کو اچھا گریڈ دینا ہوتا تو میں اس کو مڈز میں تمہری مارکس نہیں دیتا ----

خیر میں نے بات اس لئے کلئیر کی ہے کہ آپ کے دل میں یہ بات نارہ جائے ----

آپ سب لوگ محنت کرو آپ لوگ جتنی محنت کرو گے آپ کو آپ کا ہی گریڈ (پھل) ملے گا

-----

مجھے امید ہے کہ آپ سب میری بات سمجھ

گئے ہوں گے -----؟

خزیمہ ساری کلاس کو بول کر پھر اپنے موبائل پر ٹائم دیکتا ہے -----

مہرو اور عروش آپ دونوں کی اٹینڈنس شارٹ

ہے آپ دونوں لیکچر کے بعد میرے آفس میں آئیں -----

اوکے سر

(مہرو خزیمہ کو دیکھ کر جواب

دیتی ہے جبکہ عروش منہ پھلائے بیٹھی

ہوتی ہے)

Good By Class Have a nice day 😊

(خزیمہ ڈائس سے اپنا لیپ ٹاپ اور باکی چیزیں اٹھا کر مہرو اور عروش کو اٹینڈنس کا

بولتا ہے اور کلاس کو گڈ بائے کرتے ہوئے کلاس سے چلا جاتا ہے -----)

خزیمہ کے نکلیتے ہی عروش غصے سے کلاس سے باہر نکل جاتی ہے -----

دانی اور مہرو اس کا اور اپنا بیگ اٹھا کر اس  
کے پیچھے بھاگتی ہیں -----



منصور -----

جی بوس میں تمہیں ایک لڑکی کی تصویر واٹس لیپ کر رہا ہوں ہو اور ساتھ میں ڈیٹلیز بھی مجھے یہ  
لڑکی ہر حال میں چاہیے -----

اب تمہیں پتا ہونا چاہیے کہ تم اسے میرے پاس کہاں سے لاتے ہو اور کس طرح لاتے ہو  
لیکن لڑکی مجھے زندہ چاہیے -----

(منصور جو کے سمیر کے آفس میں کام  
کرتا ہے لیکن سمیر آفندی کا الیگنل کام کرنے  
والا خاص بندہ بھی یہی ہے)

سمیر منصور کو بول کر فون کاٹ دیتا ہے -----

اور اپنے موبائل پر عروش کی تصویر سے بات

کرتا ہے -----

عروش اب تمہیں مجھ سے کوئی نہیں بچا سکتا اس گال پر تھپڑ مارا تھا نہ میرے

اب اسی گال پر تمہارے ہونٹ لگاؤں گا میں

پھر تمہیں شدید تڑپاؤں گا میں ---

بابا بابا ہا -----

(سمیر اپنے اس گال پر ہاتھ رکھ کے بیٹھے ہوتا جس پر عروش نے تمہڑ مارا تھا اور پھر آپ نے گال پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بڑی خباثت سے ہنستے ہوئے بولتا ہے)-----

جبکہ دوسری طرف منصور پکچر دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے کیونکہ اس نے عروش کو دانیہ اور تانیہ کے ساتھ بہت دفع دیکھا تھا ----

بابا بابا -----

(دانیہ اور تانیہ سے بدلہ لینے کا وقت آگیا ہے) وہ زور زور سے قہقہہ لگا کر پکچر کو دوبارہ سے دیکھتے ہوئے بولتا ہے.....

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

یار عروش رک جا کدھر جا رہی ہے توں ----

مہر عروش کو تیز تیز گراؤنڈ کی طرف جاتے دیکھ اس کا بازو پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر بولتی ہے

-----

یار یہ شخص اپنے آپ کو سمجھتا کیا ہے ----

سب کے سامنے جان بوجھ کے میری بستی  
کرتا ہے -----

عروش تم سمجھنے کی کوشش تو کرو نہ دیکھو سر کے خلاف سٹوڈنٹ باتیں کر رہے ہیں ان کی  
جوب ہے ادھر وہ ٹیچر ہیں سو انہوں  
نے جسٹ بات کلیئر کی ہے -----

لیکن انہوں نے تمہاری تعریف بھی تو کی ہے کہ تم باقی سب سچیکٹس میں اچھی سٹوڈنٹ ہو  
-----

دانیہ عروش کو سمجھاتے ہوئے کو ریڈور  
میں کھڑے ہو کر بولتی ہے -----  
عروش دانیہ کی بات سن کر خاموش ہو  
جاتی ہے -----

یار راستہ بلوک کیا ہوا ہم نے کھی بیٹھ کر بات کرتے ہیں چلو ادھر سے -----  
مہر سامنے سے بوائز کے گروپ کو آتا دیکھ  
کر بولتی ہے -----

پھر وہ تینوں گراؤنڈ میں جا کر بیٹھ جاتی ہیں

(ابھی وہ بیٹھتی ہیں کے مہر و عروش کو بولتی ہے)

عروش اٹھ جائزیمہ بھائی نے بلایا تھا نہ

ایئنڈس کے لیے چل چلیں منتے کریں گے تو شاید مان جائیں گے -----

چپ کر کے بیٹھ جائیں آغا جی یا بی جان

سے کہہ کر کروا لوں گی -----

(عروش مہر و سے پانی کی بوتل چھین کر

پانی کا گھونٹ بھر کر مہر و کو جواب دیتی

ہے -----)

اوے پاگل نا کہنا انہیں ورنہ بھائی نے ہم

دونوں کی ایئنڈس شارٹ ہی رکھنی -----

(مہر و اس کی بات سن کر فوراً گھبرا

کر بولتی ہے)

تم ڈرتی ہی رہنا بس ساری زندگی دیکھ لوں گی میں خودی -----

غلطی میری ہے سب ٹیچرز کو لیو اپیلیکیشن

دے کے گئی تھی میں بس اس گبر کو نہیں

دی تھی سوچا تھا اپنا بندہ ہے کچھ تو  
شرم کھائے گا پر نہیں خاص وایر اسے تو  
وہ شعر یاد آگیا کیا خوب کہا شاعر نے --- [LRI] [PDI]

ہمیں تو لوٹ لیا اپنوں نے

غیروں میں کہاں دم تھا

(عروش پہلے سارا کچھ بول کر اینڈ میں  
بڑی معصوم سی شکل بنا کر شعر ان دونوں  
کو سناتی ہے)  
اس کا شعر اور شکل دیکھ کر دونوں ہنس  
دیتی ہیں -----

ویسے عروش تم پیار سے دو ورڈز بول

دینا سر کو بلکہ تھوڑا رو مینس

کر لینا ان کے ساتھ تو پکا اٹینڈس والا

مسئلہ تو حل ہو جانا -----

(دانیہ عروش کے گال پر چٹکی کاٹ کر  
شرارت سے بولتی ہے)

ویسے تم نے بتایا نہیں اہم اہم کے سر کتنے  
رومینٹک ہیں ؟؟؟؟

کبھی ان کا اظہار کرنا اور تمہارا شرما

جانا سب بتانا ہمیں بھی ----

(دانیہ عروش کے کندھے پر اپنا کندھا مار کر  
پوچھتی ہے ----)

عروش کے زہن میں رات کا واش روم والا  
سین آجاتا ہے اور اسے پتہ نہیں چلتا اور

اور وہ ہلکا سا مسکرا دیتی ہے -----

اوے ہوے لڑکی مسکرا رہی دال میں کچھ

کالا ہے دانیہ -----

(مہر و عروش کے مسکرانے پر چوٹ کرتی ہے)

ہاہاہاہا ارے نہیں رے پوری دال کالی ہے -----

(دانیہ ہنستے ہوئے مہرو کے ہاتھ پر ہاتھ

مار کر بولتی ہے)

دفع ہو جاؤ تم دونوں کمینگی کی بھی حد

ہوتی ہے میں جا رہی کیفے تم دونوں نے کچھ

ٹھونسنا ہے تو آجانا ----

(عروش ان کی شرارتوں سے تنگ آکر کھڑے ہو کر انہیں بولتی ہے ----)

ارے واہ ٹریٹ دے رہی ہونا شادی کی ----

(دانیہ اسے مزید چڑا دیتی ہے ----)

مرو ادھر ہی کمینوں میں جا رہی ----

عروش چڑ کر کیفے کی طرف بڑھتی ہے ----

بیچھے وہ دونوں بھی قہقہے لگا کر اس کے

بیچھے جاتی ہیں ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

ولید کمرے میں انٹر ہوتا ہے تو اس کی نظر

ایمان پر پڑتی ہے جو شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے لمبے سیاہ بال سلجھا رہی تھی ---

ولید آہستہ آہستہ چلتا ہوا اس کے پاس جاتا ہے -----

اور پیچھے سے اسے پکڑ کر اپنے سے لگاتا ہے

ایسے کے ایمان کی پیٹھ ولید کے سینے سے

لگ رہی ہوتی ہے -----

جلدی کرونا فلائٹ نامس ہو جائے ہماری

کہیں ----

(ولید اپنے بازو ایمان کے پیٹ پر فولڈ کرتا ہے)

آپ چھوڑے گے تو میں جلدی کروں گی نا ----

ہٹے مجھے تیار ہونے دیں -----

ولید ایمان کو چھوڑ کر سائیڈ پر ہوتا ہے ----

ابھی کے لیے چھوڑ رہا ہوں بٹ پیرس جا کر

اپنی خیر منانا بس تم -----

(ولید ایمان کے گال پر کس کر کے شرات سے

بولتا ہے)

ایمان شرماتے ہوئے اسے کے سینے پر ہلکا سا

مکہ مارتی ہے اور بالوں کو باندھنے لگتی ہے  
ولید بیگ اٹھا کر باہر لے جاتا ہے اور ایمان  
بھی بال بنا کر ہینڈ بیگ اٹھا کر باہر کی  
جانب بڑھتی ہے -----



سب بڑوں کی دعاؤں میں ایمان ولید،  
آزاد اور زیب ایئرپورٹ کی طرف بڑھتے

ہیں -----

بلال ان سب کو ایئرپورٹ چھوڑنے جاتا

ہے -----

گھر کے سب لوگ خان ہاؤس کے گیراج

میں کھڑے ہوتے ہیں -----

مما میں آپ کے پاس آجاؤ بھائی اور بھابھی

تو چلے گئے آپ اکیلی ہوں گی اب ----- ؟

(عروش ہاجرہ بیگم سے بولتی ہے کیونکہ ان

کی آنکھیں بھگی ہوئی تھیں اسے سمجھ  
لگ گئی تھی اس کی مناسب کو مس کر  
رہی ابھی سے )

ہاجرہ بیگم عروش کے سر پر بوسہ دیتی ہیں ---  
نہیں میرا بچہ میں ٹھیک ہوں آپ بے فکر ہو  
کے سوجاؤ ----

ارے سہی کہہ رہی عروش یا تو آپ آجائیں  
ہمارے پورشن میں یس میں عروش اور خزیہ کو بھیج دیتی ہوں ----  
نہیں آمنہ بھابھی میں ٹھیک ہوں اور آپ  
بچوں کو تنگ نہ کریں ----  
چچی کوئی مسئلہ نہیں ہے مجھے پتہ آپ

نہیں آئے گی میں اور عروش آرہے آپ کی طرف  
( خزیہ ہاجرہ بیگم کو کندھے سے پکڑ کر بولتا ہے )

ٹھیک ہے بیٹا آجاؤ آپ دونوں میں زرا رات  
کے کھانے کی تیاری کرتی ہوں ----

(ہاجرہ بیگم خزیمہ کے چہرے کو پیار سے ہاتھ سے تھپتھپاتے ہوئے بولتی ہیں اور اپنے پورشن میں چلی جاتی ہیں)

باقی سب بھی اپنے اپنے گھر موکرتے ہیں ----  
❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

ہاجرہ بیگم خزیمہ کے پسندیدہ کوفتے اور

فرائیڈ رائس بنواتی ہیں -----

وہ لوگ ڈانگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوتے ہیں

ہیڈ چیر پر ہاجرہ بیگم اور ان کے رائٹ

میں خزیمہ اور خزیمہ کی ساتھ والی چئیر

پر عروش بیٹھی ہوتی ہے ----

(عروش لیفٹ چئیر پر بیٹھنے لگی تھی بٹ

ہاجرہ بیگم نے کہا کے شوہر کے ساتھ بیٹھو

اور اس کو سرو بھی کرنا تو بیچاری منہ

بناتی خزیمہ کے پاس بیٹھتی ہے)

واہ چچی بہت مزے دار بنے ہیں یہ یہ اسے

بھی بنانا سکھا دیں آپ ----

خزیمہ کو فٹے ٹیسٹ کرتے ہی تعریف کرتا

ہے سور عروش کی طرف اشارہ کر کے اس کو سیکھانے کا بولتا ہے ----

ہا ہا ہا بیٹا میں نے نہیں یہ تمہاری بیوی نے

بنائے ہیں ----

(ہاجرہ بیگم ہنستے ہوئے خزیمہ کو بتا کر

حیران کر دیتیں ہیں)

خزیمہ منہ کھولے ہاجرہ بیگم کو دیکھ رہا

ہوتا ہے)

مجھے یقین نہیں آ رہا ----

(خزیمہ حیرانگی سے عروش کی طرف دیکھ کر بولتا ہے)

جبکہ وہ بڑے مزے اور اطمینان سے کھانا کھا

رہی ہوتی ہے ----

اس کی کوکنگ بہت اچھی ہے الموسٹ سب

کچھ بنا لیتی ہے ----

(ہاجرہ بیگم خزیہ پر بم گرا رہی ہوتی ہیں  
جبکہ خزیہ دل میں عروش کو گھنی جیسے  
لفظوں سے نواز رہا ہوتا ہے)



کھانا کھانے کے بعد وہ لوگ ٹیوی لاؤنج میں

بیٹھ کر چائے پی رہے ہوتے ہیں ----

خریہ اور ہاجرہ بیگم آپس میں باتیں کر رہے

ہوتے ہیں اور عروش ان کی باتیں سن کر انجوائے کر رہی ہوتی ہے ----

چائے ختم ہی تھوڑی دیر بعد ہاجرہ بیگم اپنے

کمرے میں چلی جاتی ہیں ----

خریہ بھی سیڑھیاں چڑھتا عروش کے روم میں چلا جاتا ہے ----

عروش کپ اٹھا کر کچن میں رکھ دیتی ہے

اور پھر اپنے کمرے کی طرف بڑھتی ہے ----



خزیمہ جیسے ہی عروش کے کمرے میں آتا  
ہے ہر طرف پینک ہی کلر نظر آتا ہے اسے  
بس ساتھ وائٹ کمبینیشن ضرور تھا ----  
پینک باربی ہاوس ٹائپ کا بیڈ پینک کشر اور  
وہاں مجھ سارا سامان تقریباً پینک تھا ----

اف میرے والد اتنا پینک کلر پسند ہے کیا اسے  
خیر میں اپنی بیٹی کو اتنی پینک ٹائپ لڑکی  
بلکل نہیں بناؤ گا ----

(خزیمہ گندہ سامنہ بنا کر عروش کے روم  
کو دیکھتا ہے اور واشروم کی طرف جاتا ہے)

خزیمہ واشروم جاتا ہے تو سامنے ہی کھونٹی پر اسے اپنا نائٹ ڈریس ہینگ کیا ہوا  
نظر آتا ہے وہ اپنے ڈریس جو دیکھ کر مسکرا دیتا ہے ایسے کے اس کے ڈمپلز واضح ہو جاتے  
ہیں ----

(شاید عروش ہی لے کر آئی تھی خزیمہ کے

روم سے پہلے جب وہ باقی سامان لا رہی تھی اپنا)

خزیمہ نائٹ ڈریس پہن کر نکلتا ہے اور

شیشے کے سامنے کھڑا ہو کر عروش کے ہیئر

برش سے بالوں میں برش کرتا ہے -----

ٹک کی آواز سے وہ دروازے کی طرف دیکھتا ہے تو عروش کمرے میں آتی ہے -----

اس کے ہاتھ میں ڈش ہوتی ہے جس میں پانی

کا جگ اور گلاس ہوتے ہیں -----

وہ خزیمہ کو ایک نظر دیکھ کر ڈش جا کر

سائیڈ ٹیبل پر رکھتی ہے -----

اور پھر کبرڈ سے پنک کمر کے پھولوں والا

لوز سا ٹروزار اور شرٹ نکالتی ہے اور واشروم

جانے لگتی ہے -----

خزیمہ اس کے ہاتھ پنک ڈریس دیکھ کر

بہت برا سا منہ بناتا ہے اور عروش کو آواز

دے کر روکتا ہے -----

عروش روکو۔۔۔۔

اگر تم نے یہ ڈریس پہنا تو میں تمہیں اس ٹیرس سے نیچے پھینک دوں گا۔۔۔۔۔  
(خزیمہ سامنے روم سے ایچ ٹیرس کی طرف اشارہ کر کے عروش کو وارن کرتا ہے)  
لیکن کیوں اس میں کیا خرابی ہے۔۔۔۔  
(عروش حیران پریشان سی ہو کر خزیمہ سے  
پوچھتی ہے)

خرابی یہ ہے کہ یہ پنک کالر کا ہے اور مجھے  
پنک کالر سے چڑ ہے۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ کی بات سن کر غصہ ہوتی ہے  
اور وہ سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی اٹھا  
کر اسے کچھ بولنے لگتی ہے کہ اس کے ذہن

میں لیٹینڈس والا ایشو آجاتا ہے سو وہ ابھی  
خزیمہ سے پنکا نہیں لے سکتی لیکن وہ پنک  
کالر کی بے حرمتی کا بدلہ بعد میں لینے کا  
سوچتی ہے۔۔۔۔

کدھر کھو گئی ----

(خزیمہ عروش کو کیسی سوچ میں گم دیکھ کر اس کے سامنے چٹکی بجاتا ہے)

نہیں کہی نہیں آچھا میں اور ڈریس پہن لیتی ہوں عروش بول کر کبرڈ سے ریڈ کلر

کا ڈریس لے کر واشروم چلی جاتی ہے ----

جبکہ خزیمہ جہاں کھڑا تھا وہی کھڑا رہ جاتا ہے اور حیران سا عروش کی اتنی تابعداری کے بارے میں سچ رہا ہوتا ہے ----

پھر سر جھٹک کر وہ بیڈ پر جا کر لیٹ جاتا ہے اور عروش کا موبائل سامنے پڑا ہوا نظر آتا ہے

وہ یوز کرتا ہے ----

وہ گیلری میں اس کی پکس دیکھتا ہے --- وہ لیپ کلوزنگ میں جاتا ہے کے ایک پی ڈی ایف لنک اوپن نظر آتا ہے وہ اس PDF کو اوپن کرتا ہے اور ریڈ کرنا شروع کرتا ہے ----

جیسے جیسے وہ ریڈ کر کے سکریں سکروں

کرتا جاتا ہے ویسے ویسے اس کا منہ کھلتا جاتا ہے ----

پھر وہ موبائل اپنی پوکیٹ میں ڈال لیتا ہے  
اور اپنا موبائل یوز کرنا سٹارٹ کرتا ہے ----  
وہ وٹس ایپ پر سب کے سیٹس دیکھ رہا  
تھا کہ عروش کا سٹیٹس بھی سامنے آتا ہے

شکایتوں کی پائی پائی جوڑ کر رکھی تھی۔۔۔  
کمنٹ نے گلے لگا کر سارا حساب بگاڑ ڈالا۔۔۔

یہ شعر عروش نے سٹیس پر لگایا ہوتا ہے ----  
یہ پڑھتے ہی خزیمہ کے چہرے کے ڈمپلز اس کی مسکراہٹ کی وجہ سے نمایاں ہوتے ہیں۔۔۔  
ڈیئر وائفی ویسے تم سب پتہ ہے بس مجھے  
ہی ترپا رہی ہو بٹ جتنا ترپاؤ گی آخر میں  
اتنی سزا بھی پاؤ گی ----

( خزیمہ واشروم کے دروازے کو دیکھ کر دھیما سا بولتا ہے )

✱ ✱ ✱ ✱ [LRI] ✱ ✱ ✱ ✱

عدنان صاحب ، صائمہ بیگم اور تینوں بیٹیاں ایک ساتھ بیٹھ کر رات جا کھانا کھا رہے تھے۔۔۔

دانیہ کی ماں وہ اپنی پیچھلی گلی کے نکرے  
میں جو رحیم صاحب رہتے ہیں -----  
(عدنان صاحب روٹی کا نوالہ توڑتے ہوئے  
صائمہ بیگم سے مخاطب ہوتے ہیں) ----  
جی کیا ہوا انہیں ----؟

ان کی بیٹی غائب ہے سن میں آیا ہے کے ایک  
گروہ آیا ہوا ہے اور 18 سے 19 سال کی لڑکیاں اغوا کر رہے ہیں -----  
ہائے میرے اللہ جی رحم فرما اور سب کی  
بیٹیوں کی عزت اور جان کی حفاظت فرما۔۔۔  
آمین -----

(صائمہ بیگم عدنان صاحب کی بات سن کر  
افسردہ ہو جاتی ہیں اور پھر اللہ سے سب  
نچیوں کے لیے دعا کرتی ہیں) ----  
ابو کب ہوا یہ واقعہ ----

(دانیہ عدنان صاحب سے پوچھتی ہے)

بیٹا کل ہوا ہے -----

اور ہاں دانیہ ، تانیہ کل سے تم دونوں کو

میں خود چھوڑا کروں گا اور لیا بھی میں

کروں گا بلکہ واپسی کا ٹائم بتا دو یونیورسٹی اور کالج کی بس کب آتی ہے تمہاری ماں آجائے گی

لینے سٹاپ سے -----

اور دانیہ کو بھی تم لے آیا کرنا سکول سے

(عدنان صاحب پہلے دانیہ اور تانیہ کو پھر

صائمہ بیگم کو بولتے ہیں)

ٹھیک ہے ابو -----

اچھا جی میں لے آیا کرو گی ----

تانی یہ برتن اٹھا اور چائے بنا لے پنے ابو

کے لئے ---

(صائمہ بیگم عدنان صاحب کو بولکر پھر

تانیہ کو برتن اٹھانے کا بولتی ہیں کیونکہ کھانا کھا لیا تھا)



عروش واشروم سے آکر شیشے کے سامنے

کھڑی ہو کر لوشن لگاتی ہے ہاتھ پر اور

پھر بیڈ کی دوسری طرف جا کر بیٹھتی ہے

بیڈ زیادہ بڑا نہیں تھا اور نہ ہی چھوٹا تھا

بس دو لوگوں کا گزارا ہو سکتا تھا۔۔۔۔۔

میرا موبائل تھا ادھر پکڑا دیں پلیز۔۔۔۔۔

عروش خزیہ کی طرف چہرہ کر کے بولتی

ہے اور پھر سائنڈ ٹیبل سے ہینڈ فری اٹھاتی ہے۔۔۔۔۔

تم رومیننگ ناولز پڑھتی ہو؟؟؟

(خزیہ کے بولتے ہی عروش فوراً چہرہ اس

کی طرف موڑ کر حیرانگی سے دیکھتی ہے اور تھوک نکل کر خزیہ کو گھبراتے ہوئے جواب دیتی

ہے۔۔)

نن نہیں تو میں تو ناولز نہیں پڑھتی۔۔۔۔۔

آچھا تو اس موبائل میں یہ کیا ہے

خزیمہ عروش کا موبائل اس کے سامنے لہرا کر  
پوچھتا ہے -----

کب سے پڑھ رہی ہو ..... ؟  
1st year سے

عروش کا جواب سنتے ہی وہ حیران ہوتا  
ہے کہ گھر میں کسی جو پتہ تک نہیں چلا  
What no no you mean

تمہیں چار سال ہو گئے ناول پڑھتے ہوئے ----- جبکہ چچی تو تمہیں منا کرتی تھیں نا پڑھنے  
سے -----

(ہاجرہ بیگم اس لیے منا کرتی تھیں کہ اکثر  
لڑکیاں اس ناول کی زندگی میں جینا شروع  
کر دیتی ہیں انہیں لائف پارٹنر میں ساری  
وہی خوبیاں پسند ہوتی ہیں جو ناول کے  
ہیرو میں ہوتی ہیں جبکہ ریل لائف میں  
ایسا ہوتا نہیں اگر ہوتا ہے تو بہت کم اور

خوابوں میں بستی لڑکیاں اکثر خواب  
ٹوٹنے سے بکھر جاتی ہیں -----)  
جی ماما کو نہیں پتہ پلیز آپ بھی ماما کو  
نہیں بتانا پلیز پلیز -----

(عروش اپنی ماما سے بہت ڈرتی ہے کیونکہ  
باقی سب کے لادپیار نے بگاڑ دیا اسے تو بس  
ہاجرہ بیگم ہی زرا کھینچ کر رکھتی تھیں اسے)  
آچھا نہیں بتاتا ویسے تم میسنی بہت ہو  
میں نے جو سین ریڈ کیا وہ بہت بولڈ سین  
تھا اور اگر میں وہ سین کر لوں تمہارے ساتھ  
تو تم نے رو کر برا حال کر دینا اپنا ----  
اور ناولز تن ریڈ کر رہی اٹس مین تمہیں سب  
پتہ ہے -----

خیر فائزلز تک ٹائم ہے تمہاری آزادی کا کیونکہ  
میں چاہتا ہوں تم فلحال اپنی سڈی پے فوکس رکھو -----

خیراب ہر وقت نا پڑھتی رہنا یہ کبھی

یونیورسٹی کا بھی پڑھ لیا کرو ورنہ

فیل یو جاؤ گی -----

( خزیمہ پہلے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر تھوڑا شرارت سے بولتا ہے اور آخری ڈائیلاگ

وہ سرپیس ہو کر بولتا ہے ----- )

عروش گندہ سامنہ بنا کر خزیمہ کی بات

سننتی ہے اور اچھا میں سر ہلا دیتی ہے ---

خزیمہ --- ( عروش بیڈ پر خزیمہ کے قریب

چوکرڑی مار کے بیٹھتی ہے اور خزیمہ کو

بلا تی ہے ----

ہمم کیا ہے -----

وہ میری اور مہرو کی ایسٹینڈس شارٹ نا

کمریں پلیز ----

( وہ معصوم شکل بنا کر التجا کرتی ہے ----- )

اوہ اس لیئے اتنی تابعداری یو رہی تھی ----

نا عروش بی بی نا آج تو تھوڑا ٹیکس بنتا ہے  
( خزیہ دل میں سوچتا ہے اور اس کے مسکرانے سے اس کے ڈمپلز بھی ابھرتے ہیں )  
عروش اس کے چہرے کی طرف دیکھ رہی تھی  
اور ڈمپل کو دیکھتے ہی وہ بے ساختہ اس کے  
ڈمپل پر اپنی انگلی رکھتی ہے ---

مجھے آپ کے یہ ڈمپلز بہت پسند ہیں ایسا  
نہیں ہو سکتا کیا کے آپ مجھے یہ ڈمپلز گفت  
کر دیں ----

عروش کی بات سن کر خزیہ کھل کر  
مسکراتا ہے اور اس کے ڈمپلز مزید واضح  
ہو جاتے ہیں -----

تمہیں تو نہیں دے سکتا میں کیونکہ اُس نیچرل لیکن ایک طریقہ ہے شاید تمہارے قبضے  
میں آجائیں ----  
وہ کیا -----

( عروش اپنا ہاتھ اپنی گود میں رکھ کر جلدی

سے پوچھتی ہے )

وقت آنے پر بتاؤں گا فلحال تم ایٹینڈس کی

بات کر رہی تھی اچھا یہ بتاؤ میں شاٹ

سمجھو نہیں کرتا بٹ مجھے کیا ملے گا

لائک سمتنگ وغیرہ ؟؟؟

( خزیہ آنکھوں میں چمک لیے عروش سے

پوچھتا ہے )

رشوت اسلام میں حرام ہے ----

( عروش ناک چڑا کر بولتی ہے )

اوہ رائیلی پھر تو دھوکا دینے سے بھی روکا

گیا ہے سو تم مجھے وہی کرنے کو کہہ رہی ----

چلو چھوڑو تم ایچ او ڈی سے ہی بات کر لینا -----

( خزیہ اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ہوئے بولتا ہے )

نہیں نہیں نہیں آپ بتائیں کیا شرط ہے آپ

کی ----

کس چاہیے مجھے ----

(خزیمہ ابھی آگے بول رہا ہوتا ہے کے عروش  
جلدی سے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس پر کس  
کر دیتی ہے)

یہ لیں کر دی میں نے اب تو کر دیں گے نا

پوری ----

(وہ کھلے منہ سے خود کو دیکھتے خزیمہ سے  
بولتی ہے)

یہ کیا تھا ----

(خزیمہ عروش سے ایک آئبرو اوپر چڑھا کر  
بولتا ہے)

کس تھی ----

نہیں ایسے نہیں تمہاری دس چھٹیاں تھیں اس حساب سے تم مجھے دس ڈفرنٹ جگہ ہر  
کس کرو گی اور خبردار جو نانی دادی کی طرح کس کی تو سر پھوڑ دوں گا تمہارا  
ویسے بہت ناولز پڑھتی ہو اتنا نہیں پتہ تمہیں ----- ؟

خزیمہ کے بولتے ہی عروش شوکڑ ہو جاتی ہے

کے دس کسسنز 🤔 🤔

چلو تم میرے فیس پر کر لو کر دی ہیلپ تمہاری میں نے ----

(خزیمہ کمیونگی سے ہنستے ہوئے عروش کو

چھیرتا ہے)

(عروش بس اس وقت کو کوس رہی تھی جب دانیہ اور مہرو کی باتوں میں آئی تھی وہ)

پلیز خزیمہ مجھ سے نہیں ہو پائے گا ----

نو نو نو اچھا پھر HoD سے بات کر لینا ----

(آج خزیمہ اسے بخشنے کے نوڈ میں بلکل نہیں تھا)

نہیں ان سے نہیں میں کرتی ہوں ----

(وہ رونی شکل بنا کر بولتی ہے اور خزیمہ کے

چہرے پر جھکتی ہے)

وہ اس کے ماتھے پر کس کرتی ہے ---

(خزیمہ اس کے ہونٹوں کو اپنے ماتھے پر محسوس کرتے ہی اپنی آنکھیں بند کر دیتا ہے)

ایک یو گئی باقی نو (9) رہتی ہیں ----

( خزیہ عروش کی بات سنتے ہی زور سے

قہقہہ لگا دیتا ہے ----- )

اچھا سنو تم مجھے بس پانچ کسسز کر لو ----

خرزیہ کی بات سنتے ہی عروش چمک اٹھتی ہے -----

لیکن باقی پانچ کسسز میں کروں گا اپنے طریقے سے تمہارے فیس پر منظور یے ----

( عروش خوشی میں جزباتی ہو کر ہاں بول دیتی ہے )

خرزیہ اپنی ہنسی بہت مشکلوں سے کنٹرول

کر رہا ہوتا ہے -----

عروش اس کے لیفٹ اور رائٹ ڈمپلز پر اپنے

لب رکھتی ہے -----

یہ کرتے ہوئے اسے بہت شرم آتی ہے -----

خرزیہ اس کے شرماتے چہرے کو دیکھ رہا

ہوتا ہے -----

وہ شرماتے ہوئے جلدی سے اس کی دونوں آنکھوں پر سپیٹلی کس کر کے منہ تکیہ اٹھا

کر اس میں چھپا لیتی ہے -----

بابا بابا عروش ..... 🤖 🤖

You are Blushing Seriously 😊

( خزیہ ہنستے ہوئے عروش جو شرماتے دیکھ کر بولتا ہے ---- )

وہ کافی دیر سے منہ چھپا کر بیٹھی ہوتی ہے

خرزیہ لیٹے ہوئے اسے بازو سے پکڑ کر کھینچتا ہے اور وہ کئی پتنگ کی طرح اس کے

سینے پر آگرتی ہے ----

خرزیہ اس کا سر تکیہ پر رکھتا ہے اور اس

کی بند آنکھوں کو بڑی چاہت سے چومتا ہے --

پھر وہ اس کے ناک پر کس کرتا ہے ----

وہ اس کی دائیں گال پر ہلکی سی کس کرتا ہے اور بائیں گال پر بھی ہلکے سے اپنے ہونٹ

ٹچ کرتا ہے ----

وہ جھک کر اس کی گردن پر جاتا ہے اور

اس کی گردن پر ابھرتی ہڈی پر اپنے ہونٹ رکھ دیتا ہے ----

گردن پر جانے سے وہ ترپ جاتی ہے اور اپنی آنکھوں اور ہاتھوں کو بھیج دیتی ہے ----

وہ اس کے ہونٹوں پر ہونٹ رکھتا ہے لیکن

پیاری سی کس کر کے اوپر اٹھ جاتا ہے ----

جبکہ عروش ابھی تک لمبے لمبے سانس لے رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کو کھینچ کر اپنے سینے سے

لگا کر اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔۔۔۔۔



ہیلو سر مال تیار ہے۔۔۔۔۔

(جعفر فون پر اپنے بوس کو اطلاع دیتا ہے)

100 لڑکیاں ہیں سر آج رات تین بجے جہاز

میں مال لوڈ ہوگا سر-----

ایک لڑکی میرے کمرے میں بھیج دو۔۔۔۔؟

ٹھیک ہے ممر -----

(جعفر اپنے بوس کی بات سن کر فون بند کرتا ہے)

اوے جابی بوس کے روم میں ایک لڑکی بھج

جعفر کمینگی سے مسکراتے ہوئے اپنے ایک

ساتھی کع بولتا ہے وہ بھی ہنستا ہوا لڑکیوں

کے پاس جاتا ہے ----



اگلی صبح عروش کی آنکھ خزیمہ سے پہلے کھل جاتی ہے وہ اپنے اوپر سے خزیمہ کا بازو ہٹاتی ہے  
اور اٹھ کے بیٹھتی ہے ----

پھر وہ خزیمہ کو دیکھتی ہے جو مزے سے

خواب خرگوش لوٹ رہا ہوتا ہے ----

عروش اس کے چہرے پر جھکتی ہے اور اس

ڈمپل پر کس کر کے واشروم فریش ہونے چلی

جاتی ہے ----

✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧  
کزیمہ اور عروش جب بریکٹ فاسٹ

کے لئے آتے ہیں تو آریز پہلے سے ہی ٹیبل پر موجود ہوتا ہے ----

تم کب آئے آریز ---؟-؟

( خزیمہ چئیر پر بیٹھتے ہوئے آریز سے پوچھتا ہے )

بھائی بیس ایکس (20,21) سال پہلے ----

اس کے جواب سے ہاجرہ بیگم اور عروش

ہنس دیتی ہیں -----

جبکہ خزیہ اسے گھوری سے نوازتا ہے ----

بریک فاسٹ کرتے آریز عروش سے اس کی

سڈی جس پوچھتا ہے ----

ویسے عروش کیسی ٹیچر نے تمہیں کچھ کہاں تو نہیں نا انڈیس کی وجہ سے ---- ؟

نہیں کیو خیبت -----

(عروش آریز سے پوچھتی ہے)

ہاں وہ جب تم لیو پر تھی تب بھائی نے مجھے بلا کر اپلیکیشن لکھوائی تھی اور میں نے ہی

HOD سے اپرو کروائی تھی -----

مینز سب ٹیچرز کے سگنیچرز بھی تھے اس پر

کوئی پرو بلم یو تو بھائی سے بول دینا انہی کے

ریفرنس پر ہوا تھا -----

خرزیہ نیچے منہ کر کے اپنی ہنسی بیت مشکل

سے کنٹرول کیے بیٹھا تھا ----

ضرور بتاؤں گی انہیں نہیں بتاؤں گی تو اور کس جو بتاؤں گی میں -----

(عروش کے لہجہ کا خزیہ کے علاوہ کسی کو نہیں پتہ چلتا)

ایکسیوزمی -----

(خزیہ سے اب اپنی ہنسی روکنا مشکل ہو رہا تھا اس لیے وہ ادھر سے اٹھ کر باہر چلا جاتا ہے)

عروش کی آنکھیں غصے سے اسکا باہر جاتے

تک پیچھا کرتی ہیں -----

✧ ✧ ✧ ✧ ✧ [LRI] ✧ ✧ ✧ ✧ ✧

عروش غصے میں روم میں آتی ہے ----

بیڈ کی چادر اتار کے نیچے پھینک دیتی ہے --- چیئنگ کی ہے میرے ساتھ مسٹر خزیہ

سارے حساب باقی کرنے ہیں آپ کے ساتھ مینے ----

(وہ خود سے بولتی ہوئے کچھ سوچتی

ہے اور اپنی امی کے گھر سے نکلتی ہے

اپنے اور خزیہ کے روم میں آتی ہے -----)

وہ کبرڈ کھولتی ہے اور خزیہ کے بیگ کپڑے

اپنی بلیو آنکھوں کو گول گول گھما کر دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

”مسٹر خزیہ عروش سے پنگا

صحت لئی از نوٹ چنگا"

(وہ خود ہی بول کر خود ہی قہقہے لگا کر

بہنسے لگ جاتی ہے۔۔۔۔۔)

اور پھر جلدی جلدی سے اپنے کام پر جو وہ

کرنے آئی تھی شروع ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

LRI ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨ ✨

جمعه کا دن تھا تو خان ہاؤس کے سب لوگ

علی صاحب کے گھر اکھٹا تھے۔۔۔۔۔

کیونکہ آغا جی نہیں یہ رپول بنایا ہوا تھا

کہ جمعہ کے دن سب لوگ (یعنی ان کے بیٹے اور ان کی اولادیں) سب اکٹھے ہو کر ایک دن

ساتھ گزارا کریں۔۔۔۔۔

آج علی خان کے گھر آنا تھا سب نے ---

شمیم تائی، آمنہ بیگم اور ہاجرہ بیگم کچن

میں کھانا بنانے کی تیاری کر رہی تھیں -----

آغا جی جمال اور علی خان کے ساتھ بزنس

کی باتیں کر رہے تھے -----

جبکہ بی جان تبریز، آریز اور عروش کے ساتھ

لوڈو کھیل رہی تھیں -----

خزیمہ اور بلال ایک ساتھ ٹی وی لاؤنج میں آتے ہیں ---

خزیمہ آغا جی کے پاس جا کر بیٹھ جاتا ہے -----

جبکہ بلال آریز والوں کے پاس بیٹھ کر لوڈو کھیلتا دیکھ رہا ہوتا ہے انہیں -----

عروش تمہاری یہ والی گوٹی اندر کیسے گئی --

ابھی تھوڑی دیر پہلے جو میں نے تمہاری گوٹی ماری تھی وہ کدھر ہے -----

(آریز عروش کی تیسری گوٹی کو دیکھ کر

بولتا ہے جو گھر کے اندر تھی اور پگنے والی تھی) -----

اوے چیڑ تو بہت بڑی چیڑ ہے چل گھر کے

اندر رکھ اسے -----

(تبریز عروش کی گوٹی اٹھا کر گھر میں رکھ

دیتا ہے)

نہیں نہیں نہیں یہ میری پگنے والی تھی  
رکھو اس کو اندر -----

(عروش وہی گوئی اٹھا کے دوبارہ اسی جگہ پر رکھ دیتی ہے)

اور پھر تھوڑی دیر بعد پورے ہال میں ان چار لوگوں کا شور ہوتا ہے -----

ارے کمبختو اس کی پگنے والی تھی اس کی

چلو گھر کے اندر رکھو میری شہزادی کی

گوئی -----

(بی جان انہیں خاموش کروا کے عروش کی

گوئی پگنے کیلئے رکھ دیتی ہیں -----)

بی جان یار میں نہیں کھیلتا آپ چیئنگ کرتی ہیں اس کے ساتھ مل جاتی ہیں -----

(تبریز منہ بنا کر بولتا ہے)

عروش تبریز کی شکل دیکھ کر ہنس دیتی ہے

دیکھا ہنس رہی ہے اسنے چیئنگ کی ہے تو ہنس رہی ہے ----

یار بلال تو بتا گوئی باہر تھی نہ ----- ؟

(تبریز عروش کو ہنستا دیکھ کر چڑھ جاتا ہے پھر بلال سے پوچھتا ہے)

یار میں ابھی تیرے سامنے آیا میں نے نہیں دیکھا تھا۔۔۔

تبریز غصے سے کھڑا ہوتا ہے میں نے کھیل رہا

چیڑز کے ساتھ کھلیں آپ لوگ ہی۔۔۔۔۔

(وہ بول کر خزیمہ کے پاس جا کر بیٹھ جاتا

ہے اور اس کے کان میں کچھ بولتا ہے۔۔۔۔۔)

لالہ یہ آپکی بیوی بہت بڑی چیڑ ہے میرا بدلہ لینا اس سے۔۔۔۔۔

تبریز کے بات سنتے ہی خزیمہ زور سے قہقہہ

لگا کر ہنس دیتا ہے۔۔۔۔۔

جبکہ عروش خزیمہ کو ہنستا دیکھ دل میں

بولتی ہے ہنس لو بیٹا ابھی کچھ دیر بعد ساری ہنسی اڑن چھو ہو جانی آپ کی۔۔۔۔

(وہ سوچتے ہی مسکرا دیتی ہے)

چلو بھائی سب لوگ ہاتھ دہو کر آجاؤ ڈینگ پر کھانا لگ گیا ہے۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم سب کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں)



سب لوگ ٹائم ٹیبل پر بیٹھ کر کھانا کھا رہے ہوتے ہیں -----

خزیمہ ولید اور آزاد بیٹا والے پہنچ گئے ہیں ---

بی جان رائس کھاتے ہوئے خزیمہ کو بلا کر پوچھتی ہیں -----

جی بی جان وہ لوگ خیریت سے پہنچ گئے میری ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی بات ہوئی تھی آزاد سے

-----

چلو ماشاء اللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے

اسلام کو اپنی حفظ و امان میں رکھے -----

(سب گھر والے ایک ساتھ آمین کہتے ہیں)

خزیمہ ابھی کھانا کھا رہا ہوتا ہے کہ اس کے فون پر کال آتی ہے -----

وہ سب کو ایکس کیوز کرتا موبائل اٹھا کر باہر چلا جاتا ہے -----

(وہ بیس منٹ بعد واپس آتا ہے تب تک سب لوگ کھانا کھا چکے ہوتے ہیں) -----

خزیمہ کھانا بیٹا گرم کر دوں آپ کو اب تو

ٹھنڈا ہو گیا ہونا -----

(آمنہ بیگم کلثوم کے ساتھ مل کر برتن اٹھاتے ہوئے ڈائننگ سے خزیمہ سے پوچھتی ہیں)

نہیں ماما میں بعد میں کھا لوں گا مجھے

ابھی بہت ضروری کام سے جانا ہے باہر ----- ( خزیہ آمنہ بیگم کو بول کر بھاگتا ہوا سرٹیاں  
چڑھ کر اپنے روم میں چلا جاتا ہے )

عروش اسکو روم میں جاتے دیکھ کر ہلکا سا  
مسکرا دیتی ہے -----

جب کے قسمت کچھ اور ہی سوچے بیٹھی تھی -----



خرزیہ کمرے میں آتے ہی سب سے پہلے کبرڈ کھولتا ہے -----

وہ بنا دیکھے اپنے کپڑے اٹھا کے واشروم میں چلا جاتا ہے -----  
شاوہ لیکر جب وہ کپڑے چنچ کرنے لگتا ہے تو پھر دیکھتا ہے کہ شرٹ تو اس کی کینچی سے  
کٹی ہوئی ہوتی ہے -----

وہ باہر نکلتے ہی کبرڈ کھولتا ہے دوسرے کپڑے نکالنے کے لئے -----

لیکن یہ کیا وہاں موجود سارے کپڑے جو پریس ہوتے ہیں وہ قینچی سے کٹ کیے ہوتے ہیں

خرزیہ کا اپنے کپڑوں کا یہ حال دیکھ کر ماتھے پر بال آجاتے ہیں -----

عرو

وہ چیخ کر عروش کا نام لیتا ہے -----

نیچے بیٹھی عروش جب اپنا نام سنتی ہے تو

اپنی شامت کا سوچ کر گھبرا جاتی ہے ----

خزیمہ جیسے ہی کپڑے اٹھا کے نیچے جانے لگتا ہے اس کی نظر اپنے شوزز پر پڑتی ہے -----

اپنے فیورٹ شوز کو دیکھ کر وہ ادھر ہی بیٹھ جاتا ہے -----

عروش نے خزیمہ کے براؤن شوز پر بلیک

پولیش کی ہوئی تھی -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

خزیمہ غصے سے سیڑھیاں اترتے ہوئے نیچے

آتا ہے -----

وہ دوبارہ وہی جینز کی بلیو پینٹ اور بلیک اینڈ ریڈ شرٹ پہن لیتا ہے جو اس نے ابھی اتارے

تھے اور ساتھ براؤن شوز جو براؤن کم اب تو بلیک زیادہ لگ رہے تھے -----

وہ عروش کے سامنے کچھ کپڑے نیچے پھینکتا ہے جو وہ اوپر سے اٹھا کر لاتا ہے -----

عروش نیچے اپنے پاؤں کے قریب موجود گرے کپڑوں کو ایک نظر دیکھتی ہے اور پھر حیرانگی سے

خزیمہ کی آنکھوں میں آنکھیں

ڈال کر دیکھتی ہے اسے خزیمہ سے اس رد عمل کی بالکل توقع نہیں تھی -----  
وہ ایک نظر سب کو دیکھتی ہے جو ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے اور بات سمجھنے  
کی کوشش کر رہے تھے -----

خزیمہ یہ کیا بدتمیزی ہے -----

(آمنہ بیگم غصے سے خزیمہ سے پوچھتی ہیں)

ماما بدتمیزی میں کر رہا ہوں یہ دیکھے آپ  
آپکی اس چہتی نے میرے سارے کپڑے کٹ  
کر دیے ہیں -----

(خزیمہ زمین سے اپنی ایک شرٹ اٹھا کر کھول کر اپنی موم کے آگے لہراتا ہے -----)  
تبریز اور آریز ایک ساتھ قہقہہ لگاتے ہیں -----

Shutup you both idiots □

(شٹ اپ یو بوتھ ایڈیٹس)

خزیمہ اتنے زور سے چلاتا ہے کہ پاس کھڑی

عروش ڈر جاتی ہے اور خوف سے اپنی

آنکھیں بند کر لیتی ہے -----

اسے ڈر ہوتا ہے کہ غصے میں کہیں خزیمہ تھپڑ ہی نا مار دے -----  
جبکہ تبریز اور آریز اپنی اتنی عزت افزائی پر  
کڑھتے ہی رہ جاتے ہیں ----

عروش یہ کیوں کیا تم نے ایسا کوئی عقل ہے  
تم میں یا نہیں چھوٹی نہیں ہو تم -----  
(ہاجرہ بیگم عروش کو بازو سے پکڑ کر اپنے  
بلکل سامنے کھڑا کرتی ہیں اسے اور پھر اس  
کا جھکا سر اوپر اٹھا کر بولتی ہیں)  
کلثوم میرے آنے تک باقی جو ڈریسیں ہیں  
پریس کر کے ہینگ کر دینا ٹھیک ہے بیٹا -----  
جی بھائی ----

( خزیمہ پھر عروش کو ایک نظر دیکھے بنا ہی باہر کی طرف بڑھتا ہے ----- )  
 خزیمہ کدھر جا رہے ہو بیٹا ----

( آمنہ بیگم اسے کہیں جاتا دیکھ کر پیچھے

ہانک لگاتی ہیں۔۔۔۔)

جہنم میں۔۔۔۔



تم کب بڑی ہو گی ہاں بتاؤ مجھے کیوں

مجھے سب کے سامنے شرمندہ کرتی ہو۔۔۔۔

(ہاجرہ بیگم عروش کو بازو سے پکڑ کر جھنجھوڑ دیتیں ہیں۔۔۔۔۔)

بھابھی چھوڑیں اسے بچی ہے سمجھ جائے

گی آہستہ آہستہ۔۔۔۔

(آمنہ بیگم عروش کو اپنے سینے سے لگا کر

ہاجرہ بیگم کو بولتی ہیں۔۔۔۔۔)

بس کر دو ابھی کوئی بچی وچی نہیں ہے یہ

شادی ہو گئی ہے اس کی اور منخوسیت ختم

نہیں ہو رہی اس کی بچہ میرا بھوکا غصے

میں پتہ نہیں کدھر چلا گیا۔۔۔۔۔

بجائے میاں کے کام کرنے کے کام بگاڑ دیتی ہے

منحوس -----

(شمیم بیگم کی باتیں ہمیشہ سے اسے سب  
زیادہ تکلیف دیتی ہیں اوپر سے ان کا منحوس کہنا)  
بلال عروش کی شکل دیکھ کر دھیمساہنس

دیتا ہے -----

بس کرو پیچھے ہی پڑ گئے میری بچی کے اتنا بھی کوئی بڑا کام نہیں کر دیا اس نے  
عروش میری ہری، شہزادی میرے پاس آمیرا

بچہ -----

عروش بی جان کی آواز سن کر ان کو اپنی  
بہتی آنکھوں سے دیکھتی ہے اور اوپر اپنے  
روم میں بھاگ کر جاتی ہے اور اندر سے دروازے کو کنڈی لگا دیتی ہے -----  
جبکہ نیچے سب افسوس سے سر ہلاتے ہیں ---  
خبیس (خزیمہ) فساد ڈال کر چلا گیا الو کا پٹھہ

(آغا جی جمال خان کے پورشن کی طرف جاتے ہوئے بڑ بڑاتے ہیں) -----



آئمہ Emporium Mall کے کیفے میں اکیلی بیٹھی کافی پی رہی تھی -----

Hello Miss Aaima Can i sit here ?

ایک لڑکا آئمہ کے پاس آکر بولتا ہے ----

Can i know you ????

جانتی تو نہیں ہیں پر تو بات میں

تم سے کرنے آیا ہوں ----

شاید تمہیں مجھ سے بات کرنے میں انٹرسٹ ہو جائے ----

(وہ چیئر گھسیٹ کر پیچھے کرتا ہے اور پھر

اس پر بیٹھ جاتا ہے ----)

میں کچھ سمجھی نہیں اور کیا نام ہے آپ کا

(آئمہ اب تھوڑا روڈلی پوچھتی ہے)

میرا نام سمیرا آفندی ہے ----

ویسے ہم دوست بن سکتے ہیں کیونکہ دشمن

کا دشمن دوست ہوتا ہے ----

آئمہ سمیرا کی بات سن کر حیرانگی سے دیکھتی اور سمجھنے کی کوشش کرتی ہے کہ دشمن کون

-----

عروش کی بات کر رہا میں -----

(عروش ک نام سنتے ہی آئمہ کے ماتھے پر  
بل آ جاتے ہیں)

تم کیسے جانتے اسے اور تمہاری کیا دشمنی ہے -----  
(آئمہ سمیر سے وجہ پوچھتی ہے)

سمیر اسے سارا واقع بتاتا ہے ----

اسی دوران اس کے موبائل پر کال آتی ہے ----

جسے سنتے ہی اس کے ماتھے کی رگیں غصے

کی وجہ سے ابھرتی ہیں -----

اور وہ آئمہ سے پھر ملنے کا بول کر وہاں سے چلا جاتا ہے -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

عروش روم میں آکر بہت روتی ہے -----

آپ نے بالکل اچھا نمہس کیا خزیہ میں آج کے

بعد آپ کے ساتھ مذاق نہیں کروں گی ----

جب سہنا نہیں ہوتا تو خود کیوں کرتے ہو --

آپ نے سب کے سامنے میرا تماشا بنا دیا ----

آپ روم میں بلا کر ڈانٹ دیتے پر اس طرح  
تامی امی اور بلال کے سامنے مجھے ذلیل نا  
کرتے -----

I Hate you Khuzaima 😞

I Hate you 😞😞

میں معاف نہیں کروں گی آپ کو -----  
وہ روتے ہوئے خود سے بول رہی ہوتی ہے

پھر عروش روتے ہوئے اٹھتی ہے اور بہتی آنکھوں سے کمرے کی صفائی کرتی ہے کیونکہ خزیہ  
غصے میں سامان پہلا کر چلا گیا تھا ----

لیکن آنسو مسلسل اس کی آنکھوں سے بہہ رہے ہوتے ہیں -----

.....

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

رات ایک بجے خزیہ کی گاڑی گھر کے پارچ میں آکر کھڑی ہوتی ہے -----

وہ گاڑی سے اترتا ہے اور آہستہ آہستہ تھکے

قدموں سے گھر میں انٹر ہوتا ہے -----

گھر کی ساری لائٹس بند تھی بس کچن کے پاس چلتے بلب سے ہلکی ہلکی روشنی گھر میں آرہی تھی

-----

خزیمہ گاڑی کی چابی کچین سٹینڈ پر ہینگ  
کرتا ہے....

اور پھر سرٹھیاں چڑھتا اور اپنے روم کی طرف بڑھتا ہے -----

وہ آہستہ سے کمرے کا دروازہ کھولتا ہے کیونکہ اسے تھا کہ اگر عروش سو رہی ہے تو شور سے اٹھ

ناجائے -----

جیسے ہی کمرے میں آتا ہے عروش اسے نظر نہیں آتی نا بیڈ پر نا ہی پورے کمرے میں -----

وہ واش روم میں ڈریسنگ روم میں دیکھتا ہے لیکن اسے وہاں بھی نظر نہیں آتی -----

(وہ تھوڑا سا پریشان ہو جاتا ہے کے آخر عروش گئی کدھر -----؟)

عروش! کدھر ہو تم عروش -----

(خزیمہ عروش کو کمرے میں پکارنا شروع کرتا ہے)

خزیمہ عروش کو ڈھونڈنے نیچے جا رہا ہوتا کے

اچانک ہلکی سی سسکیوں اور رونے کی آواز

اس کے کان میں پڑتی ہے -----

وہ آواز کا تعاقب کرتا ہے ----

آواز اس کے روم سے ایچ سڈی روم سے آرہی ہوتی ہے ---

خزیمہ سڈی روم کے دروازے کے ناب کو آہستہ سے گھماتا ہے اور دروازہ کھول کر

سڈی روم میں داخل ہوتا ہے -----

خزیمہ سڈی روم میں داخل ہوتا ہے اور رائٹ

سائیڈ پر دیکھتا ہے تو -----

سامنے عروش گھٹنوں میں سر دیئے ہوئے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے نیچے بیٹھی نظر آتی

ہے جو سسکیاں لے کر رو رہی تھی -----

عروش ! ----

( خزیمہ اسکو اس طرح بیٹھا اور روتا دیکھ

تڑپ اٹھتا ہے )

عروش یہاں ایسے کیوں بیٹھی ہوئی ہو

اٹھو میری جان ----

( خزیمہ عروش کے پاس بیٹھ کر اسکے گھٹنوں

پر ہاتھ رکھ کر بولتا ہے )

عروش روتے ہوئے اپنا سر اوپر اٹھاتی ہے اور

اپنے گھٹنوں سے اس جا ہاتھ جھٹک دیتی ہے

خزیمہ اسکی اس حرکت کو انور کر دیتا ہے

اور اس کی نیلی آنکھوں کو دیکھتا ہے جو زیادہ رونے کی وجہ سے اب لال یو گئی تھی

اور سو جھی سو جھی لگ رہی تھیں ----

عروش اٹھو ادھر سے اور چلو بیڈ روم میں ----

( خزیمہ عروش کو بازو سے پکڑ کر ہلاتا ہے

لیکن وہ بس آنسوں بھا رہی ہوتی ہے )

اسے نا ہلتا دیکھ کر خزیمہ عروش کو اپنے بازوؤں میں اٹھا کر بیڈ روم میں لے کر جاتا ہے

-----

بیڈ پر بٹھا کر وہ اس کو پانی دیتا ہے ----

عروش روتے ہوئے پانی کے گلاس کو ہاتھ سے

دور کر دیتی ہے ----

وہ مسلسل اپنی آنکھوں سے آنسوں بھا رہی

ہوتی ہے۔۔۔۔۔

عروش پلیر پانی پی لو۔۔۔۔۔

خزیمہ اسکے ہونٹوں کے ساتھ پانی کا گلاس لگاتے ہوئے التجاء کرتا ہے۔۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں پینا آپ جائیں ادھر سے

اور مجھے ہاتھ نہ لگائیں آپ۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے بولتی ہے اور رونے جی وجہ سے بہتی ناک اپنے سیدھے ہاتھ کی پشت

سے بچوں کی طرح صاف جرتی ہے۔۔۔۔۔

(خزیمہ کو ہنسی آتی ہے لیکن وہ خود پر

قابو پا لیتا ہے اگر وہ ہنستا تو مطلب تھا کہ

شہد کی مکھی کو خود چھیڑنا)

"ناراض ہو مجھ سے؟"۔۔۔۔۔

(وہ اس کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولتا ہے لیکن اس کے بولتے ہی آنسو پھر

آنکھوں سے ٹپ ٹپ گرنے لگتے ہیں۔۔۔۔۔)

خزیمہ اسکے چہرے کے نزدیک اپنا چہرہ لے جا کر اس کے ایک گال پر گرے آنسو کو اپنے

ہونٹوں سے چن لیتا ہے۔۔۔۔۔

عروش کا سانس خزیمہ کو اپنے بالکل قریب دیکھ کر دھیمایو جاتا ہے -----  
لیکن جب خزیمہ اس کا آنسو اپنے ہونٹوں سے چنتا ہے تو عروش کی سانسیں یقدم سے  
تیز ہو جاتی ہیں اور وہ لمبے لمبے سانس لینے  
لگتی ہے -----

I am really sorry 😞 😭 😞

عروش مجھے پتہ ہے تم ناراض ہو پر پلیز  
معاف کر دو مجھے تم پر چلانا یا غصہ نہیں  
کرنا چاہیے تھا -----

( خزیمہ اس کے سر کے ساتھ اپنا سر جوڑ کر بہت دھیمے سے بول رہا ہوتا ہے )  
عروش خزیمہ کے سر سے اپنا سر جدا کرتی ہے -  
میں کون ہوتی ہوں ناراض ہونے والی -----  
لیکن آج کے بعد میں آپ کے ساتھ مذاق نہیں کروں گی بالکل بھی نہیں -----  
آپ مجھے روم میں بلا کے ڈاٹے نہ اگر تو میں آپ سے بالکل گلہ نہیں کرتی -----  
لیکن ایسے سب کے سامنے میرا تماشا نہ بناتے ----  
( عروش روتے ہوئے اس کو بول رہی تھی )

عروش ایم سوری یار مجھے واقع سب کے سامنے نہیں ڈانٹنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔

میں تھوڑا سا برداشت کر لیتا۔۔۔۔۔

وہ اپنے قریب کرتا ہے عروش کو اور پھر اسے

کمر سے پکڑ اپنے گلے سے لگاتے ہوئے بولتا ہے (

میں نے کہا ہے مجھ سے دور ہو جائے مجھے ہاتھ نہ لگائیں۔۔۔۔۔

(عروش خزیہ کو اپنے سے دور کرتے ہوئے بولتی ہے)

میں منہوس ہوں میں نے سب کی زندگیاں خراب کی ہیں مجھے بھی بابا کے ساتھ مر جانا چاہیے

تھانا۔۔۔۔۔

نہ میں ہوتی نہ منہوسیت پھیلاتی۔۔۔۔۔

میں نے آپ کی زندگی خراب کر دی ہے نا۔۔۔۔۔؟

(عروش پتہ نہیں کیوں بے تحاشا روتے ہوئے ایسے بولی جارہی تھی شاید اس کو ہمیشہ کی طرح

منہوس لفظ درد اور تکلیف دے گیا تھا)

عروش ششششش پلیز۔۔۔۔۔

(خزیہ عروش کے مرنے والی بات سن کے ہل ہی جاتا ہے اسے لگتا ہے جیسے کسی نے اس

کا دل پکڑ لیا ہو ----

خزیمہ اپنی ٹانگوں پر اپنے بازؤں رکھ کر پھر دونوں ہاتھوں سے سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے ----

یہی حالات ابتدا سے رہے

لوگ ہم سے خفا خفا سے رہے

(جاوید اختر)

وہ سر اٹھا کر عروش کو دیکھتا ہے جو

ناراض سی بیٹھی ہوئی ہے ----

مجھے اس وقت بہت ضروری کام تھا اگر میں نہ جاتا تو کئی زندگیاں ختم ہو جاتیں ----

خزیمہ عروش سے بولتے ہی اٹھ کر واشروم

چلا جاتا ہے ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

خزیمہ کو کھانا کھاتے وقت اے ایس پی ارمان کی کال آتی ہے ----

(ارمان، سالار اور خزیمہ یہ تین بیسٹ فرینڈ تھے سکول لیول سے کالج تک ----

لیکن پھر ان کی فیلڈ چینج ہوگی Fsc کے بعد سالار آرمی میں چلا گیا،

ارمان نے پولیس فورس جوائن کر لی اور

خزیمہ نے سی ایس ڈیپارٹمنٹ کی طرف موکر لیا اور وہاں ہیکنگ میں ریکارڈز بنائے (

وو باہر جا کر کال اٹینڈ کرتا ہے -----

وعلیکم علیکم ہیلو ہاں ارمان -----

( خزیمہ کال پک کرتے ہی سلام جا جواب دیتے ہی ارمان سے پوچھتا ہے )

خزیمہ یار تجھ سے ہیلپ چاہیے توں ابھی آسکتا ہے ----- ؟

( ارمان کال پر خزیمہ سے بولتا ہے )

میں آجاتا ہوں توں کام بتا بس -----

کیرے ہیک کرنے ہیں -----

ہمارا ایک مشن ہے اس میں تیری ہیلپ چاہیے --

ایک گروہ کچھ لڑکیاں سمگل کر رہا ہے ہمارے ہیکر کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ابھی کچھ دیر پھلے

ارجنٹلی کوئی ہیکر نہیں پہنچ سکتا ---؟

سو ہمیں ایک ہیکر چاہیئے لیکن ہیکر بھروسہ مند ہو -----

خیر توں بتا ہیلپ کرے گا ہماری -----؟

( ارمان فون پر ساری تفصیل بتاتا ہے )

ضرور کروں گا یار بس 5 منٹ میں آ رہا ہوں -----

خزیمہ بولتے ہی اوپر بھاگتا ہے لیکن کوئی بھی ڈریس سہی سلامت نہ دیکھ کر اسے عروش پر غصہ آجاتا ہے ----

اس کے پاس اتنا ٹائم نہیں تھا کہ وہ نیا ڈریس پریس کروا لیتا۔۔۔۔

توانمی کپڑوں میں گاڑی لے کر چلا جاتا ہے۔۔۔



خزیمہ ارمان کے بتائے ہوئے ہائے اڈریس پر

پہنچاتا ہے -----

یہ چوڑیاں بنانے کا ایک کارخانہ تھا اس کے اندر باہر ہر جگہ کیمرہ فلکس تھے۔۔۔۔۔

خزیمہ اس گاڑی میں جا کر بیٹھ جاتا ہے جس میں ہیکنگ کے لئے کمپیوٹر وغیرہ اڈجسٹ تھے

----

آٹھ منٹ کے اندر وہ سارے کیمراز کو ہیک کر

لیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

کیمرے ہیک ہوتے ہی پولیس اٹیک کر دیتی ہے وہاں موجود سارے گروہ کے لوگو کو گرفتار کر

لیا جاتا ہے اور پولیس ساری لڑکیوں کو بازیاب کروا لیتی ہے۔۔۔۔۔۔



خزیمہ واشرووم سے باہر نکلتا ہے تو عروش کو دیکھتا ہے

جو بیڈ کی لیفٹ سائیڈ پر کروٹ کے بل لیٹی ہوتی ہے اور دوسری طرف آسکا منہ ہوتا ہے اور پیٹھ  
خزیمہ کی طرف ہوتی ہے -----

وہ دائیں بائیں افسوس سے سر ہلاتا ہے اور بیڈ کی رائیٹ سائیڈ پر لیٹ جاتا ہے -----  
عروش!

(ابھی کچھ دیر ہوتی ہے اسے لیٹے ہوئے وہ عروش کو پکارتا ہے)

عروش اسے کوئی جواب نہیں دیتی -----

خزیمہ جواب ناپا کر عروش کو کمر سے پکڑ کر اپنے ساتھ لگاتا ہے -----

عروش کی پیٹھ خزیمہ کے سینے سے لگ رہی ہوتی ہے -----

جبکہ خزیمہ نے اسکے پیٹ کو اپنے بازو سے کور کیا ہوتا ہے -----

میں مانتا ہوں تم مجھ سے ناراض ہو -----

مجھ پر غصہ بھی ہو -----

لیکن میں منالوں گا تمہیں -----

خزیمہ اوپر ہو کر اس کے گال پر کس کرتا ہے --- اور اسے اپنے اندر بھیج کر سونے کی کوشش  
کرتا ہے -----



صبح ہوتے ہی عورش کی آنکھ کھلتی ہے۔۔۔۔۔ تو وہ اپنے اوپر سے خزیہ کے بازو ہٹاتی ہے اور  
فریش ہو کر نیچے کچن میں چلی جاتی ہے  
آمنہ بیگم کچن میں کام کر رہی ہوتی ہیں وہ  
سب کے لیے ناشتہ بنانے کی تیاری کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔  
اسلام علیکم ماما۔۔۔۔۔

بریک فاسٹ بنا رہی ہیں آپ۔۔۔۔۔

(عروش سلام کر کے ان سے ناشتے کا پوچھتی ہیں)

جی بیٹا بس آلو بوائے ہو رہے ہیں پراٹھے بنانے میں آج۔۔۔۔۔

میں بناؤ آج پراٹھے۔۔۔۔۔

تھک جاؤ گی بیٹا میں بنا لوں گی آپ بس

بیٹھ جاؤ۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم اس کے سر پر پیار دیتے ہوئے اسے بولتی ہیں)

نہیں ماما نہیں تھکتی میں بناتی ہوں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا جیسے آپ کو صحیح لگے بنا لو پھر آپ ہی ہیلپ چاہیے ہو میری تو بتا دینا میں باہر

ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی ہوں۔۔۔۔۔

او کے ماما جانی ----

(عروش آمنہ بیگم کی گال پر کس کر کے پیار سے بولتی ہے)

ہٹ شرارتی ----

(آمنہ بیگم مسکراتے ہوئے عروش کو بول کر جاتی ہیں)

عروش بسم اللہ پڑھ کر آلو کے پراٹھے بنانا شروع کرتی ہے ---



وہ ڈانگ پرناشتہ لگاتی ہے کے علی صاحب آکر ہیڈ چئیر پر بیٹھ جاتے ہیں ----

تبریز آریز اور آمنہ بیگم بھی آکر اپنی اپنی چئیر پر بیٹھ جاتے ہیں ---

انکے بیٹھتے ہی خزیمہ بھی سرٹیاں اترتا ہوا نیچے آتا ہے اور عروش کے رائٹ سائیڈ چئیر پر

بیٹھ جاتا ہے ----

وہ سب لوگ تھوڑی بہت باتیں سب کر رہے

ہوتے ہیں خزیمہ عروش کو دیکھتا ہے تھوڑی

تھوڑی دیر بعد وہ بالکل خاموشی سے ناشتہ

کر رہی ہوتی ہے ----

واہ واہ آج تو پراٹھے بہت مزے دار پتلے پتلے  
سے بنے ہوئے مزہ آگیا بیگم صاحبہ آج تو -----

ہاں جی مجھے پتا ہے آپ کو مزے دار تو لگنے تھے آپ کی بیٹی نے جو بنائے آج -----  
ارے واہ میری بیٹی نے بنایا ہے میں چھی کہو میٹھا میٹھا سا ٹیسٹ کیوں آرہا ہے ----  
بابا بابا بابا بابا -----

(علی صاحب کی بات پر سب زور دار قہقہہ لگاتے ہیں)

ماما یہ چائے ٹھنڈی ہو گئی ہے پلیز اور بنا دیں

(خزیمہ آمنہ بیگم سے بولتا ہے وہ جب اٹھنے

لگتی ہیں تو عروش آمنہ بیگم کو بولتی ہے)

ماما آپ بیٹھے میں بنا کر لاتی ہوں ---

وہ بول کر اٹھ جاتی ہے چائے بنانے کے لیے ---

جب کے سب لوگ خزیمہ سمیت سب اس کے

آج کے اس عجیب راویے کو دیکھ کر حیران

تھے ----

خزیمہ تمہاری کل کی حرکت مجھے بالکل

اچھی نہیں لگی تھی ٹھیک ہے میں مانتا  
ہوں اسے ایسی شرارت نہیں کرنی چاہیے تھی۔  
تمہی کچھ صبر کر جاتے سب کے سامنے ذلیل کیا ہمیں بھی ----  
(علی صاحب خزیمہ کو غصے سے بول رہے  
ہوتے ہیں)

ارے آپ کیا سمجھا رہے ہیں بڑے ہو گئے ہیں  
بچے ہمارے اب

یہ دونوں تو میری سنتے نہیں ہیں ----  
(تبریز اور آریز کی طرف اشارہ کرتی ہیں آمنہ بیگم)  
اس نے بھی کل سب کے سامنے تماشا لگا دیا  
مجھے ہاجرہ بھابھی کے سامنے اتنی

شرمنگی اٹھانا پڑی ----

(آمنہ بیگم علی صاحب کو بولتی ہیں)

خزیمہ نیچے سر کیے شرمندہ سا بیٹھا ہوتا ہے وہ دونوں بھی سر جھکائے خاموش بیٹھے تھے ----  
ماما بابا آئی ایم سوری مجھے اپنی غلطی کا احساس ہے ----

بیٹا ہم یہ نہیں کہہ رہے کہ عروش نے ٹھیک کیا۔۔۔۔۔

اس نے غلط کیا میں اس کو بھی سمجھ جاؤ گی۔۔۔۔۔

لیکن تمہاری ایک نہ سمجھی کی وجہ سے سے کل کا سارا دن سب کا خراب گزرا۔۔۔۔۔

(آمنہ بیگم خزیمہ کا سر شرمندگی سے جھکا دیکھ کر کر اب تھوڑا پیار سے سمجھاتی ہیں)

جی ماما میں آگے خیال رکھوں گا۔۔۔۔۔

(خزیمہ آمنہ بیگم کو بھروسہ دلاتا ہے)

کچن میں کھڑی عروش خزیمہ کو ڈانٹ پڑتے ہوتے دیکھ کر خوشی سے ناچ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

اور دل میں سوچتی ہے۔۔۔۔۔

آآ مسٹر خزیمہ یہ تو بس شروعات ہے

ابھی تو پارٹی شروع ہوئی ہے

ہا ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔

وہ ہنستے ہوئے کپوں میں چائے ڈالتی ہے۔۔۔۔۔

لیکن خزیمہ کے کپ میں نمک ڈال دیتی ہے۔۔۔۔۔

پھر مسکراتے ہوئے سارے کپ ٹرے میں رکھ کے ڈائینگ پر آتی ہے۔۔۔۔۔

سب اپنے اپنے کپ اٹھا لیتے ہیں۔۔۔۔۔

عروش خزیمہ کے سامنے کپ رکھتی ہے  
اور کہتی ہے یہ رہی آپ کی سپیشل چائے -----  
اس کا سپیشل بولنا خزیمہ کو کھٹکتا ہے  
لیکن وہ اگنور کر دیتا ہے -----

پھر جیسے ہی چائے کے کپ کو منہ لگا کے  
ایک سیپ لیتا ہے اسے میٹھے اور نمکین چائے  
کا ٹیسٹ آتا ہے -----

زبردستی گھونٹ اندر لے کے جاتا ہے -----

اور عروش کو گھوری سے نوازتا ہے -----

(دل میں سوچتا ہے یہ لڑکی کبھی نہیں سدھرے گی)

جبکہ عروش چائے پیتے ہوئے ہلکا سا

مسکرا رہی ہوتی ہے -----

عروش بیٹا کل جو آپ نے خزیمہ کے نیو کپڑے کٹ کر کے کے ضائع کیے تھے -----

اگر آپ وہ کسی غریب کو دے دیتی

تو کپڑے ویسٹ نہ ہوتے

اور آپ کی شرارت بھی کے آپ نے خزایہ کو تنگ کرنا تھا وہ بھی پوری ہو جاتی ----

اس طرح تو آپ نے نقصان کیا اپنے گھر کا اپنے شوہر کا نقصان کیا ----

اگر کسی کو دے دیتی تو وہ اس انسان کے کام آجاتے کیونکہ ڈریسز بلکل نیو تھے ----

آمنہ بیگم چائے کا کپ رکھتے عرش کو بڑے پیار سے اور اچھے طریقے سے سمجھاتی ہیں )

سوری ماما میں نے اس بات پر غور ہی نہیں کیا تھا ----

(عروش سچ میں شرمندہ ہو کر آمنہ بیگم کو

سوری بولتی ہے ----)

اُس اوکے میرا بچہ ----

(آمنہ بیگم پیار سے اسے بولتی ہیں)

جبکہ خزیمہ اپنے چائے کے کپ کو گھور رہا

ہوتا ہے کے اسے پیے کیسے اب ----

تیر پر تیر لگاؤ تمہیں ڈر کس کا ہے

سینہ کس کا ہے مری جان جگر کس کا ہے

(امیر مینائی)





دانیہ اپنے روم میں بیٹھ کر پڑھ رہی تھی کیونکہ فاسل ایگزمنز کی اناونسمنٹ ہوگئی تھی اور وہ پڑھنے میں مصروف -----

دانیہ کے موبائل پر کسی انجان نمبر سے کال آتی ہے پہلے وہ پک نہیں کرتی لیکن دوسری بیل پر وہ اٹھا لیتی ہے -----

ہیلو -----

(دانیہ کال پک کرتے بولتی ہے)

ہیلو سوئیٹ ہاٹ کسیسی ہو -----

(وہی انجان نمبر والا شخص بولتا ہے)

کون بات کر رہا ہے -----

(دانیہ غصے سے چلا کر پوچھتی ہے)

آپ کا دیوانہ بول رہا میڈم جی -----

ویسے کیا مجھے بھول گئی تم لگتا ہے پھر

سے آنا پڑے گا تمہارے پاس ویسے بھی اتنے

عرصے سے میرے ہونٹ سیراب نہیں ہوئے۔۔

(وہ شخص معنی خیزی سے بات کرتا ہے)

دانیہ اسے پہچان گئی تھی اور اب اس کی بات  
سن کر تو اس کے تن بدن میں آگ لگ جاتی ہے  
وہ غصے میں بھری بھیٹی تھی اس وقت۔۔۔۔

"ابے کتے زہر پی کر اپنے ہونٹوں کو سیراب  
کر لے۔۔۔۔"

(دانی بولتے ہی کال کاٹ دیتی ہے اور غصے  
سے موبائل ادھر بیڈ کی دوسری طرف پھینکنے کے اسٹائل میں رکھتی ہے)  
اللہ پلیز مجھے اتنا مت آزما میں تھک گئی اب ابو کو پتہ چلا تو وہ مجھے جان سے ہی  
مار دیں گے۔۔۔۔

(وہ آسمان کی طرف چہرہ کر کے روتے ہوئے  
بولتی ہے)



آریز اپنے روم میں بیٹھا بور ہو رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

یونی سے آف تھا سو وہ ویڈیو گیم کھیل رہا  
تھا-----

اچانک اسے دانیہ کی یاد آتی ہے-----  
پتہ نہیں اس دن کیا ہوا ہوگا اس بیچاری کے  
ساتھ ارے میں بیچاری کیوں بول رہا اس  
یوگانڈا کی بکری کو ہنہ-----

آریز خود سے بات کرتا ہے پھر یقدم اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ آتی ہے اور وہ اپنے دراز  
سے ایک موبائل نکالتا ہے-----

اس پر دانیہ کا نمبر ڈائل کر کے کال کرتا ہے  
پہلی کال نا اٹینڈ کرنے پر وہ تھوڑا مایوس  
ہوتا ہے پھر دوبارہ کال ملاتا ہے-----

اب کی بار جال پک ہوتی یے اور دانیہ کی  
آواز اس کے کان میں آتی ہے-----  
وہ اپنی ہنسی کنٹرول کر کے اس سے بات

کرتا ہے -----

اس کا آخری ڈائیلاگ کال کٹ جاتی ہے

"اے کتے زہر پی کر اپنے ہونٹوں کو

سیراب کر لے ----"

وہ اس کے ڈائیلاگ پر بے تحاشا ہنستا ہے -----

یار کیا چیز ہے یہ زبان تو اس یوگانڈا کی بکری کی بہت چلتی ہے آجائے میرے قبضے میں سیٹ

کردوں گا اسے میں -----

ہائے مزہ آگیا آج تو اب مجھے سوچ رہی ہو گی -----

(آریز پھر سے ہنسنے لگ جاتا ہے)

آریز کی آنکھوں کے سامنے دانیہ کا سراپا لہرا رہا ہوتا ہے -----

اسے پہلے دن واشروم کے پاس کا سین یاد

آتا ہے جس یہ بہت ڈر گئی تھی تب آریز

غصے میں تھا پھر اسے خود ہی پتہ نہیں چلا

اور اسے دانیہ سے پیار ہو گیا -----



"میں چلی میں چلی دیکھو پیار کی گلی

مجھے روکے نہ کوئی میں چلی میں چلی ----"

عروش کمرے میں گنگناتے ہوئے آتی ہے ----

خزیمہ دیوان صوفہ پر ایک سائیڈ سے

ٹیک لگا کر دوسری سائیڈ پے اپنی ٹانگوں پر

لیپ ٹاپ رکھے کام کر رہا ہوتا ہے ----

اس کو کمرے میں دیکھ کر وہ لیپ ٹاپ کی سکرین سے اپنی آنکھیں اٹھا کر ایک نظر عروش کو

دیکھتا ہے ----

اور پھر سے نظریں سکرین پر جما لیتا ہے ----

عروش مرر کے سامنے کھڑی ہو کر جان بوجھ کر

گنگنا رہی تھی ----

"آدیکھیں ذرا کس میں کتنا ہے دم ----

جم کے رکھنا قدم او میرے ساتھیاں ----"

خزیمہ اسے گنگناتے دیکھ ٹیرھی نظر کر کے

اسے دیکھتا ہے ----

اور لیپ ٹاپ آف کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔

عروش اس کے پاس سے گزرتی ہے بیڈ پر جانے کے لیے لیکن۔۔۔۔۔

خزیمہ اس کو بازو سے پکڑ کر اپنے طرف

کھینچتا ہے۔۔۔۔۔

وہ اپنا توازن برقرار نہیں رکھ سکتی اور خزیمہ کے اوپر گر جاتی ہے۔۔۔۔۔

وہ اٹھنا چاہتی ہے پر خزیمہ اپنے دونوں بازو اسکے گرد باندھنے کے اسٹائل میں جکڑ لیتا ہے۔۔

پھر خزیمہ اپنے بازو کھولتا ہے۔۔۔۔۔

عروش ابھی بھی خزیمہ کے سینے پر گرمی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ ایک ہاتھ بڑھا کر اسکے بال ایک سائیڈ

پر کرتا ہے پھر اسکے کان کے پاس اپنا منہ لے کر جاتا ہے خزیمہ کے ہونٹ عروش کے کانوں

کی لو کوٹھ ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

عروش کو اپنے پورے بدن میں کرنٹ سا محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کے بالوں کی لٹ کو ہاتھ کی

انگلیوں سے کان کے پیچھے کرتا ہے۔۔۔۔۔

پھر اسکے کان میں گنگناتا ہے۔۔۔۔۔

"پچنا اے حسینوں لو میں آگیا۔۔۔۔۔  
حسن کا عاشق حسن کا دشمن۔۔۔۔۔"  
خزیمہ کا گانا سنتے ہی عروش ٹکٹکی باندھے  
اس کو دیکھتی ہے۔۔۔۔۔

مانا کے خوبصورت ہو بہت پیارا ہوں بٹ یار ایسے دیکھوں گی تو کچھ کچھ ہوگا مجھے۔۔۔۔۔  
(خزیمہ عروش کو خود کو مسلسل دیکھتے ہوئے شرارت سے اس کے ناک کو دبا کر بولتا ہے)  
عروش اور خزیمہ پھر ایک ساتھ قفقہ لگاتے  
ہیں۔۔۔۔۔  
وہ دونوں مسلسل ہنسی جارہے ہوتے ہیں اپنے  
سونگنز پر۔۔۔۔۔

عروش ہنستے ہوئے بے خیالی میں خزیمہ کے سینے پر سر رکھ دیتی ہے۔۔۔۔۔  
خزیمہ عروش کے بالوں پر کس کرتا ہے۔۔۔۔۔  
اور اس کے کان کے پاس جا کر بولتا ہے  
"ناراض ہو مجھ سے۔۔؟"

نہیں میں آپ سے ناراض نہیں ہوں بلکہ سوری مجھے آپ کے سارے کپڑے خراب نہیں کرنے چاہیے تھے -----

(عروش نامیں سر ہلاتے ہوئے خزیہ کو بولتی ہے)  
چلو کوئی بات نہیں شرارت کرو لیکن نقصان نہیں کرنا چاہیے خیر ماما نے آچھا سمجھا دیا تھا

-----  
(وہ مسکراتے ہوئے عروش کو بولتا ہے)

سچ تم تو کہہ رہی تھی کہ تم نے مجھ سے

اب کبھی مذاق نہیں کرنا۔۔۔ 😞

اور کیا تمہیں شرم نہیں آتی تم نے مجھے صبح صبح نکالیں چائے پلائی ہے۔۔۔

(خزیہ عروش کو مصنوعی غصے سے بولتا ہے)

ارے ہاں نہیں کرنا تھا نا اس لیے بس میں آج آپ کو چیک کر رہی تھی کہ میرا مذاق

برداشت کرتے ہیں آپ یا نہیں۔۔۔۔

(عروش بولتے ساتھ ہی خزیہ کے سین سے اٹھ کر اس کی ٹانگوں کے پاس بیٹھ جاتی ہے)

ہاہاہاہا۔۔۔۔

اوکے کیا میں نے ٹیسٹ پاس کر لیا؟

( خزیمہ ہنستے ہوئے عروش سے پوچھتا ہے )

یس یو آر پاس اب میں آپ کے ساتھ مزاق  
کیا کروں گی ----

( عروش مسکراتے ہوئے جواب دیتی ہے )

ویسے پھر میں تمہیں ڈانٹوں گا نہیں

بلکہ تمہیں سزا دیا کروں گا تمہاری شرارتوں پر فلحال تم نے جو نمکین چائے پلائی ہے --- میرا  
حلق دیکھ رہی ہو یہاں تک میرا حلق نمکین ہے

( خزیمہ اپنی گڑون پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولتا ہے )

عروج ہنسنے لگ جاتی ہے -----

ہنسو نہیں زہر لگ رہی ہو تم مجھے ہنستے ہوئے.....

( خزیمہ چڑ کر بولتا ہے )

بابا با آچھا سوری نا ----

( عروش اپنے کان پکڑ کر سوری کرتے ہوئے )

خرزیمہ کو بہت کیوٹ لگتی ہے ----- )

دیکھو نمکین بھی تم نے کیا اب میٹھا بھی تم ہی کرو گی۔۔۔۔

(خزیمہ معنی خیز نظروں سے عروش کے

ہونٹوں کو دیکھتے بولتا ہے )

عروش خزمہ کی نظر اپنے ہونٹوں پر دیکھتے ہی اپنے ہونٹ آپس میں بھینچ لیتی ہے۔۔۔۔

(خزیمہ اسکی حرکت دیکھ کر ہنس دیتا ہے)

خزیمہ اسکے اوپر جھکنے لگتا ہے کے عروش

اٹھ کر روم سے باہر بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

لیکن اپنے پیچھے خزیمہ کا قہقہہ سن لیتی ہے۔۔۔



بلال لان میں بیٹھا چائے پی رہا تھا۔۔۔۔۔

آئمہ ہاتھ میں کافی کامگ لیے اسکے سامنے

والی چٹیر پر آکر بیٹھتی ہے۔۔۔۔۔

تم کیا ہر وقت ہمارے گھر پرٹی رہتی ہوں اپنے گھر کیوں نہیں جاتی تم -----

(بلال آئمہ کو اپنے سامنے بیٹھے دیکھ کر

ٹانٹ کرتا ہے)

ابو ہیلو میری خالہ کا گھر ہے -----

تم زیادہ بکو اس نہ کیا کرو میرے ساتھ اور۔۔۔

(آئمہ کو بلال کا ایسے بولنا غصہ دلا جاتا ہے

وہ اس کو جواب دے رہی ہوتی ہے کہ اسکی

نظر سامنے سے آتی عروش پر پڑتی ہے -----

وہ ادھر ہی بولنا بند کر دیتی ہے بلال اس کی آنکھوں کے تعاقب میں دیکھتا ہے تو اسکو

بھی اپنی طرف آتی ہوئی عروش نظر آتی ہے )

ہیلو کیسے ہو تم دونوں ----- ؟

(عروش ان کے پاس آکر کھڑے کھڑے ہی انکو بولتی ہے )

تم سے مطلب جو کرنے آئی ہو وہ کرو چلتی

بنو ادھر سے ----

(بلال عروج کو بدتمیزی سے جواب دیتا ہے)

عروش اسکا جواب سن کر جل بھن جاتی ہے

دل میں گالیوں سے نوازتے ہوئے بلال کو

وہ واپس جانے لگتی ہے -----

لیکن پھر اچانک مڑ کر ان دونوں کو دیکھتی

ہے -----

اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے وہ دونوں کو دیکھ کر بولتی ہے -----



"ویسے تم دونوں ایک ساتھ پیارے بہت لگتے ہو -----

ایسے جیسے سورج چاند کی جوڑی"

(ان دنوں کو بول کر وہ وہاں سے ہنستے ہوئے

بھاگ جاتی ہے -----)

جب کہ وہ دونوں نو غصے سے اپنی مٹھیاں بند کر دیتے ہیں -----

یہ بہت بدتمیز ہے اس کو اب مینے مزہ

نا چکھایا تو پھر دیکھنا -----

(آئمہ غصے سے گھر کے اندر جاتی ہوئی عروش کو دیکھ کر بولتی ہے)

میرا بس چلے نہ تو میں اس کو ایسی جگہ پر پھینک کر آؤ نا جہاں سے یہ کبھی واپس نہ آ سکے ہم

سب کی زندگیوں میں -----

(بلال نفرت سے بولتے ہی کھڑا ہو کر گھر کے

اندر چلا جاتا ہے)

آئمہ بلال کی بات سن کر شیطانگی سے ہنستی ہے۔۔۔۔۔

پھر اپنے موبائل کا ریکارڈ آف کر دیتی ہے جو اس نے بلال اور اپنی باتیں ریکارڈ کرنے کے لئے

لگایا تھا۔۔۔۔۔

عروش تم ہم سبکی زندگیوں سے ضرور جاؤں

گی۔۔۔۔۔

اگر میں خزیہ کو نہیں پاسکی تو میں اس کو تمہارا بھی نہیں رہنے دوں گی۔۔۔۔۔

(وہ نفرت سے عروش کے لیے بولتی ہے)

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

عروش جمال تایا کے پورشن میں داخل

ہوتی ہے۔۔۔۔۔

اور بی جان جو کے صوفے پر لاؤنج میں بیٹھی تھیں انکو سلام کرتی ہے۔۔۔۔۔

بی جان اس کے سر پر پیار کرتے ہوئے پوچھتی ہیں۔۔۔۔۔

میری لاڈو دو کہ پیپرز کب ہیں اور تیاری

کیسی ہے۔۔۔۔۔؟؟

بی جان پیپرز اگلے ہفتے سے سٹارٹ ہو رہے ہیں

تیاری میری بس ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

آپ کو تو پتہ ہے کہ شادی وجہ سے میں اتنا خاص نہیں پڑھ سکی -----

(عروش بی جان کو بتا رہی ہوتی ہے کہ

تائی امی بھی آکر سامنے کے صوفے پر بیٹھ جاتی ہیں -----

تو میری جان تم خزیمہ سے کہو کہ تمہیں پڑھا دے -----

اور کچھ کھایا پیا کرو دیکھو کتنی دہلی پتلی سی ہو گئی ہو -----

بابا بابا -----

نہیں بی جان میں پھر موٹی ہو جاؤ گی بس ٹھیک ہے ایسے ہی -----

(عروش بی جس سے دہلی پتلی ورڈ سن کر ہنس دیتی ہے)

بی جان پوچھیں اس سے یہ کب بنا رہی ہے آپ کو پھر پڑ دادی ----- ؟

دیکھے نا ولید، آزاد اور خزیمہ کی شادی تو ایک ہی دن ہوئی تھی -----

اب خیر سے ماشاء سے وہ دونوں تو امید سے

ہیں -----

بابا بابا سہی کہا بڑی بہو -----

میری لاڈو مجھے بتا کب دے رہی ہے مجھے خزیمہ کا وارث -----  [PDI]  [PDI]

(بی جان شمیم بیگم کی بات سن کر ہنستی ہیں اور پھر شرارت سے عروش سے پوچھتی ہیں)

عروش کو سمجھ نہیں آتا کہ ان کو کیا جواب دے -----؟

اس لیے وہاں سے بھاگ جاتی ہے -----

جبکہ بی جان اور شمیم بیگم سمجھتے ہیں

کہ وہ شرما گئی ہے تو وہ دونوں ایک

دوسرے کو دیکھ کر ہنس دیتی ہیں -----



عروش بھاگتے ہوئے اپنی پورشن میں آتی ہے --

اور بھاگتے ہوئے سیڑھیاں چڑھ کر روم میں

جا کر دروازہ زور سے بند کرتی ہے ----

خزیمہ جو بیٹھے ہوئے موبائل یوز کر رہا تھا دروازہ زور سے کھلتے اور بند ہونے کی آواز

سے دروازے کی طرف دیکھتا ہے ----

اسے وہاں عروش گھبرائے ہوئے کھڑی نظر آتی ہے -----

خزیمہ اپنا موبائل سائڈ ٹیبل پر رکھتا ہے ---

پھر کھڑا ہوتا ہے اور چلتا ہوا وہ روش کے پاس جاتا ہے اور اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر

پوچھتا ہے -----

کیا ہوا ہے عروش تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔؟

عروش خزیمہ کے سینے پر سر رکھ کے اس ک گرد اپنے بازو باندھ کر زور سے اس کے گلے لگ جاتی ہے اور روتے ہوئے خزیمہ کو بولتی ہے

خزیمہ پلیز مجھے بچالیں وہ وہ۔۔۔۔۔

(وہ روتے ہوئے باہر کی طرف انگلی سے اشارہ کرتی ہے)

خزیمہ پریشان ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

لیکن پھر اس کو لگتا ہے کہ شاید اس نے کوئی بہت بڑی شرارت کی ہے۔۔۔۔۔

تبریز اور آریز اس کو کچھ کہنے کے لیے آرہے ہیں۔۔۔۔۔

کوئی شرارت کی ہے تم نے....؟؟؟

(خزیمہ عروش کے تھوڑی کے نیچے اپنا ہاتھ

رکھ کر اس کا سر اوپر کرتا ہے اور اس کی

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھتا ہے)

نہیں وہ بی جان۔۔۔

کیا بی جان؟

عروش بتاؤ مجھے جلدی سے کیا بات ہے۔۔۔

عروش خزیمہ کو ساری بات بتا دیتی ہے  
اور پھر سے رونا شروع کر دیتی ہے۔۔۔۔۔

خزیمہ عروش کی بات سن کر پہلے تو حیران ہوتا ہے اور پھر جب اس کو بات سمجھ آتی ہے تو وہ قہقہے لگا کر ہنسنا شروع کرتا ہے۔۔۔۔

او میرے اللہ جی تم اس لیے پریشان تھی اس لئے رو رہی تھی۔۔۔۔۔

لیکن میں سب کو کیا جواب دوں گی جب سب مجھ سے پوچھیں گے۔۔۔۔۔

(عروش اپنی آنکھیں اور ناک صاف کرتے ہوئے  
بولت ہے)

----- ل ل ل ل ل ل ل ل

یہ تو مشکل بات ہو گئی تمہارے لیے ----

چلو ہم پھر تمہارے اس مسئلے کو حل کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔

( خزیہ ہنستے ہوئے اس کو بولتا ہے

اور پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ کی طرف بڑھتا ہے )

عروش گھبرا جاتی ہے اور مزید رونا شروع

کر دیتی ہے -----

خرزیہ مسکراتے ہوئے عروش کو دیکھتا ہے --- جس کی آنکھیں رونے کی وجہ سے لال ہو چکی  
تھیں -----

خرزیہ اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے عروش کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتا ہے -----

اور پھر جھک کر باری باری اس کی روی ہوئی

نبیلی آنکھوں پر پیار سے بوسہ دیتا ہے -----

اور کاندھوں سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑ

کرتا ہے -----

اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے عروش کا چہرہ پکڑتا ہے اور تھوڑا سا اوپر کرتا ہے -----

"سنو تم سے کوئی کچھ بھی پوچھے تو

تم انہیں بول دینا کے آپ خزیہ سے پوچھ

لیں -----

باقی سب میں خود دیکھ لوں گا اور  
جواب بھی میں دے دوں گا -----  
میرے ہوتے ہوئے تمہیں گھبرانے کی  
ضرورت نہیں ہے -----

اور ہاں تم نے رونا نہیں ہے میں اب  
تمہاری آنکھوں میں آنسوؤں نا دیکھوں "

خزیمہ بولتے ہی عروش کو اپنے سینے سے

لگا کے اس کے گرد اپنے بازو حائل کر دیتا ہے ---

اور پھر اس کے سر کے اوپر بالو پر بوسہ

دیتا ہے -----

عروش اس کے سینے سے لگتے ہی سکون

سے آنکھیں بند کر لیتی ہے -----

کمرے میں مکمل خاموشی ہوتی ہے

آواز ہوتی ہے تو بس ان دونوں کے دڑھکتے

دل کی -----

آ تجھے بے ساختہ \_\_\_ سینے سے لگا لوں  
اے ہمدم طبعیت ذرا گھبرائی ہوئی ہے

(Copy)

✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽

✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽

دانیہ اور مہرو عروش کے گھر کنبائٹ سٹیز

کے لئے آتی ہیں کیونکہ پرسوں سے انکے فائل ٹرمز سٹارٹ تھے -----

وہ دونوں جیسے ہی گھر میں داخل ہوتی ہیں

سامنے تبریز اور آریز کو

جو سیم بلیو ٹی شرٹ اور شورٹ ٹراؤزر میں صوفے پر ایک

دوسرے سے ریوٹ کھینچنے میں گتھم گتھا تھے -----

آریز نیچے اور تبریز اسے کے اوپر ہوتا ہے -----

(وہ دونوں کھلے منہ سے انہیں لڑنا دیکھ رہی ہوتی ہیں) -----

آہممم -----

مہرو زور سے اپنا گلا کھنگارتی ہے -----

وہ دونوں جو لڑ رہے تھے آواز آنے پر اس طرف دیکھتے جہاں سے آواز آئی وہ دونوں

ان کو دیکھ کر فوراً خود کو دیکھتے ہیں ----

اور پھر جلدی سے کھڑے ہو جاتے ہیں ----

(مہرو اور دانیہ اپنی ہنسی کنٹرول کر رہی ہوتی ہیں -----)

اوے شکرتم دونوں آگئی!

چلو میرے روم ادھر ہی پڑھتے ہیں -----

کلثوم میرے کمرے میں چائے کے آنا -----

(عروش ان دونوں کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے ----

چائے کس بول کر ان دونوں اپنے روم کی طرف کر بڑھتی ہے)

یہ دونوں کب آئیں --؟

(آریز تابی کی طرف اپنی دونوں آئبروس اٹھا کر پوچھتا ہے)

پتہ نہیں یار لیکن انہوں نے ہمیں اس حالت

میں دیکھ لیا یہ تو "ابشگن" ہو گیا ----

(تابی عروش کے کمرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولتا ہے)

ہاں یار چل آجا کپڑے چینج کریں ----

(آریز بولتے ہی تبریز کو پکڑ کر روم میں جاتا ہے)

✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ [LRI] ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧

عروش ، دانیہ اور مہرو بیڈ پر کتابیں اور

نوٹس پھلائے پڑھنے میں لگن ہوتی ہیں ----

کچھ دیر میں کلثوم چائے کے ساتھ کباب ، نگو اور مٹھائی وغیرہ رکھ کر چلی جاتی ہے -----

دانیہ گلاب جامن کھاتے ہوئے بولتی ہے -----

ارے یہ مٹھائی کس خوشی میں بھائی ----

مہرو اور عروش ایک دوسرے کو دیکھ کر

مسکرا دیتی ہیں -----

میں خالہ بن نے والی ہوں -----

(مہرو برنی اٹھاتے ہوئے دانہ کو جواب دیتی ہے)

کیا سچ میں!

(دانیہ حیران ہو کر عروش کو دیکھ کر بولتی ہے)

بدتمیز کتنی چھپی رسم توں ہاں ----

کب آئی تیری یہ گڈ نیوز ویسے میں دل سے

خوش عروش تیرے لیئے ----

(دانیہ پہلے ہلکا سا تمھڑ عروش کی ٹانگ پر

مارتی ہے ----

اور پھر پیار سے اسکے فیس پر چٹکی کاٹ کر بولتی ہے )

مہرو دانی کی بات سنتے ہی زور سے قہقہے لگا رہی ہوتی ہے ----

جبکہ اب عروش منہ کھولے حیرات سے دیکھ رہی ہوتی ہے ----

کیا ہوا ----

(دانی اس کے سامنے ہاتھ ہلا کر پوچھتی )

نہیں میں نہیں یہ تو زیب آپی اور ایمان آپی

کی بات کر رہی تھی ----

( عروش بہت دیمھے سے بتاتی ہے اسے --- )

اوپس سوری یار میں سمجھی شاید تم

خیر بہت مبارک ہس تم دونوں کو ----

عروش تمہیں ڈبل کیونکہ پھپھو اور خالہ

جو بن رہی ----

عروش دانیہ کی بات سن کر ہنستی ہے

خیر مبارک یار ----

ارے میں بھی پھپھو بنوں گی لیکن خزیہ

بھائی کے بچوں کی ----

اے توں کب بنا رہی مجھے پھپھو ----

(دانیہ عروش کو چھیڑتے ہوئے بولتی ہے)

عروش شرما جاتی ہے اور منہ نیچے کر لیتی ہے

اوے ہوئے لڑکی تو شرما رہی ----

دانیہ عروش کا چہرہ تھوڑی سے پکڑ کر اوپر

کرتی ہے ----

دفع ہو جاؤ بے غیرتوں پرسوں پیپر ہے پڑھ لو ورنہ فیل ہوگئی تو ویا (شادی) ہو جانا تمہارا

بھی پھر مجھے نہ خالہ جہی بنا دینا ----

عروش کی بات سننے ہی وہ دونوں اسے

ماری ہیں -----

پھر وہ تینوں ہی ہنسنے لگا جاتی ہیں -----



دانیہ کپ کی ٹرے اٹھا کر کچن میں رکھنے

جاتی ہے -----

وہ ٹرے سینک کے پاس رکھ کر جب مڑتی ہے

تو آریز کے سینے سے ٹکرا جاتی ہے -----

آریز اسے کمر سے پکڑ کر اپنی طرف کرتا ہے -----

(آریز جو باہر لان سے آ رہا ہوتا ہے دانی کو کچن کی طرف جاتا دیکھ اس کے پیچھے جاتا ہے)

چھوڑو مجھے -----

دانیہ خود کو چھڑوانے کی کوشش کرتی ہے -----

نہیں چھوڑا تو کیا کر لو گی -----

(آریز بالکل ویسی ہی آواز میں بولتا ہے جیسے

وہ ہلکے اس تنگ کرتا تھا -----

(بولتے ہی وہ اس کے چہرے پر پھونک مارتا ہے)

دانی حیرانگی سے اسے دیکھتی ہے اور آنکھوں سے آنسوؤں نکالتے ہوئے بولتی ہے -----  
تو وہ تم تھے جو مجھے ٹاپچر کر رہے تھے  
لیکن کیوں کیا تم نے ایسا بتاؤ -----  
میں میں -----

(وہ روتے ہوئے اس کو گرمیوں سے پکڑ کر روتے ہوئے بولتی ہے وہ آگے بھی بولنا چاہتی تھی  
لیکن اس سے بولا نہیں جاتا -----  
(آریز اپنی آنکھیں بند کر کے کھولتا ہے -----  
اور دانیہ کو کندھے سے پکڑ کر بولتا ہے -- )  
مجھے نہیں پتہ مینے ایسے کیوں کیا ---  
میں شروع میں تم سے نفرت کرتا تھا یا شاید  
مینے کبھی کی ہی نہیں تم سے نفرت -----  
مجھے بس ہماری پہلی ملاقات پر غصہ آگیا تھا -----

میں تم سے معافی مانگتا ہوں میں جانتا  
ہوں کہ تم کافی ہڑٹ ہوئی میری حرکتوں سے لیکن میں صرف اتنا بولنا چاہتا ہوں کہ  
میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں میں تم سے

شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

وہ بول کر اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھنے

لگتا ہے کے کسی خیال کے تحت رک جاتا ہے۔۔۔

اور دانیہ کو شوکڈ میں چھوڑ کر چلا جاتا ہے۔۔۔



مہرو اور دانیہ شام کو اپنے گھر واپس چلی

جاتی ہیں۔۔۔۔۔

دانیہ گھر آتے ہی اپنے کمرے میں بند ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

وہ مسلسل آریز کی باتوں کو سوچ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

تم اتنے گھٹیا انسان ہو گے آریز میں کبھی

سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔۔۔

تم میں اور منصور میں کوئی فرق نہیں۔۔۔۔

وہ روتے ہوئے بولتی ہے -----



عروش کا پہلا پیپر ہو گیا تھا -----

دوسرا پیپر خزیمہ کے سبجیکٹ کا تھا اور

دوپہر سے بیٹھی تیاری کر رہی تھی -----

کلک کی آواز سے دروازہ کھلتا ہے - - - -

خزیمہ کمرے میں آتا ہے - - - -

عروش کو پورے بیڈ پر نوٹس پھیلاے

دیکھتا ہے -----

وہ واشروم جاتا ہے اور کچھ دیر بعد فریش

ہو کر آجاتا ہے -----

عروش یہ اٹھاؤ نوٹس اکٹھے کر کے رکھوا نہیں - - - -

( خزیمہ پورے بیڈ پر بکھرے نوٹس کی طرف اشارہ کرتا ہے )

عروش نوٹس اکٹھے کر کے اپنی سائیڈ کے ٹیبل پر رکھ دیتی ہے - - - -

خزیمہ لیٹ جاتا ہے - - - -

تھوڑی دیر گزرتی ہے کے عروش خزیمہ کو بلاتی ہے -----

خزیمہ !

ہاں جی ----

یہ پروگرام دیکھے بیٹے سہی سلو کیا ہے ---  
خزیمہ دیکھتا ہے تو اس میں بہت مسئلہ  
ہوتی ہیں ---

عروش تمہارا کل فائل پر ہے اور تمہارے  
کونسیپٹ کلئیر ہی نہیں ----

(خزیمہ غصے سے عروش کو بولتا ہے)  
یہی یہی وجہ ہے کہ مجھے سمجھ نہیں آتی  
بندہ چہرے پر مسکراہٹ لا کر اپنے یہ ڈمپل (وہ ڈمپل کو انگلی سے چھوتی ہے) شو  
کروا کے سمجھائے تو ہی کسی کو سمجھ آئے ---

غصے سے پڑھاتے در اور مجھے سمجھ نہیں آتی ----  
(عروش منہ بنا کر ناک چڑا کر اسے بولتی ہے ---  
خزیمہ کو وہ ناک چڑاتے ہوئے بہت کیوٹ لگتی ہے)

آچھا اوکے میں ابھی تمہیں پڑھا دیتا ہوں  
تمہارے کونسیپٹ کلئیر ہو گئے تو تم پروگرام

بنا سکتی ہو -----

اور ہاں پڑھاؤ گا ایک شرط پر تم ٹائم ویسٹ

نہیں کروگی نا اپنا نا میرا -----

اور اگر تم سو گئی تو میں تمہیں اپنے طریقے سے اٹھاؤ گا -----

(خزیمہ رجسٹر اپنے سامنے کرتے ہوئے اسے

وارن کرتا ہے -----)

عروش بلکل الرٹ کر بیٹھ جاتی ہے -----

وہ اسے سمجھا رہا ہوتا ہے اور اس کے کنسیپٹس تھوڑے سے کلئیر ہوتے ہیں -----

تین (3) بجے کے قریب عروش کو نیند آنا شروع ہوتی ہے -----

وہ خزیمہ کے لیفٹ سائیڈ پر بیڈ سے ٹیک لگا

کے بیٹھی تھی -----

خزیمہ اسے ایک لینتھی پروگرام سمجھا رہا ہوتا ہے کہ اس کے کندھے پر کچھ وزن آتا ہے ---

وہ جب دیکھتا ہے تو عروش نیند میں ہوتی ہے اور اس کے کاندھے پر سر رکھ کر سو رہی

ہوتی -----

خزیمہ کو شرات سو جھتی ہے -----

وہ عروش کے ناک پر کاٹ دیتا ہے ----  
درد سے عروش اٹھ جاتی ہے وہ لیکن آنکھوں میں نیند یوتی ہے ----  
کہا تھا میں نے کے سونا نہیں ----  
( خزیہ عروش کو مصنوعی غصے سے بولتا ہے )

سوری پتہ نہیں چلا مجھے ----  
( عروش نیند میں ڈوبی آواز میں بولتی ہے )  
وہ آنکھیں زبردستی کھول کر سمجھنے کی  
کوشش کر رہی ہوتی ہے ----  
تھوڑی دیر بعد وہ پھر سے خزیہ کے کاندھے  
پر نیند میں سر رکھ دیتی ہے

خزیہ کو اس پر ترس آجاتا ہے ----  
وہ سارے نوٹس سکھٹے کر کے سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیتا ----  
پھر عروش کو بڑے آرام اور ہیوار سے اٹھا کر  
صحیح سے لٹا دیتا ہے اور مکمل ڈالتا ہے اوپر ---

اور لائٹس آف کر کے وہ عروش کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور سینے سے لگا کر آنکھیں بند کر لیتا ہے جبکہ نیند اس کو آنی نہیں تھی

کیونکہ عروش کی مدہم سی سانس لینے کی آواز اسے پاگل سی کر رہی تھی.....  
لیکن وہ اپنی آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرتا ہے -----



اگلی صبح عروش کی آنکھ کھلتی ہے تو وہ خود کو خزیمہ کی باہوں میں سویا ہوا پاتی ہے ---  
عروش کا چہرہ خزیمہ کے چہرے کے بالکل قریب تھا -----

وہ کافی دیر تک اس کے چہرے کو دیکھتی رہتی ہے ---  
پھر مسکراتے ہوتے اس کے رائٹ گال جو کے کروٹ کے بل لیٹنے کی وجہ سے اوپر کی طرف  
تھی تو اس کے ڈمپل پر اپنا ہاتھ رکھ دیتی ہے --

"تمہیں میرے ڈمپلز بہت پسند ہیں کیا ----؟"

عروش بے خیالی میں اس کے ڈمپل کو چھو رہی تھی پر اچانک خزیمہ کی آواز سے وہ ڈر  
جاتی ہے اور جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیتی ہے -----

وہ اس کو جاگتا دیکھ کر وہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی لیکن خزیمہ اس کے گرد بازو پھیلا دیتا  
ہے اور اسے پکڑ کر اپنے سینے سے لگا لیتا ہے -----

عروش کی اسکے لمس سے جان نکل جاتی ہے۔۔۔

اسے اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔

تم نے بتایا نہیں کہ کیا تمہیں میرے ڈمپلز

اچھے لگتے ہیں۔۔۔۔؟؟؟

نچ جی۔۔۔۔

(عروش گھبراتے ہوئے اسے بولتی ہے)

ایک طریقہ ہے تم انہیں پا سکتی ہو۔۔۔۔۔۔۔

(خزیمہ کچھ سوچ کر مسکراتے ہوئے عروش پر جھک کر اس کے کان میں بولتا ہے)

کون سا طریقہ۔۔۔۔۔

(عروش تھوڑا چھیک کر پوچھتی ہے)

بتاؤ گا پر ابھی نہیں فلحال تم اٹھو اور

تھوڑا ریوائیز کر لو۔۔۔۔۔۔۔

جی میں یونیورسٹی جا رہی ہم لوگوں (مہرو اور دانیہ) نے وہاں پڑھنا تھا۔۔۔۔۔

(عروش اٹھ کر بیٹھتی ہے اور اپنے بالوں کو

کچر کرتے ہوئے خزیمہ کو بولتی ہے اور

خود یونیورسٹی کے لیے تیار ہونے کے لئے بیڈ  
سے اتر کر فریش ہونے چلی جاتی ہے ----)

"All the best Dear Wifey 😊"

خزیمہ اس کو واشروم میں گھستے دیکھ  
کر آہستہ سے بولتا ہے ----

اور پھر عروش کا تکیہ اپنی بازوؤں میں لے کر  
آنکھیں بند کر لیتا ہے ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

دانیہ عروش مہر و تینوں یونیورسٹی کے گروانڈ میں بیٹھ کر اپنا سلیبس ریوائز کر  
رہی ہوتی ہیں ----

دانیہ دونوں کو مین پوائنٹس سمجھا رہی ہوتی ہے ----  
مجھے سمجھ نہیں آرہی یار میں فیل ہو جاؤں گی ----

(مہر و رونی شکل بنا کر بولتی ہے)

پھر عروش اس کو آرام سے مین پوائنٹس سمجھاتی ہے جو مہر و کو سمجھ آنے لگ جاتے ہیں

-----

(عروش مہرو کو سیم ویسے پڑھاتی ہے  
جیسے خزیمہ نے سے پڑھایا تھا)

عروش تمہارے کو نسیپٹ تو بہت اچھے سے  
کلئیر ہو گئے ----

یہ ایک دن میں "چمتکار" کیسے ہو گیا؟؟  
(دانیہ شوکڈ سی عروش سے پوچھتی ہے اور چمتکار لفظ پر ہنستے ہوئے زور دے کر بولتی ہے)  
عروش کو رات کا خزیمہ کا پڑھانا یاد آتا ہے  
وہ دھیما سا مسکرا دیتی ہے ----  
اوہ ہودانی ظاہری سی بات ہے ----  
جیجو نے پڑھایا ہونا بڑے پیار اور محبت سے  
ہانا عروش ---؟

(مہرو ہنستے ہوئے عروش کے کاندھے پر کاندھا مار کر بولتی ہے ----)  
اوے کمینیو پڑھ لو ---

(عروش شرماتے ہوئے اس کی کمر پر مکہ مار  
کر بولتی ہے)

— — — — ♪♪♪♪

(مہرو اور دانیہ اس کے شرمانے پر قہقہے

لگا کر ہنستی ہیں۔۔۔۔۔)



آئمہ کافی شاپ میں بیٹھی سمیر آفندی کا

انتظار کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔

کچھ ہی دنوں میں وہ دونوں بہت اچھے دوست اور رازدار بن گئے تھے۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں سمیر آئمہ کے سامنے والی چئیر پر آکر بیٹھتا ہے۔۔۔۔

سوری میں لیٹ ہو گیا۔۔۔۔۔

اٹس اوکے۔۔۔۔

سمیر بس اب بہت ہو گیا مجھ سے مزید انتظار نہیں ہوتا میں عروش کو ایک پل بھی

برداشت نہیں کر سکتی خزیمہ کی زندگی میں

(آئمہ اپنے بازو ٹیبل پر رکھتے ہوئے نفرت سے

بولتی ہے)

بابا بابا صبر بے بی صبر کیونکہ صبر کا پھل

بیٹھا ہوتا ہے -----

(سمیر ہنستے ہوئے خباثت سے بولتا ہے)

مجھ سے اور صبر نہیں ہوتا تم پلین بتاؤ بس

(آئمہ غصے سے بولتی ہے)

اوکے ریلیکس بے بی تو پلین یہ ہے کہ (سمیر اسے پلین بتاتا جاتا ہے اور آئمہ کے چہرے پر

پلین سنتے ہوئے مسکراہٹ آتی جاتی

ہے)

پرفیکٹ ہا ہا -----

(سمیر کے پلین بتاتے ہی آئمہ خوش ہو کر ہنستے ہوئے بولتی ہے)

پھر وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر

ہنسنے لگ جاتے ہیں -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

سب سٹوڈنٹس ایگز مینش ہال میں بیٹھے

پہر کر رہے ہوتے ہیں -----

خزیمہ ہال میں اینٹر ہوتا ہے اور سب

سٹوڈنٹس پر نظر رکھے ہوئے تھا اچانک اس  
کی نظر عروش پر پڑتی ہے ----  
جو اپنا پر سولو کرنے میں لگن تھی ----  
خزیمہ کے چہرے کے ڈمپلز ابھرتے ہیں کچھ  
سوچتے ہوئے ----

You Green Dubata stand up?

خزیمہ کی آواز سے سب اس کی طرف دیکھتے ہیں ----  
لیکن خزیمہ کی نظر عروش کی طرف دیکھ کر سب عروش و دیکھتے ہیں ----  
عروش اپنی طرف انگلی سے اشارہ کرتی ہے کہ میں ----

Yes you ....

اس چیئر پر جا کر بیٹھیں آپ ----  
(خزیمہ اپنی ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے اس  
کو وائٹ بورڈ کے پاس رکھی چیئر پر بیٹھنے  
کو بولتا ہے)

لیکن سر میں نے کچھ نہیں کیا میں تو اپنا

لکھ رہی تھی -----

(عروش افسردہ سی ہو کر خزیمہ سے بولتی ہے)  
ٹھیک ہے اگر آپ اپنا پر لکھ رہیں تو وہاں  
بھی لکھا جاسکتا ہے -----

Come and Sit here ....

( خزیمہ چئیر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولتا ہے )

Okay sir ....

عروش اپنے پین اور پر اٹھا کر اس چئیر پر  
غصے جا کر بیٹھتی ہے -----

اور خزیمہ مسکراتے ہوئے ہال سے باہر

چلا جاتا ہے -----



خزیمہ یونیورسٹی کے پارکنگ میں گاڑی میں بیٹھ کر عروش کا پچھلے دس منٹ سے انتظار کر رہا

تھا -----

وہ اب غصے سے باہر نکلتا ہے کے سامنے سے

عروش آتی ہوئی نظر آتی ہے ----

ریڈ ٹراؤزر، گرین پرنٹڈ شرٹ اور سر پر سلیقے سے لیا ہوا دوپٹہ خزیمہ مسکراتے ہوئے

گاڑی میں بیٹھ جاتا ہے -----

عروش گاڑی جا فرنٹ ڈور اون کرتی ہے اور

بیٹھ کر دروازہ زور سے بند کرتی ہے شاید

اس کا غصہ دکھانے کا طریقہ تھا یہ ----

خزیمہ مسکراتے ہوئے عروش کو دیکھتا ہے

جو کے غصے سے منہ پھلائے بیٹھی سامنے دیکھ رہی تھی ---

خزیمہ کار ڈرائیو کر کے یونیورسٹی سے

باہر نکلتا ہے ----

مذاق کیا تھا نایار ----

( خزیمہ عروش کو غصے میں بیٹھا دیکھ

کر بولتا ہے )

ساری کلاس مجھے گھور کر دیکھ رہی تھی

جیسے میں چیئنگ کر رہی ہوں ----  
اور وہ جو میرے آگے مناہل بیٹھی تھی جو  
خود مشکل سے پاس ہوتی مجھے ایسے  
گھور رہی تھی جیسے میں اس کی چیئنگ  
کر رہی تھی ----

اور میرے پیچھے لبنا بدتمیز کا تو الگ ہی  
کام تھا ایڈیٹ کر رہی تھی بول پوائنٹ کی  
ٹک ٹک سے جاہل کہی کی ----  
(عروش غصے سے جو بولنا شروع کرتی ہے  
پھر خاموش ہونے کا نام نہیں لیتی)  
میں نے تمہیں اس لیے اٹھایا تھا کیونکہ مجھے  
پتہ تھا تم ایڈیٹ ہو رہی تھی ----

(خزیمہ اسے چپڑ چپڑ کرتے دیکھ کر چپ کروانے کے لیے بولتا ہے) ----  
ہئیں سچ میں کیا ---؟

(عروش خوش ہو کر خزیمہ سے پوچھتی ہے)

بلکل بھی نہیں میں جسٹ مزاق کر رہا تھا۔۔۔  
(خزیمہ اپنے ڈمپلز کی نمائش کر کے عروش  
کو بولتا ہے)

(وہ غصے سے اس کے بازو پر مکہ مارتی ہے)  
خزیمہ ہنستے ہوئے گاڑی چلانے پر فوکس  
کرتا ہے.....



صائمہ بیگم جو دوپہر کا کھانا بنا رہی تھیں کچن میں دروازے کی آواز سن کر باہر جاتی  
اور سائیڈ سے دیکھ کر دروازہ کھول دیتی ہیں۔۔۔۔۔  
سامنے ملک عدنان کھڑے یوتے ہیں پھر وہ گھر میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔۔۔  
آپ بہت جلدی آگئے آج خیریت طبیعت تو  
ٹھیک ہے نا آپکی۔۔۔۔

صائمہ بیگم عدنان صاحب کے ہاتھ سے  
بیگ پکڑ کر ان کے پیچھے چلتے ہوئے پوچھتی ہیں۔۔۔۔  
ہاں میں ٹھیک ہوں میں تھک گیا ہوں کچھ

دیر آرام کرنا چاہتا ہوں -----

کمرے میں کوئی نہ آئے ----

(عدنان صاحب رک کر صائمہ بیگم کو بول

کمرے میں جا کر دروازہ اندر سے بند

کر لیتے ہیں)-----

اور صوفے پر گرنے کے اسٹائل میں بیٹھتے

ہیں -----

اللہ مجھے معاف کر دے توں -----

میں تیری دی ہوئی نعمتوں کو جھٹلاتا رہا ----

میں بیٹے کی چاہ میں راہ میرے مالک جبکہ

تو نے مجھے خوبصورت شہزادیاں دی تھی -----

عدنان صاحب اوپر آسمان کی طرف منہ کر کے اللہ سے معافی مانگ رہا ہوتا ہے -----

اور روئے چلے جا رہا ہوتا ----



عدنان صاحب گرلز کالج ج کے سامنے سے  
اپنے دوست کے گھر بائیک پر جا رہے تھے ----  
کچھ آگئے جاتے ہیں یہ ان کی نظرایک لینڈکروزر پر پڑتی ہے ----  
اس میں کچھ لڑکے ایک لڑکی کو گاڑی کے اندر زبردستی ڈال رہے ہوتے ہیں ----  
عدنان صاحب ان کو دیکھ کر بائیک ان کی طرف لے جانے کیلئے موڑتے ہیں ----  
لیکن اچانک گاڑی کی دوسری سائیڈ سے منصور سامنے آ جاتا ہے ----  
عدنان صاحب اپنے بائیک وہی روک دیتے ہیں --  
او بے یقینی کی حالت میں منصور کو دیکھ رہے ہوتے ہیں ----  
منصور لڑکی کو بالوں سے پکڑ کر منہ پر تمپڑ مار کر گاڑی کی پچھلی سیٹ پر پھینک دیتا  
ہے ----  
پھر وہ اپنے ساتھیوں سے کچھ کہتا ہے ----  
پھر گاڑی کا دروازہ کھول کر فرنٹ سیٹ پر بیٹھ جاتا ہے ----  
ڈرائیور گاڑی کو وہاں سے فوراً اڑاتے ہوئے لے جاتا ہے ----



عدنان صاحب منصور کو یاد کر کے مزید روتے ہیں -----

جو بھی ہے پر اسے غلط راہ پر جاتا دیکھ کر انہیں بہت دکھ تھا کیونکہ وہ ان کی بہن کا بیٹا تھا

-----

اگر منصور جیسے بیٹے ہوتے ہیں

تو اچھا ہے کہ میرا کوئی بیٹا نہیں -----

(وہ روتے ہوئے خود سے بات کرتے ہیں)

انہیں آج اپنی سوچ پر گھن آرہی تھی جو

وہ بیٹیوں کی بجائے بیٹے کی چاہ میں تھے ---

لیکن آج انہیں فخر تھا اپنی بیٹیوں پر ان کی

طبیعت پر -----

(عدنان صاحب کچھ سوچتے ہوئے اپنی

آنکھیں صاف کرتے ہیں.....

اور پھر کمرے کا دروازہ کھولتے ہی صحن سے ہوتے یوئے مین دروازے سے باہر چلے جاتے

ہیں)

کدھر جا رہے آپ ----

(پچھے صائمہ بیگم آواز دیتی رہ جاتی ہے)



خزیمہ اپنی گاڑی ایک فائیو سٹار ہوٹل کے سامنے روکتا ہے ----

عروش ہوٹل کے سامنے گاڑی رکتے دیکھ کر

حیرانی سے منہ کھولے خزیمہ کو دیکھ رہی ہوتی ہے ----

خزیمہ ہنستے ہوئے ایسے کیا دیکھ رہی ہو

کیا ہو گیا ہے ----

نہیں مطلب یہ آپ ہیں

(وہ خزیمہ کے ماتھے پر ہاتھ رکھتی ہے کے کہی بخار تو نہیں)

یہ واقعی آپ نے گاڑی روکی ہوٹل کے سامنے

پر آپ کو تو وہ ہوٹلنگ کرنا بالکل پسند نہیں ہے ----

نہیں مجھ سے زبردستی رکوائی گئی ہے

میں نے ہی روکی ہے پاگل ----

(وہ چڑ کر عروش کو بولتا ہے)

پسند تو مجھے واقعی ہی نہیں ہے لیکن کبھی کبھی میں ہوٹلنگ کر لیتا ہوں اور اگر پارٹنر اچھا ہو تو

-----

( خزیہ عروش کو ایک آنکھ بند کر کے بولتا ہے )

بابا بابا فلرٹ کر رہے ہیں میرے ساتھ؟؟ ( عروش ہنستے ہوئے اپنے دائیں آنکھ کی آئرو

اوپر اٹھا کر خزیہ سے بولتی ہے ----- )

بابا بابا آریو سرلیس ؟

میں تم سے فلرٹ کیوں کروں گا ؟

تم میری بیوی ہو میں تم سے پیار کرتا ہوں میں تو کھلم کھلا اپنی محبت کا اظہار کر سکتا ہوں تم  
سے -----

( خزیہ عروش کی بات پر زور سے قہقہہ لگاتے ہوئے اسے بولتا ہے )

اچھا چلیں اب کچھ کھا پی لیتے ہیں مجھے تو بوکھ لگنے لگ گئی ہے -----

( عروش اس کی بات سے بلش ہو جاتی ہے اور پھر بات ٹال کر کھانے کا بولتی ہے ----- )

وہ دونوں گاڑی سے اتر کر ہوٹل میں اینٹر ہوتے ہیں -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

عدنان صاحب پولیس اسٹیشن کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں -----  
اپنی آنکھوں سے بہتے آنسو صاف کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن کے اندر جاتے ہیں ----  
مجھے اے ایس پی صاحب سے ملنا ہے ----  
وہ سامنے اپنی سیٹ پر بیٹھے تمھنے دار سے بولتے ہیں ---  
صاحب میئنگ میں ہیں آپ مجھے بتائیں کیا کام ہے -----  
نہیں میں ان کا انتظار کر لوں گا جب وہ فری ہو تو مجھے بتائیے گا میں یہاں بیٹھا ہوں  
ہو----؟

عدنان صاحب بولتے ہی پیچھے رکھے بیچ پر بیٹھے جاتے ہیں -----  
کچھ دیر میں ایک سپاہی آکر عدنان صاحب کو اے ایس پی ارمان کے آفس میں لے جاتا  
ہے ----

پھر وہ سپاہی باہر چلا جاتا ہے ----

بیٹھے سر!

ارمان عدنان صاحب کو کھڑا دیکھ کر بیٹھنے کا بولتا ہے ----

شکریہ بیٹا ----

(عدنان صاحب چئیر پر بیٹھتے ہوئے بولتے ہیں)

جی سر کیسے آنا ہوا آپ کا؟

ارمان کو دیکھ کر عدنان صاحب تھوڑا گھبرا جاتے ہیں ہیں کہ وہ بتائیں یا نا بتائیں ----

انہیں گھبراتا دیکھ کر ارمان ان کے سامنے پانی کا گلاس رکھتا ہے -----

سر دیکھے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے -- آپ کو جو کچھ پتا ہے بتائیں ----

یا اگر آپ نے کچھ دیکھا ہے تو بھی آپ مجھے ڈرے بغیر بلا جھجک بتا سکتے ہیں ----

مجھے نہیں پتا کہ کیا دیکھا ہے یا آپ کو کیا معلوم ہے -----

لیکن آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتے ہیں ----

عدنان صاحب ارمان کی بات سن کر تھوڑا ری لیکس ہو جاتے ہیں -----

اور پھر اسے وہ سارا واقع سنا دیتے ہیں جو انہوں نے ابھی کچھ دیر پہلے دیکھا تھا ----

آرمان عدنان صاحب کی ساری بات سن کر سمجھ جاتا ہے کہ یہ وہ گروہ ہے جو لڑکیاں کرنیپ

کر رہا ہے -----

پھر اے ایس پی ارمان ان سے ان کا نمبر لیتا ہے ----

اور منصور کا اڈریس وغیرہ لکھوا لیتا ہے ---- اور پھر انہیں تسلی دیتا ہے کہ سب ٹھیک ہو

جائے گا ہم مجرموں کو ضرور گرفتار کریں گے اور انکو انکے کیئے کی سزا ضرور ملے گی ----

عدنان صاحب اب خود کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہے تھے اور وہ پھر وہاں سے گھر کے لے نکل

پڑتے ہیں -----

سرک پر چلاتے ہوئے ان کے دل میں سو سو سے آرہے تھے انہیں ڈر تھا کہ اگر ان کو کچھ  
ہو گیا تو ان کی بیٹیوں کا کیا بنے گا ----

وہ انہی سوچوں میں ہوتے ہیں کہ ان کا سر چکرا جاتا ہے اور وہ بائیک سھنباں نہیں پاتے اور  
سرک پر بیہوش ہو کر گر جاتے ہیں -----

اور سامنے سے آتی گاڑی سن کے پاس جا کر

عین وقت پر بریک لگا دیتی ہے -----

اگر بریک وقت پر نا لگتی تو گاڑی عدنان

صاحب کو کچلتے ہوئے چلی جاتی -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

خزیمہ اور عروش لچ کرنے کے بعد واپس

آرہے ہوتے ہیں -----

خزیمہ خاموشی سے گاڑی ڈرائیو کر رہا ہوتا ہے -----

عروش گاڑی میں خاموشی سے تنگ آکر ایف ایم کا بٹن پریس کر دیتی ہے -----

This Beautiful Song i dedicated to

the Beautiful Couples ♥

You're Listing FM-1029

With Zarwa Ali

آپ کے پیار میں ہم سنورنے لگ  
دیکھ کر آپکو ہم نکھرنے لگے

اس قدر آپ سے ہم کو محبت ہوئی

اس قدر آپ سے ہم کو محبت ہوئی

ٹوٹ کے بازو میں بکھرنے لگے

آپ کے پیار میں ہم سونے لگے

کیا ہے کیوں بند کیا ہے ----

خزیمہ عروش کو FM بند کرتے ہوئے دیکھ کر بولتا ہے ----

پہلے مجھے یہ بتائیں مسکرا کیوں رہے ہیں

میں سر پھاڑ دینا آپ کا ----

(عروش اسکو مسکراتے دیکھ کر ہی بند کیا تھا

جو ابھی عروش کو دیکھتے ہوئے بھی

مسکرا رہا تھا تھا)

ہا ہا ہا یار اب نہیں مسکراتا چلا دو پلیز -----

میرا فیورٹ سانگ ہے -----

(خزیمہ عروش کو ہنستے ہوئے بول کر خود ہی ایف ایم کا بٹن پریس کر دیتا ہے)

آپ جو اس طرح سے تڑپائیں گے

ایسے عالم میں پاگل ہو جائیں گے

وہ مل گیا جسکی ہمیں کب سے تلاش تھی

بے چین سی ان سانسوں میں

جنموں کی پیاس تھی

جسم سے روح میں ہم اترنے لگے

جسم سے روح میں ہم اترنے لگے

چیپ چوائس ہے آپ کی ----

عروش سے اور برداشت نہیں ہوتا وہ اسے دیکھ کر بولتی ہے اور غصے سے زور سے ایف ایم بند

کر دیتی ہے ---

ہا ہا ہا

گاڑی میں خزیہ کے جاندار قہقہے کی

آواز آتی ہے ----

اور عروش شرم سے سکڑ کر اپنے شیشے سے

باہر کی طرف دیکھ رہی ہوتی ہے کہ اچانک

خرزیہ گاڑی کو بریک لگاتا ہے -----

اور عروش کی چیخ پوری گاڑی میں گونجتی ہے -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

خرزیہ عروش کی بات پر مسکراتے ہوئے ڈرائیو کر رہا تھا کہ اچانک

خرزیہ کی گاڑی کے سامنے مین روڈ پر ایک

بائیک سوار گرجاتا ہے ----

وہ اسے بچانے کے لئے جلدی سے بریک لگاتا ہے ---

اور وہ کامیاب بھی ہو جاتا ہے -----

لیکن بریک لگنے کی وجہ سے سے عروش کا سر ڈیش بورڈ پر جا کر لگتا ہے ----

سیٹ بیلٹ پہننے ہونے کی وجہ سے ان دونوں کو کچھ نہیں ہوتا لیکن عروش کا سر ڈیش بورڈ

سے ٹکرانے کی وجہ سے درد کر رہا ہوتا ہے

آہ ماما ---

روش درد سے بولتی ہے ----

خزیمہ عروش کو ایک نظر دیکھتا ہے وہ

ٹھیک ہوتی ہے ----

تو وہ فوراً گاڑی سے اتر کر بائیک سوار کی طرف بڑھتا ہے ----

وہاں لوگوں کا ہجوم بھی لگ جاتا ہے ---

خزیمہ اس بائیک والے کو دیکھتا ہے ----

انکل آپ ٹھیک ہیں ---؟

خزیمہ ان کو یونیورسٹی میں ایک دو دفع

دانیہ کو چھوڑتے ہوئے دیکھ چکا تھا اس لیے وہ پہچان لیتا ہے کہ یہ دانیہ کا فادر ہے ----

عدنان صاحب درد میں ہوتے ہیں ان کے جسم پر زخم ہو جاتے ہیں ----

پلیز کوئی مدد کرے میری ان کو اٹھانے میں گاڑی میں لٹانے کے لیے آئے مجھے جلدی سے

انہیں ہو اسپتال لے کر جانا ہے ----

پھر دو لوگ خزیمہ کی مدد کر کے عدنان صاحب کو اس کی گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لٹاتے ہیں

-----

خزیمہ جلدی سے آکر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتا ہے اور گاڑی بھگا دیتا ہے -----

عروش گاڑی کی پچھلی سیٹ پر نظر ڈالتی ہے -----

خزیمہ یہ تو عدنان انکل ہیں دانیہ کے فادر۔۔۔

عروش پریشان سے ہو کر خزیمہ کو بولتی ہے۔۔

ہاں جانتا ہوں تم ایسے کرو دانیہ کو فون کردوں سے کہو کہ وہ ہو سپیٹل آجائے۔۔۔۔

جی آچھا -----

عروش دانیہ کو کال کر کے ہو سپیٹل بلاتی ہے

لیکن اسے یہ نہیں بتاتی کہ اس کے فادر کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے -----

وہ اسے اپنے ایکسیڈنٹ کا بتاتی ہے -----

خدام ایک نظر اُس کے ماتھے پر دیکھتا ہے

تو نیل کا نشان ہوتا ہے -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

دوسری طرف دانیہ مہرو کو عروش اور خزیمہ کے ایکسیڈنٹ کا بتا دیتی ہے -----

اور خان ہاؤس میں کرحام مچ جاتا ہے -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

خزیمہ اور عروش عدنان صاحب کو ہو سپیٹل  
لے کر جاتے ہیں ----

ایمر جنسی وارڈ میں انہیں منتقل کر دیا جاتا  
ہے ----

کچھ ہی دیر میں دانیہ اور تانیہ دونوں آجاتی ہیں ----  
عروش!

(دانیہ عروش کو پکارتی ہے ----)

وہ ریسپشن سے خزیمہ کا پوچھنے لگتی ہیں کے سامنے ہی انہیں خزیمہ اور عروش کھڑے ہوئے  
نظر آتے ہیں ----

تم ٹھیک ہونا اور سر آپ ٹھیک ہیں ----

(دانیہ عروش کے گلے لگ کر پریشانی سے پوچھتی ہے)

میں ٹھیک ہوں دانیہ لیکن وہ انکل میرا

مطلب تمہارے بابا وہ ایمر جنسی میں ہیں

انہیں کافی چوٹیں لگی ہیں ----

عروش خزیمہ کواک نظر دیکھ کر دانیہ کو

بتاتی ہے ----

کیا!

کیا ہوا ہمارے ابو کو ----

(تانیہ جو تھوڑا سائیڈ پر کھڑے ہو کے

دانی اور عروش کی باتیں سن رہی تھی

اچانک سے عروش کے پاس آکر اسے بازو سے

پکڑ کر بولتی ہے ----

ریلیکس بچوں کچھ نہیں بڑا وہ ٹھیک ہیں

بس تھوڑی رگڑ وغیرہ آئی ہے ----

پھر خزیمہ انہیں ساری بات بتا دیتا ہے اور

وہ دونوں پریشان سی ہو کر وہی پاس پڑے بیچ پر بیٹھ جاتی ہیں ----

دانیہ ادھر ہی بیٹھوں میں عروش کے ماتھا

ڈاکٹر کو چیک کروا کر ابھی آتا ہوں ----

جی اوکے سر ---

خزیمہ عروش کو کلائی سے پکڑ کر ڈاکٹر

کے روم کی طرف بڑھتا ہے -----



خزیمہ اور عروش ڈاکٹر کے آفس میں اینٹر ہوتے ہیں -----

ڈاکٹر عروش کے سر د زخم کو دیکھتا ہے ---

مسٹر خزیمہ نہیں ٹینشن کی کوئی بات نہیں

میں کریم اوپر لگانے کیلئے لکھ کر دے رہا ہوں اور ساتھ میں پین کلر بھی جب پین ہو تو

کھا لینی ہے ایک گولی -----

ٹھیک ہے ڈاکٹر تھینک یو سوچ ----

(خزیمہ کھڑے ہو کر ڈاکٹر سے ہاتھ ملا

کر بولتا ہے پھر وہ دونوں باہر نکل جاتے ہیں)



وہ دونوں جیسے ہی دانیہ اور تانیہ کے پاس

پہنچتے ہیں -----

انہیں وہاں اپنی فیملی کھڑی نظر آتی ہے ----  
(آمنہ بیگم، تبریز اور آریز)

اوہ شکر اللہ جی میرے بچے ٹھیک ہیں ----  
(انہیں ادھر ادھر دیکھ کر آمنہ بیگم شکر ادا کرتی ہیں اور جا کر ان دونوں کو گلے لگا لیتی ہیں)  
آپ سب لوگ ادھر کیسے آئیں ہیں؟؟؟  
(خزیمہ حیران سا ہو کر ان سے پوچھتا ہے)  
بھائی مہرو کی کال آئی تھی اس نے بتایا تھا کہ آپ دونوں کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے ---  
ہم سب یہاں کیسے پہنچے ہیں یہ ہمارا اللہ جانتا ہے ----  
اسنے ہماری جان ہی نکال دی تھی ----  
لیکن یہاں آکر میں ساری بات پتہ چل گئی ہے دانیہ اور تانیہ سے -----  
(تبریز تقریباً روتے ہوئے خزیمہ کو بولتا ہے)  
خزیمہ اس کی بات سن کر اس کے چہرہ دیکھ کر ہنس دیتا ہے ----  
پھر چلتا ہوا تبریز کے پاس جا کر اسے گلے سے لگا لیتا ہے  
"ارے پاگل ہو کچھ بھی نہیں ہوا ٹھیک ہیں ہم"

انہیں ایسے دیکھ کر

آمنہ بیگم اللہ سے ان کی خوشیوں کی دعا مانگتی ہیں ----



کچھ دیر میں ڈاکٹر بتاتا ہے کہ پیشنٹ (مریض) کو کو ہوش آگیا ہے ----

خزیمہ دانیہ اور تانیہ کو اس روم میں بھیجتا ہے جہاں عدنان صاحب کو شفٹ کیا تھا ----

عدنان صاحب بیڈ پر لیٹے ہوتے ہیں اور اوپر

چھت کو دیکھ رہے ہوتے ہیں ----

ابا!

جانی پہچانی سی آواز عدنان صاحب کے کان میں پڑتی ہے وہ اپنے دائیں جانب گردن گھما کر

دیکھتے ہیں تو دانیہ اور تانیہ کھڑی رو رہی ہوتی ہے ----

اب آپ ٹھیک ہیں ناکیا ہو گیا تھا آپ کو ----

(دانیہ روتے ہوئے اپنے باپ کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولتی ہے ----)

عدنان صاحب دانیہ اور تانیہ کو دیکھ کر مسکرا دیتے ہیں ----

میں بالکل ٹھیک ہوں میرے بچوں ----

(وہ بہت محبت اور پیار سے بولتا ہے)

تم اپنے سر کو بھیجنا میرے پاس دانیہ  
اور تم دونوں فلحال جاؤ یہاں سے -----  
وہ دونوں پریشانی سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں -----  
اور چپ چاپ کمرے سے باہر چلی جاتی ہیں ---



باہر جا کر وہ خزیمہ کو بتاتی ہیں کہ ابو بلا رہے انہیں -----  
خزیمہ انکی بات سن کر فوراً سے روم میں چلا جاتا ہے -----  
خزیمہ کے جاتے ہی دانیہ اور تانیہ ایک دوسرے کی طرف دیکھتی ہیں -----  
ٹھیک بیس منٹ بعد خزیمہ روم سے باہر آجاتا ہے -----  
دانیہ تانیہ اور وہاں موجود سب لوگوں کی  
آنکھیں خزیمہ سے سوال کر رہی ہوتی ہیں کہ کیا ہوا ہے -----  
دانیہ ڈاکٹر سے میری بات ہو گئی تھی -----  
وہ کہہ رہے ہیں کہ انکل کو آپ لوگ گھر لے جا  
سکتے ہو وہ بالکل ٹھیک ہیں -----  
میں ڈسٹارج کی رسید وغیرہ بنوا کر آتا ہوں

رپسپشن سے -----

وہ بول کر وہاں سے چلا جاتا ہے -----



منصور صوفے پر لیٹ کر ٹی وی دیکھ رہا ہوتا ہے کہ ڈور بیل بجتی ہے ----

اماں کدھر ہے توں؟؟؟

وہ اپنی ماں کو آواز دیتا ہے لیکن اسے کوئی

جواب نہیں ملتا وہ پھر اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھتا ہے ہے اور دروازہ کھول دیتا ہے ---

لیکن سامنے پولیس کو دیکھ کر وہ بھاگنے کی کوشش کرتا ہے -----

لیکن پولیس کا ایک سپاہی اس کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے -----

چل اوے بہت عیاشی مار لی توں نے اب ذرا ہمارے غریب خانے کو بھی چار چاند لگا

-----

(تمھانے دار منصور کو کالر سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے پولیس گاڑی کے پاس لے جاتے ہوئے

بولتا ہے)

سارے محلے کے لوگ باہر نکل آتے ہیں اور تماشہ دیکھ رہے ہوتے ہیں -----

پروین بیگم جو دوسرے کمرے میں تھیں

شور کی آواز سن کر باہر نکل آتی ہیں ----

اور منصور کو لے جاتے دیکھ وہ رولا ڈال

دیتی ہیں -----

میرے بچے کو کدھر لے کے جا رہے ہو

ارے منہوس کمبخت میرے بچے کو چھوڑ

وہ چیختی چلاتی پولیس گاڑی کے پیچھے

بھاگتی ہیں لیکن گاڑی سپیڈ سے چلی جاتی ہے اور وہ ہی گر جاتی ہیں -----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

خزیمہ تبریز کو آمنہ بیگم اور عروش کو گھر

لے جانے کا بولتا ہے ----

جبکہ خزیمہ اور آریز تانیہ ،دانیہ اور عدنان

صاحب کو گھر چھوڑنے جاتے ہیں -----

عدنان صاحب گھر پہنچتے ہیں تو صائمہ بیگم انکو دیکھ کر پریشان ہو جاتی -----

لیکن پھر خزیمہ انکو سمجھاتا ہے کہ سب

ٹھیک ہے آپ پریشان نہ ہوں -----

دانیہ اور تانیہ چائے بنانے چلی جاتی ہیں ----

عدنان صاحب خزمہ اور آریز سے باتیں کر رہے ہوتے ہیں کہ ان کے دروازے پر زور زور سے  
کوئی دستک دیتا ہے-----

تانیہ کچن سے نکل کر جا کر دروازہ کھولتی ہے ----  
پھپھو!

(تانیہ انکو بغیر دوپٹے کے بکھرے بال اجڑی  
حالت میں دیکھ کر پریشان ہو جاتی ہے )

وہ تانیہ کو سائیڈ پر کرتے ہوئے گھر کے اندر بڑھتی ہیں ----

اور عدنان صاحب جو برآمدے میں چارپائی پر

لیٹے تھے ان کی طرف بڑھتی ہیں ----

بھائی میرے بیٹے کو بچالے

وہ پولیس میرے منصور کو پکڑ کر لے گئی ہے ---

عدنان صاحب کے علاوہ باقی ان کے گھر کے

لوگ پریشان سے ہو جاتے ہیں ----

تانیہ اپنی پھپھو کو پانی پیلاو، ان کا حلیہ

درست کرو اور اگر ہو سکے تو ان کو کھانا کھلا کر عزت سے رخصت کرو ادھر سے ----

اور اپنی پھوپھو سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنی بیٹے کی تھوڑی سی اچھی تربیت کر لیتی

تو وہ آج پولیس کے ہتھے نہ چڑھا ہوتا -----

پروین بیگم حیران سی کھڑی اپنے بھائی

کو دیکھ رہی ہوتی ہے اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ اس کا بھائی ہے -----

وہ روتے ہوئے اسی حالت میں گھر سے عدنان صاحب کے گھر سے چلی جاتی ہیں ----

کچھ ہی دیر میں خزیہ اور آریز بھی ان سے

اجازت لیتے ہیں ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

خرزیہ اور آریز جیسے گھر پہنچتے ہیں ----

بی جان، آغا جان اور باقی کے سب لوگوں کو اپنے پورشن میں اکٹھا بیٹھے دیکھتے ہیں ----

عروش بی جان کی گود میں سر رکھ کر لیٹی ہوئی تھی اور بی جان اس بالوں میں انگلیاں پھیر

رہی تھیں ----

خرزیہ ایک چور نظر عروش پر ڈال کر پھر

سب کو صورتحال بتا رہا ہوتا ہے ----

عروش جو بی جان کی گود میں سر رکھے لیٹی تھی اچانک کچھ یاد آنے سے اچھل کر بیٹھ جاتی ہے -----

"آپنی والے آرہے ہیں آج اور ہم نے گھر ڈیکوریٹ نہیں کیا ----"

عروش بہت زور سے بولتی ہے -----

وہاں مجود سب لوگ جو آپس میں باتوں میں مگن تھے عروش کے اونچا بولنے کی وجہ سے چونک کر اس کی طرف دیکھتے ہیں ----

پھر سب بات سمجھتے ہی مسکرا دیتے ہیں ----

ہاں یار ڈیکوریٹ تو کرنا ہے ----

تم ایسے کرو مہرو کو بھی بلا لوتب تک میں

بلال اور آریز ڈیکوریشن کا سامان لے آتے ہیں ----

(تبریز جلدی میں عروش کو بولتا ہے

اور یہ بات جانے بغیر کہ اس کا مہرو کو بلانے والی بات بڑوں نے بہت اچھے سے نوٹ کر لی

ہے)

سب کے چہرے پر مسکراہٹ آجاتی ہے ----

ہاں جلدی سے آنا وہ سب شام کو پہنچ جائیں گے ----

(تبریز، آریز اور بلال سامان لینے کے لیے چلے جاتے ہیں)



ولید، ایمان آزاد اور زیب کی آج شام کو پاکستان واپسی تھی -----

پورے خان ہاؤس میں خوشیاں ہی خوشیاں

تھیں ----

تبریز، آریز بلال، مہرو اور عروش نے پورا گھر بیلونز اور فلورز سے ڈیکوریٹ کیا تھا -----

وہ سرپرائز دینا چاہ رہے تھے ان چاروں کو

کیونکہ ان کے گھر ننھے مہمان جو آنے والے

تھے ----

آئمہ تم صرف ٹھونسے کیلئے رہتی ہو ادھر

اٹھو اور ہلیپ کرواؤ مہمان نہیں ہو تم ---

"بڈ حرام"

بلال آئمہ کو صوفے پر بڑے مزے سے چیری

کھاتے دیکھ کر بولتا ہے -----

عروش بلال کے منہ سے ہڈ حرام سن کر زور سے ہنستی ہے ----

اوہ بلال سو فنی ہی ہی ہی -----

اور ہنستے ہوئے بلال کے کندھے پر تھپڑ مارتی ہے -----

بلال پہلے مسکراتے ہوئے عروش کو دیکھتا ہے ----

پھر دونوں کی نظریں ملتی ہیں تو دونوں

نفرت سے منہ پھیر لیتے ہیں -----

آئمہ بلال کے ٹانٹ سے سے غصہ ہو جاتی ہے ہے اور وہی سامنے ٹیبل پر چیری کی پلیٹ رکھ

کر کر غصے میں اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے -----

وہ دونوں بھی ایک دوسرے کو اگنور کر کے

اپنے کام میں مصروف ہو جاتے ہیں ----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

شام کو خزمہ ولید، ایمان، آزاد اور زیب کو

ایئرپورٹ سے لینے جاتا ہے ----

اور گھر میں سب جمال خان کے پورشن

میں ان سب کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں -----

عروش بے چینی سے ادھر ادھر ٹھل کر سب کا انتظار کر رہی تھی خاص طور پر اپنی بہن

ایمان کا -----

گاڑی کی آواز سن کر عروش باہر کی طرف بھاگتی ہے -----

وہ سب گاڑی سے نکل رہے ہوتے ہیں ----

آپی!

ایمان جیسے ہی گاڑی کا دروازہ بند کرتی

ہے عروش کی آواز اسکے کان میں پڑتی ہے ---

ایمان اور عروش ایک دوسرے کے گلے لگ کر

مل رہی ہوتی ہیں -----

آپی!

آپ کو پتہ ہے میں نے آپ کو بہت مس کیا ---

میری پیاری گریبا میں بھی آیا ہوں مجھے نہیں ملو گی کیا -----

(آزاد دونوں بہنوں کو گلے ملتے پیار کرتے دیکھ کر بولتا ہے)

بھائی! ----

(عروش آزاد کی آواز سن کر بھاگتے ہوئے

اس کے گلے لگ جاتی ہے)

آزاد عروش کو پیار کر رہا ہے اس کا حال

چال پوچھ رہا ہوتا ہے -----

بچوں بعد میں ملنا گھر کے اندر تو چلو بی جان آغا جان اور سب بڑے انتظار کر رہے ہیں --

(سب آمنہ بیگم کی آواز سن کر چونک جاتے ہیں اور اور مسکراتے ہوئے ہوئے گھر کے اندر

داخل ہوتے ہیں)

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

سرپرائز!

جیسے ہی گھر میں داخل ہوتے ہی سائیڈوں سے سے پارٹی پیک ، سنوسپرے اور گلاب کی پتیاں

ان پر گرتی ہیں -----

پورا گھر بیلونز سے ڈیکوریٹ تھا سامنے کی

وال ( دیوار ) پر بہت ہی خوبصورت

سا Alphabetic بیلونز سے لکھا تھا -----

"Welcome Junior's"

آزاد اور ولید کی خوشی کی انتہا نہ تھی جبکہ ایمان اور زیب تو شرمائے جا رہی تھیں ---



سب سے ملنے کے بعد وہ سب ہال میں ہی بیٹھ

جاتے ہیں ----

اللہ کا شکر بچے خیریت سے آگئے اور ماشاء اللہ سے اتنی بڑی خوش خبری بھی سنائی ----

اللہ بس میری ایمان اور زیب کی گود ہری بھری رکھے اور ان کا سہاگ سلامت رہے ----

(بی جان ایمان اور زیب کے جو ان کے ساتھ

بیٹھیں تھیں پیار کرتے ہوئے بولتی ہیں ----

عروش جو کہ بی جان اور ایمان کے پاؤں کے پاس پڑے کشن پر بیٹھی تھی وہ منہ اوپر کر کے

اپنی بہن کا مسکرا کر دیکھتی ہے ----

بی جان اس کو ایسے دیکھتے ہوئے پیار سے اس کے ماتھے پر چپٹ لگاتی ہیں اور بولتی ہیں

----

بس اب تو مجھے انتظار ہے تو صرف میری عروش اور خزیہ کے بچوں کا ----

ارے میاں تم بھی کوئی خوش خبری دے دو کہ ہمارے مرنے کا انتظار کر رہے ہو ---- ؟

بی جان پہلی بات مسکراتے ہوئے عروش کے

سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولتی ہیں -----

اور دوسری خزیہ کو دیکھ کر شرارت سے سیڑ ہو کر بولتی ہیں -----

عروش بی جان کی بات سن کر فوراً اپنی آنکھوں کا زاویہ خزیہ کی طرف کرتی ہے ----- تو وہ

اس سے پہلے سے دیکھ رہا ہوتا ہے

وہ کچھ دیر بنا پلک جھپکائے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھتے ہیں -----

پھر عروش اپنی آنکھیں جھکا لیتی ہے -----

عروش کے کانوں میں سب کی مسکراہٹ اور ہنسنے کی آواز آتی ہے تو وہ گھبراتے ہوئے وہاں

سے بھاگ جاتی ہے -----

خزیہ اسے وہاں سے بھاگتا دیکھ کر ٹھنڈی

آہ بھر کر رہ جاتا ہے -----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

ابا اٹھیں یہ سوپ پی لیں -----

تانیہ عدنان صاحب کے سامنے ٹرے میں سوپ کا پیالہ لیے کھڑے بولتی ہے -----

تانیہ بیٹا مجھے بھوک نہیں ہے میرا کچھ دل نہیں کر رہا کھانے پینے کو -----

ابا آپ نے دوائی کھانی ہے پلیز تھوڑا سا پی لیں -----  
تانی پتہ نہیں آپا کس حال میں ہوں گی انہوں نے کچھ کھایا بھی ہے یا نہیں؟؟؟  
(عدنان صاحب اپنی آنکھ سے گزرتا ایک آنسو صاف کر کے بولتے ہیں)-----

ابا!

پھپھو نے آپ کا پوچھا تک نہیں کے آپ کا  
ایکسیڈنٹ کیسے ہوا لیکن آپ انکے کے لیے  
اتنا پریشان ہو رہے ہیں ابا آپ اتنا پیار کرتے

ہیں پھپھو سے -----

(تانیہ باپ کے پاس ٹانگوں کے قریب بیٹھتے  
ہوئے بولتی ہے)

تانیہ کی بات سن کر عدنان صاحب

مسکراتے ہیں اور تانیہ کے سر پر پیار کرتے

ہوئے بولتے ہیں -----

"بیٹا یہ جو خون کا رشتہ ہوتا ہے نا بہنوں اور

بھائیوں سے اس میں بہت کشش ہوتی ہے -

کیا تم نے نہیں دیکھا کے صبح تم بہنو میں  
لڑائی ہوتی ہے اور شام کو بنا ایک دوسرے  
سے معافی مانگے تم آپس میں نارمل ہوتے  
ہو جیسے کچھ ہوا نہیں تھا۔۔۔۔۔"

(وہ رک کر ایک لمبا سانس لیتے ہیں)

"میں بھی اپنی بہن سے بہت پیار کرتا ہوں  
انہیں تکلیف میں دیکھ کر مجھے سکون  
نہیں مل رہا لیکن میں انکی تکلیف یا درد  
کم نہیں کر سکتا میں منصور زمانت پر نہیں  
نکلوا سکتا۔۔۔۔۔"

میں اپنی بہن کی تکلیف کی خاطر دوسروں  
کی بہن بیٹیوں کی عزت کو داؤ پر نہیں لگا  
سکتا جبکہ میری اپنی بھی تین بیٹیاں ہیں۔"

(عدنان صاحب تانیہ کے کاندھے پر سر رکھ کر زور زور سے روتے ہوئے بولتے ہیں۔۔۔۔۔)  
اپنے آبا کو روتے دیکھ کر تانیہ بھی بہت

روتی ہے ----

رونے کی آواز سن کر صائمہ بیگم، دانیہ اور رانیہ بھی ادھر آجاتی ہیں ----  
کیا ہوا ہے آپ دونوں کو ایسے کیوں رو رہے  
آپ لوگ ؟

(دانیہ پریشان سی ہو کر پوچھتی ہے ----)

"ادھر آؤ میرے پاس تم دونوں بھی ----"

(دانیہ اور رانیہ عدنان صاحب کے پاس بیٹھ  
جاتی ہیں)

مجھے معاف کر دینا میرے بچوں میں ایک

آچھا باپ ثابت ناہو سکا میں تم لوگوں سے

بہت پیار کرتا ہوں بہت زیادہ ہاں میں کبھی

کہہ نہیں سکا ----

مجھے بیٹا چاہیے تمہا ہاں میں مانتا ہوں

مجھے اپنی، اپنے باپ دادا کی نسل ان کے نام

کو آگے بڑھانا تھا ----

"لیکن میں یہ بھول گیا تھا کہ اوپر بیٹھی

زات اگر مجھے بیٹا دے کر اسے بھی منصور کی طرح کا بنا دیتی تو جیتے جی مر جاتا"

میں نے کبھی تم تینوں سے نفرت نہیں کی لیکن

اب مجھے تم پر تمہاری ماں کی دی گئی

تربیت پر فخر ہے ----

مجھے معاف کر دو صائمہ تم بھی میں سب

سے زیادہ تمہارا گنگار ہوں ----

(عدنان صاحب روتے ہوئے سب کے آگے ہاتھ

جوڑتے ہیں)

صائمہ بیگم جلدی سے ان کے ہاتھ پر اپنے

ہاتھ رکھتی ہیں ----

ایسے مت کیجئے میں آپ سے بالکل خفا نہیں

ہوں میں خوش ہوں آپ سے میں مطمئن ہوں اپنی زندگی سے ----

(وہ مسکراتے ہوئے عدنان صاحب کو بولتی ہیں اور وہ بھی مسکرا دیتے ہیں اپنی سعادت مند

بیوی کی بات سن کر)

آپ دونوں کا رومینس ختم ہو گیا ہو تو ہم اپنی آنکھیں کھول دیں ----

(دانیہ شرارت سے بولتی ہے)

عذنان صاحب اور صائمہ بیگم جب ان تینوں کو دیکھتے ہیں تو ان تینوں نے اپنی آنکھوں

پر ہاتھ رکھا ہوتا ہے ----

وہ دونوں ہنستے ہوئے ان اپنی بیٹیوں کو

اپنی کل کائنات کو گلے سے لگا لیتے ہیں ----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

عروش اپنے کمرے سے بیٹھی تھی کے دروازہ ناک ہوتا ہے ----

یس کم ان ----

ایمان کمرے میں آتی ہے ----

آپی آپ ----

(عروش حیران ہو کر بولتی ہے) ----

جی میں! کیوں نہیں آ سکتی کیا میں؟؟؟

(ایمان مسکراتے ہوئے بولتی ہے)

ہاھاہا نہیں ایسی کوئی بات نہیں میں سمجھی آپ ابھی ریٹ کریں گی میں بعد میں مل لوں گی ----

آپ کھڑی کیوں ہیں بھئیے پلیز!

ایمان سامنے ماجود صوفے پر بیٹھ جاتی ہے اور پورے کمرے کو دیکھتی ہے جو کافی صاف ستھرا تھا ----

عروش کافی سمجھدار ہو گئی ہو تم خزیمہ نے سیٹ کر دیا تمہیں ----  
(ایمان ہنستے ہوئے عروش کے گال کھینچ کر بولتی ہے)

آپی!

اچھا بابا نہیں کرتی تنگ ----

اچھا آپ بتائیں آپ میرے لئے کیا کیا لائی ہیں ----

لائی تو میں تمہارے لئے بہت کچھ ہوں

پر میری جان تمہیں کل دکھاؤں گی ابھی

سب بیگ میں پیک ہے ----

اوکے آپی میں کل دیکھ لوں گی ----

میں نے آپ کو بہت زیادہ مس کیا بہت زیادہ آپ آگئی ہے نہ اب ہم بہت ساری باتیں

کریں گے ----

میرے پاس بہت سی باتیں ہیں جو میں نے آپ کو بتانی ہیں ----

(عروش بچوں کی طرح خوش ہوتے ہوئے ایمان سے بولتی ہے)

بابا ہا ٹھیک ہے ----

عروش ایک بات پوچھو تم سے اگر تم برا نہیں مناؤں تو؟؟؟

(ایمان صوفے سے اٹھ کر عروش کے بالکل پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولتی ہے ----)

آپی آپ کو مجھ سے کوئی بھی بات کرنے سے پہلے اجازت لینے کی ضرورت نہیں ہے

آپ مجھ سے کوئی بھی بات بلا جھجک کر سکتی ہو...----

(عروش ایمان کے گلے لگتے ہوئے پیار سے بولتی ہے)

نہیں یار وہ تھوڑی تمہاری پرسنل لائف سے ریلیٹڈ بات ہے.....

جو کہ میں چاہتی تو نہیں تم سے کرنا پر کوئی اور کرے گا بھی نہیں میرے علاوہ

میں تمہاری بڑی بہن بھی ہوں اور تمہاری دوست بھی ----

مجھے لگ رہا ہے کہ مجھے پوچھنا چاہیے تم سے ----

(ایمان عروش کے چہرے کو اپنے ہاتھ میں

لیتے ہوئے بولتی ہے)

ٹھیک ہے آپ نے جو پوچھنا ہے پوچھ لیں مجھ سے آپ ایسے کر کے مجھے پریشان کر رہی ہیں ---

تمہارے اور خزیہ کے بیچ میں سب ٹھیک ہے میرا مطلب ہے کہ تم دونوں کے بیچ کوئی جھگڑا تو نہیں ہونا ----؟

اوہ ہو تم سمجھ رہی ہونا عروش میں تمہیں کیا کہنا چاہ رہی ہوں ----  
(ایمان کرنے تو کوئی اور بات آئی تھی لیکن اس میں ہمت نہیں پڑی اور وہ اس کو سمجھا نہیں سکیں اور نہ اس سے کچھ پوچھ پائی جو وہ جاننے کے لیے آئی تھی ----)

بابا بابا بابا ----

آپ کو ایسے کیوں لگا کے ہمارا جھگڑا ہوا ہے ایسا کچھ بھی نہیں ہے ----  
اب تو ہمارا جھگڑا ہوتا ہی نہیں ---

ہم دونوں میں بہت اچھی دوستی ہو گئی ہے ----

آپ بھی نہ آپنی آتے ہی اتنا سوچ لیا ----

(عروش ہنستے ہوئے لیے ایمان کے گال پر کس کر کے پیار سے بولتی ہے)

اچھا چلو زیادہ باتیں نہ بناؤ میں جارہی ہوں تمھک گئی ہوں بہت زیادہ پھر کل تمہارے گفتگو بھی

دینے تمہیں -----

ایمان عروش کے لیفٹ گال پر پیار سے ہلکی  
سی چپت لگاتی ہے اور ہے اور کھڑے ہوتے بولتی ہے -----  
آپی اپناور میرے بھانجے بھانجی کا خیال  
رکھنا -----

بابا با او کے خیال رکھوں گی -----  
(ایمان ہنستے ہوئے کمرے سے چلی جاتی ہے)

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

چل اوئے تیری بیل ہو گئی ہے -----  
منصور جیل میں بیٹھا ہوا کسی سوچ میں مصروف ہوتا ہے کے آواز سن کر سلاخوں  
سے باہر کی طرف دیکھتا ہے -----

اور مسکراتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوتا ہے ہے اور جیل سے باہر نکلتا ہے -----  
اے ایس پی صاحب یہ تو بتائیے کہ ہمارے منصور کے خلاف رپورٹ درج کروائی کس نے ہے۔  
منصور کا وکیل اے ایس پی ارمان سے

پوچھتا ہے -----

آپ کی بیل ہوگئی ہے ناب آپ جا سکتے ہیں

ادھر سے ----

منصور کا وکیل کھڑا ہوتا ہے ----

چلیئے منصور صاحب اور دروازے کی طرف بڑھتا ہے ----

منصور ایک نظر اے ایس پی پر ڈال کر وکیل کے پیچھے چل پڑتا ہے ----

ڈیم اٹ ہم ارسٹ کرتے ہیں اور پھر سے یہ ہمارے ہاتھوں سے نکل جاتے ہیں -----

اے ایس پی آر مان سامنے ٹیبل پر مکہ مار کر بولتا ہے -----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

خزیمہ کچن میں کھڑا ہو کر اپنے اور عروش کے لئے چائے بنا رہا تھا -----

ویسے جس طرح کی تمہاری پرسنلٹی ہے تم پر یہ کام سوٹ نہیں کرتے مسٹر خزیمہ ----

اور ویسے بھی جس کے لئے تم یہ سب کر رہے ہو وہ تو تمہاری عزت کی زرا برابر پرواہ نہیں کرتی

-----

(آئمہ کچن کے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑے

خزیمہ کو دیکھتے ہوئے بولتی ہے -----)

"اوہ رئیلی اب تم مجھے بتاؤ گی میرے پر  
کیا سوٹ کرتا ہے اور کیا نہیں -----  
وہ میری پروا کرتی ہے یا نہیں

This is none of your business  
mind it .....

خزیمہ غصے میں چولھے کا بٹن بند کر کے اس کو اپنی سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی  
ہلاتے ہوئے وارن کرتا وہاں سے جانے لگتا ہے ---

تم اس کی عزت کی کتنی پرواہ کرتے ہو۔۔۔۔۔  
پر پچھ پچھ افسوس وہ تمہاری ذرا پروا نہیں کرتی -----

اگر کرتی ہوتی تو اپنی پرسنل باتیں مہرو دانیہ کو نہ بتا رہی ہوتی -----

خیر میں یہ کہنا چاہ رہی تھی کہ میں نے بھی اس کی باتیں سن لی تھی اور مجھے پتہ چل چکا  
ہے کہ تم دونوں کے بیچ میں کوئی ریلیشن نہیں ہے -----

خزیمہ اپنے ہاتھ کی مسٹھیاں بھیجنے لیتا ہے اور غصے سے آئمہ کو دروازے سے سائیڈ پر کر کے اوپر  
اپنے روم میں تیزی سے سیڑھیاں

چڑھتا ہوا جاتا ہے -----

چچ چچ بیجاری عروش اب اسے خزیمہ سے کون بچائے گا۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا آہ مزہ آئے گا اب ----

آئمہ ہنستے ہوئے اوپر عروش اور خزیمہ کے روم کی طرف دیکھ کر بولتی ہے ----

اور پھر اپنی خالہ کے پورشن کی طرف بڑھتی ہے۔۔۔۔۔



منصور تمہیں معلوم ہے کہ تمہارے خلاف

رپورٹ کس نے کروائی تھی ---؟

## (گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا وکیل

صاحب منصور سے پوچھتا ہے ----)

نہیں جانتا اس بارے میں۔۔۔۔

جس نے بھی میرے خلاف رپورٹ کارروائی ہے

اس نے میرے ساتھ دشمنی مول لی ہے اور اپنی موت کو دعوت دی ہے ----

تمہارے ماموں عدنان ملک نے کروائی ہے۔۔۔۔

کیا!

نہیں آپ مذاق کر رہے ہونا میرے ساتھ میرے ماموں ایسا کر ہی نہیں سکتے کیا بات جر

ہے

آپ ہا ہا ہا۔۔۔۔۔

میں سہی کہہ رہا ہوں پہلے تمہارے ماموں نے تمہارے خلاف رپورٹ کروائی اس کے بعد اب

تمہارے خلاف رپورٹ خنزیمہ خان نے کروائی ہے جانتے ہو نا تم ----

بہت اچھے سے جانتا ہوں بہت اچھے سے خزیمہ خان بہت پچھتاؤ گے تم ---

نے منصور سے منظور ملک سے دشمنی مول لی ہے میں کوئی عام انسان نہیں ہوں سمیر آفندی

کا خاص بندہ ہوں میں -----

منصور غصے سے گاڑی کے شیشے سے باہر دیکھتا ہوا بولتا ہے -----



خزیمہ غصے سے دروازہ کھول کے کمرے میں داخل ہوتا ہے۔۔۔۔۔

عروش جو شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر بالوں کو برش کر رہی تھی زور سے دروازہ بند ہونے ہونے

سے ڈر جاتی ہے۔۔۔۔۔

اللہ اللہ خزیمہ آپ نے مجھے ڈراا۔۔۔۔

وہ خزیمہ کو بول رہی ہوتی ہے کہ خزیمہ اس کے پاس جا کر اپنے سیدھے ہاتھ سے اس کا منہ تو

زور سے دبوچ دیتا ہے کے اس کے

الفاظ منہ میں راہ جاتے ہیں -----

پھر وہ اس کا دائیاں بازو پیچھے کی طرف

کمر کے اسے گھسیٹتے یونے سامنے کی دیوار کے ساتھ لگا دیتا ہے -----

آہ چھوڑیں پلینز مجھے بہت درد ہو رہی ہے ---

عروش اپنا دوسرا ہاتھ اس کے سینے پہ رکھ

کمر اسے دھکا دینے کی کوشش کرتی ہے ---

اس کے دھرنے سے خزانہ کو ذرا بھی فرق نہیں پڑتا الٹا وہ اس کے پیچھے والے ہاتھ کو اور مروڑ

دیتا ہے -----

آہ ماما -----

(عروش درد سے چیختی ہے)

"درد ہو رہا ہے تمہیں بہت درد ہو رہا ہے نا؟ مجھے بھی درد ہوا تھا ادھر (وہ اپنے دل کے

مقام پر انگلی رکھتا ہے)

جب مجھے پتا چلا کہ تم ہماری پرسنل باتیں شیئر کرتی ہو -----

تم اس قابل نہیں ہو عروش ----

کے میں تمہیں عزت دو تمہاری بات کا مان رکھو-----

تمہیں اس رشتے کیلئے تھوڑا ٹائم دوں ---

وہ چلاتے ہوئے عروش کے کان کے پاس بول رہا ہوتا ہے -----  
خزیمہ میں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا میں کیوں کسی کو بتاؤں گی آپ میری بات پر یقین  
کریں پلیز -----

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ -----  
مجھے کچھ نہیں سنا تم سے کچھ بھی نہیں --  
اب جو میں تمہارے ساتھ کروں گا تم ساری زندگی یاد رکھو گی -----

تم نے میری محبت کا ناجائز فائدہ اٹھایا ہے  
عرش تم نے میری محبت کی تذلیل کی ہے -----  
خزیمہ بولتے ہی عروش کو بیڈ پر دکھا دیتا  
ہے -----

وہ منہ کے بل بیڈ پر گرتی ہے -----  
خزیمہ اس کو سیدھا کرتا ہے اور اس پر  
جھکتا چلا جاتا ہے -----

نو خزیمہ پلیز نو ایسا مت کریں میں مر جاؤ  
گی -----

آہ ----

عروش کی چیخ کی آواز پورے کمرے میں  
گو نجتی ہے ----



نو خزیمہ پلیز نو ایسا مت کریں.....

"میں مرجاؤں گی"

خزیمہ نے اس کے دونوں بازوؤں کو بہت زور سے جکڑے ہوئے اس پر جھکا ہوتا ہے  
وہ اس کو اپنے ہاتھوں کے دباؤ سے تکلیف دے رہا ہوتا ہے وہ غصے میں بھول چکا تھا کہ وہ  
جس کو تکلیف دے رہا اپنے ہاتھوں سے

وہ اس کی عروش اس کی محبت ہے ----

"میں مرجاؤں گی"

خزیمہ کے کان میں عروش کی آواز آتی ہے ---

وہ ایک دم سے اسکے بازو چھوڑ کر اوپر اٹھتا

ہے ----

عروش خزیہ کو دیکھ کر خوف کھا رہی  
ہوتی ہے -----

خزیہ پلیز ایسا مت کریں میرے ساتھ -----  
عروش روتے ہوئے خزیہ سے بولتی ہے جو  
اسے غصے سے دیکھ رہا تھا -----

خزیہ عروش پر جھکتا ہے اور پیچھے سے  
اسکی گڑدن کی جڑوں سے بالوں کو پکڑ کر  
اس کا سر اوپر کرتا ہے -----  
آہ -----

(عروش کی آواز درد سے پورے کمرے میں گونجتی ہے -----)  
آئندہ مجھے اپنی یہ منحوس شکل مت دیکھانا ورنہ یہ جو منہ ہے نا  
(وہ اپنے دوسرے ہاتھ سے اسکا منہ دبوچتا ہے)  
یہ توڑ دوں گا تمہارا میں سمجھی -----

عروش تکلیف کی وجہ سے جلدی سے ہاں میں سر ہلاتی ہے -----  
وہ جھٹکے سے سر کے بالوں کو چھوڑ کر کمرے سے چلا جاتا ہے -----

خزیمہ مینے نہیں بتایا کسی کو بھی میں  
کیوں بتاؤں گی کسی کو آپ نے ایسا کیوں کیا مجھ پر بھروسہ نہیں ہے آپ کو ----  
عروش اپنے سر پکڑ کر روتے ہوئے بولتی ہے ---  
بال کھینچنے سے اس کے سر میں شدید درد  
ہوتا ہے ----

وہ روتے ہوئے اپنے شرٹ کے بازو تھوڑا اوپر  
کر کے دیکھتی ہے تو وہاں زور سے پکڑنے کی  
وجہ سے خزیمہ کی انگلیوں کے نشان ہوتے  
ہیں ----

وہ اپنے بازو کو روتے ہوئے دیکھتی ہے ----  
مجھے آج تک کسی نے بھی ایسے ٹریٹ نہیں  
کیا خزیمہ میں آزاد بھائی کو بتاؤں گی کے  
آپ نے مجھے مارا ہے ----

عروش درد سے روتے ہوئے بولتی ہے ----



بیڈ پر لیٹے آمنہ بیگم کو ایک آواز سنائی

دیتی ہے -----

علی یہ تو عروش کی آواز تھی ؟

اسنے چنچ ماری ہے شاید میں دیکھ کر آتی

ہوں -----

ارے مت جائیے بیگم خزیمہ ہے نا اس کے

پاس آپ ڈسٹرب نہ کریں سمجھا کریں ---

علی صاحب کی بات سن کر آمنہ بیگم مسکرا دیتیں ہیں -----

کچھ دیر بعد انہیں گاڑی کی آواز سنائی

دیتی ہے ----

وہ جلدی سے اٹھ کر وینڈو سے پردہ ہٹا کر

دیکھتی ہیں ----

یہ تو خزیمہ کی گاڑی ہے -----

آمنہ بیگم جلدی سے اپنا دوبہ بیڈ کی سائیڈ سے اٹھ کر سہی سے لیتے اوپر خزیمہ کے روم میں

جائیں ہیں ----



خزیمہ کافی ریش ڈرائیونگ کر رہا ہوتا ہے ----

اس کی آنکھوں کے سامنے بار بار عروش کا

روتا چہرہ آ رہا ہوتا ہے -----

وہ ایک سنسان جگہ پر گاڑی روک کر اپنا سر سڑپنگ پر رکھ کر اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے

-----

اس کا دم گھٹنے لگتا ہے وہ گاڑی سے باہر

نکل آتا ہے -----

"میں یہ کیا کرنے جا رہا تھا ----

میں اسے تکلیف دینے لگا تھا ----

میں اپنی عروش کو دینے لگا تھا تکلیف -"

وہ زور سے بونٹ پر ہاتھ مار کر خود سے

بولتا ہے --

گاڑی کا بونٹ گرم ہونے کی وجہ سے اس

کا ہاتھ جل جاتا ہے ----

وہ جلن کی وجہ سے اپنا ہاتھ دیکھتا ہے۔۔۔۔

(ہاتھ کو دیکھ کر اس کے چہرے پر تیزی

مسکراہٹ آجاتی ہے)

وہ گرتے ہوئے سٹائل میں گاڑی کے پاس بیٹھ

جاتا ہے۔۔۔۔



آمنہ بیگم عروش اور خزیہ کے روم کے باہر آکر دروازہ ناک کرتی ہیں۔۔۔۔۔

جواب نہ ملنے کی صورت میں وہ دروازہ تھوڑا سا کھول کر جھانکتی ہیں اور عروش

کو روتے دیکھ کر اندر آتی ہیں۔۔۔۔۔

عروش میری جان کیا ہوا تم کیوں رو رہی

ہو۔۔۔۔۔

مما!

مجھے خزیہ نے مارا ہے۔۔۔۔۔

(عروش روتے ہوئے آمنہ بیگم کے گلے لگ کر انہیں بتاتی ہے)

کیا؟

کیا کہہ رہی ہو تم خزیہ نے تمہیں مارا ہے۔۔۔۔۔

آمنہ بیگم شوکد سی اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولتی ہیں ----  
پھر اچانک ان کی نظر اس کے بازو کے اس نشان پر پر جاتی ہے جہاں خزیہ کی انگلیوں  
کے نشان ٹریس تھے ----

یہ خزیہ نے کیا ہے ؟؟؟

(آمنہ بیگم عروش کا بازو پکڑ کر اس سے پوچھتی ہیں)  
مجھے خزیہ سے یہ امید بالکل نہیں تھی ----

وہ اس کا ہاں میں سر ہلتا دیکھ کر افسوس  
سے بولتی ہیں)

عروش مجھے ساری بات بتاؤ کہ ہوا کیا ہے  
اور کیوں لڑائی ہوئی تم دونوں کی ----

آمنہ بیگم کے بولتے ہی عروش انکو ساری بات بتانا شروع کرتی ہے ----  
جسے سنتے ہوئے آمنہ بیگم کے چہرے پر

پریشانی آتی جاتی ہے ----

عروش کے بتانے کے بعد آمنہ بیگم اپنا سر  
ہاتھوں میں لے کر بیٹھ جاتی ہیں ----

مجھے تم دونوں سے اس بیوقوفی کی توقع بالکل نہیں تھی -----

مجھے سمجھ نہیں آتی کہ تم آجکل کی جنریشن کو نکاح اور رخصتی کے بعد ایک دوسرے کو ٹائم دینے کی کیا ضرورت ہوتی ہے --

ساری غلطی خزیہ کی ہے ---

یا تو وہ تمہیں ٹائم نہ دیتا ہے --

اگر ٹائم دیا بھی تو تمہیں سمجھنے کی کوشش تو کرتا تم پر بھروسہ تو کرتا -----

مما مجھے آج تک کسی نے تکلیف نہیں دی لیکن مجھے خزیہ نے بہت ہڑت کیا میں ---

آزاد بھائی کو بتاؤں گی کے مجھے مارا -----

(عروش روتے ہوئے آمنہ بیگم گلے سے لگ کر بولتی ہے)

تو یہ آپ غلط کرو گی ---

(آمنہ بیگم عروش کا سر پیار سے اٹھا کر

اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بولتی ہے)

آپ نے ابھی بتایا مجھے تھوڑی دیر پہلے کہ

خرزیہ بہت غصے میں تھا لیکن اس کے باوجود اسنے خود کو روکا اسنے آپ کو وہ تکلیف نہیں دی

بلکہ اس نے آپ کا مان رکھا

آپ کی عزت رکھی اگر وہ کچھ بھی کر دیتا تو ہم میں سے کوئی بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔  
کیونکہ وہ اس کا حق تھا انفیٹ آپ بھی اس  
کو نہیں روک سکتی تھی۔۔۔۔

میں یہ نہیں بول رہی کہ اس نے اچھا کیا ہے آپ کے ساتھ۔۔۔۔  
میں اتنا ضرور کہوں گی کہ بیٹا تھوڑے بہت

جھگڑے میاں بیوی میں ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

آمنہ بیگم عروش کے بہتے آنسو صاف کرت ہوئے اسے سمجھاتی ہیں۔۔۔۔

باقی آپ دونوں کو پتہ ہے کہ آپ نے اپنی زندگی کیسے گزارنی ہے۔۔۔۔

لیکن میری ایک بات یاد رکھنا بیٹا آپ کا ایک عمل پورے خاندان کو توڑ سکتا ہے بھائی کو بھائی  
کے خلاف کھڑا کر سکتا ہے۔۔۔۔

خزیمہ، ولید اور آزاد بھائیوں جیسا آپس میں پیار کرتے ہیں۔۔۔۔

عروش ہاں میں سر ہلا دیتی ہے۔۔۔۔

اگر یہ ہوا تو آمنہ سامنے ہو جائیں گے اور پھر ہمارا خاندان ہے نا وہ ٹوٹ جائے گا۔۔۔۔

(آمنہ بیگم بہت تحمل اور پیار سے عروش کو سمجھا رہی ہوتی ہیں۔۔۔)

مما سوری مینے یہ سوچا ہی نہیں تھا اگر میں بتا دیتی تو سب کے دلوں میں نفرت آجاتی میری وجہ

سے ----

(عروش اپنی آنکھیں صاف کرتے ہوئے بولتی ہے)

میرا پیارا بچہ ---

(آمنہ بیگم عروش کے ماتھے پر بوسہ دیتی ہیں)

"یہ جو بیٹیاں ہوتی ہیں نا نہ یہ پیدا ہوتے ہی سمجھدار ہوتی ہیں ----

سلجھی ہوئی سب سے پیار کرنے والی اور بہت خوبصورت سے دل کی مالک ہوتی ہیں یہ"

خزیمہ آتا ہے تو میں اس کو بھی سمجھ آتی ہو آپ سو جاو اور رونا نہیں ہے میری جان

(آمنہ بیگم عروش کو بول کر اس کے ماتھے پر پیار دے کر کمرے سے باہر چلی جاتی ہیں)



رات 3 بجے خزیمہ گھر میں داخل ہوتا ہے --- وہ سرٹیاں چڑھتا اپنے کمرے میں جا رہا ہوتا ہے

کہ لاؤنج کی لاٹ آن ہوتی ہے ----

خزیمہ آدھی سیڑیاں چڑھ چکا تھا پر رک کر

نیچے دیکھتا ہے تو اس کی مماغصے سے

سینے پر دونوں بازو باندھے کھڑی تھیں ----

وہ سرٹیاں اترتا ہوا نیچے آتا ہے ----

مما آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں ----

خزیمہ تم کان کے کچے تو نہیں تھے!

(آمنہ بیگم خزیمہ کی بات کو اگنور کرتی ہیں اور خود پوچھتی ہیں اس سے ----)

"Shame on You Khuzaima"

شکر مناؤ کہ مینے تمہارے باپ کو کچھ نہیں بتایا ورنہ وہ کھڑے کھڑے گھر سے نکال دیتے  
تمہیں ----

تم یہ بات اچھی طرح جانتے ہو کہ عروش ان کے لیے کیا معافی رکھتی ہے ----  
تم تینوں بعد میں آتے ہو بے شک تم تینوں بھائی ان کی اولاد ہو لیکن عروش ان کی جان ہے  
اور میری بھی ----

اگر آئندہ تم نے عروش کو ذرا سی بھی تکلیف دی تو میں بھول جاؤں گی تم میرے بڑے جوان  
بیٹے ہو سمجھے ----

اب دفع ہو جاؤ اپنے کمرے میں ----

(آمنہ بیگم غصے سے چلا کر خزیہ کی انسلٹ کرتی ہیں اور خود اپنے کمرے کی طرف بڑھ جاتی ہے ہیں)

خرزیہ بھی سرڑیوں پر بڑے بڑے ڈاگ بھرتا اوپر اپنے کمرے کی طرف بڑھتا ہے ----



خرزیہ کمرے میں آتا ہے تو عروش بیڈ پر سکون سے سوئی ہوئی ہوتی ہے ----

میری نیند حرام کر کے میرا چین چھین کر

مما سے میری انسلٹ کروا کر کتنے سکون

سے سو رہی ہے ----

ابھی بتاتا ہوں میں اسے سکون تو میں برباد

کرتا ہوں اس کا ----

خرزیہ آگے بڑھ کر سائیڈ ٹیبل سے جگ سے گلاس میں پانی بھرتا ہے اور سوئی ہوئی عرش کے

اوپر پانی پھینکتا ہے ----

ہائے سیلاب آگیا سیلاب آگیا ----

(عروش ہڑ بڑا کر اٹھ جاتی ہے)

خرزیہ آرام سے عروش کی گردن کو پکڑتا ہے

اور اس کا سر اوپر کی طرف کر کے اس کی  
آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتا ہے -----

نہ میری جان نانا یہ تو صرف ایک جھلک  
تھی بارش کی ----

ابھی تو سیلاب ، طوفان آنا ہے تمہاری زندگی میں ----

وہ اسکی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے بول رہا

ہوتا ہے اور پھر وہ اسکا سر چھوڑ دیتا ہے -----

(عروش موکھولے خزیہ کو دیکھی جا رہی  
ہوتی ہے)

اٹھو میری جگہ سے اور اپنی سائیڈ پر

جا کر سو اٹھو جلدی سے -----

(خزیہ عروش کا کھلا منہ بند کرتے ہوئے بولتا ہے)

آپ نے مجھ پر پانی اس لیے ڈالا کہ میں یہاں سوئی ہوئی تھی -----

Are you Crazy

آپ میری سائیڈ پر سو جاتے خزیہ ----

(عروش اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے ہوئے

خزیمہ سے بولتی ہے ----

بدتمیزی وہ اس سے ابھی کرنا نہیں چاہتی تھی کہ اسے ابھی بھی اسے خوف آ رہا تھا)

مجھے اپنی سائیڈ پر نیند آتی ہے تو تم اٹھ

رہی ہو یا تمہیں اٹھا کے نیچے پھینک دوں ---

عروش غصے سے بیڈ پر سے اٹھتی ہے ---

اور سائیڈ ٹیبل سے جگ اٹھا کر اس سارا

پانی خزیمہ کی سائیڈ پر پھینک دیتی ہے ---

"سو جائیں اب آپ اپنی جگہ پر..."

اب تو نیند بہت اچھی اور سکون سے آئے گی آپ کو"

(عروش پاؤں پٹختے بول کر اپنی سائیڈ پر چلی جاتی ہے)

"یو ایڈیٹ کیا کیا ہے تم نے یہ؟"

خزیمہ بولتے ہی عروش کی سائیڈ پر آ جاتا ہے اور اسے بازو سے پکڑتا ہے -----

عروش خزیمہ کے پکڑنے سے ڈسبیلنس ہوتی ہے وہ گرنے لگتی ہے تو خزیمہ کو بازوؤں سے

پکڑنے لگتی ہے لیکن دونوں کا بیلنس نہیں رہتا

اور دونوں بیڈ پر گر جاتے ہیں -----

عروش نیچے اور خزیہ اوپر ہوتا ہے ----

وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوتے ہیں --

خرزیہ اس کی آنکھوں میں کھو سا جاتا ہے

آئی ماں میں مر گئی ---

کچھ دیر بعد عروش کی آواز سے وہ ہوش میں واپس آتا ہے اور جلدی سے اس کے اوپر سے اٹھتا

ہے -----

تم نے میری سائیڈ گیلی کیوں کی ہے اب میں

اس طرف سوں گا ----

(خرزیہ عروش کو بازوں سے پکڑ کر کھڑا کرتا

ہے اور اس کی جگہ پر لیٹ جاتا ہے)

"میں کدھر جاؤ گی ----"

عروش حیران سی ہو کر خزیہ سے

پوچھتی ہے -----

مجھے کیا پتہ یہ تو فضول حرکت کرنے سے

پہلے سوچنا چاہیے تھا تمہیں -----

وہ اپنے کاندھے اچکا کر بولتا ہے -----

خیر یہ لو تکیہ وہ صوفے پر سو جاؤ جا کر ---

( خزیہ سائیڈ سے اپنا تکیہ اٹھا کر عروش کے پاس پھینکتا ہے جسے وہ کچ کر لیتی ہے )

عروش رونی شکل بنا کر صوفے پر جاتی ہے -----

لائس آف کردو -----

خرزیہ کروٹ لیتے ہوئے بولتا ہے -----

میں نوکر نہیں ہوں آپکی -----

( عروش چلا کر بولتی ہے )

نا کرو میری بلا سے خزیہ بولتے ہی آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرتا ہے -----

تھوڑی دیر بعد عروش اٹھتی ہے -----

لائس بند کرنے کے لئے اور خزیہ کو بہت سے الفاظوں سے نوازتی ہے -----

سمجھتا کیا ہے خود کو کھڑوس کہیں کا اللہ کرے گنجا ہو جائے -----

( خبرنامہ کروٹ کے بل دوسری طرف منہ کیئے مسکرا دیتا ہے -----

عروش بولتے ہی دوبارہ سے صوفے پر آکر لیٹ جاتی ہے -----  
اور اپنی آنکھوں پر بازو رکھ کر سونے کی کوشش کرتی ہے -----



منصور صبح کے وقت اپنے گھر پہنچتا ہے ---

منصور میرا بچہ ہے ماں صدقے، ماں واری

اللہ ایک دن میں میرے بچے کی کیا صورت کردی ہے کمبختو نے -----  
(پروین بیگم منصور کی بلائیں لیتے ہوئے بول رہی ہوتی ہے) -----

اماں ماموں نے اچھا نہیں کیا میرے ساتھ ---  
ارے اس نے تو میرے ساتھ اچھا نہیں کیا تجھے پتا ہے کل میں روتی ہوئی گئی تھی اس کے  
پاس پر میرے بھائی نے مجھے اپنے گھر سے دھکے دے کر نکال دیا اور تانیہ تھی مجھے  
نکالنے والی -----

پروین بیگم کے بولتے ہیں منصور غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ لیتا ہے -----  
اماں میں بدلہ لوں گا تیرا اور اپنا اس تانیہ کے بہت پر نکل آئیں اس کے پر کترنے پڑیں گے  
-----

منصور بولتے ہی گھر سے نکل جاتا ہے ----



خزیمہ کی جب صبح آنکھ کھلتی ہے تو اس کی آنکھوں کے سامنے رات کا سارا منظر گھوم رہا ہوتا ہے ----

عروش کو تکلیف دینا پھر خود کا ہاتھ جلانا

وہ بیڈ سے اٹھتا ہے اور واش روم کی طرف بڑھتا ہے ----

عروش کے پاس سے گزرتے ہوئے وہ ایک نظر

اسکو دیکھتا ہے اور پھر سر جھٹک کر واش روم میں گھس جاتا ہے ----

تیار ہو کر وہ نیچے جاتا ہے اور تبریز کو اپنے ساتھ لیتے ہی وہ گاڑی ڈرائیو کرتا ہوا عدنان صاحب کے گھر پہنچتا ہے ----



دانیہ مشین لگائی ہوئی ہے بیٹا یہ چادریں بھی دھو لینا ----

صائمہ بیگم دانیہ کے سامنے چادریں رکھتے

ہوئے بولتی ہیں ----

ٹھیک ہیں امی رکھ دیں میں دھو دیتی ہوں ---

کوئی دروازہ زور زور سے بجاتا ہے ----

یہ کون آگیا ہے اتنے زور سے بجا رہا دروازہ

میں دیکھتی ہوں ----

صائمہ بیگم بول کر دروازے کی طرف بڑھتی ہیں ہیں جیسے ہی وہ دروازہ کھولتیں سامنے

منصور کھڑا ہوتا ہے ----

وہ صائمہ بیگم کو دھکا دے کر اندر گھس آتا ہے ----



منصور! روکو کدھر جا رہے ہو ----

(صائمہ بیگم منصور کو روکتی ہیں)

ارے ممانی جان آہستہ سے میں اپنے مامو جان سے ملنے آیا ہوں ----

"مامو جان! میرے پیارے مامو جان کدھر ہیں آپ؟"

منصور، صائمہ بیگم کو مسکراتے ہوئے بولتا ہے ---

تم کیوں آئے ہو میرے گھر، دفع ہو جاؤ ادھر سے -

عدنان صاحب منصور کو اپنے گھر میں کھڑا دیکھ چلا اٹھتے ہیں ----

ارے آرام سے کچھ ہونا جائے آپکو مامو جان!

(منصور، عدنان صاحب کو چٹیر پر بٹھاتے ہوئے)

تذریہ ہنستے ہوئے بولتا ہے)

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی ہمارے گھر آنے کی دفع ہو جاؤ ادھر سے آئندہ اپنی شکل مت دیکھانا"

(تانیہ اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی پڑھ رہی تھی،

اچانک سے باہر سے سے کچھ آوازیں آتی ہیں تو وہ باہر صحن میں آتی ہے لیکن سامنے منصور کو کھڑا دیکھ کر اسے شدید غصہ آتا ہے اور وہ غصے میں اس کا گریبان پکڑ کر اس کو دروازے کی طرف دھکا دیتی ہے)

بس! تمہاری اتنی اوقات کی تم منصور کا گریبان پکڑو، اسے گھر سے نکالو، تمہاری یہ ساری بہادری مینے ایک سیکنڈ میں نکال دینی ہے، توں چل میرے ساتھ بتاتا ہوں تجھے میں۔

(منصور تانیہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے دروازے کی طرف لے کر بڑھ رہا ہوتا ہے، اپنے ساتھ لے جانے کے لیے)

"چھوڑو مجھے تم گندے انسان، چھوڑو مجھے ہاتھ مت لگاؤ"

تانی، منصور سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کر رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

منصور تانیہ کو چھوڑ دو ورنہ انجام اچھا نہیں ہوگا۔

(عدنان صاحب غصے سے کھڑے ہو کر بولتے ہیں، منصور وہی رک جاتا ہے)  
ہا ہا ہا ماموں جان! آپ کا داماد تو میں ہی بنوں گا، بڑی سے منگنی کی، اور یہ بغیرت رات کو غیر  
مردوں کے ساتھ گاڑی پر آتی ہے، پتہ نہیں کتنوں  
کو خوش کر چکی ہوگی -----

(منصور، دانیہ کو اوپر سے نیچے تک دیکھ کر حقارت سے بولتا ہے، جبکہ وہ قرب سے اپنی آنکھیں  
بند کر لیتی ہے)  
منصور!

(عدنان صاحب چلا کر منصور کا نام لیتے ہیں)  
چلائے مت، چلانا مجھے بھی آتا ہے، اور اب اگر کوئی میرے سامنے آیا مجھے کس نے روکنے کی  
کوشش کی تو میں اس کی ساری گولیاں تانیہ کی کھوپڑی میں ڈال دوں گا -----  
(منصور اور اپنی جیب سے پستول نکال کر تانیہ کے سر پر رکھ کر بولتا ہے، وہ سب خوف میں  
مبتلا ہو جاتے ہیں، اور وہیں رک جاتے ہیں)

منصور تانیہ کا ہاتھ پکڑ کر دروازہ کی طرف بڑھتا ہے اور دروازہ کھول دیتا ہے ----  
لیکن سامنے کھڑے خزیہ اور تبریز کو دیکھ کر وہ حیران ہو جاتا ہے --

خرزیہ جلدی سے سے منصور کے منہ پر مکہ

مار دیتا ہے ----

منصور اسکے لئے بالکل تیار نہیں تھا، اس لیے ایک مکہ کھا کے ہی ہاتھ سے پستول نیچے گر جاتی

ہے، جو تبریز جلدی سے اٹھا لیتا ہے ----

منصور، تانیہ کا ہاتھ تو چھوڑ ہی چکا تھا، لیکن خزیمہ کو اپنی طرف بڑھتے دیکھ وہ اسے زور سے دھکا

دے کر وہاں سے بھاگ جاتا ہے ----



دانیہ! تانیہ کو اندر لے کر جاؤ -

خزیمہ دانیہ کو روتا ہوا دیکھ کر بولتا ہے ----

جی سر -

دانیہ، تانیہ کو لے کر روم میں چلی جاتی ہے ---

انکل آپ پریشان نہیں ہوں یہ تینوں میری چھوٹی بہنیں ہیں، میں نے آپ سے اس دن بھی

کہا تھا تھا آپ بے فکر ہو جائیں ان کی طرف سے سے جب تک ان کا بھائی ہے، انہیں کچھ

نہیں ہو سکتا، اور آپ منصور کی فکر نہیں کریں، اس بار اگر یہ پکڑا گیا تو آزاد نہیں ہو سکے گا۔

خزیمہ، عدنان صاحب کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر انہیں تسلی دیتے ہوئے بولتے ہیں ----

عدنان صاحب، خزیمہ کو دیکھ کر اپنی ہسپتال والی رات کو یاد کر رہے ہوتے ہیں، کے اس دن بھی ایسے ہی انکی مدد کی تھی اس بھلے انسان نے، اس نے بولا تھا کہ میں بیٹا ہوں تو یہ بیٹا بن کر بھی دکھا رہا ہے ----

"ہسپتال کی رات"

"انکل آپ نے مجھے بلایا ہے؟"

خرزیمہ ہو سہیٹل کے روم میں اینٹر ہو کر عدنان صاحب سے پوچھتا ہے ----

ہاں بیٹا مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے، زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں، کبھی بھی کچھ بھی ہو سکتا ہے، میں چاہتا ہوں کہ میں تمہیں بتا دوں۔

انکل کیسی باتیں کر رہے ہیں، آپ مجھے بتائیے کہ کیا ہوا تھا آپ کو کیا ٹینشن ہے کوئی بات ہوئی ہے کیا؟؟؟

عدنان صاحب لمبا سانس لیتے ہیں، اور پھر خزیمہ کو ساری بات بتاتے چلے جاتے ہیں۔

انکل یہ ایک بہت بڑا گروہ ہے، جو لڑکیوں کو اغوا کر کے باہر کے ملک لے کر جاتے ہیں اور ان سے ناجائز کام کرواتے ہیں ----

ابے ایس پی آرمان اس کیس کو بہت اچھے سے حل کر رہا ہے، اور انشاء اللہ سارے مجرم ایک دن جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہوں گے، بلکہ پھانسی کے پھندے پر ہوں گے ---

اب تو آپ بے فکر ہے نہ اب تو کوئی ٹینشن نہیں آپ کو۔۔

ارے بیٹا! جس کی جوان بیٹیاں ہوں نا، اور جب تک وہ اپنی بیٹیوں کو بیاہ نہیں دیتا نہ، اسکی تب تک ٹینشن بھی ختم نہیں ہوتی۔۔۔۔

(عدنان صاحب کمرے کی چھت کیطرف دیکھتے ہوئے بولتے ہیں)

انکل کی بیٹیوں کا بھائی موجود ہے، تو پھر آپ کو ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے، آپ بے فکر ہو جائیں، میں اپنی بہنوں کی شادی بہت اچھے سے خود کرواؤں گا، ویسے بھی بہت ذہین ہیں دانیہ اور تانیہ پڑھائی میں، اور تانیہ ڈاکٹر بھی بن رہی ہے آپ تو بہت خوش قسمت ہیں کہ اللہ آپ کو اتنی ذہین بیٹیاں دی ہیں۔۔۔۔

خزیمہ! بہت شکریہ تمہارا بیٹا، اگر میں مر بھی گیا تو اب مجھے ٹینشن تھوڑی کم ہو گئی، کیونکہ اللہ نے میری بیٹیوں کو بھائی دے دیا ہے۔۔۔۔

عدنان صاحب کے سوچ کر ہی آنکھیں بہینے لگتی ہیں۔۔۔۔



عروش اپنے کمرے میں بیٹھ کر ٹی وی دیکھ رہی تھی کے اس کا موبائل بجتا ہے۔

عروش موبائل پر لکھتی ہے تو "اگر" "کالنگ لکھا

آ رہا ہوتا ہے ----

یہ مجھے فون کیوں کر رہے ہیں؟

ہاں سوری کرنا ہوگا پر میں بالکل نہیں ماننے والی

ہسنہ آیا بڑا ----

عروش موبائل فون اٹھا کر سائیڈ پر رکھ دیتی ہے --

خزیمہ کی پھر سے کال آتی ہے ----

کیا ہو گیا اس شخص کو جان لے گا میرے فون کی نہیں اٹھانا میں نے نہیں اٹھانا نا کرتا رہے

کال -

عروش پھر سے ہوتی رنگ ٹون کو سن کر بولتی ہے ----

کچھ دیر بعد پھر اس کے فون پر رنگ ٹون ہوتی ہے، وہ دیکھتی ہے تو تابی کی کال آرہی ہوتی

ہے ---

ہیلو! ہاں تابی کیا ہے؟

تمہیں تو گھر آکر میں دیکھ لیتا ہوں، فی الحال تو ایک کام دے رہا جلدی سے وہ کرو ---

آپ؟

(عروش فون کو کان سے ہٹا کر اوپر دیکھتی ہو تو تابی لکھا ہوتا ہے لیکن آواز خزیمہ کی سن کر وہ

حیران ہو جاتی ہے ---)

جی میں! اور حیران بعد میں ہونا پہلے، ماما، بابا بابا اور آریز کو لے کر جلدی سے دانیہ کے گھر  
پہنچوں، جلدی تمہارے پاس صرف پانچ منٹ ہیں -  
یہ بول کر خزیہ کال کاٹ دیتا ہے ---

روب کیسے جماتا ہے یہ مجھ پر جیسے میں اس کی غلام ہوں ----  
"پانچ منٹ ہیں" عروش خزیہ کی نقل اتارتی ہے ----  
"اوشٹ باقی چار منٹ رہ گئے"

روش بولتے ہیں نیچے کی طرف بھاگتی ہے ----  
✿ ✿

کرلی تھی بھائی، کال پک عروش نے ----  
تبریز خزیہ کے ہاتھ میں موبائل لیتے ہوئے بولتا ہے ----  
ہاں کرلی تھی اس نے، اور مجھے پتا تھا کہ وہ میری کال جان بوجھ کر پک نہیں کر رہی تھی

----  
ہاہاہا ہاہاہا ویسے آپ کی ہمت ہے آپ اسے برداشت کرتے ہیں ----  
خرزیہ تبریزی بات سن کر مسکرا دیتا ہے -

تاہی تمہیں جو میں نے کام کہا تھا، تم نے وہ کر دیا ہے نہ؟؟؟

جی بھائی سب کام ہو گئے سمجھیں بس ---

ہممم گڈ! چلو اندر چلتے ہیں -

وہ دونوں بھائی پھر صحن سے کمرے کی جانب

بڑھتے ہیں ---



شمیم بیگم اپنے کمرے میں بیٹھی تھیں کہ دروازہ نوک کر کے بلال ان کے کمرے میں آتا ہے

---

موم جلدی سے تیار ہو جائیں، ہمیں کہیں جانا ہے -

بلال شمیم بیگم کے بالکل پاس جا کر کر بولتا ہے -

بلال! لیکن جانا کہا ہے -

موم خزیہ نے بلایا ہے ---

ہیں اللہ خیر کرے، چلو چلتی ہوں بس ایک منٹ

دو میں زرا کپڑے چینج کر لوں -

شمیم بیگم اپنے کپڑوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولتی ہیں --

ٹھیک ہیں میں گاڑی میں آپ کا انتظار کر رہا ہوں جلدی سے آ جائیں ---

بلال ان کو بول کر کمرے سے باہر چلا جاتا ہے۔



عروش آریز اور آمنہ بیگم دانیہ کے گھر پہنچ جاتے ہیں، خزیہ شارٹ میں ان کو ساری بات بتا دیتا ہے اور اپنی ماما سے اجازت لیتا ہے، آریز اور دانیہ کے نکاح کے لیے۔

بیٹا اپنے باپ سے پوچھ لو فون کر کے، مجھے تو وہ بچی ویسے ہی بہت پیاری لگتی ہے، اور ویسے بھی اگر اس کو پسند ہے تو مجھے بالکل اعتراض نہیں ہو سکتا۔

(آمنہ بیگم عزیز کی طرف اشارہ کر کے بولتی ہیں)

ماما بابا سامیری ابھی فون پر بات ہو چکی ہے، وہ کہہ رہے ہیں، اپنی ماما سے پوچھ لو؟؟  
بس ٹھیک ہے بیٹا پھر جیسے تم لوگوں کو مناسب لگتا ہے۔

(آمنہ بیگم تبریز کی بات سن کر خزیہ کو بولتی ہیں)

عروش کے پاؤں خوشی سے زمین پر ہی نہیں لگ رہے تھے کہ اس کی بیسٹ فرینڈ اس کی دیوانی بن جائے گی۔۔



بلال اور شمیم بیگم، دانیہ کے گھر پہنچ جاتے ہیں۔

خرزیہ، شمیم بیگم سے تانیہ اور بلال کے نکاح کے بات کرتا ہے، تو وہ غصے سے چلا اٹھتی ہیں۔

یہ مڈل کلاس فیملی کی لڑکی میرے بیٹے کی بیوی بنے گی، ہمیں خزیہ تم نے سوچ بھی کیسے لیا، کہ میں اپنے بلال کی شادی اس لڑکی سے کرواں گی۔۔۔

شمیم بیگم کی بات سن کر سب لوگ وہاں حیران سے ہو کر ان کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔  
تائی امی! یہ بات میں نے آپ سے اس لیے بولی تھی، کیونکہ بلال تانیہ کو پسند کرتا ہے۔۔

( خزیہ کے بولنے سے، بلال حیرانگی سے خزیہ کی طرف دیکھتا ہے )

تانیہ ایک بہت اچھی لڑکی ہے، اور یہ بلال کے لئے بہت اچھی بیوی ثابت ہوگی۔۔۔

بس خزیہ بس! میں نے کہہ دیا میرے بلال کی شادی اس سے بالکل نہیں ہوگی، کسی بھی راہ چلتی لڑکی کو تم اٹھا کر میرے بیٹے کی بیوی بنا دو، اور میں اس کو اپنی بہو مان لوں یہ بالکل نہیں ہو سکتا۔۔۔

( شمیم بیگم حقارت سے تانیہ اور اس کی فیملی کو دیکھتے ہوئے بولتی ہیں )

لیکن تائی امی!

خرزیہ بھائی بس کیجئے پلیز، مجھے نہیں کرنا یہ نکاح، مجھے ویسے بھی بہت کچھ بننا ہے، مجھے ڈاکٹر بننا ہے، ابھی آپ کہہ رہے تھے کہ بھائی ہیں آپ ہمارے، تو بھائی کیا ایسے ہوتے ہیں؟ جو زبردستی کسی کی گلے ڈال دیتے ہیں۔۔

آنٹی! او سوری میم،

آپ کی عزت ہے تو ہماری بھی عزت ہے، آپ اپنے بیٹے کو لے جائیں یہاں سے، مجھے ویسے بھی بزدل لوگوں سے شدید نفرت ہے اور میں بزدل انسان کے ساتھ ساری زندگی نہیں رہ سکتی۔۔۔

تانیہ، شمیم بیگم کو دیکھ کر بولتی ہے اور آخر میں بلال کو طنز یہ بولتے ہوئے ہوئے اپنے کمرے میں بھاگ جاتی ہے۔۔۔۔۔

صحیح کہا تانیہ نے، ہم تانیہ کے لیے کوئی اچھا سا لڑکا ڈھونڈیں گے، بلکہ ڈاکٹر بن جائے گی تو اس کے لئے کوئی ڈاکٹر ہی ڈھونڈیں گے نہ؟

ویسے بھی ابھی ابھی خزیمہ بول رہے تھے کہ بلال، تانیہ کو پسند کرتا ہے، اس سے پیار کرتا ہے، اگر یہ پیار کرتا ہوتا تو ضد پہ اڑ جاتا، کہ میں نے تانیہ سے نکاح کرنا ہے، لیکن یہ تو خاموش بیٹھا تماشہ دیکھ رہا تھا، اچھا ہی ہوا کہ ابھی پتہ چل گیا اس کا، قابل ہی نہیں اس کے یہ

(عروش بلال کو باتیں سنا کرتانیہ کے پاس جاتی ہے)

بلال غصے سے اٹھ کر وہاں سے نکل جاتا ہے۔۔

خزیمہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے، وہ مسئلے حل کرتا ہے، اور اس کی بیوی اتنے ہی بگاڑ دیتی ہے



دانیہ اور آریز کا نکاح ہوتا ہے ----

نکاح کے بعد دانیہ بہت روتی ہے اپنی بہنوں سے  
گلے لگ کر ----

عدنان صاحب اور صائمہ بیگم کی دعاؤں میں میں دانیہ کو رخصت کیا جاتا ہے ----

دانیہ روتے ہوئے گاڑی میں بیٹھتی ہے ---

دانیہ کے ساتھ آمنہ بیگم، عروش کو بٹھا دیتی ہیں، کیونکہ وہ دوستیں ہیں، تو عروش اسے سنبھال  
لے گی --

خزیمہ اور آریز آگے بیٹھ جاتے ہیں ----

جب کہ دوسری گاڑی جو آریز لایا تھا اس پر تبریز آمنہ بیگم اور شمیم بیگم ہوتے ہیں ----

دونوں گاڑیاں خان ہاؤس کی طرف بڑھتی ہیں --

عدنان صاحب اور ان کی فیملی دعاؤں سے سے ان سب کو رخصت کرتے ہیں ----



بلال غصے سے ڈرائیونگ کر کے گھر پہنچتا ہے -

اپنے کمرے میں جا کر کھٹک سے دروازہ بند کر  
دیتا ہے ----

اسے تانیہ پر غصہ آ رہا تھا وہ اپنی ماما کو منا لیتا  
تانیہ بھی مان جاتی اگر عروش بیچ میں نہ پڑتی تو -

"آآآآ عروش !" وہ غصے سے ڈریسنگ ہر موجود چیزیں پھینک دیتا ہے ----  
تمہیں میں اب نہیں چھوڑوں گا

"Idiot", "You have to pay for this

وہ غصے میں بول کر سائیڈ ٹیبل پر پڑا گلدان سامنے ڈریسنگ کے شیشے پر مار دیتا ہے ----  
اس کی آنکھوں سے غصہ اور نفرت صاف جھلک رہی ہوتی ہے ----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

"ہیلو!"

"اب ہم اپنی منزل کے بہت قریب ہیں، سمجھو

ہمارا آدھا کام ہو گیا، بس اب ہمیں اپنے پلین پر کام کرنا ہے -"

آئمہ موبائل پر بات کر رہی تھی کے اسکی نظر

اس کی ماما پر جاتی ہے، جو سامنے دروازے پر  
کھڑی تھیں ----

آچھا سنو، میں فون رکھ رہی پھر بات کرتے ہیں ----  
ماما آپ کب آئی؟

آئمہ تم جس راہ پر جا رہی ہو وہ راہ غلط ہے، میری جان چھوڑ دو یہ سب وہ تمہارا نہیں تھا، تم  
کیوں اپنی زندگی برباد کر رہی ہو ایک ایسے شخص کے لیے جو تم سے پیار تو دور تمہاری طرف دیکھنا  
بھی پسند نہیں کرتا ----

مما پلیز! میں نے بچپن سے اس کے خواب دیکھے ہیں، میں نے صرف اسی کو چاہا ہے، میں  
ایسے پیچھے نہیں ہو سکتی ماما، اسے میرا ہونا ہوگا اگر وہ میرا نہ ہو سکا تو پھر وہ عروش کا بھی نہیں  
رہے گا ----

آئمہ آنکھوں میں آنسو لیے اپنی ماں سے بول رہی تھی، پھر وہ موبائل اور اپنا کلچ اٹھاتی  
کمرے سے باہر چلی جاتی ہے ----

یا اللہ میری بیٹی کو راہ راست پر لے آ ----

(آئمہ کی ماما اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتی ہیں)



ہائے اللہ دانی مجھے بہت خوشی ہو رہی کہ تو میری دیورانی بن گئی ----  
ہا ہا کتنا مزا آئے گا نہ اب ہم ہر وقت ساتھ ہوا کریں گے ---  
میں نے تو آپ جا کر نہ ماں سے کہہ دینا کہ وہ تابی اور مہرو کی شادی کر دیں جلدی سے ، ایک  
ساتھ ہم سب کتنا انجوائے کریں گے نا ---  
عروش خوشی سے پاگل ہو کر بولی جا رہی ہوتی ہے ----  
آج ہم دونوں ایک ساتھ ایک روم میں سوئیں گے اور مہرو کو بھی بلا لیں گے ----  
آریز، عروش کی بات سن کر کاہنسنے لگ جاتا ہے ، جبکہ خزیہ کو اپنی ہنسی کنٹرول کرنا مشکل  
لگتا ہے ----  
اوے عروش کی بچی، خبردار تو آج میرے روم ارد گرد نظر بھی آئی تو ---  
کیوں میں آؤں گی پھٹ لے بیٹا ، مینے بہت سی  
باتیں کرنی ہیں اس کے ساتھ ---  
(عروش منہ بگاڑ کر بولتی ہے ، گھونگھٹ کے نیچے دانیہ بھی مسکرا رہی ہوتی ہے )  
آریز شہادت کی انگلی دیکھا کر، عروش کو وارن کرتا ہے ----  
یار بھائی سنبھال لینا ایسے پلیز!

(پھر وہ خزیمہ کے قریب ہو کر آہستہ سے التجائیہ انداز میں بولتا ہے)

(خزیمہ اپنے بھائی کو دیکھ کر مسکرا دیتا ہے)



تابی، آمنہ بیگم، شمیم بیگم سب سے پہلے خان ہاؤس پہنچ جاتے ہیں ---

سب بڑے اور چھوٹے، علی ہاؤس میں اکٹھے ہوتے ہیں ---

آمنہ بیگم، بی جان اور آغا جی کو ساری بات بتا دیتی ہیں ---

کچھ ہی دیر میں خزیمہ کی گاڑی گراج میں آکر کھڑی ہوتی ہے ---

عروش گاڑی سے اتر کر دانیہ کیطرف آتی ہے -

پھر وہ لوگ اندر کی طرف بڑھتے ہیں، دانیہ کو

ڈر لگ رہا ہوتا ہے ---

وہ جیسے ہی اندر آتے ہیں آغا جی کی آواز سے

وہی ان کے قدم رک جاتے ہیں ---



سمیر اپنے آفس میں بیٹھا منصور سے کچھ

باتیں کر رہا تھا، آئمہ اس کے آفس میں آتی ہے ---

Aima Dear! Come and sit please .

اس سے ملو یہ ہے منصور جو ہمارے کام کو سر انجام دے گا۔۔۔۔

آئمہ منصور کو ہائے بولتی ہے۔۔۔

دیکھو سمیر، مجھے بس اب جلدی سے اس عروش تڑپتے دیکھنا ہے اس کی ایسی حالت کر دینا کہ خزیہ اسکو مڑ کر بھی نہ دیکھے۔۔۔

ارے میڈم فکر ہی نہیں کیجئے آئے ایسا حال کریں گے ہم اس کا خزیہ خود روئے گا اپنی بیوی کی حالت دیکھ کر۔۔۔۔

(منصور کچھ سوچتے ہوئے بولتا ہے)

پھر وہ تینوں کچھ سوچتے ہوئے مسکرا رہے ہیں۔۔۔

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

"ادھر ہی رک جاؤ تم لوگ"

آغاز کی گرجدار آواز سے سے ان کے قدم تھم جاتے ہیں۔۔۔۔

عروش، دولہن کو لے کر کمرے میں جاؤ۔۔۔۔

عروش آغا جی کی بات سن کر جلدی سے دانیہ کو لے کر آگے بڑھتی ہے۔۔۔۔۔

ارے روکو مجھے دلہن تو دکھا دو۔۔۔

بی جان کی بات سن کر عروش دانیہ کو انکے پاس لے جاتی ہے۔۔۔۔۔

جبکہ خزیمہ اور آریز سامنے ہی کھڑے ہوتے ہیں۔۔

"ماشاء اللہ بہت پیاری لگ رہی، اللہ تعالیٰ نصیب اچھے کرے تیرے، سدا سہاگن راہ۔" بی جان کی دعائیں لے کر عروش، دانیہ کو تبریز اور آریز کے ساتھ والے روم میں لے جاتی ہے

----

"بچوں کی دعا بھی دے دیتی بی جان" آریز بی جان کی دعا سن کر دھیما سا بولتا ہے۔۔۔۔۔

"خبردار اگر تم نے مجھ سے آگے بڑھنے کی کوشش کی چھوٹا ہے تو چھوٹا بن کر رہی۔۔۔"

خزیمہ کی بات آریز اچھے سے سمجھ گیا تھا اور ایک دوسرے کو دیکھ کر وہ اپنی ہنسی ضبط کرتے ہیں کیونکہ آغا جی اگر ہنستا دیکھ لیتے تو ان کو معافی بالکل نہیں ملنی تھی۔۔۔۔۔

"خزیمہ! اگر تم اپنے باپ کو فون کر کے ان سے اجازت لے سکتے تھے، تو کیا تم اپنے دادا سے اپنے بڑے بابا سے اجازت لینے میں شرمندگی محسوس کر رہے تھے، ہمیں بتانا تک گوارا نہیں کیا تم نے،

کیا ہم تمہارے لئے غیر ہیں تمہارے ماں باپ صرف تمہارے لیے اہم ہیں۔" آغا جی غصے سے

خزیمہ سے بولتے ہیں۔

آغا جی میں جلدی میں تھا مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی کے میں کیا کروں۔۔۔۔۔

"یہ تو بہت خوب کھی تم نے ، چھوٹے بھائی کا نکاح کروا کے آگئے ہو ، اس کی بیوی لے آئے ہو ، اور اب کہہ رہے ہو کہ تمہیں سمجھ نہیں آئی کچھ۔"

"بحر حال تم نے ہمیں بہت مایوس کیا ہے ، ہمیں تم سے اس طرح کی حرکت کی امید نہیں تھی ، ارے ہمیں بلا لیتے ہم بھی شامل ہو جاتے ، ہم نے کیا منا کر دینا تھا کہ نہ کرو ، بہت اچھی بچی ہے دانیہ ہم جانتے ہیں اس کو بہت اچھی طرح جانتے ہیں ، آتی رہتی ہے عروش کے پاس ، خیر تم لوگ بڑے ہو گئے ہو اب شادی ہو گئی ہیں بیوی والے ہو ، بچے بھی آئیں گے تم لوگوں کے انشاء اللہ اس لیے اب ہماری کہاں سنو گے تم۔۔۔۔"

آغا جی پلیز معاف کر دیجئے ، میں مانتا ہوں میں نے غلطی کی ہے ، میں نے آپ کا دل دکھایا ہے ، مجھے سمجھ میں اس وقت جو آیا میں نے وہ کر دیا۔۔۔۔

اگر میری جگہ آپ میں سے کوئی بھی ہوتا تو شاید یہیں کرتا۔۔۔۔

ٹھیک ہے ہم تم سے ناراض ہیں لیکن اتنے بھی نہیں ہے کہ تمہیں معاف نہ کر سکیں۔۔۔۔

آغا جی کی بات سنتے ہی خزیٹ انکے گلے لگ جاتا ہے

"آغا جی معاف کر دیجئے گا پلیز!" گلے ملتے ہی خزامہ آہستہ سے ان کے کان پاس بولتا ہے

اچھا ٹھیک ہے پرسوں ان کا ولیمہ ہے۔۔۔۔

وہ بول کر چلے جاتے ہیں۔۔۔۔



آریز تم ابھی دانیہ کے پاس نہیں جاؤ گے ---  
"مما لیکن کیوں؟"

"میرا مطلب ہے خیریت -؟؟"

آریز شکڈ سا ہو کر آمنہ بیگم سے پوچھتا ہے -

لیکن ان کی گھورنے سے شرمندہ ہو جاتا ہے اور بات کور کرتا ہے ---

ہاں سب خیریت ہے بس تمہیں جتنا کہہ رہے ہیں اتنا کرو اور دو دن صبر کر لو، ویسے بھی

دانیہ تھکی ہوئی تھی وہ سو گئی ہے ---

آمنہ بیگم بول کر چلی جاتی ہیں ---

تبریز زور سے قمقمے لگا کر ہنس رہا ہوتا ہے ---

"عروش گندی کالی زبان والی"

آریز غصے سے عروش کے کمرے کی طرف دیکھ  
کر بولتا ہے

خزیمہ مسکراتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بڑھتا ہے اس کے کان میں آریز کی آواز آتی ہے  
تو اس کے ڈمپلز مزید واضح ہو جاتے ہیں ---



عروش شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر لوشن لگا رہی تھی ہاتھوں پر خزیمہ کمرے میں داخل  
ہوتا ہے اور دروازہ بند کر کے لاک لگا دیتا ہے ---

خزیمہ چلتا ہوا اسکے پیچھے جا کر کھڑا ہوتا ہے ---

"عروش کیا ضرورت تھی تمہیں بلال والے معاملے میں پڑنے کی، تم جانتی ہو تم نے اسے کتنا  
ہڑٹ کیا ہے، میں سب کچھ دیکھ رہا تھا نا پھر تمہیں بولنے کی کیا ضرورت تھی، تم اپنی خود کی  
زندگی میں بھی ولن ہو، اور دوسروں کی زندگی میں بھی ولن بنی ہوئی ہو۔"  
عروش کو ولن بولنے پر غصہ تو آتا ہے لیکن وہ اگنور کر کے اپنی بات کرتی ہے۔

"وہ جو خاموش بیٹھا تھا، کیا اس کا رائٹ نہیں بنتا تھا کہ وہ تانیہ کے لیے کچھ بولے اپنی ماما سے  
بات کرے، تائی امی کی باتوں سے تانیہ ہڑٹ ہوئی تھی دانی اور ان کی پوری فیملی ہڑٹ ہو رہی  
تھی، وہ کیا آپ کو وہ نظر نہیں آئے، آپ ایسے کیسے کہہ سکتے ہیں کہ میں نے بلال کو ہڑٹ  
کیا،

اسے مجھ سے پرابلم ہے مجھے پرابلم نہیں ہے اس سے، میں تو ---"

عروج کو نان سٹاپ بولتے دیکھ کر خزیمہ اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر اسے خاموش کروا دیتا ہے ۔

خزیمہ جیسے ہی اپنے ہونٹ اس کے ہونٹوں سے اٹھاتا ہے تو عروش بالکل خاموش ہوتی ہے

---

خزیمہ اس کی کمر میں پیچھے سے ہاتھ ڈال کر اپنے قریب کرتا ہے۔۔۔۔

"جب بولنا شروع کرتی ہوں تو خاموش کیوں نہیں ہوتی تم، بتاؤ مجھے!"

خزیمہ آہستہ سے پوچھتا ہے

"میں آپ سے ناراض ہوں خزیمہ چھوڑیں مجھے"

عروش خزیمہ کے ہاتھ اپنی کمر سے ہٹاتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔

"جانتا ہوں میں کیوں ناراض ہو مجھ سے، سوری!"

(خزیمہ سوری کر کے اسکے گال پر کس کر دیتا ہے)

"میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم نے کسی کو نہیں بتایا، لیکن اس وقت مجھے اتنا غصہ آگیا تھا کہ

آئمہ کی بات سن کر مینخود پر قابو نہ رکھ سکا،

اور سارا غصہ میں نے تم پر نکال دیا۔"

"بتاؤ معاف کر دیا مجھے؟"

خزیمہ عروش کے کان کے قریب اپنے ہونٹ لگا کے بولتا ہے، اس طرح کے اس کے ہونٹ اس کے کان کی لو کو چھوتے ہیں۔

"اچھا معاف کر دیا لیکن مجھ سے تھوڑا دور کھڑا ہوا کریں آپ مجھے کچھ ہوتا ہے"

"باہا کیا ہوتا ہے تمہیں مجھے بھی بتاؤ نا؟"

خزیمہ عروش کو اپنے سینے سے لگا کر بولتا ہے۔

"گدگدی ہوتی ہے، پلیز تھوڑا سا دور ہو جائے نا"

عروش اپنے دونوں ہاتھ اس کے سینے پر رکھ کر

تھوڑا دور کرنے لگتی ہے کے خزیمہ اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر پیچھے لے جا کر ایک ہاتھ سے

پکڑ لیتا ہے اور اس کے چہرے پر پھونک مارتا ہے۔۔

"نہیں میری جان نہیں اب نہیں ہو سکتا، تم نے مجھے بہت ستایا ہے، اب میں سارے بدلے

لونگا سود سمیت"

خزیمہ عروش کو بول کر اپنے بازوؤں میں اٹھا کر بیڈ کی طرف بڑھتا ہے۔۔۔

عروش اس کے لمس سے ہی گھبرا رہی ہوتی ہے۔۔

خزیمہ بہت آرام سے کسی نازک سے پھول کی طرح عروش کو بیڈ پر لٹاتا ہے، اور خود اس کے

اوپر جھکتا ہے اور اس کے ماتھے پر اپنے دھیکتے لب رکھ دیتا ہے۔۔۔

عروش اپنی آنکھیں میچ لیتی ہے ----

خزیمہ باری باری اپنے لب عروش کی بند آنکھوں پر رکھتا ہے اور پھر بہت پیار اور محبت سے وہ

اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں قید کر لیتا ہے ----

لبوں سے ہوتا وہ آہستہ سے اسکی چن سے ہوتا ہوا

اس کے گردن پر کس کرتا ہے --

عروش کو لگ رہا ہوتا ہے جیسے اس کی گردن پر

کوئی دھیکتا کوئلہ رکھا ہو وہ سسک اٹھتی ہے ---

خزیمہ گردن سے نیچے تک سفر طے کرتا اسکے پیٹ پر کس کرتا ہے کہ عروش اسکو پکڑ لیتی ہے -

"خزیمہ پلیز!" وہ گھبراتے ہوئے لمبے لمبے سانس لیتے ہوئے خزیمہ کو روکتی ہے ---

"ششش!" خزیمہ عروش کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر خاموش کروا دیتا ہے

"کچھ نہیں بولو عروش، میں بہت تھک گیا ہوں

مجھے سکون چاہیے" وہ عروش پر جھک کر اس کے ہونٹوں پر کس کر کے آہستہ سی آواز میں

بولتا ہے ---

عروش اسکی آواز سن کر اپنا آپ خزیمہ کے حوالے کر کے آنکھیں بند کر دیتی ہے ---

خزیمہ عروش کو آنکھیں بند کرتا دیکھ کر مسکرا دیتا ہے اور سائیڈ ٹیبل سے لائٹ آف کر دیتا

ہے۔۔۔

پھر ساری رات وہ عروش پر اپنی محبت نچھاور کرتا ہے۔۔۔۔



عروش خزیہ کے سینے پر سر رکھے ہوئے بہت سکون سے سو رہی تھی، خزیہ بھی آنکھیں بند

کیے ہوئے سکون سے سو رہا تھا۔۔۔۔

خرزیہ کی آنکھ کھلتی ہے تو وہ ٹائم دیکھتا ہے۔

عروش اٹھ جاؤ سات بج گئے ہیں۔

خرزیہ، عروش کے سر کے بالوں کو ماتھے پر سے پیار سے سائیڈ کرتا ہے اور اس کے ماتھے پر بوسہ دے کر بولتا ہے۔

"عروش اٹھ جاؤ نا، دیکھو صبح ہوگئی ہے۔"

خرزیہ عروش کے کان پر کس کر کے بولتا ہے۔

"کیا ہے خزیہ مجھے سونے دیں، آپ نے پوری رات نہیں سونے دیا مجھے کیوں میری نیند کے

دشمن بنے ہوئے ہیں۔"

عروش دوسری طرف کروٹ لیتے ہوئے، نیند میں بولتی ہے۔

"ہاہاہاہاہاہاہا یہ تو بس شروعات ہے، جتنا تم نے مجھے تنگ کیا ہے ناب تم سے میں گن گن کے بدلے لوں گا، خیر ابھی اٹھ جاؤ بعد میں سو جانا پلیز، اور پتا ہے نہ آج آغاچی اور بی جان ہمارے پورشن میں آرہے ہیں، دیکھ لو تم اگر سونا ہے تو سو جاؤ، میں جارہا ہوں فریش ہونے۔"

(خزیمہ بول کر اسی کی طرف دیکھ رہا ہوتا ہے)

عروش جلدی سے اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

اس کی نظر خزیمہ پر جاتی ہے جو بنا شرٹ کے  
اسکے قریب بیٹھا تھا۔

"شرٹ پہن لیں خزمہ" عروش آپ نے آنکھوں پہ ہاتھ رکھ کر شرماتے ہوئے بولتی ہے۔

"ہاہاہا، کیوں میری جان کو شرم آ رہی ہے۔"

خزیمہ، عروش کا ہاتھ آنکھوں سے ہٹا ہوئے بولتا ہے۔

خزیمہ، بولتے ساتھ ہی عروش پر جھکنے لگتا ہے۔

"پھر سے شروع ہو گئے آپ، پلیز سائیڈ پر ہوں

میں نے فریش ہونا ہے۔"

عروش خزیمہ کو پٹری سے اترتے ہوئے دیکھ کر،

اس کے سینے پہ ہاتھ رکھ کر سائیڈ پر کرتے ہوئے

بولتی ہے -

او کے جاؤ لیکن جلدی نکلنا -

خزیمہ، عروش کو جگہ دیتا ہے جانے کی، اور پھر خود بیڈ پر سیدھا لیٹ جاتا ہے ---



دانیہ شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر کل ہوئے سارے واقعے کو سوچ رہی ہوتی ہے، اس کا آریز کی زندگی میں شامل ہونا، اس گھر کا ایک فرد بنانا یہ سب سے خواب سا ہی لگ رہا تھا۔۔۔ وہ اپنی سوچوں میں گم ہوتی ہے کہ اسے آریز کے آنے کا پتا ہی نہیں چلتا۔۔۔

"باہو!" آریز اسے کسی گہری سوچ میں ڈوبا دیکھ کر ڈرا دیتا ہے۔۔۔۔۔ دانیہ زور سے چیخ مارنے لگتی ہے لیکن آریز اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیتا ہے۔ "پاگل ہو کیا مروانا ہے مجھے ماما سے کیا"

آریز اس کے منہ پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی آہستہ سے بولتا ہے۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو" آریز کا ہاتھ منہ سے ہٹا

کر دانیہ نے پوچھا۔

"ارے یہ میرا دل جو ہے نہ "یوگانڈا کی بکری"

کا دیدار کرنا چاہتا تھا۔ "آریز اپنے دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر بولتا ہے۔

"باہا، خیر میرا دل تمہاری طرف اٹریکٹ ہو رہا ہے۔"

آریز ہنستے ہوئے بولتا ہے۔

"اپنے اس دل کو قابو میں رکھو ورنہ میں اسے

ڈسٹریکٹ کر دوں گی۔" دانیہ اپنے غصے پر قابو

پاکر بولتی ہے۔

"باہا، آمیلے بابو کو غصہ آ رہا ہے "آریز ہنستے ہوئے دانیہ کے گال پر کس کر کے بول کر

دروازے کی طرف بھاگ جاتا ہے اور کمرے سے چلا جاتا ہے۔

جبکہ دانیہ اپنی اس گال پر ہاتھ رکھ کر کھڑی

جس پر آریز کس کر کے گیا، پھر وہ مسکراتے ہوئے دوبارہ سہی سے لے کر باہر کی طرف بڑھتی ہے



اریز ڈائنگ ٹیبل پر پہنچتا ہے، تو دیکھتا ہے تبریز وہاں بیٹھا سب کا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔۔۔

"آہسم ! "تبریز، آریز کو دیکھ کر گلا کھنگاتا ہے ۔

آریز، اس کو انور کر کے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھ جاتا ہے ۔۔۔

آمنہ بیگم ڈانگ پر ناشتہ لگا رہی ہوتی ہیں۔

"اسلام علیکم ! "دانیہ بلند آواز میں سب کو سلام کرتی ہے ۔

"وعلیکم السلام ! بیٹا بیٹھو آپ ادھر آریز کے پاس "

آمنہ بیگم، دانیہ کو آریز کے ساتھ بٹھادیتی ہیں۔

دانیہ کے بیٹھتے ہی عروش اور خزیہ بھی

آجاتے ہیں ۔۔۔

سب کو سلام کر کے وہ دونوں بھی اپنی جگہ پر

بیٹھ جاتے ہیں ۔

تبریز، دانیہ کی طرف دیکھتا ہے تو وہ اسے گھبرائی

گھبرائی لگ رہی ہوتی ہے ۔۔۔

دانیہ ! گھبراؤ نہیں ہم سب انسان ہیں ، اور بے فکر

ہو جاؤ تمہارے شوہر میں بھی انسانوں والے تھوڑے بہت کیڑے پائے جاتے ہیں ۔۔۔۔

تبریر کی بات پر سب قہقہہ لگا دیتے ہیں ---

"عروش! تم ہی بات کر لو اپنی دوست سے، ہم سے تو بات نہیں کر رہی یہ --"

آریز عروش کو مسکراتے ہوئے بولتا ہے --

"یہ دانیہ اور عروش کیا ہوتا ہے؟

بھابھی ہیں تمیز کیا کرو تم دونوں"

آمنہ بیگم تبریر اور آریز کو غصے سے بولتی ہیں --

"سور می ماما! وہ دونوں ایک ساتھ بولتے ہیں --

"عروش! اوپس! بھابھی ماں! پانی ڈال دیں

گلاس میں پلیرز"

آریز، کے ایسے بولتے ہی، خزیہ زور سے قہقہہ

لگا کر ہنس دیتا ہے ---

دانیہ بھی نیچے منہ کر کے ہنسنے لگ جاتی ہے --

"زہرنا دے دوں تمہیں میں اپنے ہاتھوں سے بدتمیز،

آئندہ کہانا تو منہ توڑ دوں گی تمہارا"

عروش سب کو ہنستا دیکھ کر غصے سے آریز کو گھور کر بولتی ہے --

"یار ممانے بولا تھا اسی وجہ سے کہا میں، غصہ

کیوں ہو رہی ہو۔"

آریز رونی سی شکل بناتا ہے ۔

"مما سے منا کریں یہ نا کہے مجھے ایسے ۔"

عروش آمنہ بیگم کو سامنے کھڑا دیکھ کر بولتی

ہے ۔۔

"ہاہاہا آریز مت تنگ کرو میری بیٹی کو۔" آمنہ بیگم ہنستے ہوئے آریز جو منا کرتی ہیں ۔

وہ سب بھیٹے آغا جی، بی جان اور علی صاحب کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔۔

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

"ایمان! آرام سے یار، تمہیں میں نے کہا تھا اپنا خیال رکھا کرو، تم جھک کیوں رہی تھی، بلکہ تم کر

کیا رہی ہو ادھر ۔"

ولید، کچن کے پاس سے گزر رہا تھا کہ اس کی نظر ایمان پر جاتی ہے جو جھک کر کین سے کچھ

نکال رہی تھی، اس کے پاس جا کر اسے پکڑ کر اسے بولتا ہے ۔۔۔۔

"اوہو ولید میں ٹھیک ہوں، آپ بلاوجہ ٹینشن لیتے ہیں بس۔"

"تم بڑا اپنا خیال رکھا کرو، اور میرے بے بی کا بھی۔"

ولید ایمان کے ماتھے پر بوسہ دے کر کہتا ہے۔

"او ہو تو یعنی آپ کو اپنے بے بی کی فکر ہے۔"

"مجھے تم دونوں کی فکر ہے، تم ہو تو یہ ہے" ولید

ایمان کے پیٹ پر ہاتھ کر بولتا ہے۔

"تم دونوں ہی میری زندگی ہو۔" ولید اپنے سینے سے لگائے بولتا ہے۔

"چھوڑو یہ سب کام ہو جائیں گے، تم بس اپنا خیال رکھا کرو، ان دنوں میں تمہیں آرام کی بہت

ضرورت ہے، چلو جاؤ آرام کرو تم، چھوڑ دو یہ سب۔"

ولید، ایمان کے ہاتھ سے سامان لے کر شیف پر رکھتا ہے، اور اس کو لے کر کمرے کی طرف

بڑھتا ہے۔



خان ہاؤس میں سب آریز کے ولیمے کی تیاری کر

رہے تھے اور ساتھ ہی سب بڑوں نے فیصلہ کیا کہ

تبریر اور مہرو کا نکاح کر دیتے ہیں، رخصتی

بعد میں کر دیں گے۔۔۔

رات کا کھانا کھا کر آغا جی، بی جان، علی صاحب اور آمنہ بیگم ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔۔۔۔

عروش اور دانیہ بھی ان کے پاس جا کے بیٹھ جاتی ہیں۔۔۔

انہیں تھوڑی دیر ہی ہوتی ہے بیٹھے ہوئے کے وہاں خزیمہ، تبریز اور آریز بھی آجاتے ہیں۔۔۔۔

سب آپس میں گپ شپ لگا رہے تھے، اچانک عروش کی نظر خزیمہ پر جاتی ہے، وہ اشارے سے اوپر کمرے میں چلنے کا بول رہا تھا ہے۔۔۔

عروش ناہیں سر ہلاتی ہے۔۔

خزیمہ عروش کو آنکھیں دکھاتا ہے۔۔

عرش مسکراتے ہوئے آمنہ بیگم کی طرف دیکھتی ہے۔

"مما میں آج دانیہ کے پاس سو جاؤں، ہم نے بہت ساری باتیں کرنی ہے۔" عروش، خزیمہ کو اگنور کر کے مسکراتے ہوئے آمنہ بیگم سے پوچھتی ہے۔

"سو جاؤ بیٹا، میں نے آپ کو کب منع کیا ہے۔"

آمنہ بیگم کے جواب سے خزیمہ کو صدمہ ہی لگ

جاتا ہے۔۔۔

آریز، خزیہ کی شکل دیکھ کر کرہنستے ہوئے بولتا ہے ۔

"ہاں ٹھیک ہے تم دونوں سو جاؤ، اور ویسے بھی میں آج اپنے بھائیوں کے ساتھ بیچلر پارٹی کرونگا"

آہاں یہ تو بہت اچھا ہوگیا، آپ لوگ بھی انجوائے کیجیئے، ہم بھی جارہیں، چلو دانیہ"

عروش، آریز کو جواب دے رہی ہوتی ہے، جبکہ 'خرزیہ کی نظریں اسے وارن کر رہی ہوتی ہیں، کہ میں بعد میں دیکھ لونگا تمہیں' وہ خزیہ کو

اگنور کرتی، دانیہ کو لیتی اوپر چلی جاتی ہے ---

کچھ دیر بعد آغا جی، بی جان، علی صاحب اور

آمنہ بیگم بھی اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں ---

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

"عروش! ویسے تم بہت ڈیش ہو، بیچارے سر کو

کتنا تنگ کرتی ہو تم" دانیہ رش کے کندھے پر ہلکے سے تھپڑ مار کے بولتی ہے ---

"ہاہاہاہا، یار اسی میں تو مزا ہے، ویسے تم خزیہ

کو سر کیوں بولتی ہو؟ بھائی بولا کرو یا پھر جیٹھ جی، ہاہاہا۔"

عروش، دانیہ کو ہنستے ہوئے بولتی ہے ---

"ٹھیک ہے میری پیاری جیٹھانی جی " دانیہ کے  
اس طرح بولنے سے وہ دونوں ہنسنے لگ جاتی ہیں ----  
اور ایسی ڈھیرو باتیں کرتے کرتے ان کی آنکھ لگ جاتی ہے -----



وہ تینوں بھائی وہاں بیٹھے باتیں کر رہے ہوتے ہیں ---  
خزیمہ کی نظریں بار بار جہاں عروش تھی اس  
کمرے کی جانب اٹھ رہی ہوتی ہیں ---

"میں تمہارا درد سمجھوں ہوں بھائیو"

آریز، خزیمہ کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر بڑی معصومیت سے بولتا ہے ----  
پھر تینوں بھائیوں کے ایک ساتھ پورے ہال میں قہقہے گونجتے ہیں ----  
وہ لوگ کافی دیر تک باتیں کرتے رہتے ہیں، پھر ایک بجے اپنے اپنے کمروں میں سونے چلے  
جاتے ہیں -----



صبح عروش کی آنکھ کھلتی ہے تو وہ جلدی سے گیراج میں جا کر خزیہ کی گاڑی دیکھتی ہے ، جو اسے وہاں کھڑی نظر نہیں آتی وہ خوشی سے ناچتی جھومتی اپنے کمرے کی جانب بڑھتی ہے --

کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ اپنی رات کی شرارت پر خوش ہو کر ریڈ لپسٹک لگا کر گانا گاتے ہوئے ڈانس کر رہی ہوتی ہے ----

"میرے خوابوں میں جو آئے ---

آکے مجھے چھیڑ جائے ---

اس سے کہو کبھی سامنے تو آئے ----"

عروش ، جیسے ہی مڑتی ہے سامنے خزیہ چہرے پر سنجیگی لیے ڈریسنگ روم کے دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا تھا ----

"آپ !" عروش خزیہ کو اچانک سامنے دیکھ کر ڈر جاتی ہے ----

"کل جو تم نے حرکت کی تھی اس کا خمیازہ

بھگتنے کے لیے تیار ہو جاؤ - " خزیہ سنجیگی سے بولتے ہی عروش کی طرف قدم بڑھاتا ہے --

عروش خزیہ کو اپنی طرف آتا دیکھ کر

پیچھے پیچھے قدم بڑھاتی ہے اور دیوار سے جا  
لگتی ہے ---

"سس سوری خزیہ ! " عروش خزیہ کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ گھبرا کر بولتی ہے ----  
خرزیہ عروش کے ارد گرد دیوار پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اسکے نکلنے کا راستہ بند کر دیتا ہے ----  
"پوری رات بے چین رہا ہوں میں، مجھے پوری رات نیند نہیں آئی، اب تو سزا ملے گی تمہیں۔"  
خرزیہ بولتے ہی عروش کے دائیں گال پر کاٹی کر  
دیتا ہے، اور پھر اس کے ہونٹوں پر زور سے اپنے ہونٹ رکھ کر اس کے ہونٹ زخمی کر دیتا  
ہے ----  
عروش درد سے آنکھیں بند کیے ہوئے تھی۔

'جاؤ اور آئندہ ایسی حرکت مت کرنا، میں سب کچھ برداشت کر سکتا ہوں، لیکن تم سے دوری  
برداشت نہیں ہوتی مجھ سے، بھاگ جاؤ ورنہ میں غصے میں کچھ اور نہ کردوں تمہارے ساتھ۔"  
خرزیہ کا یہ بولنا ہی تھا کہ عروش بھاگتے ہوئے کمرے سے نکل جاتی ہے ----  
عروش بھاگتے ہوئے جیسے ہی نکلتی ہے، تو سامنے سے آتی آمنہ بیگم سے ٹکرا جاتی ہے۔

"یا اللہ خیر! دھیان بیٹا گرجاؤ گی" آمنہ بیگم عروش کو پکڑ کر بولتی ہیں کیونکہ وہ پھسلنے والی تھی۔  
"عروش بیٹے اپنا حلیہ درست کر کے آؤ منہ دھو کر جلدی سے آجاؤ اور خزیمہ کو بولو کہ تم لوگوں  
کو پارلر چھوڑ آئے ٹھیک ہے۔۔۔۔" آمنہ بیگم عروش کو مسکرا کر کر بول کے چلی جاتی  
ہیں۔۔۔۔

عروش بھی ان کے جانے کے بعد دوبارہ کمرے میں آتی ہے اور شیشے کے سامنے جا کر  
کھڑی ہو جاتی ہے۔

وہ خود کو شیشے میں دیکھ کر ہلکی سی چیخ

مار دیتی ہے۔۔۔۔۔

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

ہیلو!

"ہاں سارے انتظامات ہو گئے ہیں نہ؟ ذرا سی

بھول کی تم نے تو اپنی موت کو تم دعوت دو گے

سمجھے، آج رات یہ کام ہر حال میں ہو جانا چاہیے۔" بلال غصے سے فون پر بول کر کسی کو بول

کر موبائل بیڈ پر پھینک دیتا ہے۔۔۔۔

عروش! ٹائم آگیا ہے تم سے بدلہ لینے کا " بلال ہستے ہوئے بولتا ہے ----

اور صوفے پر گرنے کے اسٹائل میں بیٹھتا ہے ---



"کیا ہوا ہے"

عروش کی چخ سن کر خزیمہ سڈی روم سے باہر آجاتا ہے ---

"یہ کیا کر دیا آپ نے " عروش روتے ہوئے خزیمہ کو اپنے ہونٹوں کی طرف اشارہ کر کے بولتی ہے --

خرزیمہ کی نظر عروش کے ہونٹوں پر جاتی ہے ،

جہاں لپسٹک پھیلی ہوئی تھی ، خزیمہ! دیکھتے ہی ہنسنا جو شروع ہوتا ہے ، تو اس کی ہنسی روکنا مشکل ہو جاتی ہے ----

"ہنسنا بند کیجیے ، اور مجھ سے بات مت کیجئے گا، مجھے کتنی شرمندگی ہوئی ہے ماما کے سامنے

ایسی حالت میں دیکھ لیا مجھے، ہائے میں ان اسامنے کیسے جاؤ گی اب ، افففف!"

عروش! روتی آواز میں صوفے پر بیٹھ کر بولتی ہے ----

خرزیمہ، عروش کے پاس بیٹھ جاتا ہے ----

"کچھ نہیں ہوتا اتنی ٹینشن کیوں لے رہی ہو، انہوں نے بھی کیا ہونا یہ سب، So Chill

Baby

خزیمہ شرارت میں عروش کو آنکھ مار کر بولتا ہے۔

عروش بھی ہنس دیتی ہے۔۔۔۔

"اچھا ماما کہہ کے گئی ہیں، کہ آپ ہمیں پارلر چھوڑ آئیں"

"او کے تم لوگ ریڈی ہو جاؤ، میں بس پانچ منٹ میں آتا ہوں۔"

خزیمہ بول کر سٹڈی روم میں چلا جاتا ہے۔۔۔

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

خزیمہ، عروش اور دانیہ کو پارلر تین گھنٹے پہلے چھوڑ آیا تھا۔۔۔

اب اسے عروش کی کال آئی تھی، تو وہ انہیں لینے کے لیے جانے لگا تھا۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا جلدی سے تیار ہو رہا تھا خزیمہ بلیو تھری پیس

میں تھا وہ اپنے اوپر پرفیوم کر کے کیز اٹھا کر نیچے کی جانب بڑھتا ہے۔۔۔۔

وہ جیسے نیچے پہنچتا ہے تو سامنے آریز براؤن کوٹ اور بلیک جینز میں کھڑا نظر آتا ہے۔۔۔۔

"بھائی میں بھی چلوں آپکے ساتھ، پلیز!"

آریز، خزیمہ کے سامنے معصوم شکل بنا نہ کر ریکویسٹ کرتا ہے۔۔۔

"باہا بابا، میرے بھائی تو بہت بے صبر آہے ، چل جائے پھر ساتھ چلتے ہیں"

خزیمہ ہنستے ہوئے اس کی کمر پر پیار سے تمھڑ  
مار کے ، پیچھے سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر  
ساتھ لے کر گاڑی طرف بڑھتا ہے ----



عروش ، بس کردے اچھی لگ رہی ہو تم پر یہ ساڑھی سوٹ کر رہی ہے ----  
عروش نے آف وائٹ لینڈ سلور کانٹراس میں ساڑھی پہنی ہوئی تھی اور کب سے پارلر والیوں کو  
تنگ  
کر کے رکھ دیا تھا ، کے یہاں سے میک اپ سہی کرو ، یہ ساڑھی کا پلو سہی کرو ، وہ سب بھی  
تنگ آگئی تھیں ----

خزیمہ کی کال آنے سے کے وہ باہر کھڑے ہیں ، آجاؤ باہر تو پارلر گرلز کو سکھ کا سانس آیا ---  
A decorative horizontal line consisting of a series of stylized floral or star-like motifs.

وہ دونوں جیسے ہی پارلر سے باہر آتی ہیں ، آریز کی نظر دانیہ پر ٹک جاتی ہے ، وہ جو اپنی لائٹ پیج  
میکیس کو سھنبالے چلتی ہوئی آ رہی تھی ---

"آہم بعد میں گھور لینا، پہلے دروازہ کھول دے۔"

خزیمہ گلہ کھنگارتے ہوئے شرارت سے آریز کو بولتا ہے۔۔۔

آریز مسکراتے ہوئے گاڑی سے اتر کر دروازہ کھولتا ہے اور پھر پیچھے دونوں بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔

خزیمہ کے پیچھے عروش ہوتی ہے، وہ بیک مرر

عروش پر سیٹ کر دیتا ہے۔۔۔۔

عروش اسکی یہ حرکت دیکھ لیتی ہے لیکن وہ مسکرا کر دوسری طرف منہ کر لیتی ہے۔۔۔۔

آریز کے بیٹھتے ہی، خزیمہ گاڑی کو میرج ہال کی طرف بڑھاتا ہے۔۔۔



آریز اور دانیہ سٹیج پر بیٹھے تھے۔۔۔

کچھ دیر بعد آغا جی کے حکم سے تبریز اور مہرو کا نکاح بھی ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

مہرو آف وائٹ کا مدار ڈریس میں پنک دوبہ اوڑھے ہوئے تھی۔۔۔

تبریر کے نکاح کے بعد سب فیملی ممبرز کی گروپ فوٹو بنتی ہے۔۔۔۔

"عروش! چلو ہم دو، تین اچھی سی کیپل فوٹوز بنوائیں" خزیمہ عروش کو ایک سائیڈ پر بیٹھا دیکھ

کر اس کے پاس آکر بولتا ہے اور اپنا ایک ہاتھ آگے بڑھا دیتا ہے۔۔۔

عروش خزیمہ کو دیکھتی ہے اور پھر مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھ کر کھڑی ہو جاتی

ہے ----

خزیمہ اس کا ہاتھ تمھارے ایک سائیڈ آجاتا ہے اور

پھر ڈفرنٹ پوز کے ساتھ ان کی پکس بن رہی ہوتی ہیں ---

آئمہ کب سے ان کو دیکھ کر شدید جلن اور نفرت کا شکار ہو رہی تھی ----

ایک پوز میں خزیمہ پیچھے سے عروش کو اپنے بازوؤں میں لیتا ہے اور آئمہ کی یہیں برداشت کی

حد ختم ہوتی ہے ، وہ فون پر کچھ ٹائپ کر کے

سینڈ کر دیتی ہے ----

"عروش جتنا خوش ہونا ہے ہو لو یہ تمہاری آج

آخری خوشی ہے"

آئمہ بولتے ہی جوس کا گلاس منہ سے لگا لیتی ہے ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

مہمان سب اپنے گھروں کو جا رہے ہوتے ہیں ---

آغا جی سب کو بھی جلدی گھر چلنے کا حکم

دیتے ہیں ----

خان ہاؤس کے سب لوگ وہاں ہنسی مذاق کر  
رہے تھے۔۔۔۔

"وہ جی ایک لڑکی جس نے ساڑھی پہنی تھی اسکو کوئی اغواء کر کے لے گیا۔"  
باہر سے سیکورٹی گارڈ بھاگتا ہوا آکر بتاتا ہے۔۔۔۔

خزیمہ جلدی سے اپنے ارد گرد عروش کو ڈھونڈتا  
لیکن وہ کہیں نظر نہیں آتی۔۔۔۔

"عروش!"

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

"عروش!"

خزیمہ کے بولنے سے وہاں موجود سب  
پر سکتہ طاری ہو جاتا ہے۔۔۔۔

"کھڑے کھڑے سب منہ کیا دیکھ رہے ہو، چٹیک کرو ادھر کدھر ہی ہو گی وہ"  
آغا جی کی دھاڑ سے سب عروش کو ڈھونڈنے اور آوازیں دینے لگ جاتے ہیں۔۔۔۔

خزیمہ بھاگتا ہوا CCT کیمرا آفس میں جا کر  
کچھ دیر پہلے کی فوٹج اوپن کرواتا ہے ----  
اسے دیکھتے ہی کنفرمیشن ہو جاتی ہے کہ عروش  
اغواہ ہوئی ہے ---

خزیمہ وین کا نمبر پلیٹ زوم کرواتا ہے لیکن وین  
نمبر پلیٹ کے بغیر تھی ----

غصے اور پریشانی سے خزیمہ سب کے پاس جاتا ہے ----  
"عروش ہی ہوئی ہے اغواہ" خزیمہ بھکرے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں سب کو بتاتا ہے --  
"آہ ماما"

ایمان کی چیخ سے سب اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ---

"ایمان کیا ہوا" ولید ایمان کو سہارا دے کر چٹیر

پر بیٹھا دیتا ہے ----

"میں ٹھیک ہوں آپ لوگ عروش کو ڈھونڈنے جاؤ، پلیز ولید مجھے میری بہن سہی سلامت لادیں

، میں ٹھیک ہوں سچ میں آہ"

"آپ سب پریشان نہ ہوں، مجھے پتہ ہے یہ سب کس نے کیا، منصور! تم نے میری عزت پر

ہاتھ ڈال کر اپنی موت کو دعوت دی ہے ، اب بس تم دیکھتے جاؤ میں کرتا کیا ہوں تمہارے  
ساتھ --- "

خزیمہ سب کو سمجھا کر باہر کی طرف رخ کرتا ہے  
"کوئی فائدہ نہیں اسے ڈھونڈنے کا جب مجرم  
گھر میں موجود ہو تو دوسروں سے کیا گلہ "

خزیمہ باہر جانے لگتا ہے کے آئمہ کی آواز سے  
اُدھر ہی رک جاتا ہے اور مڑ کر آئمہ کو دیکھتا ہے ۔

"کیا کہنا چاہتی ہو ، کھل کر بولو " خزیمہ آئمہ کے پاس جا کر بولتا ہے ---  
"عروش کو کڈنیپ بلال نے کروایا ہے " آئمہ کی بات سنتے جہاں سب حیران ہو جاتے ہیں ،  
وہیں

بلال تو جیسے کومے میں چلا گیا ہو والی کنڈیشن میں آجاتا ہے ---

"کیا بکواس کر رہی تم ؟؟" خزیمہ چلا کر آئمہ کو دیکھ رہا ہوتا ہے

"مجھے پتہ تھا آپ سبکو یقین نہیں آئے گا، یہ ویڈیوز بلال کی ہیں جو میں نے ریکارڈ کی تھیں "

آئمہ موبائل خزیمہ کو پکڑتی ہے جس میں بلال کے لان والی بات ریکارڈ ہوتی ہے ، جب وہ تانیہ  
کے گھر سے غصے سے آتا ہے اس دن کی اور کل رات کی ---

خزیمہ اور سب گھروالے بلال کو بے یقینی سے  
دیکھ رہے تھے ----

"اور ہی نہیں یہ دیکھیں آج کی وڈیو، مجھے شک تھا اس لیے میں نظر رکھے ہوئے تھی اس پر،  
مجھے پتہ ہوتا کے یہ عروش کو نقصان پہنچانے کا سوچ رہا، تو میں بتا دیتی آپ سب کو"  
پھر آئمہ، خزیمہ اور ولید کو وہ وڈیو دیکھاتی ہے

جس میں بلال ایک بچے کو کچھ سمجھاتا ہے اور  
کچھ ہی دیر میں وہ بچہ عروش کے کان میں کچھ بولتا ہے اور وہ اینٹریس کی طرف بڑھتی ہے ---  
کدھر ہے میری بہن بلال، تمہیں زرا شرم نہ آئی  
اپنے ہی گھر میں، اپنی بہن کے ساتھ یہ حرکت کرتے ہوئے بتاؤ کدھر بھیجا ہے اسے "آزاد  
بلال کو

تمہیں مارتے ہوئے اس کا گیرے بان پکڑتے ہوئے بولتا ہے ----

مہرو اور دانیہ ایک دوسرے کے ساتھ لگی رو رہی ہوتی ہیں ---  
جبکہ آمنہ بیگم زیب کو صوفے پر بیٹھا رہی ہوتی ہیں اس حالت میں اتنی ٹینشن سے ان دونوں (   
زیب اور ایمان) کی حالت کافی خراب

ہو رہی تھی ----

تبریر اور آریز بھی پریشان سے ہاجرہ بیگم اور بی جان کے پاس کھڑے ہوتے ہیں ---

"رک جاؤ آزاد" آغا جی کی آواز سے آزاد بلال کو

چھوڑ دیتا ہے ----

"کیا تم نے عروش کے پاس اس بچے کو بھیجا

تھا؟"

آغا جی بلال کے سامنے کھڑے ہو کر اس پوچھتے ہیں ---

"آغا جی میری بات سنیں پلیز" بلال آغا جی کے

ہاتھ پکڑ کر بولنے لگتا ہے --

"ہاں یا ناں" آغا جی بلال کے ہاتھ جھڑک کر

بلال کو آنکھوں سے وارنگ دیتے ہوئے بولتے ہیں --

"ہاں" بلال کے ہاں بولتے ہی آغا جی کے ہاتھ کا نشان بلال کے الٹے گال پر تھپڑ کا نشان

چھوڑ جاتا ہے ----

سب لوگ اپنی آنکھیں میچ لیتے ہیں ، کیونکہ آغا جی نے آج تک کسی پوتا، پوتی پر ہاتھ نہیں

اٹھایا تھا۔ ---

"بلال، عروش کدھر ہے بتا دو، دیکھو مہن ہے  
تمہاری وہ، لاکھ میں اس سے چڑتی سہی، پر  
مینے کبھی یہ نہیں چاہا کہ اس کے ساتھ کبھی  
کچھ برا ہو"

شمیم بیگم بلال کے آگے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر عروش کا پوچھتی ہیں ----

"آہ ماما آہ" ایمان درد سے چلانا شروع کر دیتی ہے ----

"یا اسلخیر بچی کو ہسپتال لے کر جاؤ جلدی"

بی جان گھبراتے ہوئے بولتی ہیں ----

ولید، ہاجرہ بیگم، شمیم بیگم اور تبریز ایمان کو

ہسپتال لے کر جاتے ہیں ----

جمال خان بھی اپنی گاڑی لے کر انکے پیچھے چلے جاتے ہیں ----

"آزاد تم آغا جی، بی جان اور زیب کو گھر لے جاؤ ان کے لیے ٹھیک نہیں زیادہ دیر بھینٹنا،

اور

زیب کی کنڈیشن ٹھیک نہیں ہے، پھپھو آپ زیب کے ساتھ جائیں چچی بھی گھر نہیں ہیں

---

آریز تم بھی باقی سب کو لے جاؤ اور خیال رکھنا سب کا"

خزیمہ سب کو وہاں سے بھیج رہا ہوتا ہے ---

"لیکن بھائی" آریز بولنے لگتا ہے کہ خزیمہ اس کی بات کاٹ دیتا ہے ---

"میں سب سھنبال لونگا، آپ سب جاؤ میری ارمان سے بات ہوگئی وہ بس آنے والا ہے۔"

خزیمہ بولتے ہی سب کو لے کر پارکنگ کی جانب بڑھتا ہے ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

"اوہ ڈئیر کزن مجھے معاف کر دینا پلیز! بابا بابا"

آئمہ، بلال کے کان کے پاس بول کر وہاں سے ہنستے ہوئے چلی جاتی ہے، وہ ویسے بھی اس فیملی کے رونے، دھونے سے بور ہو چکی تھی ----

بلال وہی قریب رکھے صوفے پر گرتے ہوئے بیٹھ جاتا ہے ----

اس نے تو عروش کو ڈرانے کے لئے زومبیز کریکٹر بلوائے تھے ----

اور بچے کو کہا تھا کہ جا کر بولو کہ خزیمہ بھائی آپ کو ادھر بلا رہے ---

نہ تو کوئی زومبی آیا نہ ہی وہ سامان ----

اور وہ اپنے پلین کے بارے میں سوچ رہا ہوتا ہے --

وہ اسی بارے میں سوچ رہا تھا کہ، کوئی اس

کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر اسکو ہوش کی دنیا میں واپس لاتا ہے، بلال سر اٹھا کر دیکھتا ہے تو خزیمہ ہوتا ہے وہ اپنا سر نیچے جھکا لیتا ہے ----

"آپ کو بھی باقی سب کی طرح لگ رہا ہے مینے کیا ہے نہ، جبکہ مینے کچھ نہیں کہا بھائی، میں کبھی نہیں کر سکتا ایسی کوئی بھی گرمی ہوئی حرکت"

بلال کھڑے ہو کر خزیمہ کے گلے لگ کر روتے ہوئے بولتا ہے ----

"وہ کزن ہے میری، میرے چاچو کی بیٹی ہے،

میری چھوٹی بہن ہے، میں بھی اس سے اتنا ہی پیار کرتا ہوں جتنا باقی سب کرتے ہیں، ہاں میں غصہ کرتا ہوں اس پر چلاتا ہوں، ہماری بنتی بھی نہیں ایک دوسرے سے، لیکن اس کا ہرگز یہ

مطلب نہیں کے میں اس کے ساتھ ایسا کروں گا"

بلال روتے ہوئے خزیمہ سے بول رہا تھا....

"کیا یہاں کھڑے ہو کر ٹائم ویسٹ کرنا ہے یا عروش کو ڈھونڈنے میں ہیلپ کرو گے میری"

خریمہ بلال کو نان سٹاپ بولتے اور روتے دیکھ کر بولا ---

"میں جانتا ہوں تم نے نہیں کیا، لیکن یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے، یہ سب گیم آئمہ کی رچائی ہوئی ہے"

"میں نے خود آئہ کو منصور اور سمیر کے ساتھ

کافی پیتے دیکھا تھا، اب تمہیں عروش کو باحفاظت گھر پہنچانا ہے، مجھے آج ہی سمیر کو

گرفتار کروانا ہے، میں جانتا ہوں تم اس کو بچا

لو گے، میں اس لیے نہیں جا رہا کہ میں اس

ایک کی خاطر باقی سب لڑکیوں کو اگنور نہیں کر سکتا مجھے ان سب کا پتہ چاہیے جنہیں انہوں

نے سمگل کیا، خیر ٹائم کم ہے تم جاؤ اسے

ڈھونڈو وہ اسے کسی مینا بائی کے کوٹھے پر لے کر گئے ہیں، تمہیں ڈھونڈ کر اسے گھر پہنچانا

ہے"

خزیمہ، بلال کے کاندھے پر وزن ڈالتے ہوئے کہتا ہے -----

"یہ ٹیسر ہے اسے اپنے پاس رکھنا" خزیمہ

ٹیسر بلال کے ہاتھ پر رکھ کر وہاں سے جلدی سے نکل جاتا ہے -----

بلال ٹیسر کو اپنی پوکٹ میں رکھتا ہے اور باہر کی طرف بھاگتا ہے -----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

"ہیلو! دانش مجھے مینا بائی کے کوٹھے پر جانا ہے ابھہ اور اسی وقت"

"ہاں سب خیریت ہے توں بس وہ کر جو تجھے

مینے کہا ---"

ہمم اوکے میں پہنچ رہا، توں جلدی پہنچ بس --"

بلال اپنے ایک دوست سے ایڈریس لیتے ہی، کال کاٹ دیتا ہے ---

5 منٹ کی تیز ڈرائیونگ سے وہ آخر کار وہاں پہنچ جاتا ہے، اور گاڑی سے اتر کر کوٹھے کو دیکھ

رہا ہوتا ہے ----

کچھ دیر میں (دانش) بلال کا دوست بھی آجاتا ہے، پھر وہ دونوں اندر کی جانب بڑھتے ہیں ---



دانیہ کو مہرو آریز کے روم میں بیٹھا کر خاموشی سے وہاں سے چلی جاتی ہے ----

سب لوگ تمھے تو اپنے کمروں میں لیکن بہت بے چین اور پریشان سے ----

آریز کمرے میں آکر ایک نظر دانیہ ہر ڈال کر

واشروم چلا جاتا ہے ----

"دانیہ تم سو جاؤ تھک گئی ہوگی نہ"

آریز چلنچ کرنے کے بعد، بیڈ پر بیٹھتے ہوئے دانیہ سے بولتا ہے ----

"مجھے لگتا ہے یہ سب میری وجہ سے ہو رہا ہے، منصور نے میرا بدلہ عروش سے لیا ہے"

دانیہ دھیمی سی آواز میں آریز کے سینے پر سر رکھ کر روتے بول رہی تھی ----

"پاگل ہو کیا ایسا کچھ بھی نہیں ہے، اپنے دل میں ایسی بات مت لاؤ" آریز، دانیہ کے گرد اپنے بازو پھیلاتے ہوئے اسے سمجھاتا ہے۔۔۔۔

"آریز! "دانیہ اس کے سینے پر سر رکھے اسے آواز دیتی ہے۔۔۔

"ہممم" آریز آنکھیں بند کیے ہوئے پوچھتا ہے۔۔۔

"کیا آپ کو بھی لگتا ہے، عروش کو بلال بھائی نے کرنیپ کیا ہے۔" دانیہ بلال کے سینے سے سر اٹھا کر اس سے پوچھتی ہے۔۔۔۔۔

"میرا دل نہیں مان رہا، مجھے ایسے لگتا ہے جیسے وہ ایسی حرکت کبھی نہیں کر سکتا، لیکن سارے ثبوت اس کے خلاف تھے۔"

"ہاں بس اللہ تعالیٰ جلدی سے عروش کو صحیح سلامت گھر لے آئے"

دانیہ افسردہ سی ہو کر اللہ سے دعا کرتی ہے۔۔۔

"آمین!"



ٹینشن کی کوئی بات نہیں، شاید انہوں نے سڑیس لیا ہے بہت، پلیز ان کا خیال رکھیں آپ  
ماں اور بچے دونوں کو اچھی غذا اور اچھا ماحول دیں ---

ڈاکٹر، ایمان کا چیک اپ کر کے ہاجرہ اور شمیم  
بیگم کو سمجھاتی ہیں ----

پھر وہ اسے پکڑ کر آفس سے باہر آتی ہیں،

ولید جلدی سے ایمان کو پکڑ کر سہارا دیتا ہے  
اور پھر گھر کی طرف روانہ ہوتے ہیں سب "



ایمان کو ولید بیڈروم میں کاکر بیڈ پر لٹا دیتا ہے --  
باقی سب بھی اپنے اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں ---

"ایمان سو جاؤ پلیز، تمہاری تبعیت نہیں ٹھیک"  
ولید ایمان کو بیڈ پر لیٹاتے ہوئے، اس پر کمبل سیٹ کرتے ہوئے بولتا ہے ----

ایمان بیڈ پر لیٹی ہوئی آنسوں بہا رہی ہوتی ہے ---

"ایمان مت تنگ کرو مجھے پلیز! خزیہ کی وائف ہے وہ تم دیکھنا انشاء اللہ صبح تک وہ گھر ہوگی،  
وہ اسے صبح سلامت گھر پہنچائے گا۔"

"بلال!" ایمان کچھ بولنے لگتی ہے کہ، ولید اسکو ہاتھ کے اشارے سے خاموش کروا دیتا ہے۔۔۔۔

"اگر یہ حرکت بلال کی ہے تو میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گا، سمجھ لینا کہ میرا بھائی میرے لیے مرگیا" دکھ اور غصے سے وہ بلال کو سوچ کر بولتا ہے۔۔۔۔

"اب تم بھی سو جاؤ" ولید روم کی لائٹس آف کر کے ٹریس پر جاکر وہاں رکھی ایک چئیر پر بیٹھ جاتا ہے اور اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔۔۔۔

اس کی آنکھیں بند ہوتی ہیں تو ایک آنسو بہتا ہوا اسکی گال پر آتا ہے۔۔۔۔۔



بلال اور دانش کوٹھے کی عمارت میں داخل ہوتے ہیں۔۔۔۔

"ارے آج تو بڑے بڑے لوگ آئیں ہیں، صاحب آئے آئے، آج اس غریب خانے میں کیسے آنا ہوگیا"

مینا بائی منہ میں پان رکھے بڑے سے تخت پر بیٹھی ہوئی ب رہی تھیں۔۔۔۔

"ارے ہٹ کلموہی بیٹھنے دے صاحب لوگ کو"

مینا بائی اپنے سامنے بیٹھی ایک رقاصا کو سائیڈ پر دھکا دے کر جگہ بناتی ہے ---  
بلال کا یہ سب دیکھ کر دل گھبرا رہا تھا، وہ آج تک ایسی جگہ پر کبھی نہیں آیا تھا ---

"مینا بائی کوئی نیا مال آیا ہے کیا" دانش سیدھا

مدعے پر آتا ہے ---

"ہاہاہاہاہاہاہا، ہاں نا آج آئی ہے ایک، بلا کی خوبصورت ہے پر نخرہ بہت ہے کلموہی کو، کالی  
گیا ہے ابھی سارہ نخرہ نکال دے گا اسکا۔۔۔"

ٹھا!

مینا بائی بول ہی رہیں تھیں کے فائر کی آواز سے  
وہ اور وہاں موجود سب خاموش ہو جاتے ہیں۔۔

"مینا بائی، وہ آج والی لڑکی نے خود کو گولی مار دی ہے اور وہ مر گئی ہے"

سب کی خاموشی کو اس لڑکی کی آواز نے توڑا

تھا۔۔

جبکہ ایئرپورٹ کے پاس کانوں میں بلوٹھت لگائے ٹریسر سے ان کی باتیں سنتے ہوئے خزیمہ کو  
ایسا لگا جیسے اس کے جسم سے روح نکل گئی ہو، وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر سانس لینے کی

کوشش کر رہا ہوتا ہے ----

وہ گاڑی سے باہر نکل کر جانے لگتا ہے کہ ارمان اسے پکڑ لیتا ہے ---

"خزیمہ ہوش سے کام لو پلیز!"

"کیا ہوش سے کام لوں مر گئی ہے وہ، سنا تم نے مر گئی ہے " خزیمہ پاگلوں کی طرح روتے

ہوئے ارمان کے گلے لگ کر بول رہا ہوتا ہے ---

ارمان تو سنتے ہی شوکڈ ہو جاتا ہے ---

"میں ان سب کو نہیں چھوڑو گا ارمان" خزیمہ اسے سائیڈ پر کرتا آگے بڑھتا ہے ----



بلال اور دانش بھاگ کر سینا بائی کے پیچھے اس کمرے میں جاتے ہیں، جہاں لڑکی نے خود کو مار  
تھا اور فائر کی آواز آئی تھی -

بلال آگے ہو کر اس لڑکی کو دیکھتا ہے، وہ کوئی اور لڑکی ہوتی ہے، اس لڑکی کو دیکھ کر بلال کو

بہت دکھ ہوتا ہے، لیکن وہ اللہ کا شکر ادا کرتا ہے،

عروش نہیں ہے اور وہ پیچھے ہو جاتا ہے ----

"بلال تمہاری کزن" دانش بلال سے کنفرم کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔۔

"نہیں نہیں یہ میری کزن نہیں ہے۔" بلال جلدی سے بولتا ہے۔

"بلال ہم الگ الگ ہو کر ڈھونڈتے ہیں" دانش کے بولتے ہی وہ دونوں الگ ہو جاتے ہیں

۔۔۔۔

بالکوائیک راستہ کچھ خفیہ سا لگتا ہے، بلال خاموشی سے اس طرف بڑھتا ہے۔



خزیمہ کے قدم بلال کی آواز سے "نہیں نہیں یہ میری کزن نہیں ہے۔" سنتے وہی تھم جاتے ہیں،

خزیمہ، بلال کی آواز سن کر ایک لمبا سانس لیتا ہے۔

"ارمان i am sorry میں پتہ نہیں کیا بول گیا تھا" خزیمہ ارمان کہ پاس جا کر بولتا ہے۔۔

"اُس اوکے یار میں سمجھ سکتا ہوں تیری کنڈیشن" ارمان اس کے گلے لگتے ہوئے بولتا ہے۔۔

وو لوگ سمیر کو گرفتار کرنے آئے تھے، جو پاکستان سے باہر جانے والا تھا۔

لکین اسے پاکستان سے کسی بھی حال میں جانے

سے روکنا تھا اور ان سب لڑکیوں کا معلوم کرنا تھا کہ وہ کدھر ہیں۔۔۔۔۔



ایک بند کمرے میں دیوار سے ٹیک لگا کر اپنی دونو ٹانگوں پر سر رکھے وہ چند گھنٹے پہلے  
خزیمہ کے ساتھ بیتے لمحوں کو یاد کر رہی تھی

اسے خود سمجھ نہیں آئی کہ اس کے ساتھ ہوا کیا، وہ ایک بچے کے بولنے پر کے خزیمہ بلارہا وہ  
اس طرف جاتی ہے، لکین کوئی اس کے منہ پر کپڑا رکھ کر بے ہوش کر دیتا ہے ---  
پر جب سے وہ ہوش میں آئی کمرے کا دروازہ بجا بجا کر تھک گئی، اب تو اس کا حلق تک  
خشک ہو گیا تھا ---

عروش، خزیمہ کی خوشبو اپنے آپ سے محسوس کر رہی تھی کچھ گھنٹوں پہلے اس کا لمس، وہ  
مسلسل آنسوں بہا رہی تھی ----

یوں تیرے لمس کا احساس رچاھے مجھ میں  
اپنے ہی بدن سے آجاتی ہے خوشبو تیری ❤️

عروش خزیمہ کے خیالوں میں تھی کہ دو مرد اور ایک عورت دروازہ کھول کے اندر آتے ہیں ---  
عروش انھے ایک نظر دیکھ کر اپنا منہ پھیر لیتی ہے ---

"صبح سے چیخ چیخ کر اس حرامزادی نے سر میں درد کر دیا میرے، ارے اسکو ابھی سوت کر دو  
ویسے بھی کل اسے سیٹھ کے حوالے کر دینا ہے۔"

مینا بائی پان چباتے ہوئے اپنے دو ساتھیوں سے بولتی ہے، اور پان کی پیک عروش کے پاس

پھینک دیتی ہے ---

شیدا (کوٹھے کا غنڈا) مینا بائی کے حکم ملتے ہی،

عروش کو بالوں سے پکڑ کر اس کے منہ پر تمپھڑ

مارنا شروع کرتا ہے، اپنی بیلٹ اتار کر وہ اس سے عروش کو مارتا ہے، پھر اسے گھسیٹتے ہوئے

خفیہ روم میں لے جاتا ہے، مینا بائی اور ساتھی دوسرے والا آدمی ہنستے ہوئے ان کے پیچھے جا

رہا ہوتا ہے ----

پورے کوٹھے میں عروش کی چیخوں کی آوازیں تھی کیونکہ وہ اسکو بالوں سے گھسیٹے جا رہا تھا اور وہ

درد سے چلا رہی تھی ----

وہاں موجود سب اس جلا کو دیکھ رہے تھے، لیکن کسی میں ہمت نہیں تھی کہ وہ اس کو ظلم کرنے سے روک سکیں ----

شیدا، عروش کو ایک خالی روم میں لا کر دھکا دیتا ہے وہ فرش پر گر جاتی ہے اور اسکی ساڑھی

کے پلو سے پن اتر جاتی ہے اور پلو ڈھلک جاتا ہے ---

شیدا اپنے میلے دانتوں کی نمائش کر کے ہنستے ہوئے عروش کی طرف بڑھتا ہے ----

عروش روتے ہوئے اپنے گردو ساڑھی کے پلو کو لپیٹتے ہوئے پیچھے ہوتی ہے اور نا میں سر ہلاتی

ہے ---

وہ شخص اسکی طرف قدم اٹھاتا ہے ----

"یا اللہ پلینز مجھے بچالے ، اللہ میری عزت کی حفاظت فرما ، مجھے موت دیدے اللہ لیکن میری عزت نا جائے " عروش روتے ہوئے اللہ سے گرگڑا رہی تھی ----

وہ شخص اس کی دعا سن کر زور زور سے قہقہے لگاتا ہے اور اسکے قریب بیٹھتا ہے ----

"مجھے ہاتھ نہ لگانا پلینز مجھے چھوڑ دو، میں مرجاؤ گی اگر مجھے کسی نے چھوا تو " عروش روتے ہوئے اس کو اپنے قریب آنے سے روک رہی تھی --

"بابا بابا تو مرجاؤ!"

وہ شخص ہنستے ہوئے بول کر عروش کی طرف ہاتھ بڑھاتا ہے ، لیکن اس کے سر پر کوئی پیچھے سے بھاری سا ڈنڈا بہت زور سے مارتا ہے اور وہ وہی گر جاتا ہے ----

عروش اس شخص کو اپنے سامنے بے ہوش گرا ہوا دیکھتی ہے اور سر اٹھا کر اوپر دیکھتی ہے ----



آزاد بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھا تھا نیند تو اسے آنہیں رہی تھی ، وہ بس زیب کی وجہ سے کمرے میں تھا کیونکہ اس کی کنڈیشن نہیں تھی کہ وہ اسے اکیلا چھوڑ کر جاتا ، والد کے انتقال کے بعد اس

نے ہمیشہ اپنی بہنوں کو باپ کی طرح پیار دیا تاکہ کبھی انہیں کمی محسوس ناہو، آج بھی عروش کے گم ہونے کی خبر سے وہ ٹوٹ گیا تھا۔

"آزاد! آپ ٹھیک ہیں؟" زیب آزاد کو بیٹھا دیکھ کر آہستہ سے اٹھتی ہے اور آزاد کو بیٹھا دیکھ کر بولتی ہے اور پھر اسکے سینے پر سر رکھ دیتی ہے۔

"زیب دعا کرو کہ عروش سہی سلامت گھر لوٹ آئے" آزاد زیب کے گرد بازو پھیلا کر اس سے بولتا ہے ---

"آزاد آپ فکر نہیں کریں، اگر بلال نے کیا یہ سب تو خزیہ عروش کو اس سے لے آئے گا"

"اگر یہ سب بلال نے نا کیا ہو تو؟ مینے غصے میں بلال پر ہاتھ تو اٹھا دیا، لیکن مینے اسکی آنکھوں میں دیکھا تھا، جس سے محسوس ہو رہا تھا کہ بلال نے یہ حرکت نہیں کی" آزاد کہیں کھوتے ہوئے یہ بولتا ہے اس کے سامنے بلال کا چہرہ گھومتا ہے ---

زیب بھی آزاد کی بات سننے ہی پریشان سی ہو جاتی ہے



بلال اس کوٹھے پر بہت دھیان سے عروش کو ڈھونڈ رہا تھا دانش اور اس نے کال ملا کر ائیر ایکسٹینشن لگائی ہوئی تھیں -----

بلال جیسے ہی تھوڑا آگے بڑھتا ہے اسے مینا بائی دوسرے آدمی کے ساتھ کمرے سے باہر نکلتا ہوا دیکھتا ہے --- بلال جلدی سے وہاں پر ایک خالی کمرے میں گھس جاتا ہے اور ان کی باتیں سنتا ہے -----

"سیٹھ کافون آیا تھا، پاکستان سے جا رہا ہے وہ آج، اس نے کہا ہے کہ اس لڑکی کو جتنا گندا کر سکتے ہو کر دو، اور پھر اس کو خان ہاؤس کے سامنے پھینک دینا، لیکن میں سوچ رہی ہوں کہ ہمیں اس کو اپنے پاس رکھنا چاہیے، بہت خوبصورت ہے یہ، بہت پیسے کمائیں گے ہم" مینا بائی پان چباتے ہوئے اپنے ساتھی سے بول رہی ہوتی ہے --- کمرے میں کھڑا بلال ان کی باتیں سن کر مینا بائی کا منہ توڑنے کا دل کرتا ہے، لیکن وہ خود پر قابو پالیتا ہے، کیونکہ اس سے عروش کو بچانا تھا --

ان دونوں کے وہاں سے جاتے ہی، بلال اس کمرے کی طرف بڑھتا ہے جہاں سے عروش کی رونے کی آوازیں آرہی تھیں، وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوتا ہے، تو کوئی شخص عروش کی طرف بڑھ رہا تھا، وہ سائیڈ سے ایک ڈانڈا اٹھاتا ہے، جو شاید یہاں موجود لڑکیوں کو مارنے کے

لیے ہی رکھا گیا تھا، بلال اٹھا کر اس شخص کے سر پہ بہت زور سے مارتا ہے ، اور وہ شخص وہی بے ہوش ہو کر گر جاتا ہے ۔۔۔۔۔

عروش اس شخص کو اپنے سامنے بے ہوش گرا ہوا دیکھتی ہے اور سر اٹھا کر اوپر دیکھتی ہے۔۔

"بلال !" عروش بلال کو سامنے دیکھ کر خوشی سے اور روتے ہوئے اس کا نام لیتی ہے ۔۔۔۔

بلال ایک نظر عروش کو دیکھتا ہے ، عروش نیچے ہی بیٹھی ہوئی تھی اسکو اتنا مارا تھا اس میں

بہت نہیں تھی کہ وہ اٹھ سکے۔۔۔۔

بلال آگے بڑھ کر عروش کو کھڑا کرتا ہے ۔۔۔۔

"ہیلو دانش تو پیچھے گاڑی لے کر آ عروش مجھے مل گئی ہے ، جلدی سے لے آ۔۔۔

بلال جلدی سے عروش کو پکڑ کر پیچھے کے راستے سے نکلتا ہے ۔۔۔۔۔

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

عروش کو جلدی سے گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر بیٹھا کر بلال خود ڈرائیونگ سیٹ پر آتا ہے اور

دانشکے پیچھے بھینٹے ہی ، بلال گاڑی بھگا کے وہاں سے لے جاتا ہے۔۔۔۔۔

بلال دانش کے گھر کے آگے کار روکتا ہے ۔۔۔۔

"تھنکس یار ، توں نے بہت ہیلپ کی ہے"

"پاگل ہے کیا توں شرمندہ کیوں کر رہا ہے ، گھر پہنچتے ہی کال کر دینا مجھے ، اسد حافظ!"

دانش گاڑی سے نکلتے ہوئے بولتا ہے ---

دانش کے نکلتے ہی بلال اپنی گاڑی کو خان ہاؤس کی طرف بڑھتا ہے ----

بلال کی نظر اس کے بازو پہ جاتی ہے، جہاں چوٹ لگی تھی، پھر وہ اس کے منہ پر تھپڑ کے نشان دیکھتا ہے ---

بہت مارا انہوں نے؟ بلال عروش سے پوچھتا ہے۔

عروش ہاں میں گردن ہلاتی ہے ---

"تمہیں تو سکون مل رہا ہونا ہے۔" عروش بلال کو دیکھ کر بولتی ہے ---

"بابا بابا، بہت زیادہ سکون مل رہا مجھے، تمہاری تھوڑی اور پھینٹی لگنی چاہیے تھی ویسے، اتنے سے تم میں کہاں سدھار آنے والا" بلال نا چاہتے ہوئے بھی ہنس کر شرارت سے عروش کو بولتا ہے ---

"اس نے مجھے بہت مارا ہے، اس نے اپنی بیلٹ سے مجھے مارا ہے، میرے بسل کھینچے، مجھے بہت درد ہو رہی ہے، آج تک کبھی کسی نے مجھ پہ ہاتھ نہیں اٹھایا، اگر تم نہیں آتے تو میں مر جاتی۔" عروش روتے ہوئے بلال سے بول رہی تھی۔

بلال کے مسکراتے ہوئے ہونٹ وہیں سکر بجاتے ہیں ---

جبکہ دوسری طرف خزیہ عروش کی بات سن کر تکلیف سے اپنی آنکھیں میچ لیتا ہے ----

اسی دوران خان ہاوس پہنچ جاتے ہیں وہ ---

"عروش گھر جاؤ تم" بلال گیٹ کے سامنے گاڑی روک کر عروش کو اترنے کا بولتا ہے ----

"تم کدھر جا رہے ہو؟؟"

"میں آتا ہوں ایک ضروری کام ہے تم جاؤ گھر"

عروش کے اترنے کے بعد وہ کافی دیر گھر کے باہر کھڑا رہتا ہے اور پھر کچھ سوچتے ہوئے

گاڑی

آگے بڑھاتا ہے ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

آغا جی کا دل گھبرا رہا ہوتا ہے، وہ نیچے لاؤنج میں جا کر صوفے پر بیٹھ جاتے ہیں، ان کی نظریں

باہر کے دروازے کی طرف تھیں، بی جان بھی

باہر آجاتی ہیں اور آغا جی کے پاس ہی بیٹھ جاتی ہیں ---

"خان جی! پتہ نہیں ہمارے گھر کو کس کی نظر لگ گئی، ہم نے تو اپنے بچوں کی تربیت ایسی

نہیں کی تھی، پھر ناجانے بلال نے ایسا کیوں کیا"

بی جان اپنی آنکھوں سے آنسوؤں پہنچتے ہوئے

آغا جی سے بول رہیں تھیں ----

احمد خان (آغا جی) بی جان کو دیکھتے ہیں۔۔۔

"جمیدہ بیگم! ہمیشہ ویسا نہیں ہوتا جیسا ہم

چاہتے ہیں، زندگی کبھی پرفیکٹ نہیں ہوتی،

یہ تو آزمائش ہے اس کی طرف سے ہم سب پر کے

ہم اس مشکل میں ایک دوسرے کا کتنا ساتھ دیتے ہیں، بلال نے ہمیں بہت مایوس کیا ہے

عروش! "آغا جی، بی جان سے بات کر رہے تھے کے انکی نظر سامنے دروازے پر جاتی ہے

جہاں عروش کھڑی تھی اور آغا جی عروش کا

نام اتنے زور سے لیتے ہیں کے بیجان ڈر جاتی ہیں اور سن کے اونچا پکارنے سے، علی صاحب،

آمنہ بیگم تبریر، آریز اور دانیہ بھی اپنے کمروں سے

باہر آجاتے ہیں۔۔۔۔

"میری بچی "آغا جی جلدی سے جا کر عروش کو

جا کر اپنے گلے سے لگاتے ہیں، بی جان بھی عروش کو پیار کرتی ہیں۔۔۔۔۔

آمنہ بیگم آگے بڑھ کر عروش کو اپنے سینے سے

لگاتی ہیں۔۔۔۔

"خزیمہ لایا تمہیں وہ خود کدھر ہے؟" آمنہ بیگم عروش کو اپنے سامنے کرتے ہوئے عروش سے پوچھتی ہیں ----

"نہیں بلال چھوڑ کر گیا ہے" عروش کی بات سنتے ہی سب کو انتہائی افسوس ہوتا ہے کہ واقع یہ سب بلال نے کیا ہے ----

"یہ تمہیں بلال نے مارا ہے کیا؟" تابی عروش کے سامنے کھڑا اسکے چہرے پر تمپڑوں کے نشان پر ہاتھ پھیرتے ہوئے تکلیف اور غصے سے پوچھ رہا تھا ----  
عروش نامیں سر ہلا دیتی ہے ----

"آمنہ عروش کو کمرے میں لے کر جاؤ، آریز ڈاکٹر کو کال کرو" علی صاحب آمنہ بیگم کو بولتے ہی آریز کو پھر حکم دیتے ہیں ---

آمنہ بیگم اور دانیہ عروش کو اوپر اس کے کمرے میں لے کر جاتی ہیں ----



عروش کے گھر پہنچنے کی خبر سب کو مل جاتی ہے، سب عروش کے کمرے میں موجود تھے، ڈاکٹر عروش کو چیک کرتا ہے، اور کچھ ٹیبلیٹس دے کر انجکشن لگا کر ریسٹ دینے کا بول کر چلا جاتا ہے

---

وہ سب لوگ پریشان سے عروش کے پاس بیٹھے تھے، کچھ دیر بعد خزیہ بھی کمرے میں داخل ہوتا ہے۔۔۔۔

"کہاں تھے تم خزیہ؟" آمنہ بیگم خزیہ کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر بولتی ہیں۔۔۔

"ادھر ہی تھا ماما میں، عروش کی طبیعت کیسی

ہے۔" خزیہ ماں کو جواب دے کر عروش کو دیکھ کر اس کا پوچھتا ہے۔۔۔۔

"بلال چھوڑ کے گیا تھا، تم نے کیا کہا تھا بلال کو کہ وہ اس کو چھوڑ کے گیا گھر؟؟" ولید خزیہ کے سامنے آکر اس سے پوچھتا ہے۔۔۔۔

"بلال نے کچھ نہیں کیا تھا، وہ تو جانتا بھی نہیں تھا اس بارے میں، یہ سب کچھ کیا دھرا آمنہ، سمیر اور منصور کا تھا، بلال تو بلکہ عروش کو بچا کر لایا ہے" خزیہ سب کی طرف دیکھ کر

بولتا ہے۔۔۔۔

سب شرمندہ ہو جاتے ہیں کہ بلال پر شک کیا، بلکہ اسے مارا بھی۔۔۔

"آمنہ نے سب کیا لیکن میرے بیٹے پر الزام لگائی

کمبخت کہیں کی، ہمارے گھر پر نظر رکھی ہوئی

تھی ڈائین نے"

شمیم بیگم دکھ سے بولتی ہیں انہیں آئمہ سے ایسی امید نہیں تھی کہ وہ اپنے کزن کو پھنسا دے گی، اور اس قسم کی گھٹیا حرکت کرے گی۔۔۔۔

تھوڑی دیر خزیہ سے باتیں کرنے کے بعد، سب اپنے اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں، اور آئمہ بیگم

خزیہ کو عروش کا خیال رکھنے کا بول کر چلی جاتی ہیں۔۔۔۔

سبکے جانے کے بعد خزیہ ڈور لوک کرتا ہے، اور عروش کے پاس بیڈ پر جا کر بیٹھتا ہے۔۔۔۔

عروش کو ڈاکٹرینڈ کا انجکشن لگا کر گیا تھا، جس کی وجہ سے وہ سکون سے سو رہی تھی۔۔۔۔

خزیہ عروش کے چہرے پر نیل دیکھتا ہے تو اسے شدید غصہ آتا ہے، لیکن ساتھ ہی وہ مطمئن

بھی تھا، کیونکہ وہ یہ نشان دینے والے کو کو اچھا سبق دے کر آیا تھا۔۔۔۔

خزیہ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کر اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔۔۔۔



خزیہ اور ارمان ان کی ٹیم ایئرپورٹ پاس میرا انتظار کر رہے تھے، کافی دیر گزرنے کے بعد سمیر آتا

ہے، جیسے ہی وہ ایئرپورٹ کی بیلڈنگ میں داخل ہوتا ہے، ارمان کی ٹیم اسکو چاروں طرف سے گھیر

لیتی ہے۔۔۔۔

سمیر کو ارسٹ کرنے کے بعد وہ اسے ایک سیکریٹ پلیس پر لے جاتے ہیں۔۔۔۔

کچھ دیر مار کھانے کے بعد وہ اپنا منہ کھول دیتا ہے، اپنے سارے کالے دھندے بتا دیتا ہے

پولیس منصور کو بھی گرفتار کر لیتی ہے -----

خزیمہ یہ سب کام کرنے کے بعد ارمان کی ٹیم کے ساتھ مینا بائی کے کوٹھے پر چھاپا ڈالتا ہے

جہاں عروش کے غائب ہو جانے کی وجہ سے  
پہلے ہی سب کی کلاس مینا بائی سے لگی ہوئی تھی، سب لوگ اس کے سامنے تھے کہ پولیس  
بھی اندر آ جاتی ہے -----

جتنی لڑکیاں انہوں نے اغواہ کی تھیں وہ سب  
بازیاب کروائی جاتی ہیں -----

خزیمہ دور سے ہی شیدے کو پہچان لیتا ہے اس  
کے سر پر پٹی تھی جو اس بات کا ثبوت تھی کہ بلال نے اس کے سر پر ڈنڈا مارا تھا -----

خزیمہ اسکو گریبان سے پکڑ کر ایک روم میں لے جاتا ہے -----

پہلے تو وہ اس کے بہت سارے تمپڑ مارتا ہے، پھر

اپنی بیلٹ سے اسے خوب پیٹتا ہے -----

وہ اسے مزید مارتا لیکن بلال خزیمہ کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے ---

"بس کر دیں بھائی! مر جائے گا یہ" بلال خزیمہ

کا گھورنا اگنور کر کے اسے بولتا ہے ----

"تم یہاں کیا کر رہے ہو؟" خزیمہ غصے سے بلال سے پوچھتا ہے ---

"جو کام آپ نے کیا ہے ابھی، وہی کرنے آیا تھا" بلال شرارت سے خزیمہ کو بولتا ہے ---

کزیمہ، بلال کے پیٹ پر زور سے مکہ مارتا ہے ---

بلال شوکد سا خزیمہ کو دیکھ رہا ہوتا ہے ----

"یہ عروش پر ہنسنے کی سزا تھی" خزیمہ بلال کو حیران کھڑا دیکھ کر بولتا ہے ----

"آپ باتیں سن رہے تھے؟ پر کیسے؟" بلال حیران سا خزیمہ سے پوچھتا ہے ----

"ٹریسر دو واپس" خزیمہ مسکراتے ہوئے بلال سے ٹریسر مانگتا ہے ----

اور خزیمہ بھی سمجھ جاتا ہے اور ہنستے ہوئے پوکٹ سے نکال کر واپس کر دیتا ہے ----

"تھینکس یار" خزیمہ بلال کے گلے لگ کر

بولتا ہے ----

"تھینکس کیوں مینے تو اپنی دشمن کو بچایا تاکہ میری جنگ چلتی رہے ہمیشہ" بلال بولتے ہی

ہنس دیتا ہے اور خزیمہ بھی اس کی بات سے مسکرا دیتا ہے ----

"چلیں گھر؟" خزیہ آگے بڑھتے ہوئے بولتا ہے

"بھائی آپ جاؤ میں کچھ دن بعد آؤ گا، ورنہ سب شرمندہ ہوتے رہیں گے،

ویسے مجھے خود بھی تھوڑی سپیس چاہیے"

بلال خزیہ کو باہر جاتے دیکھ کر بولتا ہے۔۔۔۔

"ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی، لیکن زیادہ دیر نا لگا دینا، اور مجھ سے کونٹیکٹ میں رہنا"

خرزیہ بلال سے گلے مل کر گھر چلا جاتا ہے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

عروش کی آنکھ صبح کھلتی ہے تو وہ سائیڈ پر

خرزیہ کو اپنے ساتھ سویا ہوا پاتی ہے۔۔۔۔

عروش بیڈ سے اٹھ کر واشروم جاتی ہے۔۔۔۔

وہ کچھ دیر بعد واپس آتی ہے تو خزیہ اٹھ کے

بیٹھا ہوتا ہے۔۔۔۔

عروش آرام سے چل کر آکے بیڈ پر بیٹھتی ہے۔۔۔۔

"کیسی طبعیت ہے تمہاری اب؟" خزیہ عروش کے بیٹھتے، اس سے پوچھتا ہے۔۔۔

"زندہ ہوں"

عروش ایک نظر خزیمہ کو دیکھتی ہے اور پھر دوسری طرف منہ کر کے بولتی ہے ---

خزیمہ اس کو بازوؤں سے پکڑ کر رخ اپنی طرف کرتا ہے ----

"یہ کیا فضول بول رہی ہو، دماغ خراب ہے کیا تمہارا؟" خزیمہ غصہ میں تھوڑی اونچی آواز میں

بولتا ہے ---

"آپ کو کونسا فرق پڑتا ہے، میں کدھر تھی، کس

حال میں تھی۔" عروش روتے ہوئے خزیمہ سے گلہ کرتی ہے ---

"مجھے انہوں نے مارا، بہت مارا، آپ کو پتہ ہے،

وہ گندا آدمی مجھے چھونے لگا تھا، میں مر جاتی شیرو میں مر جاتی، اگر بلال نا آتا تو وہ "عروش

روتے ہوئے خزیمہ کو بتا رہی تھی، کے خزیمہ اس کی آخری بات پوری ہونے سے پہلے

اپنے سینے سے لگا لیتا ہے ----

"آہ ماما!" عروش کے کمر کے زخم خزیمہ کے ہاتھوں اور بازوؤں لگنے سے درد کرنے لگتے ہیں

-----

"کیا ہوا؟" خزیمہ جلدی سے عروش کو تھوڑا سا بیڈ پر کر کے، پریشان ہو کر پوچھتا ہے ----

"وہ جلن ہو رہی کمر پر "عروش اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولتی ہے ----

خزیمہ اس کی کمر سے تھوڑی شرٹ اوپر کر کے  
دیکھتا ہے تو ادھر بیلٹ کے نشان سے نیل پڑے  
ہوتے ہیں ، خزیمہ کو دل پر ایک ٹھیس سی اٹھتی ہے وہ قرب سے آنکھیں بند کرتا ہے

-----  
"ادھر کچھ لگیا کیوں نہیں تم نے ؟"

"وہ میں نے مما کو نہیں بتایا تھا، ورنہ وہ پریشان

ہو جاتیں ، پہلے ہی فیس کو دیکھ کر وہ بہت

رو رہیں تھی "عروش خزیمہ کو جواب دیتی ہے --

"پاگل لڑکی تو یہ زخم کیسے ٹھیک ہونے تھے پھر ؟" خزیمہ بولتے اٹھ کر دراز سے کریم

نکالتا ہے --

"لیوٹو میں لگا دیتا ہوں " خزیمہ عروش کے پاس

بیٹھتے ہوئے بولتا ہے ---

"نن نہیں خزیمہ میں لگا کوں گی خودی " عروش تھوڑا گھبراتے اور شرماتے ہوئے خزیمہ کو منع

کرتی ہے ----

"میں بحث کے موڈ میں نہیں ہوں عروش ، مما کو اگر اب بتاؤ گی تو وہ بہت ناراض ہوں گی  
تم سے ، اسلیے جلدی سے لیٹو، پھر مجھے ایک ضروری کام سے بھی جانا ہے " خزیہ عروش کا  
شرمانا اگنور کر کے

تھوڑا روب سے بولتا ہے ، تاکہ عروش سرپس ہو  
کر لگوالے ----

عروش کروٹ کے بل لیٹتی ہے اور کمر خزیہ کے  
سامنے ہوتی ہے ---

خرزیہ عروش کی شرٹ اوپر کر کے دیکھتا ہے تو کمر پر زخم بہت ہوتے ہیں ، اسے عروش پر پیار  
آتا ہے جو اتنا درد بہت صبر سے برداشت کر رہی تھی ---

خرزیہ کی انگلیاں جیسے اس کے زخم پر لگتی ہیں ، عروش اس کے لمس سے تڑپ اٹھتی ہے  
----

"خرزیہ پلیز میں لگا لوں گی ، میں دانیہ کو بول دوں گی وہ لگا دے گی " عروش خزیہ کے لمس  
سے گھبراتے ہوئے اس سے سے ریکوسٹ کرتی ہے ---

"جتنی تمہیں تکلیف ہو رہی ہے نا ، تمہیں یہ دینے والے کو اس سے بھی زیادہ ہو رہی ہوئی ،  
میرے بس میں ہوتا تو تمہاری یہ کیا ، بلکہ ساری تکلیفیں میں اپنے سر لے لیتا " خزیہ باتوں



"ہیلو خزیمہ ! وہ یارا بھی صبح شہر سے دور سنسان روڈ سے ایک لڑکی کی برہنہ حالت میں لعش ملی ہے ، لڑکی کی شناخت کی ہے وہ تمہاری کزن آئمہ ہے " آرمان خزیمہ کو بتاتا ہے ---

"آچھا " خزیمہ صرف اتنا بول کر فون کاٹ دیتا ہے ----

"آئمہ میں تمہارے حق میں ایسا کچھ نہیں چاہتا تھا ، لیکن تم ایک عورت ہو کر دوسری عورت کے

ساتھ جو ظلم کرنے جا رہی تھی ، شاید اسی کی اسلئے تمہیں سزا دی --- " خزیمہ فون کاٹ کر افسوس سے بولتا ہے ---

"اللہ تمہاری مغفرت فرمائے۔

آمین " خزیمہ دل سے اس کے لیے دعا کر کے کمرے کی طرف بڑھتا ہے ----



تبریز ، عروش ، بلال ، مہرو اور آریز انسبکی عمر میں ایک دو سال کا فرق تھا جسکی وجہ سے ان سب چھوٹوں کا اپنا ایک الگ گروپ تھا ---

عروش کی ساتویں برتھڈے تھی ،

یہ سب اس دن اپنی شرارتوں اور مستی میں مگن تھے ، لیکن اگلے ہی لمحے دانیال خان کی لعش جب گھر آئی، تو خوشیاں بھی ساتھ لے گئی ----

بلال اپنے چلو کا لاڈلا تھا کیونکہ بلال گیا ہی

(دانیال خان) اپنے چلو پر تھا اس کے نین نقش دانیال خان جیسے تھے ----

دانیال خان کے انتقال کے بعد ، شمیم بیگم کا عروش کو منحوس کہنے کی وجہ سے اس نے

بڑے

تایا کے گھر جانا چھوڑ دیا تھا ،

آہستہ آہستہ دن گزرتے گئے ، عروش پہلے سارا دن تبریر، آریز اور بلال کے ساتھ کھیلا کرتی تھی

لیکن وہ اب بلال کے ساتھ نہیں کھیلتی تھی ----

ایک دن وہ سب کرکٹ کھیل رہے تھے ، عروش

بیٹنگ پر تھی اس کی شاٹ سے بال فیلڈنگ پر

کھڑے بلال کی آنکھ پر لگ گئی ----

"ہائے اس منحوس نے میرے بیٹے کی آنکھ ہی

پھوڑ دی ، سب کے پیچھے پڑ گئی منحوس ، باپ

کو تو مار دیا باقیوں کو چھوڑ دے " شمیم بیگم  
بلال کی آنکھ دیکھتے ہوئے مسلسل بول رہی تھیں ----  
عروش کے ہاتھ سے بلا گر جاتا ہے، وہ بھاگتے ہوئے لان سے گھر چلی جاتی ہے ---  
آریز اور تبریز افسوس سے گھر کے دروازے کو  
دیکھ رہے تھے ---

"موم زرا سی چوٹ تھی آپ نے اتنا ہنگامہ کر دیا  
اور کھیل میں چوٹ تو لگ ہی جاتی ہے " بلال شرمندہ سا ہو کر ماں سے بولتا ہے ---  
"خبردار آئندہ اس کے ساتھ کھیلے تو ٹانگیں توڑ دوں گی تمہاری میں ---" شمیم بیگم بلال کو وارن  
کر کے وہاں سے چلی جاتی ہیں ----

تب سے تبریز اور آریز نے بلال کے ساتھ کھیلنا چھوڑ دیا تھا، ایسا نہیں تھا کہ وہ بالکل نہیں  
کھیلتے تھے بس تب جب عروش ان کے ساتھ ہوتی تھی ----  
کچھ دن بعد مہروان کے گھر آئی تھی وہ پھر سے لان میں کرکٹ کھیل رہے تھے، بلال انہیں  
کھیلتا دیکھ ان کے پاس آتا ہے --

عروش بلال کو دیکھ کر گھبرا رہی ہوتی ہے کے کہیں تائی امی نا آجائیں ----

"بلال ! توں مانڈ نہ کمری یار ، پلیز ہم بعد میں کھیلتے ہیں ، ابھی تائی امی آگئی تو عروش کی  
تبصیعت پھر خراب ہو جائے گی " تبریر شرمندہ سا ہو کر بلال کو بولتا ہے ---  
بلال اُس اوکے بول کر وہاں سے چلا جاتا ہے ---  
اور اپنے کمرے میں آکر کھڑکی سے انسبو کھیلتا دیکھ کر اپنی آنکھوں سے نکلتا پانی صاف  
کرتا ہے ----

"تم سچ میں منحوس ہو عروش " بلال بولتے ہی  
کھڑکی کے سامنے پڑے کر دیتا ہے ----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

بلال ڈرائیونگ کرتے ہوئے پرانی باتیں سوچ  
رہا تھا --

"عروش کی بچی تم سب سے بڑی ولین ہو میری  
زندگی کی ، پہلے تمہاری وجہ سے گروپ سے

نکلا ، پھر میں موم کو تانیہ کے لیے منانے ہی لگا  
تمہارے بچ میں ٹپک پڑی ، اور اب سب سے مار

کھانے کے بعد گھر سے بھی میں جا رہا " بلال

ہنستے ہوئے خود سے بولتا ہے ----

"لیکن اس کے باوجود میں تم سے نفرت نہیں

کرتا، ہاں میں تم سے پیچھے ہو گیا تھا،

تمہیں باتیں بھی سناتا تھا کیونکہ وہ میرے اندر

کی فرسٹیشن تھی، ہمارے پیرنس ہی اکثر

ہمارے دلوں میں نفرت ڈال دیتے ہیں۔" وہ اپنے دل میں سوچتا ہوا ڈرائیونگ کر رہا تھا کہ

اچانک وہ گاڑی کو بریک لگاتا ہے ---

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

"سمیر! گڈ جوب، بس اب عروش کو کیسی کابل مت چھوڑنا، بلکہ تم اپنا انتقام لے کر مار دینا

"

آئمہ سمیر کے فلیٹ میں کچھ دیر پہلے ہی آئی تھی اور اب اسکے لاؤنچ میں صوفے پر بیٹھی

چائے پی رہی تھی ----

"ہا ہا ہا تھینکس بے بی" سمیر ہنستے ہوئے اسے عجیب نظر سے دیکھ رہا ہوتا ہے ----

"اچھا میں چلتی ہوں" آئمہ اس کی آنکھوں میں کچھ عجیب دیکھ کر فوراً کھڑی ہوتی ہے اور مین

ڈور کا دروازہ جلدی سے کھول دیتی ہے ----

میں ڈور پر سامنے ہی سمیر کے تین دوست کھڑے ہوتے ہیں ----

سمیر جلدی سے آئمہ کو بازوؤں سے پکڑ کر اندر کرتا ہے اور اپنے دوستوں سے گلے ملتا ہے ---

"ارے واہ تم لوگ یار بتا کے آجاتے ، خیر آجاؤ اندر"

سمیر انہیں اندر بلاتا ہے ---

"سمیر میں جا رہی بہت دیر ہو گئی ہے " آئمہ اتنے لوگوں کو دیکھ کر اپنی گھبراہٹ چھپاتے

ہوئے بولتی ہے ----

"ارے ایسے کیسے جائیں گی، ہم تو ابھی آئے ہیں

ہم سے تو باتیں کریں آپ " سمیر کا ایک دوست

آئمہ کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولتا ہے --

آئمہ غصے میں اس کے چہرے پر زور سے تھپڑ مار دیتی ہے ----

سمیر اور باقی کے دوست منہ کھولے اپنے اس

دوست کو دیکھ رہے ہوتے ہیں ----

"(گالی) تیری ہمت کے تو نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا، رک تجھے میں بتاتا ہوں " وہ لڑکا آئمہ کے بالوں

کو

کھینچتا ہے اور پھر اسے بالوں سے پکڑ کر کھینچتے ہوئے ، سمیر کے بیڈ روم کی طرف لے کر بڑھتا

ہے ----

آئمہ اسے روم میں لے جاتا دیکھ کر خود کو چھڑوانے لگتی ہے ----

"سمیر پلینز بچاؤ مجھے" آئمہ روتے ہوئے مڑ کر سمیر سے بولتی ہے لیکن وہ اسے دیکھ کر زور دار

قہقہہ لگا کر اپنے باقی دوستوں کے ساتھ وہی

صوفے پر بیٹھ جاتا ہے ----

وہ لڑکا آئمہ کو کمرے میں لے جا کر دھکا دیتا ہے

اور پھر اس کی طرف قدم بڑھاتا ہے ----

"نو پلینز میرے پاس مت آنا تم، میں میں تم سے معافی مانگتی ہوں، مینے تم پر ہاتھ اٹھایا، مجھے

جانے دو پلینز" آئمہ روتے گڑگڑاتے ہوئے اس

سے بول رہی تھی --

لیکن اس لڑکے نے ہاتھ بڑھا کر آئمہ کے کپڑے پھاڑ دیے ----

پورے فلیٹ میں آئمہ کی چیخوں کی آواز تھی لیکن باہر موجود وہ تین لوگ بالکل بے حس بنے بیٹھے

تھے ----

ایک گھنٹے بعد سمیر کا دوست مسکراتے ہوئے کمرے سے آتا ہے، وہ چاروں ایک دوسرے کو

دیکھ کر قہقہہ لگا دیتے ہیں ----

کچھ دیر بعد سمیر کا دوسرا دوست جاتا ہے اور  
آدھے گھنٹے بعد وہ گھبرایا ہوا باہر آتا ہے ---  
"وہ وہ لڑکی مر گئی ہے" وہ ان سب کے سروں  
پر بمب پھینکتا ہے ----

"کیا؟" سمیر بھاگتے ہوئے کمرے میں جاتا ہے تو وہ اسے برہنہ حالت میں بیڈ پر پڑی ہوئی ملتی  
ہے۔

سمیر آئمہ کی سانسوں اور نبض چیک کرتا ہے،  
وہ سچ میں مر گئی تھی ----

"شٹ یار کیا کر دیا تم نے" سمیر اپنے ماتھے پر  
سے پسینہ پھونکتے ہوئے ان سے پوچھتا ہے ---

"اسے ایسے ہی شہر سے دور کہیں پھینک آؤ،  
میری ویسے بھی فلائٹ ہے اور تم سب بھی غائب

ہو جاؤ کچھ عرصے کے لیے" سمیر ان کو جلدی سے بول کر اپنا بیگ اٹھاتا ہے اور وہ تینوں  
بھی آئمہ کو بیڈ شیٹ میں لپیٹ کر اپنی کالکی

ڈگی میں رکھتے ہیں ----

سمیر اپنی کار میں بیٹھ کر ایئرپورٹ کی طرف بڑھتا ہے اور وہ تینوں شہر سے دور ایک سنسان سڑک کے قریب فصلوں میں آئہ کی لعش پھینک جاتے ہیں ----



بلال کی کار کے آگے ایک کتا آتا ہے اور وہ وہی بریک لگا دیتا ہے ----

بلال کار روک کتے کو دیکھتا ہے ، کتا فصل میں جاتا ہے ، وہاں اسے دو تین اور کتے کسی چیز کے گرد بھونکتے نظر آتے ہیں ----

اسے کچھ عجیب لگتا ہے وہ گاڑی سے ڈنڈا نکال کر اس جگہ پہنچ کر کتوں جو بھگاتا ہے ----

اسے وہ کپڑے میں لپیٹی کوئی انسانی لعش لگتی ہے ----

بلال جلدی سے آمان کو کال کرتا ہے اور سچویشن بتاتا ہے ----

کچھ ہی دیر بعد آمان پولیس کی دو گاڑیوں سمیت وہاں آجاتا ہے ----

آمان چادر ( بیڈ شیٹ ) تھوڑی سی ہٹاتا ہے ، تو فوراً کور کر دیتا ہے ----

"یہ کسی لڑکی کی باڈی ہے ، اسے مردہ خانے

بھجی جلدی سے "آرمان کھڑے ہوتے ہوئے کانسٹبل سے بولتا ہے ---

"مجھے عجیب سا لگ رہا ہے ، پتہ نہیں کیوں

دل میں درد سا ہو رہا ہے " بلال اپنے دل پر ہاتھ

رکھے آرمان سے بولتا ہے -----

کچھ دیر بعد بلال چلا جاتا ہے ، اور آرمان ڈیوٹھ باڈی لے کر مردہ خانے جاتا ہے -----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

دو ماہ ہو گئے تھے یہ سب ہوئے آئمہ کی ایسی

موت سے سب غمزدہ تھے بلال کو بھی پتہ چلا

تھا کہ وہ آئمہ تھی ، وہ اس دن بہت رویا تھا

آئمہ کے لیے ، جو بھی تھا وہ اس کی خالہ کی

بیٹی تھی وہ کبھی بھی اس کے بارے میں ایسا

نہیں سن نا چاہتا تھا ----

آہستہ آہستہ خان ہاؤس کے مقیم اپنی زندگی کی طرف بڑھ رہے تھے ----

ایمان اور زیب دونوں کو اللہ نے اپنی رحمت سے

نوازا تھا دونوں کو اللہ نے خوبصورت سی بیٹیاں عطا کی تھیں عنابیہ (ولید اور ایمان کی بیٹی) اور  
حبا (زیب آزاد کی بیٹی) ----



خزیمہ کمرے میں داخل ہوتا ہے تو اس کی نظر  
عروش پر جاتی ہے جو عنابیہ (ایمان کی ڈبیہ ماہ کی بیٹی) کو اپنی گود میں لیٹا کر اس کے ساتھ  
کھیل رہی تھی، خزیمہ عروش کے پاس بیٹھ جاتا ہے اور عنابیہ کے سر پر بوسہ دیتا ہے ----  
"تو مسز خزیمہ کو بچے لگتا ہے بہت پسند ہیں"

خزیمہ عروش کی دائیں گال پیار سے کھینچتے ہوئے بولتا ہے ----  
"بہت زیادہ پسند ہیں مجھے، اتنی رونق ہوتی ہے ان سے، اور یہ تو ویسے بھی خالہ کی جان ہے"  
عروش عنابیہ کو اپنے اندر بھینچتے ہوئے بولتی ہے ----  
خزیمہ عروش کو بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کرتا ہے آہستہ سے کرتا ہے کیونکہ عنابیہ اس کی گود  
میں تھی -

"کیا خیال ہے بیگم پھر ہم بھی اپنے کمرے میں رونق نالے آئیں" خزیمہ اپنی آبروز اوپر اٹھا  
کر

شرارت سے مسکراتے ہوئے عروش سے بولتا ہے ----

عروش شرماتے ہوئے کھڑی ہوتی ہے اور عنابیہ کو  
اٹھا لیتی ہے ----

"میں عنابیہ! آپنی کو دینے جا رہی، آتی ہوں"

"ہاہاہا، جاؤ آچھا ہے دے آؤ، جلدی آنا ہم اپنی پلینگ کرتے ہیں پھر" خزیہ اس کا بھاگنا دیکھ  
کر شرارت سے بولتا ہے ----

عروش جلدی سے عنابیہ کو لیکر کمرے سے بھاگتی ہے ----  
✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

"ایمان عنابیہ کدھر ہے؟؟" ولید کمرے میں آتے ہی ایمان سے پوچھتا ہے جو ابھی نماز پڑھ  
کے سٹھی تھی ----

"ایک ہی بندی ہے جس کے پاس ہوتی ہے وہ ہر وقت"

"یس کم ان" عروش، عنابیہ کو اٹھا کر لاتی ہے اور بیڈ پر سلا کر واپس جانے کے لیے مڑتی  
ہے ----

"عروش!" ولید اسے پکارتا ہے ---

"جی بھائی" عروش رک جاتی ہے اور مڑ کر ولید کو دیکھتی ہے؟؟؟

"خرزیہ سے بولنا کے تمہیں کھیلنے کے لیے

وہ اپنے جیسا ایک کارٹون دیدے "ولید شرارت سے عروش کے سر پر چپٹ لگا کر بولتا ہے

----

پہلے تو عروش کو سمجھ نہیں آتی پھر وہ ولید کی بات سمجھ کر شرما تے ہوئے بھاگ جاتی ہے ---

"ہاہاہاہا، ولید مت تنگ کیا کریں میری بہن کو"

ایمان ہنستے ہوئے ولید کو کہتی ہے ---

"تمہیں تو کر سکتا ہوں نا"

ہنستے ہوئے ولید ایمان کے ماتھے پر پیار سے اپنے لب رکھ دیتا ہے --

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ [LRI] ✱ ✱

دانیہ آریز کی طرف پیٹھ کیے ہوئے کروٹ کے بل

لیٹی ہوئی تھی ----

آریز کا رخ دانیہ کی طرف تھا وہ مسلسل شرارت سے اس کی کمر پر پیانو کے سٹائل میں اپنی

انگلیاں چلا رہا تھا ----

دانیہ کو شدید قسم کی گدگدی ہو رہی تھی، لیکن

وہ بھی آخر قسم کی ڈھیٹ بنی پڑی تھی ---

"دانیہ مائی ڈارلنگ " آریز دانیہ کو بازو سے پکڑ کر بالکل سیدھا کر دیتا ہے ۔۔۔۔

"یہ سہی ہے آپکا جب پیار کرنا ہوتا ہے ،تب ڈارلنگ اور آگے پیچھے 'یوگانڈا کی بکری' کچھ

شرم حیا ہے سہی آپ میں"

دانیہ اچھی خاصی سنجیدہ ہو کر آریز کو کہتی ہے ۔۔

"ہاہاہاہا! تو مانتی ہونہ کے پیار کرتا ہوں میں " آریز لیٹی ہوئی دانیہ پر آدھا جھک کر اسکے گال پر

کس کر کے اور بھی دو تین شرارتیں کرتا ہے ۔۔۔۔

دانیہ آریز کی شرارتوں سے لال ٹماٹر ہو رہی ہوتی

ہے ۔۔۔۔

"یار ہمیں بھی اب دو سے تین ہو جانا چاہیے نا؟"

آریز دانیہ کے کان کی بالی کو چھیڑتے ہوئے بولتا ہے ۔۔۔

دانیہ شرماتے ہوئے ہاں میں سر ہلا دیتی ہے ۔۔۔۔

آریز مسکراتے ہوئے دانیہ پر جھک کر سائیڈ ٹیبل

پر ہاتھ بڑھا کر لائٹ آف کر دیتا ہے ۔۔۔۔



"ارے کیا ہوا میری بیٹی کو کیوں رو رہی ہے یہ ،

مجھے پکڑو میری گڑیا"

آزاد حبا کو مسلسل روتے دیکھ کر زیب سے لیکر اپنی گود میں اٹھا لیتا ہے ، اور کچھ ہی دیر میں  
حبا بالکل خاموش ہو جاتی ہے ----

"اف میرے اللہ جی ، میں صبح سے چپ کروا رہی ہو اس کو ، لیکن باپ کی گود میں جا کے

ہی

اسے سکون ملتا ہے۔"

"ہاہاہاہا، تو بابا کی پیاری بیٹی ، بابا کے پاس ہو گی نہ "آزاد ہنستے ہوئے حبا کے ماتھے پر پیار سے  
ہلکا سا بوسہ دیتا ہے ----

"آپ ہی سنبھالیں اپنی بیٹی کو میں زرا نیچے کچن سے سامان سمیٹ آؤں " زیب آزاد کو کہہ  
کر نیچے چلی جاتی ہے ، جبکہ آزاد اپنی بیٹی کے ساتھ کھیلنے میں لگن ہو جاتا ہے ----

❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖ ❖

"اللہ یہ ولید بھائی کتنے برے ہیں"

عروش کمرے میں آکر خزیہ کے پاس بیڈ پر دوسری طرف بیٹھتے ہوئے بولتی ہے --

"کیوں کیا ہوا؟ کیا کہہ دیا ولید نے" خزیہ موبائل یوز کر رہا تھا، عروش کی بات سن کر اسکی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

"مجھے کہتے کے" عروش بولتے بولتے خاموش ہو جاتی ہے۔۔۔۔۔

"کیا؟" خزیہ اسے خاموش دیکھ کر بولتا ہے۔۔

"نہیں کچھ نہیں" عروش شرماتے ہوئے خزیہ کہتی ہے۔۔۔

"عروش تمہیں میرے ڈمپلز پسند ہیں نا؟" خزیہ عروش کا سراپنے سینے پر رکھتے ہوئے بولتا ہے۔۔۔۔

"جی بہت پسند ہیں" عروش سر اٹھا کر خزیہ

کے ڈمپلز کو اپنی انگلی سے چھوتی ہے۔۔۔

خرزیہ عروش کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہونٹوں پر رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔

"مجھے میرا بے بی چاہیے، جو تھوڑا مجھ پر جائے

اور تھوڑا تم پر" خزیہ خمار آلود لہجے میں کہتا عروش کے بالوں سے کیچر اتار دیتا ہے، پھر

اس کے کھلے بال اپنے چہرے پر ڈال کر اس کے  
شمپو کی خوشبو محسوس کرتا ہے ----

خزیمہ کی بات سے عروش کی سانسیں اتھل پھٹل کر رہی تھیں ----

خزیمہ عروش کا دوبہ اتار کر سائیڈ پر رکھ دیتا ہے ----

"شیروپلیز" عروش خزیمہ کو اپنی شرٹ اتارتے

دیکھ کر اپنے ہاتھ آنکھوں پر رکھ دیتی ہے ----

خزیمہ شرٹ صوفے پر پھینک کر عروش کے ہاتھ

اس کی آنکھوں سے ہٹاتا ہے اور اس کی آنکھوں

پر محبت سے اپنے لب رکھ دیتا ہے، پھر اس کے چہرے کو چومتے ہوئے آہستہ آہستہ اپنی

جسارتیں مزید بڑھاتا جاتا ہے ----

✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧ ✧

صبح عروش کی آنکھ اپنے موبائل کی رنگ ٹون سے کھلتی ہے، وہ خزیمہ کا بازو اپنے اوپر سے

آہستہ سے ہٹا کر، اپنا ہاتھ بڑھا کر سائیڈ ٹیبل سے

موبائل اٹھاتی ہے ---

"ہیلو کون!" عروش نیند میں ہی بنا دیکھے کال

پک کر کے پوچھتی ہے ----

"اے چول ابھی تک سو رہی توں ، رزلٹ چیک

کر لے توں اپنا " مہر و فون سے اس کے ہوش

اڑاتی ہے ---

"کیا! رزلٹ آگیا ہائے ، چل توں کال کاٹ میں دیکھتی اپنا"

عروش مہر و کے کال کاٹنے کے بعد فوراً سے اپنا

رزلٹ چیک کرتی ہے رزلٹ دیکھنے کے فوراً بعد وہ جھک کر خزیہ کے ڈمپل پر کس کر دیتی

ہے ----

"دکھاؤ رزلٹ اپنا " خزیہ آنکھیں کھول کر

مسکراتے ہوئے عروش سے موبائل مانگتا اسکا ----

"شیم اون یو عروش ، باقی سب سبجیکٹس میں

تمہارے گریڈز A اور A+ ہیں میرے سبجیکٹ پر

کیا موت پڑتی ہے صرف B گریڈ پر ہو " خزیہ افسوس سے عروش کو دیکھتا ہے ----

"ہا ہا یہ بھی نہیں آتا اگر آپ ایک رات پہلے میرے کونسیپٹ کلئیر نا کرتے تو -"

عروش ہنستے ہوئے خزیہ کے چیکس کھینچ کر بولتی ہے ----

"اچھا تو ڈیر وائف ٹریٹ کب دے رہی ہو پھر"

خزیمہ عرش کے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولتا ہیں ----

"میں ، مہرو اور دانیہ مل کر دیں گے"

"وہ تو تم سب کو دوں گی نہ ، لیکن میری بیوی مجھے سپیشل ٹریٹ میں کیا دے گی " خزیمہ

معنی خیزی سے بول کر اس کے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا ----

عرش خزیمہ کی آنکھوں کا تعاقب دیکھ کر فوراً سے اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ دیتی ہے ----

خزیمہ ہنستے ہوئے اس کے انہیں ہاتھوں پر کس کر دیتا ہے ----

✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱ ✱

دانیہ شاور لیکر واشروم سے نکلی تھی اور آریز

کو دیکھ کر شرمانے لگ جاتی ہے ---

آریز نے اسے رات بہت تنگ کیا تھا ---

"اوہ میری ٹوپر وائف جلدی تیار ہو جاؤ ، بریک

فاسٹ کے لیے ہمارا ویٹ ہو رہا ہے " آریز رانیہ کو

پیچھے سے گلے لگا کر شیشے میں دیکھتے ہوئے

اسے کہتا ہے ----

"میں تیار ہوں بس چلیں چلتے ہیں"

دانیہ کے بولتے ہی وہ دونوں نیچے جاتے ہیں ---



— — — After 5 Months بعد ۵ ماہ

بلال عنابیہ کو اپنی گود میں لے کر بیٹھا اسکے ساتھ کھیل رہا تھا، اس واقعے کے بعد سات مہینے

بعد وہ کل شام کو گھر واپس آیا تھا ----

عروش بڑی سی چادر لیے آہستہ آہستہ چل کر

بلال کے سامنے والے صوفے پر بیٹھتی ہے ----

"سنا ہے اس دن بہت ٹھکائی ہوئی تھی تمہاری"

عروش اپنی ہنسی ضبط کرتے ہوئے بلال کو

چھیرتی ہے ---

بلال عنابیہ کو ساتھ پڑی بے بی کاٹ میں بٹھا

دیتا ہے ----

"اس نے مجھے بہت مارا ہے ، اس نے اپنی بیلٹ سے مجھے مارا ہے ، میرے بال کھینچے ، مجھے بہت درد ہو رہی ہے ، آج تک کبھی کسی نے مجھ پہ ہاتھ نہیں اٹھایا ، اگر تم نہیں آتے تو میں مر جاتی " بلال عروش کی اس دن والی نقل اتار کر منہ ٹیڑھا کر کے عروش کو چڑاتا ہے -----

عروش اپنی نقل اتارتا دیکھ کر چڑ جاتی ہے ، اور ساتھ پڑا کش اٹھا کر بلال کو زور سے مارتی ہے ---

جو کہ بلال ہنستے ہوئے کچ کر لیتا ہے -----

"ویسے تم کیا فٹبال بنی ہوئی ہو " بلال اس کی لک پر ٹانٹ کرتا ہے -----

"شرم مگر تم کو آتی نہیں " خزیبہ بلال کے پاس بیٹھتے ہوئے اسے گھور کر بولتا ہے -----

"کتے کی دم کبھی سیدھی نہیں ہو سکتی " روش کھڑے ہوتے ہوئے بلال کو گھور کر بولتی ہے

"میں تو دوستی کا ہاتھ بڑھانے آئی تھی اس کے پاس لیکن یہ کبھی نہیں سدھر سکتا ، میں نے سوچا تھا کہ تانیہ سے اس کی شادی کے لیے میں سبکو منالوں گی ، خیراب خود کرو جو کرنا ہے

-----

عروش، بلال کو باتیں سناتے نے کے بعد آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اپنے پورشن کیطرف  
بڑھتی ہے۔۔۔

بلال اور خزیہ ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے  
لگ جاتے ہیں۔۔۔۔۔



پانچ ماہ پہلے گڈنیوز ملی تھی کہ عروش امید سے ہے۔۔۔۔  
پھر کچھ عرصہ بعد خزیہ کی ڈبل خوشی تب ہوئی جب اسے یہ پتہ چلا کہ اس کے ٹریپل بے بی  
ہونے والے ہیں۔۔۔۔

تبریز اور آریز بہت ایکساٹڈ تھے، عروش پہلے ہی  
سب کی لاڈلی تھی، لیکن اب وہ سب کے ہاتھ  
کا چھالا بنی ہوئی تھی۔۔۔۔



تبریز اور مہرو کی شادی کی ڈیٹ فلکس ہو گئی تھی، 20 دن بعد ان کی شادی تھی۔۔۔

خرزیہ شام کو ملک عدنان کے گھر جاتا ہے، تانیہ  
سے بات کرنے کے لیے، کیونکہ وہ اپنی ضد اور

عنا میں بار بار بلال کو ٹھکرا رہی تھی، شمیم بیگم ناصر عروش سے بلکہ تانیہ سے بھی معافی مانگ چکی تھی، تانیہ نے شمیم بیگم کو معاف بھی کر دیا تھا، لیکن وہ پھر بھی بلال سے شادی نہیں کرنا چاہتی تھی ----

خزیمہ، تانیہ کے سامنے صوفے پر بیٹھا ہوتا ہے ----

"تانیہ میں تم سے یہ نہیں کہوں گا کہ تم غلط

ہو، لیکن تم صحیح بھی نہیں یو، تمہیں اس بات کا غصہ ہے کہ اس دن بلال کچھ بولا کیوں نہیں اپنی ماں کے سامنے تمہارے حق میں، میں

صحیح کہہ رہا ہوں نا، جبکہ میرے خیال میں اس نے بالکل ٹھیک کیا تھا، ہم چند سال کی محبت کو اتنے سالوں کے ماں باپ کی محبت پر قربان کر دیتے ہیں، اس میں تم ایک پوزیٹو پوائنٹ بھی دیکھ سکتی ہو کہ اس نے اپنی ماں کی عزت رکھی سب کے سامنے اس کی بات کی لاج رکھ لی، وہ آگے تمہیں بھی اتنی ہی عزت دے گا کیوں کہ اسکی نیچر میں عزت کرنا ہے

----"

خزیمہ کچھ دیر کے لیے خاموش ہو جاتا ہے ----

"میرا کام تو تمہیں سمجھانا، آگے تمہاری مرضی ہے اب تمہارا جو بھی فیصلہ ہو مجھے کال کر کے بتا دینا، میں فلحال جا رہا ہوں تم سوچ لو اس بارے میں کیوں کہ تم جانتی ہو کہ تم اس سے

بہت پیار کرتی ہوں اور مینے اسکی آنکھوں میں بھی دیکھی ہے تمہارے لیے محبت ، چلتا ہوں  
خیال رکھنا اپنا اور جواب مجھے ضرور دے دینا اللہ حافظ " خزیہ تانیہ کو سمجھاتے ہی ان کے گھر  
سے چلا جاتا ہے ----

"ایم سوری بھائی میں تھوڑی خود غرض ہو گئی تھی ، مجھے یہ رشتہ قبول ہے " کچھ دیر بعد تانیہ  
اپنا موبائل اٹھاتی ہے اس پر ٹائپ کر کے خزیہ کو سینڈ کر دیتی ہے ----  
خرزیہ ، تانیہ کا میسج ریڈ کر کے مسکرا دیتا ہے ----



بلال اور تبریز کی مہندی کا فنکشن بہت خوبصورتی سے ہو گیا تھا ، آج دونوں کی بارات  
جانی تھی پورے خان ہاؤس میں ہلا گلا لگا ہوا  
تھا اتنے عرصے بعد خوشیاں منائیں جا رہیں تھی --

شام سات بجے بارات میرج ہال میں پہنچ گئی تھی ، تانیہ اور مہرو کو سٹیج پر بلال اور تبریز کے  
ساتھ لاکر دانیہ ، زیب اور ایمان بیٹھا دیتی ہیں الگ الگ بارات نہیں جا سکتی تھی ڈیٹ ایک  
تھی اس لیے ایک ہال ہی بک تھا ----

عروش کی کیونکہ کنڈیشن دوسری تھی اس لیے وہ بی جان کے ساتھ ایک سائیڈ پر صوفے پر  
بیٹھی دیکھ رہی تھی ----

"عروش تم ٹھیک ہونا، تھک تو نہیں گئی گھر جانا ہے کیا" خزیمہ عروش کے پاس بیٹھ کر بہت

پیار سے اس کے ماتھے سے بال سائیڈ پر کر کے پوچھتا ہے ----

"جی تھک تو گئی ہوں میں، اور یہ ڈریس

کام والا ہے مجھے ایری ٹیشن ہو رہی ہے"

عروش تھکی تھکی سی خزیمہ سے بولتی ہے ----

"خزیمہ گھر لے جاؤ عروش کو، ویسے بھی اب

رخصتی تو ہونے ہی والی ہے" بیجان عروش کو دیکھ کر خزیمہ سے بولتی ہے ----

خزیمہ بی جان کی بات سن کر کھڑا ہو جاتا ہے

اور عروش کو آرام سے کھڑا کر کے، آہستہ سے

اس کے ساتھ چلتے ہوئے گاڑی میں بیٹھاتا ہے

اور گھر لے جاتا ہے ----

عروش خزیمہ سے پہلے نکل کر گھر میں داخل ہوتی ہے، لیکن اتنی سیڑھیاں چڑھنے کی اس میں

ہمت نہیں ہوتی اس لیے لاؤنچ میں صوفے پر بیٹھ جاتی ہے ----

"تم ادھر کیوں بیٹھی ہو؟؟؟ کیا ہوا ہے تبیعت

ٹھیک ہے تمہاری " خزیہ عروش کو ادھر صوفے پر بیٹھا دیکھ کر پریشانی سے پوچھتا ہے ---

"تھک گئی ہوں چلا نہیں جا رہا ، پاؤں میں درد

ہو رہی ہے " عروش معصومیت سے جواب دیتی ہے ----

"آچھا میں لے جاتا ہوں اٹھا کر " خزیہ کو عروش پر ٹوٹ کر پیار آتا ہے ، وہ بہت احتیاط سے

عروش کو اٹھا کر آگے کی طرف بڑھتا ہے ---

"خرزیہ دھیان سے میں گرنا جاؤ " عروش خزیہ کے گلے کے گرد بازوؤں ڈالتے ہوئے بولتی ہے --

"تمہیں لگتا ہے میں تمہیں گرنے دوں گا " خزیہ عروش کے چہرے کو دیکھ کر بولتا ہے ---

سیڑھیاں چڑھ کر خزیہ عروش کو اپنے کمرے میں بیڈ پر لا کر لیٹا دیتا ہے ----

"تم چینج کر لو عروش ، میں تب تک تمہارے لیے کچھ کھانے کو لاتا ہوں " خزیہ بولتے ہی

کمرے سے باہر چلا جاتا ہے ----

☆☆☆☆☆☆☆☆

آدھے گھنٹے بعد سب لوگ بھی دلنیں لے کر گھر

آگئے تھے ، تبریز اور مہرو اپنے روم کے قریب پہنچتے ہیں تو سامنے عروش کھڑی ہوتی ہے ----

"میری نیگ دو جلدی سے ، میں آریز سے نہیں

لے سکی تھی اسلیے سارے حساب تم پورے کرو

گے "عروش دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر شرارت سے بولتی ہے ---

خزیمہ اسر آریز ہنستے ہوئے تابی کو دیکھتے ہیں۔۔

تبریز مسلسل عروش سے بحث کر رہا تھا جبکہ

اب عروش تھک گئی تھی کھڑے کھڑے ---

"آپ اتنی بحث کیوں کر رہے ہیں، اس کی کنڈیشن کا پتہ تو ہے، اتنی دیر سے کھڑی ہے

وہ"

مہرو سے برداشت نہ ہو سکا اور آخر کار اسنے

اپنی بیسی کی سائیڈ لے ہی لی ---

"ہا ہا ہا، تابی اب تیرا دینا بنتا ہے "آریز تابی کو آنکھ مار کر شرارت سے کہتا ہے ---

"اگر اس کی تبعیت ٹھیک ہوتی نا تو مجال ہے

ایک روپے بھی دے دیتا میں اس بھوکڑ کو "تابی عروش کو بیس ہزار دے پکڑاتے ہوئے

کہتا ہے۔۔

"اب بس چلو ریست کر لو تم "خزیمہ عروش کو لیتے ہوئے کمرے کی طرف بڑھتا ہے ---

کمرے میں لا کر اسے بیڈ پر لیٹنے کا بولتا ہے ---

عروش لیٹ جاتی ہے ، خزیمہ آئل لا کر بیڈ پر بیٹھتا ہے اور عروش کے پاؤں پکڑتا ہے ----  
عروش اپنے پاؤں پر خزیمہ کے ہاتھ دیکھ کر اپنے پاؤں سائیڈ پر کر لیتی ہے ----  
"یہ کیا کر رہے ہیں آپ " عروش تھوڑا اوہراٹھ کر  
خزیمہ سے بولتی ہے ---

"تمہارے پاؤں پر سویلنگ ہے ، تو آئل سے مالش  
کر دیتا ہوں " خزیمہ بولتے ہی اس کا پاؤں پکڑنے لگتا ہے لیکن عروش پھر سے پاؤں پیچھے  
کھینچ لیتی ہے ----

"نہیں خزیمہ پلیز مجھے بالکل اچھا نہیں لگے گا  
کے آپ میرے پاؤں کو ہاتھ لگائیں ، میں صبح کلثوم سے کروالوں گی "  
"اوہ ریلی ! اور تم جو اتنی تکلیف برداشت کرتی

ہو کس کے لیے کرتی ہو میرے لیے نامیرے بچے ہیں یہ تو میرا فرض بنتا ہے کہ میں تمہاری  
کئیروں ، پتہ نہیں کیوں ہمارے معاشرے میں  
اگر کوئی وائف کی کئیروں کرتا ہے تو اسے زن مرید

کاٹیگ لگا دیتے ہیں ، ہاں پیار میں اور بالکل بیوی کے گھٹنوں سے لگ جانے میں فرق ہے ، یہ تو  
سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے وہ بھی اپنی ازواج مطہرات سے بہت محبت کرتے تھے

ان کی ہیلپ کرتے تھے ان کا خیال رکھتے تھے ، ہاں بس سوچ سوچ کی بات ہے بس کچھ  
کو سمجھ آجاتی ہے اسر کچھ کو نہیں ، خیر پاؤں میری گود میں رکھوورنہ مار کھاؤ گی اب " خزیمہ  
کے ایسے بولنے سے عروش مسکراتے ہوئے اپنے پاؤں خزیمہ کی گود میں رکھ دیتی ہے، وہ خود کو  
بہت خوش قسمت تصور کر رہی تھی کے اسلئے اسے اتنا اچھا پیار کرنے والا ساتھی دیا ----



دانیہ اور ایمان تانیہ کو بلال کے روم میں بیٹھا  
کر چلی جاتی ہیں ----

کچھ دیر میں دروازہ کھلتا ہے اور پھر کلک کی  
آواز سے بند ہو جاتا ہے ---

کمرے میں گلاب کی پتیوں سے آتی خوشبو بہت اچھی لگ رہی تھیں ---  
بلال تانیہ کے پاس بیٹھ جاتا ہے ---

"ناراض ہو مجھ سے ؟؟" بلال تانیہ کا چہرہ تھوڑی سے اوپر کر کے اس سے پوچھتا ہے ---

"پہلے تھی پر اب نہیں ہوں" تانیہ سچ بولتی ہے --

"تانیہ میں تم سے بہت پیار کرتا ہوں، میں جانتا ہوں تم اس دن اپسیٹ ہو گئی تھی، آمی ایم

سوری۔"

"میں نہیں ہوں ناراض ویسے میری بھی غلطی

تھ مجھے اتنا نہیں بولنا چاہیے تھا "تانیہ شرمندہ سی ہو کر بلال کو بولتی ہے ۔۔۔۔۔

"ہممم میں معافی نہیں دوں گا میں تو سزا دوں

گا وہ بھی پوری رات کے لیے۔ " بلال شرارت سے

بولتے ہوئے تانیہ کے دوہٹے سے پنز اتارنا شروع کرتا ہے ۔۔۔

بلال پنز اتار کر دوہٹے سائیڈ پر رکھ دیتا ہے اور

سیک بھرپور نظر تانیہ کے سرپلے پر ڈالتا ہے ۔۔۔

تانیہ بلال کی آنکھوں سے گھبراتے ہوئے اسکے ہی

سینے میں خود کو چھپاتی ہے ۔۔۔۔

بلال مسکراتے ہوئے اسکے گرد بازوں کا گھیرا ڈالتا ہے اور پیچھے سے اس کی شرٹ کی ڈوریا

کھول دیتا ہے ۔۔۔۔

تانیہ کا دل زور زور سے دھڑک رہا ہوتا ہے وہ بلال کی شرٹ کو مضبوطی سے پکڑ لیتی ہے ۔۔۔

بلال آہستہ سے اسے بیڈ پر لٹا دیتا ہے اور خود

بھی اس پر جھک جاتا ہے اور اپنا پیار کا عملی ثبوت دیتا ہے ۔۔۔۔۔



مہر و تبریز کا انتظار کرتے ہوئے وہی بیٹھے بیٹھے

سو جاتی ہے۔۔۔

تبریز جب کمرے میں آتا ہے تو اسے مہر و سوئی ہوئی ملتی ہے۔۔۔۔

وہ شوکد سا اس کے پاس بیٹھتا ہے اور اس کیسے اٹھائے اس بارے میں سوچ رہا ہوتا ہے

۔۔۔۔۔

پھر وہ بہت آرام سے اس کے کان پر اپنے ہونٹ رکھ دیتا ہے اور لگے ہی لمحے زور سے اس کے

کان کی لو پر کاٹ دیتا ہے۔۔۔۔۔

"آہ مہر و" مہر و اپنا کان پکڑ کر اٹھ کے بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔

"آئی زہریلی مینڈکی منہ کڑوا ہو گیا میرا" تبریز

گندا منہ بنا کر مہر و سے کہتا ہے۔۔۔۔۔

"جنگلی انسان تمہیں ذرا تمیز نہیں ہے، ایسے اٹھاتے ہیں کیا نیند سے کسی کو، میں صوفے پر

ہی سو جاتی ہوں کہیں تم مجھے کھا ہی نا جاؤ۔"

مہر و تبریز کو بول کر جیسے ہی اٹھنے لگتی ہے تو وہ اسے کھینچ کر لیٹا دیتا ہے اور اس کے دونوں

بازو اوپر لے جا کر ایک ہاتھ سے پکڑ لیتا ہے، اور خود اس پر جھکا ہوا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

"تم جانتی ہو میں تم سے بچپن سے ہی پیار کرتا ہوں، تمہیں دیکھ کر ہمیشہ خود پر قابو پایا ہے،  
اب تمہیں اللہ نے میرے نام کر ہی دیا ہے تو میں

ایسے جان نہیں چھوڑوں گا تمہاری "تبریر بولتے ہی مہرو کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ بڑے پیار سے  
رکھتا ہے، پھر وہ مہرو کے دونوں ہاتھ چھوڑ دیتا ہے اور اس کی جیولری اتار کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ  
دیتا ہے ---

مہرو شرم سے اپنی آنکھیں بند کیے ہوئے تھی کیونکہ تبریز نے اب اس کا دوبہ اتار دیا تھا اور اس  
کی گردن پر اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا ----

آریز کی بڑھتی جسارتیں مہرو کا سانس اٹھل پٹھل کر رہی تھیں، لیکن تبریز نے آج اپنی محبت  
کر لی تھی ----



چھ سال بعد (After six year)

"تم دن بدن زیادہ خوبصورت ہو رہی ہو عروش"

خزیمہ عروش کے گرد بازوں کا گھیرا ڈال کر بہت پیار سے بولتا ہے ----

"آہممم لو برڈز ہم تینوں بھی اسی روم میں ہیں"

پانچ سالہ آبان شرارت سے اپنے ماں باپ کو بولتا ہے....

"عروش قسم سے تم نے یہ جو تین میرے پیار کے دشمن پیدا کیے ہیں ، اس کا میں کسی دن تم سے الگ حساب لوں " خزیمہ مسکراتے ہوئے اپنے بیٹوں کو دیکھ کر عروش سے بولتا ہے

----

"آچھا چلو بچوں جلدی سے چلو بھی ویٹ کر رہے ہمارا " خزیمہ اپنے تینوں شیروں کو لیتا آگے بڑھتا ہے اور عروش بھی بھاگتی ہوئی پیچھے جاتی ہے ----

کزیمہ اور عروش کے ٹریپل بے بی بوائز ہوئے ہیں ، آبان ، برہان ، عمان ، عروش کی خواہش تو پوری ہو گئی تینوں کے ہی ڈمپلز پڑتے تھے لیکن خزیمہ کی بلیو آئیز کی خواہش دھری راہ گئی

----

تبریز اور مہرو کا ایک ہی بیٹا ہے وجدان جو ان تینوں بھائیوں سے ایک سال چھوٹا ہے ----

دانیہ اور آریز کو اللہ نے ابھی تک کوئی اولاد نہیں دی ----

تانیہ نے اپنی ہاؤس جاب کمپلیٹ کر لی تھی

وہ ہارٹ سرجن تھی ، بلال اور تانیہ کو اللہ نے

ایک عدد بیٹی سے نوازا تھا اور اب پھر سے تانیہ کی گڈ نیوز تھی ----

ولید اور ایمان کی ایک ہی بیٹی ہے ----

زیب اور آزاد کو اللہ نے حبا کے ساتھ ایک عدد بیٹے آزان سے بھی نواز دیا تھا ---



خزیمہ ، تبریز اور آریز اپنی فیملیز کے ساتھ ترکی کے لور پر آئے ہوئے تھے -----

وہ چاروں چھوٹے اپنی ہی مستی میں مگن تھے -----

"کاش ارتغرل غازی کا آؤگراف مل جائے " مہرو

رانیہ اسر عروش کو بولتی ہے ----

"مجھے تو جہان سکندر کا "عروش کے بولنے پر

وہ تینوں قہقہے لگا کر ہنس رہی تھیں ----

وہ تینوں بھائی بس ان کی باتیں سن کر انجوائے کر رہے تھے ----

"بھائی کدھر جا رہے ہیں " آریز خزیمہ کو کہیں جاتا دیکھ کر پوچھتا ہے ----

"کردو غلو سے ملنے " خزیمہ اپنی بات کو انجوائے کر کے مسکراتے ہوئے ان سب سے بولتا ہے

---

اور وہ سب ہی خزیمہ کی بات پر قہقہہ لگا کر

ہنس دیتے ہیں ----

# Classic Urdu Material



ختم شد

